آبِ رواںؔ

سید شمیم رجز

ادب برائے ثواب

آبِ رواں

جلد اول

سلیس و شیریں زبان میں
قرآن حکیم کے پہلے پارے سے چھٹے پارے تک کے منظوم مطالب و معانی
چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور پندرھویں صدی
ہجری کے استقبال کی دو سالہ تقریبات کے سلسلے میں
ایک شاعرانہ پیش کش

از

سید شاہی مرزا ایم اے

ناشرین

ادارۂ تصنیف و تالیف اسلامیہ
۱۸۷ علامہ اقبال روڈ لاہور

بار اول ۱۴۰۰ ہجری

۱۹۸۰ عیسوی

تعداد اشاعت ۱۰۰۰

مصنف و ناشر و کاتب سید شمیم رجز ایم اے

مطبع پاکستان ٹائمز پریس لاہور

ہدیہ فی جلد ۱۵ روپئے

ملنے کا پتہ

ادارۂ تصنیف و تالیف اسلامیہ

۱۸۷ علامہ اقبال روڈ لاہور

انتہائی معذرت خواہ ہوں

اگر میر، سودا، انیس اور غالب جیسے بلند پایہ شاعر اپنے کسی مجموعۂ کلام کو خود کتابت کرکے زیورِ طبع سے آراستہ کرتے تو آج وہ کتاب علم دوست طبقے میں غیر معمولی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی اور ایک قیمتی سرمایہ قرار پاتی لیکن معزز قارئین میں آپ سے اس امر پر بے حد شرمندہ اور انتہائی معذرت خواہ ہوں کہ آپ جس کتاب کا مطالعہ فرما رہے ہیں اس کی کتابت مجھ جیسے حقیر، گمنام اور بدخط شاعر نے کی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ میں اس پر مجبور ہو گیا تھا۔ اللہ سے دعا ہے کہ میری کتابت کی بدصورتی کو میرے قارئین کرام کا حسنِ نگاہ بے اثر کر دے۔

جیسا کہ آپ میں سے بعض حضرات واقف ہیں آب رواں حصّہ اول ۱۹۶۰ء میں پہلی بار شایع ہوا تھا ۱۹۶۲ء میں دوسرا حصّہ اور ۱۹۶۶ء میں تیسرا حصّہ۔ اُس وقت مجھے احساس ہوا تھا کہ میں اشاعت کا کام نہیں کر سکتا کیونکہ تیسرے پارے کی اشاعت کے وقت پہلے پارے کی تمام کاپیاں ہدیۂ قارئیں ہو چکی تھیں۔ اگر اس سلسلے کو اور آگے بڑھایا جاتا تو نئے قدردان پورے سیٹ کے بغیر خریدنے کے لئے تیار نہ تھے۔ اور میری مصروفیات اس امر کی اجازت نہ دیتی تھیں کہ میں ابتدائی پاروں کو دوبارہ شایع کرتا رہوں اس لئے میں نے چاہا کہ کوئی ناشر اس اہم ذمہ داری کو سنبھالے لاہور کے ایک بڑے ناشر سے معاملہ اُس وقت طے ہوا جب غلطیوں سے پاک قرآن کا مستحسن قانون پاس ہو چکا تھا۔ میرے ناشر نے مجھے مطلع کیا کہ جس قرآن کو غلطیوں سے پاک قرار دیا گیا ہے اسی کے فوٹو لے کر آبِ رواں کے ساتھ شایع کرنے کا بندوبست کیا جائے گا لیکن تجارتی قوانین کی وجہ سے

میرے ناشر کو اس میں کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔

پھر آب رواں کی اشاعت میں لاہور کے ایک ابھرتے ہوئے ناشر نے دلچسپی ظاہر کی لیکن اس خیال سے کہ اگر قرآن کی نئی کتابت کرائی جاتی ہے تو کسی غلطی کی بنا پر وہ مصیبت میں پڑ جائیں گے انہوں نے آب رواں کو آیاتِ قرآن کے بغیر شایع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن میرے نزدیک یہ مناسب نہ تھا۔

اس تگ و دو میں کافی عرصہ گذر گیا یہاں تک کہ مختلف موضوعات پر میں نے سات کتابیں تحریر کریں۔ ان میں سے چار کتابیں مختلف ناشرین نے شایع کی ہیں جن میں سے بفضلہ تعالیٰ ایک کتاب پر مجھے ۱۹۷۰ء کا اول ادبی انعام اور دوسری پر ۱۹۷۶ء کا دوئم ادبی انعام دیا گیا۔

اسی عرصے میں دو جنگیں بھی دیکھنے میں آئیں۔ غریب خانہ لاہور میں ایک ایسے مقام پر ہے کہ فوجی تنصیبات وہاں سے نزدیک ہیں۔ چنانچہ دونوں جنگوں کے دوران ہندو بھائی اپنے بمباروں کو غریب خانے کے اوپر سے گذارنے کی زحمت کرتے رہے اور بچوں کو اکثر گھر کے قریب لمبی لمبی بھاری بھاری گولیاں ملتی رہیں۔ یقین جانئے کہ سائرن بجنے کے چند لمحوں کے بعد جب بمبار حملہ آور ہوتے تھے اُس وقت ہمیں اپنی یا اپنے دس بچوں کی جانوں کی فکر سے زیادہ یہ فکر ہوتی تھی کہ کہیں بمباری سے آب رواں کے مسودات برباد نہ ہو جائیں جن کو میں نے ۱۹۵۲ء سے ۱۹۶۵ء تک چودہ سال کی محنت کے بعد تحریر کیا تھا۔

۱۹۶۵ء میں تقریباً سترہ ہزار اشعار پر آب رواں کی تکمیل ہوئی تھی لیکن یہ نقش اول تھا۔ پھر نظر ثانی کا کام آہستہ آہستہ جاری رہا

اور ۱۹۷۷ء میں یہ کام بھی ختم ہو گیا۔ اب کسی تیسری جنگ کے خوف نے مجھے اس بات پر مجبور کیا ہے کہ دوسری کتابوں کی اشاعت سے قبل انشاء اللہ آب رواں کو مکمل طور پر شایع کیا جائے۔ غلطیوں سے پاک قرآن کے قانون کی وجہ سے ناشر صاحبان کی طرف سے میں پہلے ہی مایوس ہو چکا ہوں۔ چونکہ قرآن فہمی کے لئے حسن نظامی صاحب مرحوم کا طریقہ نہایت مناسب ہے اس لئے میں بھی چاہتا تھا کہ ہر شعر کے سامنے متعلقہ آیت یا جزوِ آیت لکھا جائے لیکن کاتب حضرات کا ارشاد تھا کہ ہر شعر کے سامنے متعلقہ آیت وہ خود نہیں لکھ سکتے بلکہ ان کو لکھ کر دیا جائے یعنی پورا قرآن مجید اور تقریباً سترہ ہزار اشعار کو میں ایک بار پھر تحریر کروں۔ ان پریشانیوں کی وجہ سے میں نے طے کیا کہ خود ہی ساری کتابت کروں۔ چنانچہ جون ۱۹۷۸ء سے میں کتابت میں مصروف تھا اور یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو فارغ ہوا ہوں۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ میری اس محنت کو قبول فرمائے اور میرے اور میرے والدین کے گناہوں کو بخش دے۔

کتاب کے دائیں صفحہ پر آیات قرآن اور شاہ رفیع الدین محدث دہلوی صاحب کا نثری ترجمہ ہے اور بائیں صفحہ پر اشعار تحریر ہیں جن میں مختصر ترین تفسیر و تشریح کے ساتھ قرآن حکیم کے مطالب و معانی (ترجمہ نہیں) کو پیش کیا گیا ہے۔ آب رواں کے دو لاکھ الفاظ میں صرف "زکریا" کا لفظ صحت تلفظ کے ساتھ نظم نہ ہو سکا تھا لیکن اس وقت اللہ کی مدد شامل حال ہوئی اور اس بحر میں ایک ایسا مقام سمجھ میں آ گیا جہاں اس لفظ کو صحت کے ساتھ نظم کیا جا سکتا ہے چنانچہ سورۂ آل عمران اور سورۂ مریم میں جن جن مقامات پر یہ لفظ ملا ہے اسے درست تلفظ کے ساتھ نظم کر دیا گیا ہے۔

اگر سہواً کسی اور مقام پر یہ لفظ غلط صورت میں باقی رہ گیا ہو یا قارئین کرام کو کچھ اور کوتاہیاں نظر آئیں وہ درج ذیل پتہ پر مجھے ضرور مطلع فرمائیں میں تہ دل سے ان کا شکر گذار ہوں گا۔

مجھے امید ہے قارئین میری مجبوریوں کو قبول فرمائیں گے اور کتابت کی خامیوں۔ کوتاہیوں اور بھدے پن کو معاف کریں گے میں اپنے نفاست پسند قارئین کی خدمت میں اپنی اس گستاخانہ جرات پر ایک بار پھر انتہائی معذرت خواہ ہوں۔

پاکستان بن جانے کی وجہ سے آب رواں کو استاد محترم حضرت مہذب لکھنوی کی خدمت میں پیش کرنے سے محروم رہا ہوں لیکن قیام لکھنؤ کے دوران (۱۹۳۶ تا ۱۹۴۷) حضرت اقدس نے اس حقیر کو فن شعر کی جو تعلیم دی ہے انشاءاللہ اس کی بنا پر مجھے کسی کے سامنے شرمندگی نہ ہو گی۔ اللہ ممدوح کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

مثنوی آب رواں لکھنے کا خیال کسطرح دل میں پیدا ہوا۔ اس انتہائی دشوار کام کو کن حالات میں جاری رکھا۔ چودہ سال میں اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کن دل شکن مراحل سے گذرنا پڑا۔ جن مقامات پر قلم رک جاتا تھا اور ہمت جواب دے جاتی تھی اس وقت بارگاہ خدا میں دست دعا بلند کرنے کا کیا فوری اور حیران کن نتیجہ ہوتا تھا۔ بارہ سال تک ایک ایک لفظ ایک ایک مصرعے اور ایک ایک شعر کو دس دس مرتبہ درست کرنے کا سلسلہ کس طرح جاری رہا۔ الفاظ کو روزمرہ بول چال میں جس طرح لکھنؤ۔ دہلی۔ لاہور۔ کراچی۔ پشاور اور کوئٹہ کی گلیوں میں بولا جاتا ہے اسی بے ساختگی کے ساتھ نظم کرنے کا شوق۔ تعقید سے بچنے اور نظم

کو نثر کے بالکل قریب لے آنے کی تمنا اور ہر وقت یہ فکر کہ آیات کی صحیح ترین ترجمانی کے باوجود آب رواں کے قاری کو کسی مقام پر یہ احساس نہ ہو کہ یہ کسی کتاب کا ترجمہ ہے اس کے لئے خون جگر کی کس قدر قربانی دی گئی ہے۔ اور عہد طفلی سے جس فرقہ وارانہ ذہنیت کو لے کر جوان ہوا تھا اور شرک و بدعات سے لبریز جس معاشرے میں زندگی گزاری تھی اس کے اثرات سے خود کو اور آب رواں کو بچا کر نکال لے آنے میں جو دلچسپ مفید اور ایمان افروز تجربات ہوتے رہے انشاء اللہ ان کو آب رواں کی آخری جلد میں تفصیل سے عرض کروں گا

شائقین سے التماس ہے کہ وہ اپنے نام اور پتوں سے مطلع فرما دیں تاکہ آب رواں کے حصول میں انکو کوئی دقت نہ ہو۔

آیات کو غلطیوں سے پاک کرنے میں میرے احباب جناب حافظ محمد اسحٰق صاحب جناب ولی محمد صاحب جناب علیم الدین غوری صاحب اور کتاب کی اشاعت میں تعاون کرنے میں جناب چودھری عنایت اللہ صاحب اور جناب ایوب خاں صاحب نے جس خلوص کا اظہار کیا ہے اس کے لئے میں ان کا بیحد مشکور ہوں۔

مثنوی آب رواں کو چھ چھ پاروں کی پانچ جلدوں میں شائع کرنے کے پروگرام پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس پروگرام کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور آب رواں کو قبول عام کا شرف عطا کرے۔ آمین۔

لاہور ۷ رجنوری ۱۹۸۰ء — سید شمس الحق رحیم مترجم

چند تبصرے

آب رواں حصہ اول پہلی مرتبہ ۱۹۶۰ء میں شایع ہوا تھا اشاعت سے قبل میں نے مختلف علما کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا تھا کہ وہ اس کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کے متعلق اپنی رائے لکھ کر عطا فرمائیں تاکہ اس کو کتاب کے ساتھ شایع کیا جائے۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں جس عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے مجھے اپنی تحریر سے نوازا میری کوشش کو پسند کیا اور میری ہمت افزائی کی۔

اشاعت کے بعد ملک کے اخباروں اور رسالوں میں آب رواں کے تینوں حصوں پر مختلف اوقات میں تبصرے شایع ہوتے رہے۔ ذیل میں علمائے کرام کے ارشادات کے ساتھ یہ تبصرے بھی درج کئے جا رہے ہیں۔

قارئین کرام آپ سے التماس ہے کہ آپ ان تبصروں سے متاثر ہوئے بغیر آب رواں کے متعلق اپنی آزادانہ رائے سے مستفیض کریں۔ انشاء اللہ آب رواں جلد دوئم میں ان کو شایع کیا جائے گا۔

جناب سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مرحوم

قرآن مجید کا ترجمہ کسی دوسری زبان کی نثر میں بھی نہایت مشکل ہے کجا کہ نظم میں کیا جا سکے اور یہ اتنی بڑی ذمہ داری کا کام ہے کہ اگر ایک بات بھی قرآن کے منشاء کے خلاف ترجمہ میں آ جائے تو آدمی ثواب کے بجائے الٹا عذاب مول لے۔

جناب رجز صاحب نے نظم کی صورت میں جو کام کیا ہے

اس کے متعلق خود ان کا بھی یہ دعویٰ نہیں ہے بلکہ وہ اس سے برات
ظاہر کرتے ہیں کہ یہ قرآن کا ترجمہ ہے۔ ان کے پیش نظر یہ ہے کہ قرآن مجید
کے متن کے ساتھ نظم کی صورت میں وہ قرآن کے مضامین کو اس طرح
پیش کریں کہ عام ناظرین اس کے مطالب اچھی طرح سمجھ لیں اور اثر بھی
قبول کریں اس حیثیت سے ان کی یہ کوشش اچھی خاصی کامیاب ہے۔

جناب سید ابوالحسنات صاحب مرحوم

میں نے رنجبر صاحب کی نظم مطالب قرآن جستہ جستہ مقامات
سے پڑھا۔ میں اسے ترجمہ تو کہہ نہیں سکتا البتہ مختصر مطالب و مفاہیم
قرآنی بصورت نظم کہہ سکتا ہوں اس لئے کہ قرآن کریم کا مفہوم منطوق
علیٰ وجہ الکمال سوائے سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نہ کوئی بیان کر
سکا نہ کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ولیوردہ الی الرسول قرآن کریم
سمجھنے کے لئے فرمایا گیا۔

شمیم صاحب نے مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ نقل
کر کے یہ شبہ ہٹا دیا ہے کہ یہ نظم قرآن کا ترجمہ ہے اور بتا دیا ہے کہ ترجمہ
قرآن شاہ صاحب کے ترجمے سے سمجھ لیں اور نظم علیحدہ دلچسپی کے
لئے پڑھیں اس صورت میں یہ نظم مفید عام ہے۔

جناب احتشام الحق صاحب تھانوی مدظلہ

سید شمیم رنجبر ایم۔اے کی تصنیف مثنوی آب رواں کا
تنگ وقت میں ایک دو جگہ سے مطالعہ کیا۔ قرآن کریم کا ترجمہ نظم میں نہ
ممکن ہے نہ اجازت البتہ مضامین قرآن کی ترجمانی کہہ سکتے ہیں چنانچہ
موصوف نے اچھی ادبی زبان میں اس قسم کی ترجمانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ

مسلمانوں کو اس سے فائدہ پہنچائے اور سید شمیم رجز صاحب کو جزائے
خیر عطا فرمائے ۔ آمین ۔

جناب اختر عباس صاحب مجتہد

سید شمیم رجز صاحب کی تصنیف مختلف مقامات سے میں نے
مطالعہ کی ۔ قرآن کا نثر میں ترجمہ کرنا مشکل ہے نظم میں ترجمہ کا سوال
ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ چونکہ مصنف کا دعویٰ مثنوی آب رواں کے متعلق
صرف اس قدر ہے کہ یہ مضامین قرآنی کی ترجمانی ہے اس لئے باعث ثواب
اور قابل قدردانی ہے ۔ چونکہ رجز صاحب نے انتہائی سلیس اور عام فہم
زبان استعمال کی ہے اس لئے عوام و خواص کو قرآن فہمی میں بڑی مدد ملے
گی ۔ اللہ مسلمانوں کو اس سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے
اور سید شمیم رجز صاحب کو جزائے خیر دے ۔

جناب ڈاکٹر سید ناظر حسن صاحب زیدی ایم اے پی ایچ ڈی

آب رواں ۔ اس نام سے پہلے اور دوسرے پارے کی منظوم تفسیر
سال گذشتہ پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا ۔ اب اسی نام سے تیسرے پارے
کی منظوم تفسیر دیکھ کر مسرت ہوئی ۔ سید شمیم رجز نے اس کام کو شروع
کیا ہے اور یقین ہے کہ اللہ کی عنایت سے یہ مقدس کام جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے
گا اگرچہ اندازہ یہ ہے کہ بہت سرگرمی اور پوری توجہ کے باوجود باقی سپاروں
کے ترجمے میں چھ سات سال ضرور لگیں گے ۔ جو کام اتنی احتیاط کا طلبگار ہو
اس میں اتنی مدت ضرور لگتی ہے ۔

قرآن حکیم کے ترجمہ کا کام بہت مشکل ہے کیونکہ عقیدتمند مسلمان
کو یہ خیال رہتا ہے کہ ترجمہ کرنے میں عربی عبارت سے اس طرح وابستگی رہے

پس حقیقی حفاظت یہ ہے کہ ہمیں حفاظت کا تصور بھی نہ آئے اور حفاظت ہوتی رہے کیونکہ ہم حفاظت کا تو اسی چیز کی تصور باندھیں گے جو ہم سے الگ ہو اور جب اسلام ہم میں ارسخ ہوگیا اور ہم سے الگ ہی نہ رہا تو اس کی حفاظت کی نہ ضرورت ہی رہی نہ اس حفاظت کا تصور ہی رہا ہاں تصور ہے گا۔ تو اب صرف اپنی نگرانی کا کہ اسلام ہم سے جدا نہ ہونے پائیں۔

اشاعت اسلام اسی مثال سے یہ دقیقہ بھی حل ہو جاتا ہے کہ بجلی کا روشن تار جس کے جگر میں نور سرایت کر چکا ہو نہ صرف خود ہی روشن ہوتا ہے۔ بلکہ اپنی طاقت کی قدر اپنے سارے ماحول کو بھی جگمگاتا ہے۔ اور اس کے نورانی آثار سے اس کی پوری فضا روشن ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ حتیٰ کہ اگر وہ خود بھی نہ چاہے کہ اس کا ماحول روشن ہو تب بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ اس کی روشنی ماحول میں نہ پھیلے ٹھیک اسی طرح ایک انسان جبکہ اس کے تار نفس پر اسلام کی برقی رو دوڑتی ہو۔ اور جب پیغمبر کے اسوۂ حسنہ کی برق سے جبکہ زیادہ لطیف روشنی اس کے قلب و قالب میں سما جاتی ہے تو کیسے ممکن ہے کہ اس کے اسلامی آثار صرف اسی تک محدود رہ جائیں اور اس کا ماحول اس سے متاثر نہ ہو حتیٰ کہ اگر وہ نہ بھی چاہے کہ اس کے اثرات پھیلیں تو جب تک وہ صحیح معنی میں مسلمان ہے اس کے اسلامی اخلاق و اعمال اپنی ذات میں اپنی جاذبیت و کشش اور محبوبیت رکھتے ہیں خود ہی دوسروں کو کھینچیں گے اور جو کام اس کی قوۃ ارادی کرتی اس سے کہیں زیادہ اس کی قوۃ عملی کرے گی۔ بہر حال اسلام سے متاثر مسلمان یا مسلم مسلمان کا قلبی داعیہ ایمانی جذبہ اسلامی عمل۔ نورانی اخلاق دینی ہیئت بلکہ اس کی ہر نقل و حرکت مبلغ اسلام ہوگی گویا تبلیغ دین اس طرح اس کا طبعی خاصہ ہوگی جیسے ضیا پاشی شمع اور برقی تار کا خاصہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ یہ تبلیغ اس وراثت میں اپنے روحانی مورث اعلیٰ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہے۔

کہ اصل مفہوم کا خفیف سے خفیف جزو بھی نظر انداز نہ ہونے پائے ورنہ اصل سے انحراف کا گناہ عائد ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب مولانا عبدالقادر صاحب نے سب سے پہلے ۱۷۹۰ء میں قرآن پاک کا اردو ترجمہ کیا تو بے حد احتیاط سے کام لیا۔ مولوی نذیر احمد۔ ابوالکلام آزاد مولانا اشرف علی تھانوی۔ مقتدانا فرمان علی اور مقبول صاحب نے بھی اپنے ترجموں میں اتنی ہی محنت کی۔ یہ سب تراجم بہت عمدہ اور بہت مفید ہیں۔ لیکن بعض ارباب ذوق جنہیں سخن گوئی سے ربط ہے منظوم ترجمے کے مشتاق تھے۔ سید شمیم رجز نے اس ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ خدا جلد مکمل کروا دے۔

شمیم صاحب کا یہ ترجمہ بہت رواں سلیس اور واضح ہے اس نسبت سے اس کا نام "آب رواں" نہایت موزوں ہے۔

روانی اور دلکشی کے علاوہ اس کے اشعار کا فکری پہلو بھی قابل توجہ ہے کیونکہ فاضل مترجم نے عصر حاضر کے مسائل مثلاً احترام آدمیت۔ محنت و سرمایہ۔ سود۔ تقویٰ اور الہیات پر بھی جا بجا روشنی ڈالی ہے اور شریعت اسلام کے احکام کو ضمناً بیان کیا ہے کیونکہ دین اسلام دراصل ایک ایسی سماجی اور روحانی ترقی کا ضابطہ ہے جو عبادات کے ساتھ ساتھ حسن سلوک۔ ایثار و قربانی کی تعلیم دیتا۔ شمیم صاحب نے اس کو اپنے اشعار میں بڑی کامیابی سے بیان کیا ہے۔ مثلاً سود، زکاۃ اور نماز کے متعلق یہ اشعار بڑے پرتاثیر ہیں:-

نصیحت سے جو باخبر ہو چکا   مگر سود لینا نہیں چھوڑتا
جلے گا جہنم میں وہ ظلم کیش   اسی میں رہے گا ہمیشہ ہمیش

بڑھاتا ہے تقسیم زر کو خدا　　مٹاتا ہے نام ونشاں سود کا

گنہگار و کافر ہیں جو آدمی　　خدا ان سے رکھتا نہیں دوستی
مگر کرلیا جس نے ایماں قبول　　رہا وہ اطاعت گذار رسول
سدا نیک اعمال کرتا رہا　　برابر نمازیں بھی پڑھتا رہا
زکوٰۃ اس پہ جس وقت جب وا ہوئی　　خوشی سے غریبوں میں تقسیم کی
وہی دین و دنیا میں ہے رستگار　　خدا اجر دے گا اسے بے شمار
رہے گا وہ دنیا میں بھی مطمئن　　پریشان نہ ہوں گے قیامت کے دن

واقعات کے بیان میں بھی شمیم صاحب کی مہارت کا یہی عالم ہے۔ واقعہ نگاری کا وصف یہ ہے کہ اس میں واقعات کی کڑیاں اس طرح ملتی چلی جائیں کہ ہر شعر اگلے شعر کے مضمون سے پیوست ہوتا رہے۔ فاضل مترجم نے نہایت خوبی سے یہ ہنرمندی کی ہے اور ہر جگہ ربط واقعات کو بڑی صاف اور رواں زبان میں قائم رکھا ہے۔ حضرت ابراہیم کے ایک واقعہ کو نظم کرتے ہوئے انہوں نے اپنی مہارت کا ثبوت جس طرح دیا ہے دیدنی ہے۔

کرو یاد اس وقت کو اے نبی　　دعا جب خلیل خدا نے یہ کی
تمنا بڑی دل میں ہے اے خدا　　کہ دیکھوں میں مُردے جِلانا ترا
ہوا ان سے گویا خدائے انام　　تمہیں کیا ہے اس امر میں کچھ کلام
خجل ہوکے بولے خلیل خدا　　مجھے شک تو کیوں اس میں ہونے لگا
یقیں میرے دل کو بہر طور ہے　　مگر آنکھ سے دیکھنا اور ہے

اگر چشم ظاہر نظارہ کرے | تو کامل سکوں میرے دل کو ملے
یہ سن کر خدا نے کہا اے نبی | مہیا کرو چار طائر کوئی
کچل کر انہیں پارہ پارہ کرو | پہاڑوں پہ پھر تھوڑا تھوڑا رکھو
بلاؤ پھر اُن کو بہ صوتِ بلند | ابھی اُڑ کے آتے ہیں چاروں پرند

سارے ترجمے میں علم و حکمت کے جواہر پارے اسی طرح موجود ہیں۔ ترجمے میں صحّت مفہوم کا پورا خیال رکھا گیا ہے اور نظم کی روانی نے مفہوم کو واضح اور پُر تاثیر بنا دیا ہے۔ کیا تعجب ہے کہ ترجمہ مکمل ہو جانے پر لوگ اسے بھی قرآن حکیم کی طرح حفظ کر ڈالیں۔

جناب حافظ نذر احمد صاحب پرنسپل شبلی کالج لاہور

سید شمیم رجز صاحب کی منظوم تفسیر "آب رواں" کے تین حصے میرے پیش نظر ہیں جنہیں متعدد مقامات سے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا اور لطف اندوز ہوا۔

کلام اللہ کا ترجمہ نظم میں نہ ممکن ہے نہ رجز صاحب ہی اس کے دعویدار ہیں کیونکہ محتاط انداز میں مطالب و مفاہیم قرآن کو بھی منظوم کرنا چنداں آسان نہیں خصوصاً اس صورت میں جب کہ الفاظ قرآنی کی ترتیب سے مطالب کو سلک نظم میں پرونا مطلوب ہو۔ رجز صاحب نے اس سلسلہ میں بڑی دقت نظر اور جگر سوزی سے کام لیا ہے اور ایک کامیاب منفرد کوشش کی ہے۔

جناب مسعود اشرف صدیقی صاحب
لکچرار انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

سید شمیم رجز صاحب کی تصنیف "آب رواں" عام قرآنی تراجم و تفاسیر سے مختلف ہے۔ اسے ہم قرآنی مطالب کو آسان مگر پُر تاثیر شعری زبان میں بیان کرنے کی ایک کامیاب کوشش کہہ سکتے ہیں۔ یقیناً یہ کتاب ان لوگوں کے لئے لکھی گئی ہے جو ایک طرف تو قرآن فہمی کے مشتاق ہوں اور دوسری طرف لطیف شعری ذوق بھی رکھتے ہوں۔ کتاب کی زبان انتہائی سلیس اور بیان بڑا رواں ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب نئی نسل کے لئے قرآن فہمی کا ایک پرلطف موقع فراہم کرے گی جس سے بتدریج قومی زندگی میں ایک خوشگوار انقلاب رونما ہو گا۔

یہ کتاب اردو ادب میں ایک قابل صد ستائش اضافہ ہے اور اس کے لئے بلاشبہ اردو ادب جناب شمیم رجز صاحب کا احسان مند ہے۔

نئی نسل سے متعلق ہونے کے ناتے میں اس عظیم کتاب کا خیر مقدم کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں۔

صاحبزادہ ابوالحقائق محمد انوار حسین قادری ابن پیر جلوآنوی
سجادہ نشین جلوآنہ شریف

سید شمیم صاحب رجز ایم اے کی تصنیف لطیف منظوم آب رواں میں نے چند مقامات سے مطالعہ کی غایت درجہ مسرت و شادمانی اور بہجت و تازگی حاصل ہوئی۔ اگرچہ یہ ایک

نازک ترین مرحلہ ہے کیونکہ ضرورت شعری کا تقاضہ افراط و تفریط کو مستلزم و متضمن ہے اور قرآن حکیم افراط و تفریط سے بہر صورت مبری و منزہ و معریٰ و معلیٰ لہٰذا اسے قرآن حکیم کا ترجمہ نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن جس الوکھے اور اچھوتے انداز سے مصنف نے مضامین قرآنی کے مطالب و مفاہیم کی حسب استعداد بصورت نظم ترجمانی کی ہے وہ قابل صد تحسین و آفرین ہے۔

خداوند کریم بتصدق حبیب رؤف و رحیم علیہ التحیۃ و التسلیم سید شمیم رجز صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس آب رواں سے تشنہ سب حضرات کو تسکین وافر مرحمت فرمائے۔

پنجابی شاعر جناب محمد صدیق صاحب صبر قادری باغبانپوری

کرنا ترجمہ قرآن دا نظم اندر گویا چلنا ایں تیغ دی دھار اُتے
ذرہ بھر مفہوم جے بدل جاوے چڑھنا شاعراں پئے جائے دار اُتے
کیتا ترجمہ آب رواں وانگوں صد آفریں رجز قلمکار اُتے
ایسی اللہ نے باد شمیم بخشی آ گئی خوب بہار بہار اُتے
لبھنے شاعراں لکھیا ہیر رانجھا لبھنے کر دے رہے مینا تے جام نال پیار
ایہہ رجز لوں رہیا اے صبر میاں سب توں سوہنے دے سوہنے کلام نال پیار

روزنامہ حریت کراچی ۱۷ ۳/۶۵

قرآن حکیم کے دوسرے پارے کا یہ منظوم ترجمہ کلام الہی کو اس کے اردو خواں قاری تک منتقل کرنے میں اس لحاظ سے ایک اچھا ذریعہ اور کامیاب کوشش ہے کہ ضرورت شعری کی

خاطر آیات قرآن کے مفہوم و معنی میں کم سے کم تصرف سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ مقصدیت کے پیش نظر اس ترجمے میں جو اہتمام ہے اس کے لئے جناب رجز لائق تحسین بھی ہیں اور مستحق اجر بھی۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۰-۵-۹۱

سید شمیم رجز ایم۔ اے نے قرآن پاک کے پارۂ اول کے مطالب کو اردو زبان میں اس طرح نظم کیا ہے کہ ایک صفحہ پر اصل عربی متن ہے اس کے نیچے شاہ رفیع الدین صاحب کا اردو ترجمہ اور رجز صاحب نے شاہ رفیع الدین صاحب کے اس ترجمے کو ذرا پھیلا کر اردو میں نظم کر دیا ہے۔

مصنف کی نیت نیک ہے اور انہوں نے اپنی اس کوشش کو ادب برائے ثواب کا نام دیا ہے۔ مگر نظم میں ضرورت شعری کے باعث اصل مضمون میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرنا ہی پڑتا ہے۔ ہماری رائے میں اگر قرآن پاک کو اس طرح ضرورت شعری کے تابع بنانے سے گریز کیا جائے تو بہتر ہے۔ بہرحال رجز صاحب نے ترجمہ کو نظم کا جامہ محنت سے پہنایا ہے اور اپنی طرف سے پوری احتیاط کی ہے کہ اصل مفہوم سے انحراف کہیں بھی نہ ہونے پائے۔

روزنامہ جنگ کراچی ۲۳-۱۱-۹۱

اس کتاب میں مصنف نے ایک صفحہ پر کلام اللہ کا متن اور اس کے نیچے شاہ رفیع الدین محدث دہلوی کا لفظی ترجمہ دیا ہے اور مقابل کے صفحہ پر مفہوم کو نظم کے پیرائے میں بیان کیا ہے قرآن پاک سے استفادہ کے لئے اختیار کردہ اور مروجہ کوششوں میں

یہ یقیناً ایک اضافہ ہے اور اس سے قبل آغا شاعر دہلوی مرحوم نے بھی ایک ایسی ہی کوشش کی تھی جس پر حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم نے انکو ایک خط میں لکھا تھا کہ آپ نے ثواب کی نیت سے منظوم ترجمہ تو کر دیا اب کوئی اللہ کا بندہ اسے طبلے اور ہارمونیم پر گا کر باقی کام پورا کر دے گا۔ ہمیں بھی مصنف کی نیک نیتی پر ہرگز شبہ نہیں مگر ہمیں وہی اندیشہ ہے جو حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم کو تھا۔

ویسے مثنوی میں شاعری کی خوبیاں موجود ہیں اور ان کی داد نہ دینا مصنف کے ساتھ زیادتی ہوگی۔

ماہنامہ ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۶۲ء

زیر تبصرہ کتاب قرآن حکیم کے مطالب کی منظوم ترجمانی ہے اس کتاب کی ترتیب یہ ہے کہ سب سے پہلے متن لکھا گیا ہے پھر اس کے ساتھ مولانا شاہ رفیع الدین کا ترجمہ درج کیا گیا ہے اور پھر نظم کی صورت میں قرآن حکیم کے مضامین کو عام فہم انداز میں بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ کام خاصا مشکل ہے لیکن جناب شمیم صاحب کے خلوص اور ان کی اس سے غیر معمولی دلچسپی نے راستے کی مشکلات کو کافی حد تک آسان بنا دیا ہے۔ اشعار کی زبان سلیس اور موثر ہے لیکن اس میں وہ شعریت پیدا نہیں ہو سکی جو کسی اچھی نظم کی جان ہوتی ہے۔

آب رواں۔ اس نام سے سید شمیم رجز ایم۔اے نے قرآن حکیم کے مطالب و مفاہیم بصورت نظم اردو میں منتقل کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔مولانا احتشام الحق تھانوی۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی علامہ ابوالحسنات اور جناب اختر عباس صاحب مجتہد نے اس کتاب پر تحسین آمیز پیرایہ میں اظہار خیال کیا ہے۔ بلاشبہ رجز صاحب نے قرآنی مطالب کو نہایت رواں اور شستہ طور پر نظم کیا ہے انکے اشعار سہل ممتنع کی بہترین مثال ہیں۔عمل صالح کرنے والوں کو جو بشارت دی گئی ہے اس کی ترجمانی آیات کے مفہوم کو پورے طور پر مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح کی ہے۔

اگر زندگی میں کئے کارِ خیر — کریں گے وہ باغاتِ جنت کی سیر
وہ پُرکیف منظر وہ باغِ جناں — درختوں کے نیچے وہ نہریں رواں
وہ پھولوں سے شاخیں لچکتی ہوئی — وہ بادِ بہاری مہکتی ہوئی
وہ سبزہ وہ گلہائے رنگیں قبا — پھلوں میں وہ دنیا سے بہتر مزہ
وہ کھائیں گے جب میوہ ہائے جناں — کریں گے یہ آپس میں سرگوشیاں
انہیں کے مطابق ہے اِن کا مزہ — خدا نے کئے تھے جو پہلے عطا
یہ راحت یہ عزت ہے اُنکے لئے — یہ سامانِ عشرت ہے انکے لئے

آب رواں حصہ اول پہلے پارے کی منظوم ترجمانی ہے اور نہایت کامیاب۔ اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ رجز صاحب کو زبان پر کتنی غیر معمولی قدرت حاصل ہے۔ تمام شاعری میں تو شاعر آزاد

ہوتا ہے جو سوچا لکھ دیا لیکن قرآن کی ترجمانی میں تو قدم قدم پر پابندیاں ہیں۔ ذرا بھی جادۂ احتیاط سے انحراف نہیں کیا جا سکتا۔ اتنی سخت پابندیوں کے باوجود اتنی شگفتہ۔ رواں اور سلیس نظم کہہ لینا شاعر کے کمال فن کی دلیل ہے۔ ہمیں امید ہے ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے اسکولوں اور کالج کی لائبریریوں میں بھی اس کا ایک نسخہ ہونا اشد ضروری ہے۔ اس کامیاب اور لائق رشک کوشش پر رحجز صاحب مبارکباد کے سزاوار ہیں۔

صحیفہ - مجلس ترقی ادب لاہور کا سہ ماہی مجلہ جنوری ۱۹۶۸ء

اللہ کی سچی کتاب قرآن پاک کے نزول کو اب چودہ سو سال ہو رہے ہیں اس دوران میں اس صحیفۂ مقدسہ کی سیکڑوں تفسیریں لکھی گئیں اور دنیا کی قریباً ہر بڑی زبان میں اس کا ترجمہ ہوا۔ الحمدللہ اردو زبان میں بھی قرآن پاک کے بہت سے مستند تراجم اور تفاسیر موجود ہیں جو اپنی اپنی خوبیوں اور خصوصیات کے باعث قبولیت عام حاصل کر چکے ہیں تاہم رحجز صاحب کا زیر گفتگو سلسلہ اس لحاظ سے ایک منفرد کوشش کا درجہ رکھتا ہے کہ اس میں قرآنی مطالب و مفاہیم نثر کے بجائے نہایت شریں اور دل نشیں اردو نظم میں بیان کئے گئے ہیں۔

فاضل مولف کو احساس تھا کہ قرآن کا ترجمہ نظم میں کرنا ممکن نہیں چنانچہ انہوں نے اپنی تالیف کو مطالب و مفاہیم کا نام دیا اور ہر قسم کے شبہ سے بچنے کے لئے کتاب کی ترتیب یوں رکھی کہ دائیں صفحہ پر قرآن پاک کی آیات ان کے نیچے حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

رحمتہ اللہ علیہ کا ترجمہ اور اس کے مقابل بائیں ہاتھ کے صفحہ پر آیات مذکورہ کے مطالب بہ صورت نظم بیان کئے۔ مقصود اس جگر کاوی سے لائق مولف کا یہ ہے کہ قارئیں کلام الٰہی کا ترجمہ دلچسپی سے پڑھیں سمجھیں اور یاد رکھیں تاکہ اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔ وہ اپنی اس کوشش میں پورے پورے کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے قرآنی مطالب کو اس قدرت کلام اور فنی چابک دستی سے اردو نظم کا جامہ پہنایا ہے کہ نہ اصل سے سرمو انحراف ہوا نہ بیان کی دلکشی میں فرق آنے پایا ان کا یہ ترجمہ مختلف مکاتب فکر کے علما نے دیکھا اور پسند کیا اور اسے عوام کے لئے مفید قرار دیا۔ علماء کی آراء ناشرین نے کتاب کے آخر میں شامل کر دی ہیں۔

رنجز صاحب ایک قادر الکلام شاعر ہیں۔ ان کی زبان شستہ اور شیریں اور انداز بیان موثر ہے پوری کتاب پڑھ جائیے کہیں تکلف اور آورد کا گمان نہ گذرے گا۔

رنجز صاحب نے کلام پاک کے مطالب کو منظوم کرنے کا کام ۱۹۵۲ء میں شروع کیا اور اللہ کی مدد سے ۱۴ برس کی جگر گداز محنت کے بعد اس عظیم منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ جہاں تک طباعت و اشاعت کا تعلق ہے ابھی اس سلسلہ کے صرف تین پارے شائقین تک پہنچ سکے ہیں۔ بات یہ ہے کہ قرآن پاک کی اشاعت بہت بڑا کام ہے اور غیر معمولی وسائل رکھنے والے ادارے بھی یہ مشکل ہی اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو پاتے ہیں۔ تاہم امید ہے کہ جس طرح اللہ کی مہربانی سے نظم کا کام مکمل ہوا رفتہ رفتہ اشاعت کا کام بھی مکمل ہو جائے گا۔

یقین ہے قارئین اس سلسلہ کو مفید اور دلچسپ پائیں گے ہمارے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف اور ناشر کی اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے کہ یہی ان کا مقصود و مطلوب ہے۔

ماہنامہ پیام عمل لاہور اگست ۱۹۶۲ء

جناب سید شمیم صاحب رجز ایم اے نے قرآن مجید سے پارہ اول کو مثنوی کی بحر میں خوبصورت الفاظ میں نظم کیا ہے کتاب کی ترتیب یوں ہے کہ دائیں صفحہ پر متن قرآن اور شاہ رفیع الدین دہلوی کا ترجمہ ہے دوسرے صفحہ پر انتہائی سلیس اور عام فہم زبان میں مطالب کو منظوم قالب میں ڈھالا گیا ہے - بلا شبہ فنی لحاظ سے مثنوی قابل داد ہے - رجز صاحب تمام قرآن کا اسی طرح منظوم ترجمہ شایع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یہ ایک نہایت عظیم کام ہے خداوند تعالیٰ انہیں توفیق عطا کرے۔ بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں کھٹکتی ہیں امید ہے آئندہ مزید احتیاط کی جائے گی۔

واقعۂ طور کی ترجمانی ملاحظہ ہو سورۂ بقر آیت ۵۵-۵۷

پیمبر سے اپنے یہ بولے یہود	اگر ہے تمہارے خدا کا وجود
کہو رُخ سے پردہ اٹھائے ذرا	ہمیں اپنا جلوہ دکھائے ذرا
نہ دیکھیں گے جب تک خدا کی جھلک	رہے گا ہمیں اُس کی ہستی میں شک
ہوئی انتہا اُن کے اِصرار کی	مگر تاب لائے نہ دیدار کی
گرے مثلِ پروانہ بالائے خاک	کیا ایک بجلی نے اُن کو ہلاک
ہوئی شمعِ رحمت کی تابندگی	خدا نے عطا کی نئی زندگی

نمبر	مضمون	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۲۰	یہود و نصاریٰ اسوقت راضی ہونگے جب مسلمان انکے مذہب میں آجائیں	۴۲	۱	۲	۱۲۰
۲۱	حضرت ابراہیم کو لوگوں کا امام بنایا گیا۔	۴۴	۱	۲	۱۲۴
۲۲	حضرت ابراہیم کی دعائیں۔	۴۶	۱	۲	۱۲۷..
۲۳	ہر شخص اپنے اعمال کا حساب دے گا	۴۸	۱	۲	۱۳۴
۲۴	مسلمان سب رسولوں کو مانتے ہیں۔	۵۰	۱	۲	۱۳۶
۲۵	قبلے کی تبدیلی	۵۲	۲	۲	۱۴۴
۲۶	اہل کتاب اپنے بیٹوں کی طرح قرآن کو پہچانتے ہیں	۵۴	۲	۲	۱۴۶
۲۷	جنت میں شہدا زندہ ہیں۔	۵۶	۲	۲	۱۵۴
۲۸	اللہ ایک ہے۔	۵۸	۲	۲	۱۶۳
۲۹	اللہ کی قدرت کے کرشمے	۶۰	۲	۲	۱۶۴
۳۰	شیطان برائی کی طرف انسان کو راغب کرتا ہے	۶۲	۲	۲	۱۶۹
۳۱	اسلامی تعلیمات	۶۴	۲	۲	۱۷۷
۳۲	موت کے وقت وصیت کرنا ضروری ہے	۶۶	۲	۲	۱۸۰
۳۳	ماہ رمضان میں روزے رکھنے کا حکم	۶۸	۲	۲	۱۸۳
۳۴	اللہ دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہے۔	۷۰	۲	۲	۱۸۶
۳۵	رشوت دینے کی ممانعت۔	۷۲	۲	۲	۱۸۸
۳۶	حج کے احکام	۷۴	۲	۲	۱۹۶..
۳۷	مومن کی دعا۔	۷۸	۲	۲	۲۰۱
۳۸	اللہ کے ایک عبد خاص کا ذکر	۸۰	۲	۲	۲۰۷
۳۹	پہلے سب لوگ ایک امت میں تھے۔	۸۲	۲	۲	۲۱۳
۴۰	دولت کن لوگوں پر خرچ کرنا چاہئے۔	۸۴	۲	۲	۲۱۵

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۰۴ اللہ کے سوا کوئی غیبی مددگار نہیں۔	۱۸۸	۴	۳	۱۶۰
۱۰۵ ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسا رکھنا چاہئے۔	۱۹۰	۴	۳	۱۶۰
۱۰۶ راہ خدا میں شہید ہونے والے جنت میں زندہ ہیں۔	۱۹۲	۴	۳	۱۶۹
۱۰۷ کارسازی کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔	۱۹۴	۴	۳	۱۷۳
۱۰۸ غریبوں کے حقوق ادا نہ کرنے والوں کی قیامت میں تباہی ہے۔	۱۹۶	۴	۳	۱۸۰
۱۰۹ یہودی سرمایہ داروں کی مذمت۔	۱۹۸	۴	۳	۱۸۱
۱۱۰ عقل والے ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔	۲۰۰	۴	۳	۱۹۱
۱۱۱ غور و فکر کرنے کی تعریف۔	۲۰۲	۴	۳	۱۹۱
۱۱۲ بعض اہل کتاب کی تعریف۔	۲۰۴	۴	۳	۱۹۹
۱۱۳ اللہ نے تمام انسانوں کو نفس واحدہ سے پیدا کیا۔	۲۰۶	۴	۴ النساء	۱
۱۱۴ یتیموں کے مال میں دیانت داری کرو۔	۲۰۶	۴	۴	۲
۱۱۵ ازواج کے ساتھ انصاف کرو۔	۲۰۶	۴	۴	۳
۱۱۶ یتیموں کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ۔	۲۰۸	۴	۴	۶
۱۱۷ احکام وراثت۔	۲۱۰	۴	۴	۱۰-۱۱
۱۱۸ اصلاح معاشرہ۔	۲۱۴	۴	۴	۱۵-
۱۱۹ محرمات کا ذکر	۲۱۸	۴	۴	۲۳
۱۲۰ عورتوں کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کے لئے نکاح کرو۔	۲۲۰	۵	۴	۲۴
۱۲۱ انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے۔	۲۲۲	۵	۴	۲۸
۱۲۲ کسی کو بے خطا قتل نہ کرو۔	۲۲۲	۵	۴	۳۰
۱۲۳ حسد نہ کرو۔	۲۲۲	۵	۴	۳۲
۱۲۴ مردوں کو عورتوں پر حکومت حاصل ہے۔	۲۲۴	۵	۴	۳۴

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۲۵ کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔	۲۲۶	۵	۴	۳۶
۱۲۶ حالت نشہ میں نماز نہ پڑھو۔	۲۲۸	۵	۴	۴۳
۱۲۷ یہود و نصاریٰ کو قرآن پر ایمان لانے کا حکم۔	۲۳۰	۵	۴	۴۷
۱۲۸ مشرک ہرگز ہرگز نہ بخشا جائے گا۔	۲۳۲	۵	۴	۴۸
۱۲۹ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔	۲۳۴	۵	۴	۵۸
۱۳۰ رسول کا حکم صمیم قلب سے مانو۔	۲۳۶	۵	۴	۶۵
۱۳۱ اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔	۲۳۸	۵	۴	۷۴
۱۳۲ جہاد کرنے والوں کے لئے اجر عظیم ہے۔	۲۴۰	۵	۴	۷۴
۱۳۳ دنیاوی فائدے کم حقیقت ہیں۔	۲۴۲	۵	۴	۷۷
۱۳۴ آیات قرآنی میں غور و فکر کرو۔	۲۴۴	۵	۴	۸۲
۱۳۵ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	۲۴۶	۵	۴	۸۷
۱۳۶ کسی کو بے خطا قتل نہ کرو۔	۲۴۸	۵	۴	۹۲
۱۳۷ مجاہدین صاحب فضیلت ہیں۔	۲۵۰	۵	۴	۹۵
۱۳۸ جہاد کرنے والوں کو گھر میں بیٹھنے والوں پر بڑی فضیلت حاصل ہے۔	۲۵۲	۵	۴	۹۵
۱۳۹ میدان جنگ میں بھی نماز ادا کرو۔	۲۵۴	۵	۴	۱۰۲
۱۴۰ خیانت کرنے والوں کے طرفدار نہ بنو۔	۲۵۶	۵	۴	۱۰۵
۱۴۱ کسی بے گناہ پر بہتان نہ لگاؤ۔	۲۵۸	۵	۴	۱۱۲
۱۴۲ غیر اسلامی نظریات پسند کرنے والوں کو انہیں کی طرف ڈھکیل دیا جائے گا۔	۲۵۸	۵	۴	۱۱۵
۱۴۳ شرک کرنے والا ہرگز نہ بخشا جائے گا۔	۲۶۰	۵	۴	۱۱۶
۱۴۴ ابراہیمی دین ہی قابل اتباع ہے۔	۲۶۲	۵	۴	۱۲۵
۱۴۵ اللہ سے ڈرتے رہو۔	۲۶۴	۵	۴	۱۳۱

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۴۶ ہمیشہ سچی گواہی دو	۲۶۶	۵	۴	۱۳۵
۱۴۷ اللہ ہی جس کو چاہے عزت دے۔	۲۶۸	۵	۴	۱۳۹
۱۴۸ اے ایمان والو مسلمانوں کی بجائے کافروں کو دوست نہ بناؤ	۲۷۰	۵	۴	۱۴۴
۱۴۹ مسلمانو اگر تم شکر کروگے تو اللہ تم پر عذاب کرکے کیا کرے گا۔	۲۷۲	۵	۴	۱۴۷
۱۵۰ اللہ سب شتم کو پسند نہیں کرتا۔	۲۷۴	۶	۴	۱۴۸
۱۵۱ یہودیوں کی بے دینی اور سرکشی	۲۷۶	۶	۴	۱۵۳..
۱۵۲ حضرت عیسیٰ کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ اٹھا لیا گیا۔	۲۷۸	۶	۴	۱۵۷
۱۵۳ قرآن میں بکثرت رسولوں کا ذکر نہیں کیا گیا۔	۲۸۰	۶	۴	۱۶۴
۱۵۴ دین میں غلو نہ کرو۔	۲۸۲	۶	۴	۱۷۱
۱۵۵ عیسیٰ مسیح ہوں یا مقرب فرشتے اللہ کا بندہ ہونے سے کوئی انکار نہیں کر سکتا	۲۸۴	۶	۴	۱۷۲
۱۵۶ نیکی میں تعاون کرو بدی میں تعاون نہ کرو۔	۲۸۶	۶	۵ المآئدہ	۲
۱۵۷ حرام جانور	۲۸۸	۶	۵	۳
۱۵۸ حلال چیزیں	۲۹۰	۶	۵	۵
۱۵۹ تیمم کی اجازت۔	۲۹۲	۶	۵	۶
۱۶۰ اللہ نے بنی اسرائیل میں بارہ نقیب مقرر کئے۔	۲۹۴	۶	۵	۱۲
۱۶۱ عیسائیوں میں قیامت تک باہمی بغض وعداوت قائم رہے گی۔	۲۹۶	۶	۵	۱۴
۱۶۲ یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں۔	۲۹۸	۶	۵	۱۷
۱۶۳ یہودیوں کی بزدلی۔	۳۰۰	۶	۵	۲۲
۱۶۴ ہابیل وقابیل کا واقعہ۔	۳۰۲	۶	۵	۲۷
۱۶۵ ایک بے خطا کو قتل کرنا ایسا ہے گویا کل نوع انسانی کو قتل کر ڈالا۔	۳۰۴	۶	۵	۳۲
۱۶۶ چور کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔	۳۰۶	۶	۵	۳۸

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۶۷ غیر مسلموں کے درمیان بھی انصاف سے فیصلہ کرو	۳۰۸	۶	۵	۴۲
۱۶۸ احکام خدا کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے کافر ہیں۔	۳۱۰	۶	۵	۴۴
۱۶۹ دوڑ کر بھلائیوں میں سب سے آگے ہو جاؤ۔	۳۱۲	۶	۵	۴۸
۱۷۰ مسلمانو مرتد نہ بنو۔	۳۱۴	۶	۵	۵۴
۱۷۱ مسلمانو تمہارے ولی اللہ ۔ رسول اور رکوع میں زکات دینے والے ہیں۔	۳۱۶	۶	۵	۵۵
۱۷۲ عالموں اور اللہ والوں نے یہود کو برائیوں سے کیوں نہ بچایا۔	۳۱۸	۶	۵	۶۳
۱۷۳ اے رسول جو حکم تم پر اتارا گیا ہے لوگوں تک پہنچا دو۔	۳۲۰	۶	۵	۶۷
۱۷۴ جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان لایا اور نیک کام کئے اسکا انجام بخیر ہے	۳۲۲	۶	۵	۶۹
۱۷۵ مشرک پر جنت حرام ہے۔	۳۲۴	۶	۵	۷۲
۱۷۶ مسلمانوں کے بدترین دشمن یہود اور مشرکین ہیں اور دوست نصاریٰ ہیں	۳۲۶	۶	۵	۸۲

آبِ رواں

سید شمیم رجز

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ ۱

سورۂ فاتحہ مکے میں نازل ہوا اس میں ۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ سب تعریفیں واسطے اللہ کے پروردگار

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۲ عالموں کا ۱ بخشش کرنے والا مہربان ۲

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۳ خداوند دن جزا کا ۳ تجھ ہی کو عبادت کرتے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۴ ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۵ ہم کو دکھا ہم کو راہ سیدھی ۵

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۶ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ہے تو نے اوپر ان کے ۶ سوا ان کے

وَلَا جو غصہ کیا گیا ہے اوپر انکے

الضَّآلِّيْنَ ۷ اور نہ گمراہوں کا ۷

سورۂ فاتحہ ۱

کروں ابتدا لے کے خالق کا نام — کہ رحمت ہے اُسکی پئے خاص و عام
وہی لائقِ حمد ہے بے گماں — وہی دونوں عالم کا روزی رساں
شب و روز جاری ہے اُسکی عطا — نہیں رحم کی کچھ حد و انتہا
وہ روزِ قیامت کا مختار ہے — وہی قاسم جنّت و نار ہے
عبادت فقط تیری کرتے ہیں ہم — مدد گار تجھ کو سمجھتے ہیں ہم ۱۲
چلا ہم کو یارب رہِ راست پر — رہیں تیرے احکام پیشِ نظر
ہو مالک ہمیں راہ اُنکی حصول — تری نعمتوں کا تھا جن پر نزول
ہے اُن کی رَوِش سے ہمیں اجتناب — ہمیشہ ہوا جن پہ تیرا عتاب
غرور و تکبّر میں سرشار تھے
جو گمراہیوں میں گرفتار تھے

سورۂ بقر مدینے میں نازل ہوا **سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ۲** اسمیں ۲۸۶ آیتیں اور ۴۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الٓمّٓ ۱
الم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ یہ کتاب نہیں شک بیچ اس کے راہ
هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۲ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ دکھاتی ہے واسطے
وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ پرہیزگاروں کے ۲ وہ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۳ کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں ۳
وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ تیری اور جو کچھ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۴ اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں ۴ یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں پروردگار
اُولٰٓىٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ اپنے سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ پانے والے ۵ تحقیق جو لوگ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۶ کہ کافر ہوئے برابر ہے اوپر ان کے کیا ڈرایا تو نے
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ ان کو یا نہ ڈرایا تو نے انکو
وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۷ نہیں ایمان لاویں گے ۶ مہر کی اللہ نے اوپر دلوں
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ انکے کے اور اوپر کانوں ان کے کے اور اوپر آنکھوں ان کی کے پردہ ہے اور واسطے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ان کے عذاب ہے بڑا ۷ اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ ۸ ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے اور نہیں
یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ
وہ ایمان لانے والے ۸ فریب دیتے ہیں اللہ کو اور ان
وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۹ لوگوں کو کہ ایمان لائے اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ بیچ دلوں ان کے بیماری ہے پس بڑھائی ان کی اللہ نے بیماری

سورۂ بقر ۲

کروں ابتدا لے کے خالق کا نام
کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام

ہوا جب بقر کا نزولِ کریم
لکھا ابتدا میں الٓمّٓ

یہ قرآں ہے برحق کتابِ خدا
نہیں اِس میں شک کا کوئی شائبہ

یہ پرہیزگاروں کی ہے راہبر
کہ رکھتے ہیں ایمان وہ غیب پر

نمازوں کا ہے اُن کے دم سے قیام
وہ رکھتے ہیں ذکرِ خدا ہی سے کام

خدا نے کیا ہے جو اُن کو عطا
غریبوں کو دیتے ہیں صبح و مسا

یہی لوگ ہیں اے رسولِ امیں
جو رکھتے ہیں قرآں کا دل سے یقیں

صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے
وہ ہر ایک کے دل سے قائل ہوئے

قیامت کا رکھتے ہیں پورا یقیں
خدا کی حضوری سے غافل نہیں

اِنہیں کو خدا کی ہدایت ملی
یہی پائیں گے آرزوئے دلی

جو ہیں کفر کی راہ پر گامزن
ہے یکساں اُنہیں اے رسولِ زمن

ڈراؤ اُنہیں یا ڈراؤ نہیں
خدا کا نہ لائیں گے ہرگز یقیں

ہے مُہرِ خدا گوش و دل پر لگی
اُنہیں راہ سیدھی نہیں سوجھتی

نگاہوں پہ ہیں اُن کی پردے پڑے
عذاب اُن پہ دوزخ میں ہونگے بڑے

اِنہیں میں کچھ ایسے بھی ہیں بے حیا
مسلماں سے کہتے ہیں جو برملا

ہمارا بھی ایماں ہے اللہ پر
دلوں میں ہے روزِ قیامت کا ڈر

حقیقت میں یہ لوگ مومن نہیں
ابھی کفر ہے اُن کے دل میں مکیں

خدا اور مسلماں سے کرکے ریا
وہی خود فریبی میں ہیں مبتلا

ہے فہم و فراست کا اُنکو جُنوں
اُنہیں کی نشانی ہے ما یشعرون

دلوں میں تھا پہلے سے اُن کے مرض
خدا نے بھی اُس کو بڑھایا غرض

۲۹

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰
اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا بہ سبب اس کے کہ تھے جھوٹ بولتے ۱۰

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ
اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے مت فساد کرو بیچ زمین کے

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱
کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں ہم سنوارنے والے ہیں ۱۱

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲
خبردار ہو تحقیق وہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن نہیں سمجھتے ۱۲

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ
اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے ایمان لاؤ جیسا ایمان لائے ہیں لوگ

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ
کہتے ہیں کیا ایمان لاویں ہم جیسا ایمان لائے ہیں بیوقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بیوقوف و لیکن نہیں جانتے ۱۳

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳
اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ
اکیلے ہوتے ہیں طرف سرداروں اپنے کی کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہیں

اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴
سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرنے ہیں ۱۴

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے اور کھینچتا ہے ان کو بیچ سرکشی ان کی کے بہکتے ہیں ۱۵

وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵
یہی لوگ ہیں جنہوں نے مول لی گمراہی بدلے ہدایت کے پس نہ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
فائدہ پایا سوداگری ان کی نے اور نہ ہوئے

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝۱۶
راہ پانے والے ۱۶ مثال ان کی جیسے مثال

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
اس شخص کی ہے جو جلاوے آگ پس جب روشن کیا جو کچھ گرد اس

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
کے تھا لے گیا اللہ روشنی ان کی اور

وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝۱۷
چھوڑ دیا ان کو بیچ اندھیروں کے نہیں دیکھتے ۱۷ بہرے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۱۸ ۙ
ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں پھر آتے ۱۸

اَوْ
یا مانند مینہ کی آسمان سے بیچ اس

كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ
کے اندھیرے ہیں

ہے اُن کے لئے سخت قہرِ خدا
کہ رہتے ہیں وہ کِذب میں مبتلا

اگر اُن سے کہئے کہ وہ بد نہاد
نہ پھیلائیں ہر سو زمیں میں فساد

تو کہتے ہیں اصلاح کرتے ہیں ہم
زمانے کو نیکی سے بھرتے ہیں ہم

خبردار یہ کافر و بد یقیں
فسادی ہیں لیکن سمجھتے نہیں

اگر اہلِ ایماں کی دے سر مثال
کرو اُن سے تائیدِ حق کا سوال

تو دیتے ہیں فوراً یہ اس کا جواب
ہیں فہم و فراست سے ہم فیضیاب

کریں کیا ہم ایماں قبول اسطرح
یقیں لائے کچھ نا سمجھ جس طرح

یہی ہیں حقیقت میں جاہل بڑے
مگر اپنی حالت نہیں جانتے

مسلماں سے ملتے ہیں جب بے شعور
تو کہتے ہیں ہم پا گئے حق کا نور

پہنچتے ہیں جب مشرکوں کی طرف
تو کہتے ہیں ہم ہیں تمہاری طرف

بناتے ہیں ہم اہلِ اسلام کو
مسلماں ہوئے ہیں فقط نام کو

اُنہیں کاش اتنا ہی ہوتا پتا
بناتا ہے دراصل اُن کو خدا

اُسی نے انہیں ڈھیل دی ہے ابھی
کہ ہو سرکشی باعثِ گمرہی ۱۲

یہی مول لیتے ہیں گمراہیاں
ہدایت کا دے دے کے مالِ گراں

اُنہیں اس تجارت میں نقصان ہے
ہدایت سے دوری کا سامان ہے

مثال اُن کی اُس شخص سے دیجئے
اندھیرے میں جو آگ روشن کرے

فضا ہر طرف جس سے پُر نور ہو
بحکمِ خدا پھر وہ کافور ہو

اندھیرا ہر اک سمت سے گھیر لے
اُسے پھر وہاں کچھ سُجھائی نہ دے

نہ سمجھیں سگے ہرگز نہ سمجھے ہیں یہ
کہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں یہ

کروں اب بیاں دوسری اک مثال
کہ یہ بھی ہے اُنکے بہت حسبِ حال

وہ بارش کی تاریک شب پُر خطر
اندھیرے میں ڈوبے ہوئے دشت و در

اور گرج ہے اور بجلی۔ کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے

وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ج کڑک سے ڈر موت کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو ۱۹

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۱۹ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ط نزدیک

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ق وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ط ہے بجلی اچک لے جاوے

آنکھیں ان کی جب

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ط روشنی دیتی ہے ان کو

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۰ ع چلتے ہیں بیچ اس کے اور جب اندھیرا کرتی ہے

اوپر ان کے کھڑے ہو رہتے ہیں اور اگر چاہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ اللہ لے جاوے کان ان کے اور آنکھیں ان کی تحقیق

اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۰ اے لوگو عبادت کرو

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو پہلے تم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۲۱ لا سے تھے تو کہ تم بچو ۲۱ جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو

بچھونا اور آسمان کو چھت اور اتارا آسمان سے پانی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص نکالا ساتھ اس کے پھلوں سے رزق واسطے

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۲۲ تمہارے پس مت مقرر کرو واسطے اللہ

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا کے شریک اور تم جانتے ہو ۲۲ اور اگر ہو تم

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص بیچ شک کے اس چیز سے کہ اتاری ہے ہم نے اوپر بندے اپنے کے پس لے آؤ ایک سورت

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۲۳

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا مانند اس کی اور پکارو شاہدوں اپنوں کو سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے ۲۳ پس اگر نہ

کرو گے تم اور ہرگز نہ کرو گے تم پس ڈرو اس آگ سے

فَاتَّقُوا النَّارَ جو ایندھن اس کا آدمی ہیں اور پتھر تیاری گئی ہے

الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۲۴ واسطے کافروں کے

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ اور کام کیے اچھے یہ کہ واسطے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط ان کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

وہ بجلی کا اژدر ٹہلتا ہوا — گرج سے کلیجہ دہلتا ہوا
وہ کانوں میں ڈالے ہوئے انگلیاں — اجل سے ڈراتی ہوئی بجلیاں
خدا ہر طرف سے ہے گھیرے انہیں — قریں ہے کہ آنکھیں بھی جاتی رہیں
ہیں بجلی کو مشعل بنائے ہوئے — کبھی رک گئے اور کبھی چل دیئے
اگر چاہتا خالقِ بحر و بر — نہ سنتے نہ آتا کچھ ان کو نظر
وہ اعلیٰ ہے سب اس کے آگے حقیر — وہی ہے علیٰ کُلِّ شیءٍ قدیر
کرو تم اسی کی عبادت سدا — اسی نے تمہیں رختِ ہستی دیا
جنہیں کر لیا موت نے زیرِ حلق — انہیں بھی کیا تھا خدا ہی نے خلق
جھکاؤ سروں کو اسی کی طرف — کہ حاصل ہو تقوے کا تم کو شرف
اسی نے بچھایا ہے فرشِ زمیں — اسی نے بنایا ہے چرخِ بریں
برستا ہے پانی بحکمِ خدا — ثمر وہ کھلاتا ہے خوش ذائقہ
کسی کو خدا کا نہ ہم سر کرو — کہ تم اس کی عظمت سے آگاہ ہو
اگر تم کو قرآں میں شک ہے کوئی — خدا نے اتارا جو سوئے نبی
کرو ایک ایسا ہی سورہ رقم — دکھاؤ ذرا اپنا زورِ قلم
بلاؤ کسی کو خدا کے سوا — اگر تم کو دعویٰ ہے سچائی کا
اگر ہو نہ تم میں کوئی کامیاب — یقیناً نہ ہو گا کبھی کامیاب
یہ لازم ہے پس ہر بشر کے لئے — کہ نارِ جہنم سے ڈرتا رہے
اسی میں جلے گا ہر اک سنگ دل — یہ کافر کا ہے مسکنِ مستقل
مگر مل گئی دولتِ دیں جنہیں — خدا کی طرف سے یہ مژدہ سنیں
اگر زندگی میں کئے کارِ خیر — کریں گے وہ گلزارِ جنت کی سیر
وہ پرکیف منظر وہ باغِ جناں — درختوں کے نیچے وہ نہریں رواں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا جب دیئے جاویں گے ان میں

هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ سے میووں سے رزق کہیں گے یہ وہ چیز ہے

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ جو دیئے گئے تھے ہم پہلے اس سے اور لائے جاویں

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ گے مشابہ ایک دوسرے کے ساتھ اور واسطے انکے

مُّطَهَّرَةٌ ۙ بیچ ان کے بی بیاں ہیں ستھری اور وہ بیچ انکے ہمیش رہنے

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۵ والے ۲۵ تحقیق اللہ نہیں شرماتا یہ کہ بیان

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً کرے مثال

فَمَا فَوْقَهَا ؕ کوئی سی مچھری پھر جو اوپر اس کے ہے پس جو لوگ کہ ایمان

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لائے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ پس جانتے ہیں یہ کہ وہ سچ ہے پروردگار

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ انکے کی طرف سے اور جو لوگ کہ

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ کافر ہوئے پس کہتے ہیں

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۲۶ کیا چاہا ہے اللہ نے ساتھ اسکے

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ مثال لانا

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ گمراہ کرتا ہے ساتھ اس

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ کے بہتوں کو اور راہ دکھاتا ہے ساتھ اس کے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۲۷ بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اس

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ کے مگر فاسقوں کو ۲۶ جو لوگ کہ توڑتے ہیں قول

وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا اللہ کا پیچھے مضبوطی اس کی کے اور کاٹتے ہیں جو حکم کیا

فَاَحْيَاكُمْ ۚ اللہ نے ساتھ اس کے یہ کہ ملایا جائے اور بگاڑ کرتے ہیں

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ بیچ زمین کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے ۲۷ کیونکر کفر کرتے

ہو تم ساتھ اللہ کے اور تھے تم مردے پس جلایا تم کو پھر مردہ کرے گا تم کو

فاسقوں کو گمراہ کرتا ہے

ثمر کھا رہے ہوں گے جب نیک خو — کریں گے وہاں اسطرح گفتگو

اُنہیں کے مطابق ہے اِن کا مزہ — خدا نے کئے تھے جو پہلے عطا

ملیں گے اُنہیں کی طرح یاں ثمر — جو دنیا میں کھاتے تھے وہ خوش سیر

رقابت نہ ہوگی یہاں سدِّ راہ — رچائیں گے وہ اپنا حوروں سے بیاہ

شب وصل ہوگی مسرت دوچند — یہ حوریں ہیں بے حد صفائی پسند

نہیں موت کا اب یہاں تک گذر — کہ باغِ جناں ہے ہمیشہ کا گھر

مثل گر ہو مچھر سے بڑھ کر حقیر — کرے گا بیاں اُس کو ربِّ قدیر

نہیں اُس کے نزدیک یہ شرمناک — بیانِ صداقت میں کیا اُسکو باک

حقیقت ہے یہ مومنوں پر عیاں — کہ برحق ہے قولِ خدائے زماں

جہاں تک کہ ہے کافروں کا سوال — وہ کرتے ہیں اِس میں سدا قیل وقال

یہی کہتے رہتے ہیں وہ بد نہاد — ہے کیا اِس مَثَل سے خدا کی مراد

کسی کا یہ کرتی ہے ایماں خراب — کسی کو دکھاتی ہے راہِ صواب

اُسی کو یہ رکھتی ہے ایماں سے دور — جو کرتا ہے دن رات فسق و فجور

وہ منہ اپنے مالک سے موڑا کیا — جو وعدہ کیا اُس کو توڑا کیا

خدا نے جو رشتے مقرر کئے — وہی قطع اُس نے مکرّر کئے

بڑھاتا ہے آپس میں بغض و عناد — وہ کشتِ وطن میں ہے تخمِ فساد

جہنم کو مسکن بنائے گا وہ — قیامت میں گھاٹا اٹھائے گا وہ

خدا کا تم انکار کرتے ہو کیوں — پیمبر سے تکرار کرتے ہو کیوں

یہ ہے قدرتِ خالقِ کائنات — نہ ماں کے شکم میں تھے تم ذی حیات

اُسی نے تمہیں زندگی بخش دی — مریضِ عدم پر یہ رحمت ہوئی

کرے گا وہی موت سے ہم کنار — معیّن ہے یادِ نفس کا شمار

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ پھر جلاوے گا تم کو پھر طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے ۲۸ وہی ہے
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۲۸ جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ق ہے سارا پھر قصد
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط کیا
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲۹ طرف آسمان کی پس درست کیا ان کو سات
وَاِذْ آسمان اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے ۲۹ اور جب کہا پروردگار
قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ط تیرے
قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا نے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنے والا ہوں
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج بیچ زمین کے نائب کہا انہوں
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ نے کیا بناتا ہے بیچ اس کے اس شخص کو کہ فساد کرے بیچ اس کے
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط اور ڈالے گا لہو اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں
قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۳۰ ساتھ تعریف تیری کے اور پاکی بیان
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا ہوں
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ جو تم نہیں جانتے ۳۰ اور سکھائے آدم کو
فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۳۱ نام سارے
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ پھر سامنے کیا ان کو اوپر فرشتوں کے پھر کہا بتاؤ مجھ کو نام ان
لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط کے اگر ہو تم سچے ۳۱ کہا انہوں نے پاک ہے تو
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۳۲ نہیں علم ہے ہم کو مگر جو سکھایا تو نے
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ج ہم کو تحقیق تو ہے جاننے والا
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ لا حکمت والا ۳۲ کہا اے آدم بتادے
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ان کو نام ان کے پس جب بتا دیئے ان کو نام ان کے
کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو

وہی پھر کرے گا عطا زندگی — عناصر کی پھر ہو گی تابندگی
اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے — وہاں ہر عمل کا صلہ پاؤ گے
زمیں میں ہیں جتنے خزانے بھرے — تمہارے لئے اُس نے پیدا کئے
ہوا پھر جو منشائے ربِ زماں — مُعلّق کئے اُس پہ سات آسماں
سمندر کی تہ میں ہو یا عرش پر — خدا ہے ہر اک چیز سے باخبر
کرو یاد اُس وقت کو اے رسول — فرشتے ہوئے جب نہایت ملول
کیا اُن سے ارشاد اللہ نے — زمیں میں بنانا ہے نائب مجھے
پکارے فرشتے کہ یا کردگار — عطا اُس کو کرتا ہے تو اقتدار
چھپی جس میں ہیں فتنہ انگیزیاں — کرے گا جو دنیا میں خونریزیاں
ہماری یہ حالت ہے یا ذوالجلال — کہ تسبیح کرتے ہیں تیری کمال
لبوں پر تری حمد ہے ہر گھڑی — بیاں تیری کرتے ہیں پاکیزگی
ہُوا اُن سے ارشادِ ربِ زماں — مجھے علم جو ہے وہ تم کو کہاں
فرشتوں پہ کرنے کو حجت تمام — خدا نے سکھائے سب آدم کو نام
بتانے کو پھر نام ایک ایک کا — حضورِ ملک سب کو لایا گیا
ہُوا اَب یہ معبود کا حکم عام — ہو سچے تو بتلاؤ تم اِن کے نام
فرشتوں نے کی عرض یا کردگار — کوئی عیب تجھ میں نہیں زینہار
سوا اُس کے جو تو نے سکھلا دیا — نہیں علم ہم کو کسی چیز کا ۱۲
ہر اک شے سے واقف ہے تو یا کریم — کہ ہے ذات تیری علیم و حکیم
خدا یوں پھر آدم سے گویا ہوا — بتا دو اِنہیں نام اب تم ذرا
سنا گوشِ آدم نے جب حکمِ رب — بیاں کر دیئے نام چیزوں کے سب
ہُوا پھر یہ ارشادِ ربِ علا — کہ دیکھو میں تم سب سے کہتا نہ تھا

إِنِّيٓ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
تحقیق میں جانتا ہوں چھپی چیزیں آسمانوں کی اور

وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ٣٣
زمین کی اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو اور جو

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
تم چھپاتے ۳۳ اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم

فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ط
کو پس سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ مانا اور تکبر کیا اور تھا کافروں سے ۳۴ اور کہا

أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ٣٤
ہم نے اے آدم رہ تو اور جورو تیری بہشت میں اور کھاؤ

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ
تم اس میں سے بافراغت جہاں چاہو اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے ۳۵

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ص

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
پس ڈگایا ان کو شیطان نے اس سے

فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ٣٥
پس نکال دیا ان دونوں کو اس چیز سے

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ص
کہ تھے بیچ

وَقُلْنَا اهْبِطُوا
اس کے اور کہا ہم نے اترو بعضے تمہارے واسطے بعض کے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلٰى حِينٍ ٣٦

فَتَلَقّٰىٓ اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ط
دشمن ہے اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ٣٧
ٹھکانا ہے اور فائدہ ہے ایک وقت تک ۳۶ پس سیکھ لیں آدم نے

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ج
پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا اوپر اس کے تحقیق وہی ہے پھر آنے

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ
والا مہربان ۳۷ کہا ہم نے اترو اس

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٣٨
سے سب پس جو آوے گی تمہارے پاس میری طرف

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ
سے ہدایت پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ٣٩ ع
نہ وہ غم کھاویں گے ۳۸ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور

يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے

وَأَوْفُوا بِعَهْدِيٓ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ
آگ کے ہیں وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہیں

گے ۳۹ اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور پورا کرو عہد میرا
پورا کروں گا عہد تمہارے کو

شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا

میں ہوں واقفِ رازِ کون ومکاں
نہیں چشمِ قدرت سے کوئی نہاں

چھپاؤ کہ ظاہر کرو اپنے راز
خبردار ہے خالقِ بے نیاز

اب اچھا فرشتو تم ایسا کرو
کہ سب مل کے آدم کو سجدہ کرو

جُھکایا فرشتوں نے سجدے میں سر
نہ شیطاں پہ لیکن ہُوا کچھ اثر

خدا سے بھی اُس نے تکبّر کیا
وہ ظالم ہوا کفر میں مبتلا

کیا پھر یہ آدم سے حق نے کلام
کرو سیرِ باغِ ارم صبح و شام

رہو اپنی بی بی کو لے کر یہاں
کرو نوش تم میوہ ہائے جناں

مگر غور سے دیکھ لو یہ درخت
قریں اِس کے جانا مصیبت ہے سخت

اگر قرب اِس کا کیا اختیار
کرے گا خدا ظالموں میں شمار

دیا اُن کو شیطاں نے دھوکا بڑا
کہ باغِ جناں سے نکلنا پڑا

ملا حکم آدم کو یہ پُر عتاب
اُترجاؤ فرشِ زمیں پر شتاب

بناؤ گے اُس کو عداوت کا گھر
قیامِ زمیں گرچہ ہے مختصر ۱۲

کچھ الفاظ تعلیم حق نے کئے
جو آدم کی بخشش کا باعث ہوئے

ہے بارش کرم کی ترے چار سو
خدایا بڑا رحم والا ہے تو

ہوئے جب وہ دونوں جناں سے رواں
یہ اللہ نے کردیا تھا بیاں

ملے گی تمہیں جو ہدایت مری
کرے گا سدا اُس کی جو پیروی

نہ کچھ خوف دنیا میں ہوگا اُسے
نہ کچھ رنج عقبیٰ میں ہوگا اُسے

مگر کفر کی دل میں ٹھانے گا جو
مری آیتوں کو نہ مانے گا جو

جلے گا جہنّم میں وہ بالیقیں
ہمیشہ اُسی میں رہے گا مکیں

کلامِ الٰہی سنو اے یہود
کرو یادِ احسانِ ربِّ ودود

اگر عہد اپنے کرو گے وفا
کرے گا خدا اپنے وعدے وفا

۱۲۷

وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾
اور مجھ سے پس ڈرو ۴۰ اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے جو اتاری میں نے سچا کرنے والی ہے اس چیز کو جو

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ
ساتھ تمہارے ہے اور مت ہو پہلے کافر ساتھ اس کے

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ
اور مت مول لو بدلے آیتوں میری کے مول تھوڑا اور مجھ سے پس ڈرو ۴۱ اور مت

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾
ملاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ حق کو

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ
اور تم جانتے ہو ۴۲ اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾
رکوع کرنے والوں کے ۴۳ کیا حکم کرتے ہو تم لوگوں کو ساتھ بھلائی کے اور بھولتے

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
جاتے ہو جانوں اپنی کو اور تم پڑھتے ہو کتاب کیا پس نہیں سمجھتے ہو ۴۴

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾
اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے اور تحقیق وہ البتہ بڑی ہے مگر اوپر

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ
عاجزی کرنے والوں کے ۴۵ وہ لوگ کہ

وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾
جانتے ہیں یہ کہ وہ ملنے والے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ
طرف اس کی پھر جانے والے ہیں ۴۶ اے بنی اسرائیل یاد کرو نعمت میری کو وہ جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا
اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم کو اوپر عالموں کے ۴۷ اور

عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٤٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ
ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا کوئی جی کسی جی سے

أَنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾ ع ۵
کچھ اور نہ قبول کی جاوے گی اس سے سفارش

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي
اور نہ لیا جاوے گا اس سے بدلا اور نہ وہ مدد دیے جاویں گے ۴۸ اور

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾
جب چھڑایا ہم نے تم کو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہاروں کو

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٨﴾

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ
اور جیتا

يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ
رکھتے تھے بیٹیوں تمہاری کو

ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو — اُسی کے غضب سے لرزتے رہو

سُنو دل سے قرآں جو توفیق ہے — یہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے

کرو سب سے پہلے نہ تم اِسکو رَد — کہ ہے یہ کلامِ خدائے صمد

عِوض اِس کے تھوڑی سی قیمت نہ لو — ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو

نہ باطل سے حق کو مِلاؤ کبھی — نہ آیاتِ حق کو چھپاؤ کبھی

تمہیں علم حاصل ہے اِس بات کا — کہ حق کس میں پنہاں ہے باطل ہے کیا

نمازیں بوقتِ مُعیّن پڑھو — زکات اپنے مالوں کی دیتے رہو

عبادت کرو با خضوع و خشوع — جُھکو تم بھی ہمراہِ اہلِ رُکوع

نہیں حال پر اپنے کرتے نگاہ — دِکھاتے ہو اوروں کو نیکی کی راہ

تمہیں وِرد گو ہے کتابِ مُبیں — تو کیا عقل سے کام لیتے نہیں

علاجِ مصیبت ہیں صوم و صلوٰۃ — اِنہیں کے وسیلے سے مانگو نجات

یقیناً یہ دونوں ہیں دِقّت کے کام — سمجھتے ہیں اک بوجھ انساں تمام

یہ اُن خاکساروں پہ دُوبھر نہیں — جو رکھتے ہیں اپنے دلوں میں یقیں

کہ ملنا ہے اِک دن خدا سے ضرور — پلٹنا ہے آخر اُسی کے حضور

سنا دو یہ اولادِ یعقوب کو — کہ اللہ کا یاد احساں کرو

ہر اک تمکو دنیا کی نعمت مِلی — جہانوں پہ تم کو فضیلت ملی

ڈرو روزِ محشر سے تم صبح و شام — جہاں کوئی فِدیہ نہ آئے گا کام

کسی کی سِفارش نہ کی جائیگی — اجازت نہ بدلے کی دی جائیگی

مدد بھی کسی کی نہ ہوگی حصول — رہو لیں مطیعِ خدا و رسول

تمہیں آلِ فرعون سے دی نجات — بڑے ظلم کرتے تھے وہ بدصفات

تہِ تیغ ہوتے تھے طفل و جواں — کنیزی میں جاتی تھیں سب لڑکیاں

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۴۹ اور بیچ اس کے آزمائش تھی
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ پروردگار تمہارے سے بڑی ۴۹ اور جب پھاڑا ہم نے ساتھ
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ تمہارے دریا کو پس چھڑا دیا ہم نے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۵۰ تم کو اور ڈبو دیا ہم نے لوگوں فرعون کو اور تم دیکھتے تھے
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اور جب وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو چالیس رات کا پھر پکڑا
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ تم نے گائے کا بچہ پیچھے اس کے اور تم ظالم تھے ۵۱
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۵۱ پس معاف
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ کیا ہم نے تم سے پیچھے اس کے تو کہ تم
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۵۲ شکر کرو ۵۲ اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۵۳ معجزہ
وَاِذْ تو کہ تم راہ پاؤ ۵۳ اور جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ مری تحقیق
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ تم نے ظلم کیا جانوں اپنی کو ساتھ پکڑنے تمہارے کے بچھڑے
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ کو پس توبہ کرو طرف پیدا کرنے والے اپنے کے پس
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ مارو جانوں
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اپنی کو یہ بہتر ہے تم کو نزدیک پیدا کرنے والے اپنے کے
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۵۴ پس پھر آیا اوپر تمہارے تحقیق وہ
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى ہے پھر آنے والا مہربان ۵۴ اور جب کہا تم نے اے
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً موسیٰ ہرگز نہ ایمان لاویں
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۵۵ گے ہم واسطے ترے
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ظاہر پس
پکڑا تم کو بجلی نے اور تم دیکھتے تھے ۵۵
پھر جلایا ہم نے تم کو پیچھے موت تمہاری کے

مصیبت کسی پر نہ ایسی پڑی
یقیناً یہ تھی آزمائش بڑی

خدا ہی نے پھر اپنا احساں کیا
سمندر تمہارے لئے شق ہوا

نجات اِن مصائب سے تم کو ملی
ہوئی غرق واں آلِ فرعون کی

وہ پانی میں غوطے لگاتے تھے جب
کھڑے دیکھتے تھے اُنہیں سب کے سب

نبی طور پر جب گئے ایک بار
تو پھر کفر سے ہو گئے ہم کنار

گذرنے نہ پائے تھے چالیس یوم
ہوئی منحرف حق سے موسیٰ کی قوم

لگے پوجنے ایک بچھڑے کا بت
بُرائی یہ کی اپنے حق میں بہت

نہ پاتے خدا کے غضب سے مفر
مگر اُس کی رحمت نے کی درگذر

ہُوا اِس لئے فضلِ ربِ علا
کریں تاکہ وہ شکرِ خالق ادا

ملی جب کہ موسیٰ کو برحق کتاب
ہدایت سے ہوں تاکہ وہ فیضیاب

ہُوا قوم میں پھر جو اُن کا گذر
تو پایا اُنہیں کفر کی راہ پر

ہوئے اُن سے گویا رسولِ اُمم
کیا اپنی جانوں پہ تم نے ستم

بنایا ہے بچھڑے کو اپنا خدا
نہیں اِس جہالت کی کچھ انتہا

یہ لازم ہے اب ہر بشر کے لئے
کہ درگاہِ خالق میں توبہ کرے

پھراؤ تم اپنے گلوں پر چھری
اِسی طرزِ توبہ میں ہے بہتری

انہوں نے جب اپنا کیا قتلِ عام
ہُوا اُن سے راضی خدائے انام

ہر اک پر ہے اُس کے کرم کا نزول
وہی سب کی کرتا ہے توبہ قبول

پیمبر سے اپنے یہ بولے یہود
اگر واقعی ہے خدا کا وجود

نہ مانیں گے ہرگز پیمبر تجھے
نہ آنکھوں سے دیکھیں گے جب تک اُسے

گری ناگہاں اُن پہ برقِ تپاں
ابھی تھے وہ محوِ نظارہ وہاں

ہوئی شمعِ رحمت کی تابندگی
خدا نے عطا کی نئی زندگی

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٥٦ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ
تو کہ تم شکر کرو ۵۶ اور سایہ کیا ہم نے اوپر تمہارے بادل کو اور

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط
اتارا ہم نے اوپر تمہارے من اور سلویٰ

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط
کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٥٧
ہم کو و لیکن تھے وہ جانوں اپنی کو ظلم کرتے ۵۷ اور جب کہا ہم نے داخل ہو

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
اس گاؤں میں پس کھاؤ اس سے

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
جہاں چاہو با فراغت اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور کہو بخشش مانگتے ہیں ہم بخش دیں گے ہم واسطے تمہارے خطائیں تمہاری اور البتہ زیادہ دیں گے

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ
ہم نیکی کرنے والوں کو ۵۸ پس بدل ڈالا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا بات کو سوائے اس کے جو کہی گئی تھی واسطے ان کے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ط وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨
پس اتارا ہم نے اوپر ان

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ
لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے عذاب

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٥٩
آسمان سے بہ سبب اس کے کہ تھے فسق کرتے ۵۹ اور جب مانگا پانی موسیٰ نے

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہم نے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط
مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس پھوٹ نکلے اس میں

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط
سے بارہ چشمے تحقیق جانا

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط
ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھاؤ اور پیو رزق اللہ کے سے اور مت پھرو

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ
بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے ۶۰ اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہ صبر کریں گے ہم اوپر کھانے ایک

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠
کے پس مانگ تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے نکالے واسطے ہمارے

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین ساگ

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
اس کے سے اور ککڑی اس کی اور گیہوں اس کے

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ط
اور مسور اس کے سے

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ط
اور پیاز اس کی سے کہا کیا بدلتے ہو وہ چیز جو وہ ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ وہ بہتر ہے

کریں تاکہ وہ شکرِ پروردگار
ملا ابر بھی اک انہیں سایہ دار

سعادت بڑی اور کی یہ حصول
ہُوا منّ و سلویٰ کا اُن پر نزول

اجازت تھی اِس بات کی بھی اُنہیں
کہ جو پاک روزی ہے کھاتے رہیں

خدا کو نہ ہرگز ستاتے تھے وہ
ستم اپنی جانوں پہ ڈھاتے تھے وہ

ہوا حکمِ خالق اُنہیں ایک بار
کہ اِس گاؤں کی جا کے دیکھو بہار

کرو نوشِ جاں با فراغت ثمر
کرو سیر باغوں کی شام و سحر

مگر اُس کے در پر ہو جبدم ورود
جھکا ناجبینوں کو بہرِ سجود

یہی ہے تمہارے خدا کی خوشی
کہ آوازِ "حطّہ" ہو گونجی ہوئی

گناہوں کو بخشے گا پروردگار
بڑھے گا ثوابِ اطاعت شعار

مگر ان کو جو کچھ سکھایا گیا
اُسے مکر سے کچھ کا کچھ کر دیا

جو بدبخت فاسق تھے اور بدشعار
ہوئے آسمانی بلا کا شکار ۱۲

یہ موسیٰ نے جب حق سے کی التجا
ہمیں آبِ شیریں کا وارث بنا

خدا کی طرف سے ہدایت ہوئی
کہ پتھر پہ مارو عصا اے نبی

بہے صاف چشمے کئی سر بسر
کہ تعداد تھی اُن کی اِثنا عشر

قبیلہ نہ کوئی مکدّر ہُوا
جُدا گھاٹ سب کا مقرر ہوا

اجازت تھی اِس بات کی انکو عام
کہ کھاؤ پیو رزقِ ربِّ انام

زمیں میں نہ فتنے اٹھاتے پھرو
ہمیشہ شرارت سے بچتے رہو

کہی ایک دن پھر یہ موسیٰ سے بات
کہ مدّت سے کھایا نہیں ساگ پات

ہوئی ایک کھانے سے عاجز زباں
نہ ککڑی نہ گیہوں نہ ترکاریاں

کرے گا عطا وہ پیاز اور مسور
دعا آپ مانگیں خدا سے ضرور

کہا اُن سے موسیٰ نے توبہ کرو
نہ اعلیٰ پہ ادنیٰ کو ترجیح دو

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۶۱

اترو کسی شہر میں پس تحقیق واسطے تمہارے ہے جو مانگا تم نے اور ماری گئی اوپر ان کے ذلت اور فقیری اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے یہ اس واسطے ہے کہ تھے کفر کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو ناحق یہ اس واسطے کہ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے ۶۱

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۶۲

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور عیسائی اور بے دین جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے ان کا نزدیک رب ان کے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے ۶۲

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۶۳

اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ دیا ہے ہم نے تم کو زور سے اور یاد کرو جو کچھ بیچ اس کے ہے تو کہ تم بچو ۶۳

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۶۴

پھر پھر گئے تم پیچھے اس کے پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی البتہ ہو جاتے تم زیاں پانے والوں سے ۶۴

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۶۵

اور البتہ تحقیق جانتے ہو تم ان لوگوں کو کہ حد سے نکل گئے تم میں سے بیچ ہفتے کے پس کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ تم بندر ذلیل ۶۵

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۶۶

پس کیا ہم نے اس قصے کو بندش واسطے ان کے جو آگے ان کے تھے اور جو پیچھے ان کے تھے اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے ۶۶

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ

اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق اللہ

یہی چاہتے ہو اگر دہر میں — تو جاؤ یہاں سے کسی شہر میں

وہاں تم یہ پاؤ گے چیزیں تمام — نہ لو من و سلویٰ کے کھانے کا نام

بہت قوم موسیٰ کی گمراہ تھی — پڑی اُن پہ پھٹکار رُسوائی کی

جہالت نے اُن کی بکھیرا اُنہیں — عذابِ الٰہی نے گھیرا اُنہیں

یہ تھا اِس لئے اُن پہ قہرِ خدا — کہ بد بخت تھے کفر میں مبتلا

ہُوا اِس لئے بھی عذابِ شدید — رسولوں کو کرتے تھے ناحق شہید

ملی یہ سزا اِس لئے اور بھی — کہ تھی سرکشی اُن کی حد سے بڑھی

مسلماں ہوں عیسائی ہوں یا یہود — نہ ہو یا کہ مذہب کا جنکے وجود

خدا پر غرض جن کا ایمان ہے — دلوں میں قیامت کا ایقان ہے

اگر زندگی میں کئے نیک کام — تو جنّت میں جائیں گے وہ لاکلام

نہ مغموم دل ہوں گے وہ خوش سیر — نہ ہو گا اُنہیں روزِ محشر کا ڈر

لیا عہد اللہ نے ایک بار — سروں پر ہوا طور اُن کے سوار

ہُوا پھر اُنہیں حکم ربِ علا — رہو سخت پابندِ وحیِ خدا

سب آیاتِ حق یاد کرتے رہو — کہ قہرِ الٰہی سے ڈرتے رہو

نہ پھر بھی وہ قائم رہے عہد پر — مگر رحمتِ حق نے کی درگذر

اگر اُن پہ ہوتا نہ فضلِ خدا — یقیناً تھا اِس میں خسارہ بڑا

تم آگاہ ہو اُن کے احوال سے — جو شنبہ کو حد سے بہت بڑھ گئے

ہوئے مسخ بندر کی صورتیں وہ — پھرے حکمِ خالق سے ذلّت میں وہ

وہاں جس قدر لوگ موجود تھے — یہ اک درسِ عبرت تھا اُنکے لئے

سبق بعد والوں کو اِس سے مِلا — پئے متقیں ہے یہ اک موعظہ

یہ موسیٰ کو جب حق نے تاکید کی — کہو قوم سے اپنی تم اے نبی

يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ط حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو ایک بیل کہا
قَالُوٓا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط انہوں نے کیا پکڑتا ہے تو ہم کو ٹھٹھا کہا
قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ
مِنَ الْجٰهِلِينَ ٦٧ ہوں میں جاہلوں سے ٦٧ کہا انہوں نے دعا کر واسطے
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ط ہمارے رب اپنے سے بیان کرے
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل نہ
إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ط عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ط بوڑھا ہے
فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ٦٨ اور نہ بچہ جوان ہے درمیان میں اس کے پس کرو
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا جو حکم کئے جاتے ہو ٦٨ کہا انہوں نے
مَا لَوْنُهَا ط دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ لا کیا ہے رنگ اس کا کہا تحقیق
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِينَ ٦٩ وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے زرد ڈہڈہا
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ لا ہے رنگ اس کا خوش کرتا ہے
إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ط دیکھنے والوں کو ٦٩ کہا انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے
وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ٧٠ پروردگار اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ کیا ہے وہ بیل تحقیق وہ بیل مل گیا اوپر ہمارے
لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ج اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے البتہ
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ط راہ پانے والے ہیں ٧٠ کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ پھاڑے
قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط زمین کو اور نہ پانی پلاتا کھیتی کو تندرست ہے نہیں داغ بیچ اس کے کہا انہوں نے
ع فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ٧١ اب لایا تو ٹھیک پس ذبح کیا انہوں نے اس کو اور نہ
وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا نزدیک تھے کہ کریں ٧١ اور جب مار ڈالا تم نے ایک
جان کو

رضائے الٰہی جو منظور ہو — تو اک گائے کو اُس پہ قرباں کرو
پیمبر سے قوم اُن کی کہنے لگی — اجی آپ کرتے ہیں کیا دل لگی
کہا اُن سے موسیٰ نے حق کی پناہ — تمہیں کیا ہے اِس امر میں اشتباہ
مقامِ ہدایت پہ مامور ہوں — جہالت کی باتوں سے میں دور ہوں
وہ بولے خدا سے دعا کیجئے — بتائے کُل اوصاف اُس گائے کے
یہ سن کر پیمبر نے اُن سے کہا — سنو ہے یہ ارشادِ ربِّ علا
نہ بچہ ہو وہ اور نہ بالکل مُسِن — بس اُس گائے کا درمیانہ ہو سِن
ہوا جس طرح حکمِ ربِّ علا — کرو فرض اُس کے مطابق ادا
کہا سب نے موسیٰ سے پھر اے رسول — ہمیں ہے یہ حکمِ الٰہی قبول
دعا کیجئے پیشِ ربِّ زمن — بتائے ہمیں اُس کا رنگِ بدن
نبی نے کہا پھر بحکمِ خدا — بہت زرد ہو رنگ اُس گائے کا
خوش انداز و خوش رنگ و خوش زاد ہو — جسے دیکھ کر سب کا دل شاد ہو
وہ بولے خدا سے یہ کیجے دعا — بیاں وہ وضاحت سے کردے ذرا
کہ وہ گائے تو سب میں مل جل گئی — نہیں امتیاز اُس کا واضح کوئی
ہوئی گر رضائے خدائے جلیل — ملے گی ہدایت کی ہم کو سبیل
کیا پھر پیمبر نے اُن سے بیاں — سنو غور سے حکمِ ربِّ زماں
زمیں کو نہ جوتا ہو اُس نے کبھی — نہ کھیتوں کو سینچا ہو اُس نے کبھی
نمایاں ہوں آثارِ صحت تمام — نہ ہو جسم پر اُس کے دھبے کا نام
یہ سن کر نبی سے وہ کہنے لگے — بتایا ہے اب آپ نے ٹھیک سے
بظاہر بہت تھا یہ امرِ محال — انہوں نے غرض گائے کی وہ حلال
کرو یاد موسیٰ وہ ظلمِ شدید — ہوا ایک معصوم جب دم شہید

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ پس اختلاف کیا تم نے بیچ اس کے اور اللہ نکالنے والا

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ ہے جو تھے تم چھپاتے ۷۲ پس کہا ہم نے مارو اس کو ساتھ ایک

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ ٹکڑے اس کے کے اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ مردوں

بِبَعْضِهَا ۭ کو اور دکھاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی تو کہ تم سمجھو ۷۳ پھر سخت

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ہو گئے دل تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اس کے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں یا زیادہ سختی

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ میں اور

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھوٹ نکلتی ہیں اس میں سے نہریں اور تحقیق ان میں سے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ البتہ وہ ہے کہ پھٹ جاتا ہے پس نکلتا

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ ہے اس میں سے پانی اور تحقیق

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ ان میں البتہ وہ ہے کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ۷۴

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ پس کیا طمع رکھتے ہو تم یہ کہ ایمان لاویں

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک فرقہ ان میں سے سنتا کلام اللہ کا پھر بدل ڈالتے

يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ تھے اس کو

مَا عَقَلُوْهُ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ پیچھے اس سے کہ سمجھ لیا تھا اسکو اور وہ جانتے تھے ۷۵

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے کہ ایمان لائے

وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بعضے ان کے طرف بعض کے کہتے ہیں کیا کہہ دیتے ہو تم

لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ ان سے جو کھولا ہے اللہ نے اوپر تمہارے تو کہ جھگڑیں تم سے ساتھ اس کے

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں سمجھتے ۷۶ کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ

پڑی پھوٹ تم میں مصیبت ہوئی
کہ روپوش تھا اُس کا قاتل ابھی

دلوں میں سبھوں کے جو مستور تھا
ہو ظاہر خدا کو یہ منظور تھا

چھپا تھا اُنہیں میں وہ قاتل شریر
ہوا پس یہ حکمِ خدائے قدیر

کہ اِس گائے کے پارۂ گوشت کو
ذرا جسمِ مقتول پر مار دو

جِلاتا ہے اِس طرح مُردے خدا
یہ دیکھو ہیں آیاتِ ربِّ علا

کہ تم عقل سے کام لیتے رہو
نہ قدرت میں اُسکی کبھی شک کرو

ہوئے گو وہ خالق کی قدرت سے دنگ
مگر اُن کے دل سخت تھے مثلِ سنگ

نہیں بلکہ رکھتے تھے وہ دل بعیں
جو تھے سخت پتھر سے بڑھ کر کہیں

بہت ایسے ہیں سنگ زیبِ جہاں
کہ اُن میں سے ہوتے ہیں دریا رواں

کوئی سنگ رکھتا ہے دل میں شگاف
پلاتا ہے انساں کو جو آبِ صاف

کچھ ایسے بھی ہیں سنگ مثلِ بشر"
جھکاتے ہیں جو خوفِ خالق میں سر

جو اعمال کرتے ہیں اہلِ زمیں
خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں

تمہاری طمع کیا یہ ہے صبح و شام
کہ ایمان لائیں یہودی تمام

مگر وہ تو بے حس ہیں مانندِ کوہ
اُنہیں میں تو ایسا بھی تھا اک گروہ

جو سُنتا تھا حکمِ خدا غور سے
سُناتا تھا لیکن غلط طور سے

عمل تھا یہ سب کچھ سمجھ بوجھ کر
وہ اچھی طرح حق سے تھے باخبر

وہ ملتے ہیں جب اہلِ اسلام سے
تو کہتے ہیں ایمان ہم لا چکے

جب آپس میں ہوتی ہیں سرگوشیاں
تو کرتے ہیں اک دوسرے سے بیاں

مسلماں کو کیا تم بتلا دیا"
جو توریت سے اُنکے حق میں پڑھا

کہ وے آئیں حجت خدا کے حضور
ہو تم لوگ بالکل ہی کیا بے شعور

یہودی بھی ہیں کس قدر بد یقیں
وہ کیا علم اتنا بھی رکھتے نہیں

جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ ظاہر کرتے ہیں ۷۷ اور بعضے ان
میں سے ان پڑھے
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ ہیں نہیں جانتے کتاب
کو مگر آرزوئیں اور نہیں وہ مگر گمان کرتے ۷۸
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے
ہیں کتاب ساتھ ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ نزدیک
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ اللہ تعالیٰ کے سے ہے تو کہ لیویں بدلے اس کے مول تھوڑا
يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
پس وائے ہے واسطے ان کے اس سے کہ
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ لکھتے ہیں ہاتھ ان کے اور وائے ہے انکو
اس چیز سے کہ کماتے ہیں ۷۹
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ اور کہتے ہیں ہرگز نہ لگے گی
ہم کو آگ مگر دن گنے ہوئے
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ کہہ کیا لیا ہے تم نے نزدیک اللہ
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ تعالیٰ کے قول پس
ہرگز نہ خلاف کرے
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ گا اللہ
تعالیٰ عہد اپنے کو یا کہتے ہو
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ اوپر اللہ تعالیٰ کے جو نہیں
جانتے ہو تم ۸۰
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ ہاں جو کوئی کمائے
برائی اور گھیرے
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ اس کو خطا اس
کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ آگ کے وہ بیچ اس کے
ہمیشہ رہنے والے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ہیں ۸۲ اور جو
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ لوگ
کہ ایمان لائے اور کام کیے
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى اچھے یہ لوگ ہیں رہنے
والے بہشت کے اور وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ والے ہیں ۸۲ اور جب لیا ہم نے قول اولاد اسرائیل
کا نہ عبادت کرو مگر اللہ کی اور ساتھ ماں باپ
وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا کے احسان کرنا اور قرابت والے سے اور
یتیموں سے اور فقیروں سے
وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ اور کہو واسطے لوگوں کے
بھلائی اور قائم رکھو نماز کو اور
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ دو زکات پھر پھر گئے تم مگر
تھوڑے تم میں سے

چھپی ہو کوئی چیز یا آشکار
ہر اک شے سے واقف ہے پروردگار

انہیں میں وہ جاہل ہیں کچھ بد صفات
سمجھتے ہیں جو حرف مطلب کی بات

نہ آئیں گے وہ لاکھ اُنکو بلاؤ
پکاتے ہیں بیٹھے خیالی پلاؤ

بیحد افسوس ہے اُن کے احوال پر
خدا کا نہیں جن کے سینے میں ڈر

جسے آپ ہی لکھتے رہتے ہیں وہ
کلامِ خدا اُس کو کہتے ہیں وہ

وہ رکھتے ہیں اِس فعل سے یہ مُراد
کہ حاصل ہو کچھ اُن کو ذاتی مفاد

ہو وہ ہاتھ دامن کشِ رنج و غم
کئے جس نے ایسے مضامیں رقم

کرے یہ زر و مال اُنکو ہلاک
کمائی ہے یہ کس قدر شرمناک

عقیدہ یہ رکھتے ہیں ظالم ہنوز
کہ دوزخ میں رہنا ہے بس چند روز

کہو کیا یہ وعدہ ہے اللہ کا
کبھی اب نہ توڑے گا جسکو خدا

کہ وہ بات کہتے ہو اُس کے لئے
حقیقت کو جسکی نہیں جانتے

بُرائی جو دنیا میں کرتا رہا
خطاؤں میں جو اپنی گھرا گیا

جلے گا جہنّم میں وہ بد خصال
وہاں سے نکلنا ہے اُس کا محال

مگر جس کو ایماں کی دولت ملی
گذارے گا نیکی میں جو زندگی

اُسی کے لئے ہے بہشتِ بریں
وہ اس میں ہمیشہ رہے گا مکیں

یہ موسیٰ کی اُمّت نے وعدہ کیا
عبادت کریں گے تری اے خدا

اُٹھائیں گے ماں باپ کے ناز ہم
کریں گے عزیزوں پہ رحم و کرم

غریبوں کو دیکھیں گے آسودہ حال
کریں گے یتیموں کی ہم دیکھ بھال

کسی سے اگر ہونگے محوِ کلام
تو لیں گے ہمیشہ شرافت سے کام

خدایا نمازیں پڑھیں گے سدا
زکات اپنے مالوں کی دیں گے سدا

زباں سے بہت عہد و پیماں کئے
مگر چند ہی لوگ قائم رہے

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۸۳
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ
وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۸۴ ثُمَّ
اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۸۵
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۸۶ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ
اسْتَكْبَرْتُمْ ج

اور تم منہ پھیرنے والے ہو ۸۳ اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا نہ ڈالو گے تم لہو اپنے آپس کے اور نہ نکال دو گے کسی اپنی اپنے کو گھروں اپنے سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد ہو ۸۴ پھر تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے ہو آپس اپنے کو اور نکال دیتے ہو ایک فرقے کو آپ میں سے گھروں ان کے سے مدد گاری کرتے ہو تم اوپر ان کے ساتھ گناہ اور تعدی کے اور اگر آتے ہیں تمہارے پاس بندھوا ہو کر بدلہ دے چھڑاتے ہو ان کو اور وہ حرام ہے اوپر تمہارے نکال دینا ان کا کیا پس ایمان لاتے ہو ساتھ بعضی کتاب کے اور کفر کرتے ہو ساتھ بعضی کے پس کیا ہے سزا اس شخص کی کہ کرے یہ کام تم میں سے مگر رسوائی بیچ زندگانی دنیا کے اور دن قیامت کے پھیرے جاویں گے طرف سخت عذاب کے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ۸۵ یہ لوگ وہ ہیں کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے پس نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ مدد کئے جاویں گے ۸۶ اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور پچھاڑی لائے ہم پیچھے اس کے پیغمبر اور دیئے ہم نے عیسیٰ بیٹے مریم کو معجزے ظاہر اور قوت دی ہم نے اس کو ساتھ روح پاک کے کیا پس جب آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی تمہارے تکبر کیا تم نے

نہ شرم و حیا ہے نہ پاسِ سخن ۔ بہت ہیں یہ بدبخت وعدہ شکن
کہا تھا اُنہوں نے کہ یا ذوالجلال ۔ کریں گے نہ آپس میں جنگ و جدال
کسی کو نہ گھر سے نکالیں گے ہم ۔ کسی پر یہ آفت نہ ڈالیں گے ہم
اُنہیں اپنے وعدوں کا اقرار ہے ۔ مگر اب تو ہاتھوں میں تلوار ہے
پھراتے ہیں اک دوسرے پر چھُری ۔ یہ وعدہ خلافی ہے کتنی بُری
قبیلہ جہاں ایک غالب ہوا ۔ وطن سے نکالا گیا دوسرا
خطاکار ہیں عہد و پیماں میں وہ ۔ مددگار ہیں ظلم و عدواں میں وہ
مگر قید ہو کر جو آئیں کبھی ۔ چھڑاتے ہیں دے دے کے فدیہ یہی
نکالا تھا جدم پئے انتقام ۔ یہی فعل تھا اُن کے اوپر حرام
ہیں احکام سے باخبر بد یقیں ۔ کسی پر ہے ایماں کسی پر نہیں
شرارت جو اِس طرح کرتے رہے ۔ ہے دنیا میں رسوائی اُنکے لئے
قیامت میں ہونگے جہنم رسید ۔ رہیں گے اسیرِ عذابِ شدید
کوئی کام بھی کر رہا ہو بشر ۔ خدا اُس سے ہرگز نہیں بے خبر
یہی ہیں وہ بدبخت دوں نارسا ۔ کہ عقبیٰ سے دنیا کا سودا کیا
سزا میں نہ تخفیف کی جائے گی ۔ نہ ہرگز مدد اُن کو دی جائے گی
یہ حق بات ہے اِس میں کچھ شک نہیں ۔ کہ موسیٰ نے پائی کتابِ مبیں
پیمبر جو بعد اُن کے بھیجے گئے ۔ وہ سب اُنکے نقشِ قدم پر چلے
یہاں تک زمانہ گذرتا گیا ۔ کہ عیسیٰ کو مبعوث حق نے کیا
بڑی اُن سے معجز نمائی ہوئی ۔ مدد اُن کی جبریل سے کی گئی
جب آیا نبی لے کے وہ حکمِ رب ۔ جسے وہ سمجھتے تھے وجہِ تعب
خدا کے نبی کو ستانے لگے ۔ غرور و تکبر دکھانے لگے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾
پس ایک فرقے کو جھٹلایا تم نے اور ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو ٨٧

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط
اور کہا انہوں نے دل ہمارے غلاف میں ہیں بلکہ لعنت کی اللہ نے بہ سبب کفر ان کے پس

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں ٨٨ اور جب آئی ان کے پاس کتاب نزدیک اللہ کے

فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾
سے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ ان کے ہے اور تھے پہلے اس سے فتح مانگتے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج
ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا
پس جب آیا ان کے پاس جو کچھ پہچانا تھا کافر ہوئے ساتھ اس کے پس لعنت ہے اللہ کی اوپر

كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾
کافروں کے ٨٩ برا ہے جو کچھ بیچا ہے بدلے

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
اس کے جانوں

مِنْ عِبَادِهٖ ج
اپنی کو یہ کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے سرکشی سے اس پر کہ اتارے خدا فضل اپنے سے اوپر جس

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط
کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر آئے ساتھ غصے کے اوپر غصے کے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾
اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا ٩٠

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اتارا ہے اللہ نے کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
ساتھ اس چیز کے کہ نازل ہوئی اوپر ہمارے

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق
اور کفر کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ سوا اس کے ہے اور وہ حق

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط
ہے سچا کرنے والا اس کو جو ساتھ ان کے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ
تھے پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے اگر

اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾
ہو تم ایمان والے ٩١ اور البتہ تحقیق آیا

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ
بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾
تمہارے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں کے پھر پکڑا تم نے بچھڑے کو معبود پیچھے اس کے اور تم ظلم کرنے والے ہو

کبھی تو پیمبر کو جھٹلا دیا کبھی قتل اُس کو کیا بے خطا
شہادت وہ دیتے ہیں اپنے خلاف کہ دل پر چڑھا ہے ہمارے غلاف
وہ کفر پر تھے وہ مجرمِ حرام خدا کی رہی اُن پہ لعنت مدام
ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے یہی کہ ایمان لاتے ہیں کم آدمی
ہوئی اب جو نازل کتابِ خدا ثبوتِ صداقت ہے توریت کا
دعائیں یہی اُن کی تھیں پیشتر عطا کر ہمیں فتح کفار پر
ہوئی التجا پیشِ خالق قبول یہ واقف ہیں جس سے وہ آیا رسول
مگر اُس سے یہ کفر کرنے لگے خدا کیوں نہ کافر پہ لعنت کرے
بُرا ہے فدا جس پہ کرتے ہیں جاں کہ آیاتِ قرآں سے ہوں بدگماں
بغاوت وہ کرتے ہیں اِس بات پر ہے اللہ مختار کیوں اِس قدر
کہ بندوں میں کرے جسے انتخاب اُسے بخش دے آسمانی کتاب
نہ مانیں گے قرآں کو یہ نابکار غضب پر غضب کا ہوئے ہیں شکار
جو قرآں سے رخ کو پھراتا رہا کرے گا ذلیل اُس کو قہرِ خدا
اگر سوئے قرآں بلاؤ اُنہیں جواب اِس کا دیں گے یہ فوراً کہیں
ہمیں بس وہی ہے صحیفہ قبول خدا نے کیا جس کا ہم پر نزول
جو اِس کے علاوہ ہے تعلیمِ دیں نہ لائیں گے ہم اُس کا ہرگز یقیں
یہ قرآنِ برحق کتابِ خدا ثبوتِ صداقت ہے توریت کا
ذرا اِن سے پوچھو کبھی اے رسول کیا تھا اگر تم نے ایماں قبول
تو کرتے نہ پیغمبروں کو ہلاک ستم اُن پہ ڈھاتے نہ یوں دردناک
بڑے معجزے تم نے دیکھے سدا نہ بچھڑے کو اپنا بناتے خدا
خدا کا اگر تم کو تھا اعتبار رہِ ظلم کیوں تم نے کی اختیار

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ط تمہارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ دیا ہم نے تم کو زور سے
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ط اور سنو۔ کہا انہوں نے
قَالُوا سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے اور پلائی گئی بیچ دلوں انکے کے محبت بچھڑے
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق کی بہ سبب کفر انکے کے کہہ برا ہے جو حکم کرتا ہے تم کو ساتھ
وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط اسکے ایمان تمہارا اگر ہو تم
قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ ایمان والے ۹۳ کہہ اگر ہے
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۹۳ واسطے تمہارے گھر آخرت کا نزدیک اللہ کے
قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً خالص
مِنْ دُونِ النَّاسِ سوائے لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے ۹۴
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۹۴ اور ہرگز نہ آرزو کریں گے اسکو کبھی بہ سبب اس
وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ط کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں ان کے
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۹۵ نے اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو ۹۵ اور البتہ پاوے گا تو ان کو بہت
وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ ج وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا
يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ج حرص کرنے والا لوگوں سے اوپر زندگی کے اور
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ط ان لوگوں سے کہ شریک
ع وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۹۶ لاتے ہیں آرزو کرتا ہے ہر ایک ان کا کاش کہ عمر دیا جاوے ہزار
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ برس کی اور نہیں وہ چھڑانے والا اس کو عذاب سے یہ کہ عمر دیا جاوے
فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہیں ۹۶ کہہ جو کوئی دشمن ہے واسطے جبریل کے
بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ پس تحقیق اس نے اتارا ہے اس کو اوپر دل
وَهُدًى تیرے کے ساتھ حکم اللہ کے سچا کرنے والا واسطے اس چیز کے کہ آگے اس کے ہے اور ہدایت

یہودی اور مشرک دنیا پر جان دیتے ہیں

کیا عہد اک بار اللہ سے — کہ مانیں گے احکام توریت کے
مگر ہو گئے جب وہ وعدہ شکن — سروں پر ہُوا طور سایہ فگن
ہُوا حکمِ خالق سنو غور سے — رہو سخت پابند توریت کے
خدا کو دیا یوں اُنھوں نے جواب — ہمارے سر آنکھوں پہ تیری کتاب
نہ ڈالیں گے سننے میں اسکے خلل — مگر ہم سے ہو گا نہ اِس پر عمل
کیا کفر نے اُنکے دل کا یہ حال — ہوئی اُن کو بچھڑے کی الفت کمال
کہو تو ذرا اُن سے تم اے نبی — تمہیں تھی اگر دیں کی الفت بڑی
تو کیا ہی بُرے حکم کرتا تھا وہ — دلوں کو بُرائی سے بھرتا تھا وہ
اگر دارِ عقبیٰ میں ربِّ علا — کرے گا فقط اُن پہ لطف و عطا
ہیں ان کے سوا اُمّتیں جس قدر — کسی کا نہ جنّت میں ہو گا گذر
تو مرنے کی اپنے تمنّا کریں — اگر ہے صداقت کا دعویٰ اُنہیں
کریں گے تمنّا نہ وہ تا ابد — کہ بھیجے ہیں پہلے سے اعمالِ بد
سروں پر معاصی کا انبار ہے — خدا ظالموں سے خبردار ہے
اُنہیں حرصِ ہستی ہے سب سے سوا — ہیں دنیا پہ مُشرک سے بڑھکر فدا
یہ ان میں ہر اک کی تمنّا ہے بس — کہ زندہ رہیں ہم ہزار اک برس
ہزاروں برس بھی جو زندہ رہیں — نہ چھوڑے گا قہرِ الٰہی اُنہیں
جو اعمال کرتے ہیں وہ بد یقیں — خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
کہو اُن سے تم اے رسولِ جمیل — ہُوا تم میں جو دشمنِ جبرئیل
نہیں اِس حقیقت میں شک ہی کوئی — ترے دل پہ ہوتا ہے نازل وہی
سناتا ہے قرآں بحکمِ خدا — جو شاہد ہے توریت و انجیل کا
دکھاتا ہے قرآں ہدایت کی راہ — ضلالت سے دیتا ہے تم کو پناہ

اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے ۹۷ جو
وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٩٧ کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں
اس کے کے اور جبرئیل اور میکائیل کے پس تحقیق اللہ
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ دشمن ہے واسطے کافروں کے ۹۸ اور البتہ تحقیق
اتاری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتا
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ ساتھ اس کے مگر بدکار ۹۹ آیا جب باندھا انہوں
نے عہد پھینک دیتا ہے اس کو ایک فرقہ ان میں سے
وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ بلکہ اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے ۱۰۰ اور جب آیا ان
کے پاس پیغمبر نزدیک اللہ کے سے سچا
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ٩٨ کرنے والا واسطے اس کے جو پاس ان
کے ہے پھینک دی ایک جماعت
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ نے ان میں سے جو دیے گئے ہیں
کتاب - کتاب اللہ کی کو پیچھے پیٹھوں
وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ٩٩ اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے ۱۰۱
اور پیروی کرتے ہیں
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ اس چیز کی کہ پڑھتے
شیطان بیچ وقت سلیمان کے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ١٠٠ اور نہیں کفر کیا تھا سلیمان نے
اور
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لیکن
شیطانوں نے کفر کیا تھا
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ سکھاتے تھے لوگوں کو
جادو
كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ١٠١ اور پیروی
کی تھی اس چیز کی کہ اتاری گئی اوپر
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ دو فرشتوں کے بیچ شہر بابل کے ہاروت
اور ماروت کے تئیں
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ اور نہیں سکھاتے وہ
دونوں
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ کسی کو
یہاں تک
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ
کہ کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ کہ ہم آزمائش ہیں پس مت
کافر ہو پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ چیز کہ جدائی ڈالتے ہیں ساتھ اس کے درمیان
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ
مرد کے
وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ اور جورو
اس کی کے اور نہیں
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وہ ضرر پہنچانے
والے ساتھ اس کے کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور سیکھتے ہیں وہ چیز کہ ضرر دیتی ہے انکو
اور نہ نفع دیتی ہے ان کو

جو ایماں رکھتا ہے اللہ پر | بشارت ہے اُس کے لئے سر بسر
جو رکھتے ہیں اللہ سے دشمنی | نہیں دین و ایماں سے رغبت کوئی
نبی تنگ جن بد سرشتوں سے ہے | سدا جن کی اَن بَن فرشتوں سے ہے
خصوصاً جو دشمن ہیں جبریل کے | عداوت جو رکھتے ہیں میکال سے
خدا اُن لعینوں سے بیزار ہے | جنہیں کفر کرنے پہ اصرار ہے
ملیں اے نبی تجھ کو وہ آیتیں | کہ چشمِ بصیرت کو خیرہ کریں
اُنہیں کو ہے اِن آیتوں سے نفور | جو رہتے ہیں مصروفِ فسق و فجور
تو کیا کر کے اقرار اللہ سے | نہیں مانتا ایک فرقہ اُسے
بکثرت وہ ایماں سے ہیں ناشناس | نہیں عہد و اقرار کا کوئی پاس
خدا کی طرف سے جب آیا نبی | جو کرتا ہے تصدیق توریت کی
فریق ایک حد سے گذرنے لگا | پسِ پشت ڈالی کتابِ خدا
وہ رکھتا نہیں جیسے علم و یقیں | نبی کی صداقت سے واقف نہیں
ہوئے دل سے اُن منتروں کے غلام | جپا کرتے تھے جنکو شیطاں تمام
یہ عہدِ سلیماں کا ہے ماجرا | سلیماں نہ تھے کفر میں مبتلا
مگر تھے وہ شیطان کافر تمام | کہ جادو سکھاتے رہے صبح و شام
یہ تھا علم ہاروت و ماروت کا | جو دونوں پہ بابل میں نازل ہُوا
کسی کو وہ جادو سکھاتے نہ تھے | یہاں تک کہ سمجھا نہ دیں وہ اُسے
کہ ہم آزمائش ہیں اللہ کی | سوئے کفر مائل نہ ہونا کبھی
وہ تھے اِس لئے ایسی چیزوں میں غرق | کہ ڈالیں میاں اور بی بی میں فرق
مگر ایسی باتوں سے ہوتا ہے کیا | نہ جب تک کہ شامل ہو اِذنِ خدا
شب و روز وہ سیکھتے تھے یہی | نہ گو اِس میں نفع و ضرر تھا کوئی

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ
اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جو کوئی مول لیوے اس کو نہیں واسطے اس کے بیچ

مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ط
آخرت کے کچھ حصہ اور البتہ برا ہے جو کہ بیچا ہے بدلے اس کے جانوں اپنی کو

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط
اگر ہوتے جانتے ۱۰۲ اور اگر تحقیق وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
کرتے البتہ ایک ثواب تھا نزدیک اللہ کے سے بہتر اگر ہوتے جانتے ۱۰۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
کہو راعنا اور کہو انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا اور سنو اور واسطے کافروں کے عذاب ہے

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
دردناک ۱۰۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
نہیں دوست رکھتے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب سے

وَقُوْلُوا انْظُرْنَا
اور نہ مشرکوں سے یہ کہ اتارا جاوے اوپر تمہارے کچھ بھلائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ خاص کرتا ہے

وَاسْمَعُوْا ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
ساتھ رحمت اپنی کے جس کو چاہتا ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اور اللہ

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط
تعالیٰ صاحب فضل بڑے کا ہے ۱۰۵ جو موقوف

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط
کرتے ہیں ہم آیتوں سے یا بھلا دیتے ہیں ہم انکو

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾
لاتے ہیں ہم بہتر ان سے یا مانند ان کی کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ
تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۰۶ کیا نہیں جانا تو نے یہ کہ اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں

اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ط
کی اور زمین کی اور نہیں واسطے تمہارے سوائے

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾
اللہ تعالیٰ کے کوئی دوست

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
اور نہ مددگار

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾
کیا ارادہ کرتے ہو تم

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ
کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا موسیٰ

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط
پہلے اس سے اور جو کوئی بدل ڈالے کفر کو بدلے ایمان کے پس

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾
تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے ۱۰۸

وہ اس بات سے خوب تھے باخبر
کہ جس نے خریدا بُرائی کا گھر

وہی نارِ دوزخ سے ہوگا قریب
قیامت میں ٹھہرے گا وہ بدنصیب

جسے جان دے کر خریدا گیا
نہایت غلط تھا نہایت بُرا

اُنہیں کاش اتنا ہی ہوتا شعور
کہ رہتے سدا اِس بُرائی سے دور

خدا پر وہ ایمان لاتے اگر
سدا پاک بازی سے کرتے بسر

تو مِلتا بڑا اَجر اِس کا اُنہیں
مگر علم یہ کاش ہوتا اُنہیں

سنیں اہلِ ایماں یہ حکمِ خدا
نبی سے نہ ہرگز کہیں "راعنا"

پیمبر کو جب وہ مخاطب کریں
تو "انظرنا" اپنی زباں سے کہیں

سنو غور سے حکمِ ربِّ علا
کہ کافر پہ ہوگا عذابِ خدا

ہوئے کفر پرور جو اہلِ کتاب
جو کرتے نہیں شرک سے اجتناب

تمنا یہ رکھتے ہیں دل میں سدا
محمدؐ پہ اُترے نہ وحیِ خدا

مگر جس پہ چاہے وہ رحمت کرے
خدا سے بھلا زور کس کا چلے

نگاہِ کرم تیری ہے چار سو
خدایا بڑا رحم والا ہے تو

جو منسوخ کرتا ہے آیت خدا
تو کرتا ہے اُس سے بھی بہتر عطا

مٹاتا ہے وہ کوئی آیت اگر
تو ہوتی ہے فوراً عطائے دِگر

نہیں اے بشر علم اِتنا تجھے
کہ حاصل ہے ہر شے پہ قدرت اُسے

نہیں اے بشر کیا یہ تجھ کو یقیں
وہ ہے مالکِ آسمان و زمیں

خداوندِ ارض و سما کے سوا
نہ کوئی ولی ہے نہ حاجت روا

تمہاری بھی ہے کیا یہی آرزو
کہ پوچھو سوالات وہ ہو بہو

جو موسیٰ سے پوچھے گئے بارہا
خدا جن سوالوں سے ناراض تھا

جو باطل سے حق کو بدلنے لگا
غلط راستے پر وہ چلنے لگا

دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پھیر دیویں تم کو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر حسد سے پاس جیوں اپنے کے سے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے ان کے حق پس معاف کرو اور درگذر کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیجو گے واسطے جانوں اپنی کے بھلائی پاؤ گے اس کو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۱۱۱

اور کہا انہوں نے ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی ہوگا یہودی یا عیسائی یہ ہیں آرزوئیں ان کی کہہ لاؤ دلیل اپنی اگر ہو تم سچے ۱۱۱

بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۱۱۲

بلکہ جو شخص کہ سونپ دے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ ہو نیکی کرنے والا پس واسطے اس کے ثواب اس کا ہے نزدیک پروردگار کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۱۱۲

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۱۱۳

اور کہا یہودیوں نے نہیں نصاریٰ اوپر کسی چیز کے اور کہا نصاریٰ نے نہیں یہودی اوپر کسی چیز کے اور وہ پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے مانند بات انکی کے پس اللہ حکم کرے گا درمیان ان کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے ۱۱۳

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا ۚ أُولٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ

اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ منع کرتا ہے مسجدوں اللہ کی سے یہ کہ ذکر کیا جاوے بیچ ان کے نام اس کا اور سعی کرتا ہے بیچ ویران کرنے ان کے یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے ان کے یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہوئے

بہت سے ہیں ایسے بھی اہلِ کتاب — جو حد سے زیادہ ہیں باطن خراب
یہی اُن کی خواہش ہے شام و سحر — چلیں اہلِ ایماں رہِ کفر پر ۱۲
حسد نے کیا شیشۂ دل کو چور — وہ گو حق کا رکھتے ہیں فہم و شعور
ابھی تم کرو عفو اور درگذر — یہاں تک کہ ہو تم کو حکمِ دِگر
نہیں اِس میں شک کا کوئی شائبہ — کہ ہر شے پہ رکھتا ہے قدرت خدا
اِسی میں ہے انساں کی مضمر نجات — اقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ
بھلائی جو بھیجو گے اپنے لئے — قیامت میں حاضر اُسے پاؤ گے
ہیں اُس کی نگاہوں میں سارے عمل — خدا دیکھتا ہے تمہارے عمل"
یہود و نصاریٰ ہیں کہتے بہم — کہ بس باغِ جنت میں جائیں گے ہم
سوا اُن کے سب کو ملے گی سزا — تمنائے خام اُن کی دیکھو ذرا
اگر ہیں وہ سچے تو اُن سے کہو — کہ اپنی دلیلیں بیاں تو کرو
مگر ہاں جھکائے جو سجدو میں سر — کرے زندگی نیکیوں میں بسر
قیامت میں پائے گا اِس کا ثواب — نہ ہو گا ذرا اُس کو خوفِ عذاب
یہودی ہیں عیسائی پر طعنہ زن — کہ باطل پرستی ہے اُن کا چلن
نصاریٰ یہ دیتے ہیں اِس کا جواب — یہودی کا مذہب ہے بالکل خراب
کتابِ الٰہی کو پڑھتے ہیں وہ — مگر پھر بھی آپس میں لڑتے ہیں وہ
اِسی طرح کرتے ہیں وہ گفتگو — کہ آتی ہے جن سے جہالت کی بو
یہ ہیں اختلافات جو آج کل — کرے گا خدا اُن کو محشر میں حل
بھلا اُس سے بڑھ کر ہے ظالم کوئی — جو روکے مساجد سے اللہ کی
کہ کوئی نہ لے اُن میں خالق کا نام — نظر آئیں ویران وہ صبح و شام
اگر خود وہ مسجد کی جانب چلے — عذابِ الٰہی سے ڈرتا رہے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ واسطے ان کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ۱۱۴

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط پس جدھر کو منہ کرو پس وہیں ہے منہ اللہ کا تحقیق اللہ سمائی والا جاننے

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ والا ہے ۱۱۵ اور کہا انہوں نے

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا پکڑی اللہ تعالیٰ نے اولاد پاکی ہے اس

سُبْحٰنَهٗ ط کو بلکہ واسطے اسی کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ کے ہے ہر ایک واسطے اس کے فرمانبردار ہے ۱۱۶

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور جب مقرر

وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ کرتا ہے کچھ کام پس سوائے اس کے نہیں کہ کہتا

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ ہے واسطے اس کے ہو پس ہو جاتا ہے ۱۱۷ اور کہا ان لوگوں

اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ط نے جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ نشانی اسی طرح کہا تھا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے مانند بات ان

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ کی کے یکساں ہوئے دل ان کے تحقیق بیان

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا لا کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں ۱۱۸ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ

وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ کو ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ والا اور نہیں پوچھا جاوے گا تو رہنے والوں دوزخ کے سے ۱۱۹ اور ہرگز راضی

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط ہوں گے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ یہاں تک کہ پیروی

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط کرے تو دین ان کے کی کہہ تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہے ہدایت اور البتہ

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لا اور اگر پیروی کرے گا

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ تو خواہشوں ان کی کی پیچھے اس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ۱۲۰

یہود و نصاریٰ اس وقت راضی ہونگے جب مسلمان ان [illegible]

رہے گا وہ دنیا میں خوار و سقیم ۔ قیامت میں ہوگا عذابِ عظیم
یہ سارا بشر کی سمجھ کا ہے فرق ۔ خدا ہی تو ہے صاحبِ غرب و شرق
کسی سمت انساں جھکائے جبیں ۔ خدا کا اُسے سامنا ہے وہیں
دو عالم سے وسعت ہے اُسکی سوا ۔ نہیں علم کی کچھ حد و انتہا
یہ کہتی ہے موسیٰ کی اُمّت تمام ۔ کہ اولاد رکھتا ہے ربِّ انام
یہ باتیں ہیں بالکل سمجھ کے خلاف ۔ خدا ایسی باتوں سے ہے پاک صاف
وہ دونوں جہاں کا ہے پروردگار ۔ ہر اک ہے اُسی کا اطاعت گزار
کوئی اس کی قدرت کی حد ہی نہیں ۔ وہ ہے موجدِ آسمان و زمیں
جہاں کوئی شے اُسکو مقصود ہو ۔ اِدھر کُن کہے اور وہ موجود ہو
پیمبر سے کہتے ہیں جاہل مدام ۔ خدا کیوں نہیں ہم سے کرتا کلام
یقیں اُس کا کس طرح لائے کوئی ۔ نشانی نہ جب تک دکھائے کوئی
ہوئی اِن سے پہلے یہی قیل و قال ۔ یہ سب لوگ آپس میں ہیں ہم خیال
یقیں جنکو ایماں کا حاصل ہوا ۔ نشانی خدا اُن کو دکھلا چکا
محمدؐ ہیں برحق خدا کے رسول ۔ کہ اُن پر ہوا آیتوں کا نزول
سوئے باغِ جنت بلاتے ہیں وہ ۔ عذابِ خدا سے ڈراتے ہیں وہ
جہنم کا جو مستحق ہو چکا ۔ نہ حال اُس کا پوچھے گا اُن سے خدا
یہ ہے اک حقیقت سنو اے نبی ۔ یہودی نہ خوش ہونگے تم سے کبھی
رہیں گے نصاریٰ بھی تم سے ملول ۔ یہاں تک کہ دین اُن کا کرلو قبول
کہو ان سے ہم ہیں ہدایت پسند ۔ خدا کی ہدایت ہے سب سے بلند
اگر ہم تمہاری کریں پیروی ۔ نہ پروا کریں دینِ معبود کی
تو امداد کرنے کو آئے گا کون ۔ عذابِ خدا سے بچائے گا کون

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ
جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پڑھتے ہیں اس کو حق پڑھنے اس کے کا یہ

حَقَّ تِلَاوَتِهِ ط أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ط
لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے اور جو کوئی کفر کرے

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۱۲۱
ساتھ اس کے پس یہ لوگ وہ ہیں زیاں پانے

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
والے ۱۲۱ اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام

وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۱۲۲
کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی ہم نے تم کو اوپر عالموں کے ۱۲۲ اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا
کرے گا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاوے گا اس سے بدلا

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ
اور نہ فائدہ دے گی اس کو شفاعت اور نہ وہ مدد دیے جاویں

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۱۲۳
گے ۱۲۳ اور جس وقت آزمایا ابراہیم کو رب اس کے

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ط
نے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا ان کو کہا تحقیق میں

قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ط
کرنے والا ہوں تجھ کو واسطے لوگوں کے امام کہا اور اولاد میری سے کہا نہیں

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ط
پہنچے گا عہد میرا ظالموں کو ۱۲۴ اور جب کیا

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۱۲۴
ہم نے کعبے کو جائے ثواب واسطے لوگوں کے اور امن

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا ط
والا اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ط
جائے نماز اور عہد کیا ہم نے طرف

وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ
ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے

لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۱۲۵
یہ کہ پاک کرو گھر میرے کو واسطے طواف

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا
کرنے والوں کے اور اعتکاف کرنے والوں کے اور رکوع

وَارْزُقْ أَهْلَهُ
و سجود کرنے والوں کے ۱۲۵ اور جب کہا ابراہیم

مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط
نے اے رب میرے کر اس جگہ کو شہر امن والا اور رزق دے

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
رہنے والوں اس کے کو میووں سے جو کوئی ایمان لاوے ان میں سے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے کہا اور جو کوئی کفر کرے

حضرت ابراہیم کو لوگوں کا امام بنایا گیا

عطا کی جنہیں حق نے اپنی کتاب — وہ یوں اس کو پڑھتے ہیں بہرِ ثواب
کہ ہوتا ہے حقِ تلاوت ادا — ہوئی اُن کو ایماں کی دولت عطا
مگر جس کو شک اِس کے بارے میں ہے — وہ ظالم ہمیشہ خسارے میں ہے
بگوشِ خرد سب یہودی سُنیں — کریں یاد اللہ کی نعمتیں
سوا سب سے اُن کو سعادت ملی — جہانوں پہ اُن کو فضیلت ملی
اُنہیں چاہیئے بس کہ ڈرتے رہیں — وہ اُس دن کا سامان کرتے رہیں
عمل کی جزا جس میں ہوگی حصول — کسی کا نہ واں ہوگا فدیہ قبول
وہاں پر عوض کا نہیں قاعدہ — سفارش نہ پہنچائے گی فائدہ
مدد بھی کسی کی نہ ہوگی حصول — رہیں بس مطیعِ خدا اور رسول
خلیلِ خدا کا ہُوا امتحاں — ملی کامیابی اُنہیں بے گماں
کیا یوں خدا نے پھر اُن سے کلام — بناؤں گا لوگوں کا تم کو امام
میں رکھتا ہوں اولاد بولے خلیل — اُنہیں بھی عطا ہو یہ شانِ جلیل
ہوا پس یہ ارشادِ ربِّ علا — نہ ظالم کو ہوگا یہ عہدہ عطا
یہ کعبہ ہے امن و اماں کا مقام — یہاں برکتیں ہیں پئے خاص و عام
مسلماں پہ فرض اِسکی تعظیم ہے — مُصلّیٰ مقامِ براہیم ہے
خدا نے کہا اے ذبیح و خلیل — کرو اِس کی پاکیزگی کی سبیل
کہ لوگ اس میں آئیں پئے اعتکاف — برائے رکوع و سجود و طواف
خلیلِ خدا نے یہ مانگی دعا — کہ مکّے کو پُر امن بستی بنا
رہیں اِس میں آ کے جو حق شناس — قیامت کا ہو جنکو خوف و ہراس
وہ ہوں تیری رحمت سے یارب قریب — اُنہیں ہر طرح کے ہوں میوے نصیب
ہوا پس یہ ارشادِ ربِّ علا — کہ جو کفر کی سمت مائل ہوا

۲۲۹

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ پس فائدہ دوں گا اس کو تھوڑا پھر بے بس کروں گا اس کو طرف

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۱۲۶ عذاب آگ کے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۱۲۶

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ اور جب

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۱۲۷ اٹھاتا تھا ابراہیم

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ نیویں یعنی بنیاد گھر کی اور اسمٰعیل اے رب ہمارے قبول کر ہم سے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا ۱۲۷ اے

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ رب ہمارے اور کر ہم دونوں کو مطیع واسطے اپنے اور اولاد ہماری سے

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۲۸ ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہم کو طرح عبادت

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ ہماری کی اور رجوع کر اوپر ہمارے تحقیق تو ہے پھر آنے والا

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ مہربان ۱۲۸

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبر ان ہی میں سے پڑھے اوپر ان کے آیتیں تیری اور سکھلاوے ان کو

ع ۱۵ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱۲۹ کتاب اور حکمت اور پاک کرے ان کو تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا ۱۲۹ اور

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ کون پھرجاتا ہے دین ابراہیم

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ سے مگر جس نے بیوقوف کیا جان اپنی کو اور تحقیق پسند کیا ہم نے اس کو بیچ

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ دنیا کے یعنی ابراہیم کو اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحوں

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۱۳۰ سے ہے ۱۳۰ جب کہا اس کو

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ رب اس کے نے کہ مطیع ہو کہا مطیع ہوا میں

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۳۱ واسطے پروردگار عالموں کے ۱۳۱ اور نصیحت کی ساتھ

وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ اس کے ابراہیم نے بیٹوں اپنوں کو اور یعقوب نے

وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اے بیٹو میرے تحقیق اللہ

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ نے پسند کیا ہے واسطے تمہارے دین

اٹھائے گا وہ فائدے مختصر ملے گا اُسے پھر جہنّم میں گھر
اِدھر آہ و زاری اُدھر پیچ و تاب جہنّم بھی ہے کیا مقامِ خراب
بناتے تھے کعبہ ذبیح و خلیل دعا تھی یہ پیشِ خدائے جلیل
قبول اِس مشقّت کو کر یا کریم خدایا ہے تو ہی سمیع و علیم
بنا ہم کو یا رب عبادت گذار مسلمانِ کامل اِطاعت شعار
عطا ہم کو یا رب وہ اولاد ہو جو تیری اطاعت میں دل شاد ہو
دکھا دے مقاماتِ حج یا الٰہ بخش اپنی رحمت سے کر سب گناہ
تری رحمتوں کا ہے سب پر نزول تو ہی سب کی کرتا ہے توبہ قبول
عطا اہلِ مکّہ کو کر اِک نبی اُنہیں میں کسی پر ہو رحمت تری
وہ احکام تیرے سُناتا رہے وہ حِکمت کی باتیں سکھاتا رہے
کتابِ خدا کو وہ ظاہر کرے دلوں کو وہ انساں کے طاہر کرے
ہر اک چیز پر ہے حکومت تری دو عالم پہ غالب ہے حکمت تری
بھلا کوئی ایسا بھی ہے ذی شعور جسے ہو خلیلِ خدا سے نفور
مگر ہاں جسے عقل سے عار ہے وہی دین سے اُن کے بیزار ہے
یہ دنیا میں اُن کو ملا مرتبہ کہ اللہ نے منتخب کر لیا
قیامت میں ہوں گے بڑے ذی وقار کرے گا خدا صالحوں میں شمار
ملا اُن کو جس وقت حق کا پیام کیا عرض حاضر ہے دل سے غلام
رہوں گا میں اُس کا اطاعت گذار جو ہے دونوں عالم کا پروردگار
وصیّت یہ کی اپنی اولاد کو ہمیشہ خدا کی عبادت کرو
یہی طور سیکھے تھے یعقوب نے وصیّت یہ کی اپنی اولاد سے
خدا نے کیا ہے یہ مذہب پسند ہمیشہ اِسی پر رہو کاربند

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۳۲ؕ پس نہ مرو تم مگر اور تم مطیع
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُۙ ہو ۱۳۲ کیا
اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ تم تھے حاضر جس وقت آئی یعقوب کو موت جس وقت کہا اس نے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْؕ واسطے بیٹوں اپنے کے کس چیز کو عبادت کرو
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ گے تم پیچھے میرے سے کہا انہوں نے
اِبْرٰهٖمَ عبادت کریں گے ہم معبود تیرے کو اور معبود باپوں تیرے کو ابراہیم اور
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اسمٰعیل اور اسحٰق کے کو معبود ایک کو اور ہم
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۱۳۳ واسطے اسکے مطیع ہیں ۱۳۳
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ یہ تھی ایک امت تحقیق گزر
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ گئی واسطے انکے تھا جو کچھ کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۳۴ ہے جو کچھ کمایا تم نے اور نہ پوچھے
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے ۱۳۴
تَهْتَدُوْا ؕ اور کہا انہوں نے ہو جاؤ موسائی یا عیسائی راہ پاؤ گے تم کہہ
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایک طرف
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۱۳۵ کا تھا اور نہ تھا مشرکوں ۱۳۵ سے
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور
وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ جو کچھ اتاری گئی طرف ہماری
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اور جو کچھ اتاری گئی طرف ابراہیم کی اور اسمٰعیل
وَالْاَسْبَاطِ اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد اس کی اور جو
وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى کچھ دی گئی موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو کچھ دی
وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے

یہاں تک کہ آئے اجل کا پیام
رہے بس خدا کی اطاعت سے کام

نہ تھے تم وہاں اے رسولِ امیں
اجل آئی یعقوب کی جب قریں

کئے پس طلب اپنے بیٹے تمام
ہوئے اُن سے پھر اِس طرح ہم کلام

بجا لاؤ گے کس کی طاعت سدا
مرے بعد مانو گے کس کو خدا

کہا سب نے وہ ہے ہمارا اِلٰہ
جسے باپ دادا نے مانا اِلٰہ

جو ہے اپنی ہستی کی خود ہی دلیل
خدا ہے ہمارا خدائے خلیل

وہ معبود وہ خالق ہے آفاق کا
وہ رب ہے ذبیح اور اسحٰق کا

شرف اُس کو حاصل ہے یکتائی کا
اُسی کی اطاعت کریں گے سدا

نبی یہ جو دنیا سے جاتے رہے
وہ اپنے عمل کا صلہ پائیں گے

کروگے جو تم اپنے ہاتھوں سے کام
قیامت میں موجود ہوں گے تمام

جو اعمال کرتے رہے انبیا
حساب اُن کا لے گا نہ تم سے خدا

یہود و نصاریٰ ہیں کہتے یہی
کرے اُن کے مذہب کی جو پیروی

وہ گویا رہِ راست پر آ گیا
ہوئی اُس کو حاصل رضائے خدا

کہو اُن سے دعویٰ ہے یہ بے دلیل
ہمارا تو مسلک ہے دینِ خلیل

وہ چلتے تھے باطل سے بچتے ہوئے
تمہاری طرح سے وہ مشرک نہ تھے

خدا پر یقیں ہم کو حاصل ہُوا
وہ برحق ہے جو ہم پہ نازل ہوا

ہماری نظر میں وہ سب ہے صحیح
جو اُترا برائے خلیل و ذبیح

جو تعلیمِ اسحاق و یعقوب ہے
ہمیں صدقِ دل سے وہ محبوب ہے

جو نازل ہوا نسلِ یعقوب پر
ہماری ہدایت ہے وہ سر بسر

نہ موسیٰ سے کد ہے نہ عیسیٰ سے بیر
انہیں تو ہے ساری کتابوں میں خیر

جو دنیا میں آئے خدا کے رسول
ہدایت ہے اُن سب کی ہم کو قبول

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ ط
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ
وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ
وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ
وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ
وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ
اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ
وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ط
قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ط
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع

نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے ان میں سے اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں ۱۳۶ پس اگر ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اس کے پس تحقیق راہ پائی اور اگر پھر جاویں پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ بیچ خلاف کے ہیں پس شتاب کفایت کرے گا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۳۷ رنگ دیا ہے ہم کو اللہ نے اور کون ہے بہتر خدا سے رنگ میں اور ہم اسی کو عبادت کرنے والے ہیں ۱۳۸ کہہ کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے بیچ اللہ کے اور وہ ہے پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اور واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے اور ہم واسطے اس کے اخلاص کرنے والے ہیں ۱۳۹ کیا کہتے ہو تم تحقیق ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد اس کی تھے یہودی یا نصاریٰ کہو کیا تم بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپاتا ہے گواہی جو پاس اس کے ہے اللہ کی طرف سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو ۱۴۰ یہ ایک امت تھی کہ گذر گئی واسطے ان کے تھا جو کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے ہے جو کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے ۱۴۱

مسلمان سب پیغمبروں کو مانتے ہیں

١٦ ١٧ ١٦

کسی ایک میں فرق کرتے نہیں — جھکاتے ہیں حکم خدا پر جبیں
ہماری طرح وہ کریں حق قبول — تو ہوگی ہدایت کی دولت حصول
اگر حق سے منہ کو پھرائیں گے وہ — رہِ راست سے دور جائیں گے وہ
محمدؐ کو کب فکرِ کفار ہے — کہ اللہ اُن کا طرفدار ہے
اُنہیں پھر کسی سے ہو کیا خوف و بیم — کہ ذاتِ خدا ہے سمیع و علیم
خدایا ہر اک کا جدا رنگ ہے — مگر سب پہ غالب ترا رنگ ہے
ترے رنگ سے کوئی بہتر نہیں — جھکاتے ہیں ہم تیرے آگے جبیں
جو خالق کے بارے میں ہو اختلاف — کہو اے رسولِ خدا صاف صاف
نہیں اُس کے بارے میں لڑنا بجا — وہی ہے ہمارا تمہارا خدا
ہمارے عمل ہیں ہمارے لئے — تمہارے عمل ہیں تمہارے لئے
ہمارا طریقہ یہ ہے صبح و شام — کہ ہیں صدق دل سے خدا کے غلام
یہود و نصاریٰ ہیں کہتے یہی — تھے اُن کے ہی مذہب میں سارے نبی
اُنہیں کا طریقہ ہے بالکل صحیح — کہ عامل تھے اُس پر خلیل و ذبیح
یہی در حقیقت ہے راہِ خدا — یہی دیں تھا اسحاق و یعقوب کا
پیمبر جو تھے آلِ یعقوب سے — اِسی راہ پر وہ بھی چلتے رہے
کہو علم تم کو ہے سب سے سوا — کہ دانا و عالم ہے ذاتِ خدا
بھلا اُس سے بڑھ کر ہے ظالم کوئی — چھپائے شہادت جو اللہ کی
عمل تم جو کرتے ہو صبح و مسا — یقیناً نہیں اُن سے غافل خدا
پیمبر جو دنیا سے جاتے رہے — وہ اپنے عمل کا صلہ پائیں گے
کروگے جو تم اپنے ہاتھوں سے کام — صلہ اُن کا دے گا خدائے انام
جو اعمال کرتے رہے انبیا — حساب اُن کا لے گا نہ تم سے خدا

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ شتاب ہے کہ کہیں بیوقوف لوگوں میں سے کس چیز نے پھیر دیا ان کو قبلہ انکے سے جو تھے اوپر اس کے

قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ کہہ واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ١٤٢ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کے

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو امت بیچ کی یعنی بہتر

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ تاکہ ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے اور ہووے پیغمبر اوپر تمہارے گواہ

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ جو تھا تو اوپر اس کے مگر

لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ تاکہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رسول کی

مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ اس شخص سے جو پھر جاتا ہے اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے

وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ اور بیشک ہے البتہ بڑی بات مگر اوپر ان کے کو راہ دکھلائی اللہ نے

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ اور نہیں ہے اللہ کہ ضائع کرے ایمان تمہارا

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ١٤٣ تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے

قَدْ نَرَىٰ تحقیق دیکھتے ہیں ہم

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ پھرنا منہ تیرے کا بیچ آسمان کے

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو

تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ اس قبلہ کی طرف کہ پسند کرے تو اسکو پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ اور جہاں کہیں کہ ہو تم پس پھیرو منہ اپنے کو طرف اس کے

وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ اور تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب البتہ جانتے ہیں

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ یہ کہ وہ حق ہے پروردگار ان کے سے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ١٤٤ اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہیں وہ

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ اور اگر لاوے تو ان لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں کتاب ساتھ ساری نشانیوں کے

مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ نہیں پیروی کریں گے قبلہ تیرے کی اور نہیں تو پیروی کرنے والا قبلہ ان کے کی

جو نا فہم ہیں یوں کریں گے کلام — پھرے کیوں یہ قبلے سے مسلم تمام

کہو اے نبی کیا ہوا اس میں فرق — خدا ہی تو ہے صاحبِ غرب و شرق

کرے اپنی رحمت کی جس پر نظر — لگا دے اُسے وہ رہِ راست پر

کھلا اس طرح تم پہ رحمت کا باب — ملا امتِ عادلہ کا خطاب

کہ سب امتوں کے بنو تم گواہ — ہوں شاہد تمہارے رسالت پناہ

پھرایا جو قبلے سے اللہ نے — یہ تھا اُس کا مقصود اس فعل سے

کہ ظاہر کرے ان کو ربِّ علا — پیمبر کے پیرو ہیں جو باصفا

عیاں ہو زمانے پہ اُن کا بھی حال — رہِ حق سے پھرتے ہیں جو بدخصال

جو مومن ہیں اُن کے سوا بے گماں — اکھرتی ہیں سب کو یہ تبدیلیاں

نہیں رحمتِ حق میں کچھ اشتباہ — کرے گا نہ اعمالِ سابق تباہ

ہر انساں پہ ہے اُس کا لطفِ عمیم — کہ ہے ذات اُس کی رؤف و رحیم

یقیناً خدا کے تھا پیشِ نظر — کہ درگاہ میں اُس کی شام و سحر

بدلنے کو قبلہ رسولِ زماں — اُٹھاتے تھے منہ کو سوئے آسماں

خدا نے کہا اے ہمارے حبیب — وہ قبلہ تجھے دیں گے ہم عنقریب

کہ تو شاد ہو جائے گا بالیقیں — تو لے سوئے کعبہ جھکا اب جبیں

یہ ہے حکمِ خالق کہ ہر پاکباز — اُدھر منہ کو پھیرے بوقتِ نماز

جنھیں مل چکی ہے کتابِ خدا — نہیں اُن سے یہ راز ہرگز چھپا

کہ ہے حق بجانب یہ ردّ و بدل — خدا جانتا ہے اِسی پر عمل

جو اعمال کرتے ہیں یہ بدیقیں — خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں

یہ اہلِ کتاب، اے رسولِ عرب — اگر دیکھ لیں معجزے سب کے سب

کریں گے نہ قبلہ تمہارا پسند — تمہیں بھی نہیں اُن کا قبلہ پسند

وَمَا بَعۡضُهُمۡ بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ؕ اور نہیں بعضے ان کے پیروی کرنے والے قبلے بعضے کی

وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اور البتہ اگر پیروی کریگا تو خواہشوں انکے کی پیچھے

مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۱۴۵ اس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے تحقیق تو اس وقت البتہ ظالموں سے ہے

الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پہچانتے ہیں اس کو

كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ؕ جیسا کہ پہچانتے ہیں بیٹوں اپنوں کو

وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنۡهُمۡ لَيَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ اور البتہ ایک فرقہ انھیں سے چھپاتے ہیں حق کو

وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۱۴۶ اور وہ جانتے ہیں

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ حق ہے پروردگار تیرے سے

فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۱۴۷ ع پس مت ہو شک لانے والوں سے

وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ هُوَ مُوَلِّيۡهَا اور واسطے ہر کسی کے ایک طرف ہے وہ منہ پھرتا ہے ادھر

فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ پس دوڑو بھلائیوں کو

اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا ؕ جہاں کہیں کہ ہو تم لے آئے گا تم کو اللہ سب کو

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۱۴۸ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ اور جہاں سے نکلے تو پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے

وَاِنَّهٗ لَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۱۴۹ اور تحقیق وہ البتہ حق ہے پروردگار تیرے کی طرف سے اور نہیں غافل اللہ اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ۱۴۹

وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ اور جہاں سے نکلے تو پس پھیر منہ اپنے

شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ کو طرف مسجد حرام کے

وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ اور جہاں کہیں ہو تم پس پھیر دو منہ اپنے کو طرف اس کے

لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ۗ تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اوپر تمہارے حجت

اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ۗ یعنی جھگڑا مگر جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے

فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ پس مت ڈرو ان سے

اہل کتاب اپنے بیٹوں کی طرح قرآن کو پہچانتے ہیں

یہ باہم بھی لڑتے رہیں گے سدا
کہ ہے ایک سے اک کا قبلہ جُدا

تمہیں علم جو مل چکا اے رسول
کرو تم اُسے صدق دل سے قبول

ہوئے اُن کی خواہش سے گر ہم کنار
کرے گا خدا ظالموں میں شمار

کتابیں ہیں اللہ کی جن کے پاس
نگاہیں ہیں اُن کی حقیقت شناس

شناسا ہیں قرآں کے وہ اس طرح
ہیں بیٹوں کو پہچانتے جس طرح

مگر ایک فرقہ ہے باطن خراب
حقیقت کو رکھتا ہے زیرِ نقاب

وہ انجام سے اپنے ہے باخبر
کہ اس کی سزا ہے عذابِ سقر

یہ قبلے کی ردّ و بدل اے نبی
یقیناً خدا کی طرف سے ہوئی

بچو منکروں کے خیالوں سے تم
رہو دور شک کرنے والوں سے تم

جو قومیں ہیں بالائے فرشِ زمیں
ہے خم اک نہ اک سمت انکی جبیں

نہ بس اُن کے جھگڑوں پہ ڈالو نظر
بڑھو نیکیوں کی طرف دوڑ کر

بشر زیرِ گردوں جہاں جائے گا
بالآخر خدا کی طرف آئے گا

نہیں اِس حقیقت میں شک ہی کوئی
کہ رکھتا ہے قدرت وہ ہر بات کی

سفر کے لئے گھر سے نکلو اگر
ہمیشہ جھکے سوئے کعبہ ہی سر

تمہیں ہے یہ حکمِ خدا بالیقیں
تمہارے عمل سے وہ غافل نہیں

دوبارہ یہ حکمِ الٰہی سُنو
قدم جب بھی تم گھر سے باہر رکھو

جھکاؤ جبیں اے رسولِ اُمَم
ہمیشہ سوئے مسجدِ محترم

مسلماں بھی سب گوشِ دل سے سنیں
نمازوں میں کعبے کی جانب رہیں

یہ تکرارِ احکام ہے اس لئے
کوئی تم سے آکر نہ حجّت کرے

مگر جو منافق ہیں فتنہ طراز
نہ آئیں گے وہ اپنی حرکت سے باز

سنو اے محمد رسولِ امیں
تمہیں اُن سے ڈرنے کی حاجت نہیں

وَاخْشَوْنِیْ ق اور ڈرو مجھ سے

وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ۱۵۰ اور تو کہ پوری کروں میں نعمت اپنی اوپر تمہارے اور تو کہ تم راہ پاؤ

کَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْکُمْ رَسُوْلًا مِّنْکُمْ جیسا بھیجا ہم نے بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے

یَتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَکِّیْکُمْ پڑھتا ہے اوپر تمہارے آیتیں ہماری اور پاک کرتا تم کو

وَیُعَلِّمُکُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ اور سکھاتا ہے تم کتاب اور حکمت

وَیُعَلِّمُکُمْ مَّا لَمْ تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۱۵۱ اور سکھاتا ہے تم کو جو کچھ کہ نہیں تھے تم جانتے

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ پس یاد کرو تم مجھ کو یاد کروں گا میں تم کو

۱۸ ع ۵ ۲ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ۱۵۲ اور شکر کرو واسطے میرے اور مت کفر کرو

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۱۵۳ تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ط اور مت کہو واسطے ان لوگوں کے کہ مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے کہ مردے ہیں

بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۱۵۴ بلکہ زندہ ہیں اور لیکن نہیں تم سمجھتے

وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ اور البتہ آزماویں گے ہم تم کو ساتھ ایک چیز

مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ کے ڈر سے اور بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ اور کمی مالوں سے اور جان کی سے

وَالثَّمَرٰتِ ط اور پھلوں کی سے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۱۵۵ اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو

الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے ان کو مصیبت

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۱۵۶ کہتے ہیں تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور تحقیق ہم طرف اس کی پھر جانے والے

اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرَحْمَۃٌ وقف یہ لوگ اوپر ان کے ہے درود پروردگار ان کے سے اور رحمت

(حاشیہ:) یعنی شہدا زندہ ہیں

ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو — اُسی کے غضب سے لرزتے رہو
خدا تاکہ اتمام نعمت کرے — رہِ دیں کی تم کو ہدایت کرے
کرو مثلِ سابق اِسے بھی قبول — یہ تم میں سے بھیجا ہے حق نے رسول
سناتا ہے اللہ کی آیتیں ۱۲ — بچاتا ہے ہر فعلِ بد سے تمہیں ۰
پڑھاتا ہے درسِ کتابِ خدا — خزانہ ہے حکمت کا جس میں بھرا
سکھاتا ہے انساں کو وہ علمِ دیں — ابھی تک کوئی جس سے واقف نہیں
رکھو ذکرِ خالق کا وِردِ زباں — خدا بھی کرے گا تمہارا بیاں
کرو شکرِ معبود صبح و مسا — نہ ہو کفر میں تم کبھی مبتلا
کہو اہلِ ایماں سے تم اے نبی — یہی ہے تمہارے خدا کی خوشی
انھیں کے وسیلے سے مانگو نجات — علاج مصیبت ہیں صوم و صلوٰۃ
کرو ہر مصیبت میں صبر اختیار — کہ صابر کا ساتھی ہے پروردگار
رہِ دیں میں سر جن کے کاٹے گئے — کوئی اُن کو ہرگز نہ مردہ کہے
وہ مقتولِ راہِ خدا ہیں حیات — مگر ہاں سمجھتے نہیں تم یہ بات
خدا کا یہ دستور ہے بے گماں — وہ کرتا ہے ہر شخص کا امتحاں
کبھی خوف و دہشت سے لیتا ہے کام — کبھی بھوک کرتی ہے جینا حرام
کبھی مال و زر اپنی لیتا ہے راہ — کبھی موت کرتی ہے گھر کو تباہ
وہ لاتا ہے باغوں پہ آفت کبھی — زراعت وہ کرتا ہے غارت کبھی
مگر صبر کرتے ہیں جو باصفا — بشارت ہے ان کے لئے جانفزا
بلاؤں کا در جب بھی ہوا اُن پہ باز — یہی کہتے رہتے ہیں وہ پاکباز
ہماری بقا ہے خدا کے لئے — ہم اک دن اُسی کی طرف جائیں گے
انھیں برکتوں نے کیا ذیوقار — سدا ان پہ ہے رحمتِ کردگار

۵۰۵

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اور یہ لوگ وہی ہیں راہ پانے والے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں اللہ کی سے

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ہیں پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ پس نہیں گناہ اوپر اس کے یہ کہ طواف کرے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ بیچ ان دونوں کے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ پس تحقیق اللہ قدر دان ہے جاننے والا ۱۵۸

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ تحقیق جو لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا

وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ ہم نے دلیلوں سے اور ہدایت سے پیچھے اس کے کہ بیان کیا ہم نے اس

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ کو واسطے لوگوں کے بیچ کتاب کے یہ لوگ لعنت کرتا ہے ان کو اللہ اور

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا لعنت کرتے ہیں انکو لعنت کرنے والے ۱۵۹ مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیکی

وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ کی اور بیان کیا پس یہ لوگ ہیں کہ پھر آتا ہوں میں اوپر

وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ ان کے اور میں ہوں پھر آنے والا مہربان ۱۶۰

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ رہے یہ لوگ اوپر انکے ہے لعنت خدا کی اور

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی ۱۶۱

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے نہیں ہلکا کیا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے ۱۶۲

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ اور معبود تمہارا معبود ایک ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے بخشش کرنے والا مہربان ۱۶۳

اِنَّ فِيْ خَلْقِ تحقیق بیچ پیدائش

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آسمانوں کے اور زمین کے

اِنھیں پر خدا کی عنایت ہوئی
اِنھیں کی ہمیشہ ہدایت ہوئی

صفا اور مروہ کی دو ٹیلیاں
نشانی ہیں اللہ کی بے گماں

اگر آئے یاں کوئی حج کے لئے
ہو یا صرف عمرے کی خواہش اُسے

نہیں پس یہ دینِ خدا کے خلاف
کوئی گر کرے اُن میں جا کر طواف

جو اپنی طرف سے بھلائی کرے
خدا کیوں نہ اُس کی بڑائی کرے

خدا نیک بندوں کا ہے قدرداں
ہر اک کی حقیقت ہے اُس پر عیاں

کتابِ ہدایت میں بہرِ عوام
جو کرتا ہے نازل خدائے انام

اگر اب بھی اُس کو چھپائے کوئی
نہ آیاتِ برحق سنائے کوئی

کرے گا عتاب اُس پہ ربِّ انام
مسلماں بھی بھیجیں گے لعنت مدام

مگر جو برائی سے توبہ کرے
قدم راہِ اصلاح پر ڈال دے

حقیقت کو ظاہر کرے صاف صاف
یقیناً خدا بھی کرے گا معاف

ہمیشہ سے بخشش ہے اُس کا اصول
وہی سب کی کرتا ہے توبہ قبول

رہا عمر بھر کفر میں جو نہال
کیا حالتِ کفر میں انتقال

کرے گا سدا اُس پہ لعنت خدا
کہیں گے فرشتے بھی اُس کو بُرا

رہِ راست پر ہیں جو محوِ خرام
کریں گے وہ انساں بھی لعنت مدام

جلے گا جہنم میں صبح و مسا
سزا میں نہ تخفیف ہوگی ذرا

خدا بھی کرے گا نہ چشمِ کرم
کہ رہتا تھا مصروفِ ظلم و ستم

سنیں اس حقیقت کو سب ٹھیک ٹھیک
کہ اللہ ہے وحدہٗ لا شریک

نہیں کوئی معبود اُس کے سوا
وہی سب پہ کرتا ہے لطف و عطا

خدا کی ثنا میں ہے عاجز زباں
ہر اک شے سے ہے اُسکی قدرت عیاں

اُسی نے بنایا ہے چرخِ بریں
اُسی نے بچھایا ہے فرشِ زمیں

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ — اور آنے جانے رات کے اور دن کے

وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ — اور کشتیوں کے جو چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ اس چیز کے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو

وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ — اور جو کچھ اتارا اللہ نے آسمان

بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ — سے پانی سے پس جلایا ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ — اس کی کے اور بکھیرے

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۱۶۴ — بیچ اس کے ہر جانور سے اور پھیرنے ہواؤں کے اور بادلوں کے جو حکم کے باندھے ہیں درمیان آسمان کے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقلمند ہیں ۱۶۴ اور بعضے لوگوں میں سے وہ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا — کہ پکڑتا ہے سوائے اللہ کے شریک

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ — محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت خدا کی

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ — اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں زیادہ ہیں محبت میں واسطے

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ — اللہ کے اور کاش کہ جانیں وہ لوگ کہ ظالم ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ قوت

أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۱۶۵ — واسطے اللہ کے ہے ساری اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۱۶۵

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا — جو وقت کہ بیزار ہوں گے وہ لوگ کہ پیشوا تھے ان لوگوں سے کہ پیروی کرتے تھے انکی

وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۱۶۶ — اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جاویں گے ان کے علاقے ۱۶۶

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً — اور کہیں گے وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے کاش کہ ہو

فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا — واسطے ہمارے پھر جانا طرف دنیا کے پس بیزاری کریں ہم

كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ — ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ ہم سے اسی طرح دکھلادے ان کو

حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ — اللہ عمل ان کے واسطے افسوس کے اوپر ان کے

بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ۱۶۷ — اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا — اے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ — کے ہے حلال پاکیزہ اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کی

ہر اک فعلِ رب حکمت افروز ہے
عجب اختلافِ شب و روز ہے

چلایا جہازوں کو بالائے آب
تجارت سے ہوں تا کہ سب فیضیاب

کبھی اُس نے بارش کی باندھی جھڑی
زمیں میں نئی روح جس سے پڑی

سکے منتشر ہر طرف جانور
جو ہیں فائدہ بخشِ نوعِ بشر

تصرف میں ہیں اُس کے ابر و ہوا
گھرے ہیں جو مابینِ ارض و سما

یہ آیات خالق ہیں اُن کے لیے
مُزیّن ہیں جو عقل کے نور سے

بہت سے ہیں دنیا میں ایسے بھی لوگ
لگا ہے جنھیں شرک و بدعت کا روگ

خدا کا نہیں خوف اُن کو ذرا
سمجھتے ہیں غیروں کو اپنا خدا

محبت وہ کرتے ہیں اصنام سے
سزاوار تھی جو خدا کے لیے

مگر اہلِ ایماں سے ہے یہ بعید
انھیں تو خدا کی ہے الفت شدید

ابھی کاش مانیں یہ باطن خراب
جسے مان لیں گے بوقتِ عذاب

کہ قدرت خدا کو ہے ہر امر کی
سزائیں بھی ہیں اُسکی بیحد کڑی

جنھیں حق نما یہ سمجھتے رہے
وہاں اِن سے بیزار ہو جائیں گے

جہنم کو دیکھیں گے وہ جس گھڑی
رہے گا نہ اُن میں تعلق کوئی

کہیں گے وہ پیرو انھیں دیکھ کر
اگر ہو زمیں پر دوبارہ گزر

کریں ان سے ہم بھی کنارہ کشی
انھوں نے بھی جس طرح کی بے رُخی

جو اعمال کرتے ہیں یہ بے حیا
دکھائے گا اِس طرح اُن کو خدا

کہ آئے گی حسرت ہی حسرت نظر
ملے گا انھیں پھر جہنم میں گھر

اِسی میں رہیں گے ہمیشہ مکیں
وہاں سے نکلنے کا امکاں نہیں

ہے لوگو تمھیں حکمِ ربِ عُلا
زمیں میں جو ہے پاک و طاہر غذا

اُسے تم شب و روز کھاتے رہو
نہ شیطاں کے نقشِ قدم پر چلو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۱۶۸ تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر

اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ سوائے اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہے تم کو ساتھ برائی کے

وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۱۶۹ اور بے حیائی کے اور یہ کہ کہو تم اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے تم ۱۶۹

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے پیروی کرو اس چیز

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا کی کہ اتارا اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس

اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ چیز کی کہ پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو کیا اگرچہ ہوں باپ

لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا وَّ لَا یَهْتَدُوْنَ ۱۷۰ انکے نہ سمجھتے کچھ اور نہ راہ پاتے

وَ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ اور مثال ان لوگوں کی جو کافر ہوئے مانند مثال

بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً اس شخص کے کہ چلاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نہیں

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۱۷۱ سنتا مگر بلانا اور پکارنا بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے پس ہیں وہ نہیں سمجھتے ۱۷۱

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو

كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ کھاؤ پاکیزہ سے اس چیز کو کہ دیا ہم نے تم کو

وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۱۷۲ اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر تم ہو اسی کو عبادت کرتے ۱۷۲

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ سوائے اس کے نہیں کہ حرام کیا ہے اوپر تمہارے

وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ مردار اور لہو اور گوشت سور کا

وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ اور جو کچھ پکارا جاوے اوپر اس کے واسطے غیر اللہ

فَمَنِ اضْطُرَّ کے پس جو کوئی بے بس ہو

غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ نہ حد سے نکل جانے والا اور نہ زیادتی کرنے والا

فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ پس گناہ نہیں اوپر اس کے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۱۷۳ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۷۳

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ تحقیق وہ لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا اللہ نے کتاب سے

شیطان مردوں کی طرف الناس کو رو غضب کرتا ہے

غلط اُس کا مسلک بُری اس کی خُو — ہے انساں کا ظاہر بظاہر عدو
یہ ہے اُس کی دعوت کا رازِ نہاں — کہ کرتے رہو خوب بدکاریاں
خدا کے لیئے ایسی باتیں کہو — حقیقت سے تم جن کی واقف نہ ہو
اگر ان سے کہتا ہے جا کر کوئی — کہ قرآں کی تم بھی کرو پیروی
تو لاتے ہیں فوراً یہ لب پر سخن — نہ چھوڑیں گے آبا کا اپنے چلن
جہاں تک ہے آبا کا اِن کے سوال — سناتے ہیں ہم اُن کے مذہب کا حال
نہ رکھتے تھے وہ عقل و حکمت کا نور — ہمیشہ رہے وہ ہدایت سے دور
کیا کفر کو جس نے دل سے قبول — بُلائے اگر اس کو حق کا رسول
تو گویا وہ دیتا ہے اُس کو ندا — جو سُنتا ہو بس چیخنے کی صدا
نہ سمجھیں گے ہرگز نہ سمجھے ہیں یہ — کہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں یہ
مسلماں سنیں حکمِ ربِّ عُلا — خدا نے کیا ہے جو اُن کو عطا
وہ اُس میں سے کھائیں فقط پاک شے — خدا کی طرف سے یہ تاکید ہے
کریں شکر اُس کا ادا بار بار — اگر ہیں اُسی کے عبادت گزار
سنو اہلِ ایماں یہ حکمِ خدا — بناؤ نہ مردے کو اپنی غذا
لہو بھی کیا ہے خدا نے حرام — نہ لو لحمِ خنزیر کھانے کا نام
ہے وہ جانور بھی تمھیں ناروا — لیا جائے جس پر نہ نامِ خدا
مگر جو مصیبت میں مجبور ہو — بہت اپنی حالت سے مجبور ہو
شریعت سے دل اُس کا باغی نہ ہو — برائی وہ کرنے کا عادی نہ ہو
اگر اُس نے کھالی غذائے حرام — کرے گا بحِل اُس کو ربِّ انام
ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم — خدا ہے بڑا ہی غفور الرحیم
کتابِ خدا میں جو نازل ہوا — اگر کوئی اُس کو چھپاتا رہا

وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ — اور مول لیتے ہیں بدلے اس کے مول تھوڑا

اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ — یہ لوگ نہیں کھاتے بیچ پیٹوں اپنے کے مگر آگ

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ — اور نہ بات کریگا ان سے اللہ دن قیامت کے

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٧٤ — اور نہ پاک کریگا ان کو اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى — یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے مول لیا گمراہی کو

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ — بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝١٧٥ — پس کیا صبر کرتے ہیں وہ اوپر آگ کے ۱۷۵

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ — یہ اس واسطے ہے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو ساتھ حق کے اور تحقیق جنہوں نے اختلاف

ع وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝١٧٦ — کیا بیچ کتاب کے البتہ بیچ خلاف دور کے ہیں ۱۷۶

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ — نہیں بھلائی یہ کہ پھیرو تم منہ اپنے

وَالْمَغْرِبِ — کو طرف مشرق کے اور مغرب کے

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ — ولیکن بھلائی اس کو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ — کے اور دن پچھلے کے اور فرشتوں کے

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ — اور کتاب کے اور پیغمبروں کے

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى — اور دیا مال اوپر محبت اسکی کے قرابت والوں کو

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ — اور یتیموں کو اور فقیروں کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ — اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو

وَفِي الرِّقَابِ ۚ — اور بیچ چھڑانے گردن کے

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ — اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ — اور پورا کرنے والے ساتھ

فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ — عہد اپنے کے جب عہد کریں اور صبر کرنے والے بیچ فقر کے اور بیماری کے اور وقت لڑائی کے

لیا بیچ کر اُس کو مالِ قلیل
کرے گا خدا اُس کو خوار و ذلیل

مثال اسکے کھانے کی ہے اِس طرح
بھرے پیٹ میں آگ وہ جس طرح

قیامت میں آئے گا وہ جس گھڑی
کرے گا نہ اُس سے خدا بات بھی

نہ ہو گا وہ اپنے گناہوں سے پاک
غرض اُس کا انجام ہے دردناک

خدا مول لیتے ہیں یہ بدگماں
بجائے ہدایت کے گمراہیاں

سمجھتے ہیں اپنی جگہ بد سرشت
عذابِ جہنم کو عیشِ بہشت

تو کیا صبر کر لیں گے یہ بے خبر
خدا جب کرے گا عذابِ سقر

انھیں اس لئے ہے بہت پیچ و تاب
کہ نازل ہوئی تم پہ بر حق کتاب

جسے اختلاف اس سے منظور ہے
یقیناً وہ حق سے بہت دور ہے

سعادت نہیں کچھ یہ پیشِ خدا
کہ بس تم نے مشرق کو منہ کر لیا

نہ اس میں ہے خوشنودیٔ بے نیاز
پھرو سوئے مغرب جو بہرِ نماز

سعادت تو ہے بس یہی سر بسر
کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر ۱۲

کرو دل میں راسخ یقینِ معاد
وجودِ ملائک پہ ہو اعتقاد

ہمیشہ نظر سوئے قرآں رہے
خدا کے رسولوں پہ ایماں رہے

اُسی کی محبت میں دو اپنا مال
ہمیشہ عزیزوں کا رکھو خیال

یتیموں پہ ہر دم رہو مہرباں
فقیروں سے کرتے رہو نیکیاں

مسافر پہ رکھو نگاہِ کرم
بچاؤ نہ سائل سے دام و درم

غریبوں کا دل شاد کرتے رہو
غلاموں کو آزاد کرتے رہو

ہمیشہ نمازوں کو قائم کرو
زکوٰۃ اپنے مالوں کی دیتے رہو

نہ توڑو کبھی اپنا قول و قرار
کرو فقر و فاقہ میں صبر اختیار

شکستوں کا شکوہ مرض کا نہ رنج
طبیعت ہو گویا فرحبانِ مرنج

أُولٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ؕ — یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا

وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ١٧٧ — اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار ١٧٧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ؕ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو

الْحُرُّ بِالْحُرِّ — لکھا گیا ہے اوپر تمہارے برابری کرنا بیچ مارے گیوں کے آزاد بدلے آزاد

وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ — کے اور غلام بدلے غلام کے

وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ؕ — اور عورت بدلے عورت کے

فَمَنْ — پس جو کوئی

عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ — معاف کیا جاوے واسطے اس کے

وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ؕ — خون بہا بھائی اس کے سے کچھ پس پیروی کرنا ہے ساتھ اچھی

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ — طرح کے اور ادا کرنا ہے طرف اس کے ساتھ نیکی کے یہ آسانی

فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١٧٨ — ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کرے پیچھے اسکے پس واسطے اسکے

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ — عذاب ہے درد دینے والا ١٧٨ اور

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٧٩ — واسطے تمہارے بیچ برابری کے زندگی ہے اے عقل والو تو کہ تم بچو ١٧٩

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ — لکھا گیا اوپر تمہارے جو وقت حاضر ہو ایک تمہارا

إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ — کو موت اگر چھوڑ جاوے مال وصیت کرنا واسطے

وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ — ماں باپ کے اور قرابت والوں کے ساتھ اچھی طرح کے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ١٨٠ — حق ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ١٨٠

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ — پس جو کوئی کہ بدل ڈالے اس کو پیچھے اسکے کہ سنا ہو

فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ؕ — پس سوائے اس کے نہیں کہ گناہ اسکا اوپر ان لوگوں

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ١٨١ — کے ہے جو بدل ڈالتے ہیں اسکو تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ١٨١

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا — پس جو کوئی ڈرے وصیت کرنے والے سے کجی کو یا گناہ کو

(حاشیہ: مرتے وقت وصیت کرنا ضروری تھا)

حصول اس سعادت کو جس نے کیا
وہ ہے صاحبِ اوجِ صدق و صفا

وہی متقی ہے وہی ارجمند
کرے گا خدا اُس کا رتبہ بلند

ہُوا ہو کوئی قتل گر بے خطا
قصاص اُس کا لو تم بحُکمِ خدا

کیا ہو اگر قتل آزاد کو
اک آزاد کو قتل تم بھی کرو

ہُوا ہو اگر قتل کوئی غلام
کرو قتل اک عبد کو لا کلام

پھرا ہو گر صنفِ نازک پہ تیغ
کرو قتل عورت کو تم بے دریغ

مگر یہ بھی ہے حکمِ ربِّ عُلا
یہ احکام اپنی جگہ پر بجا

اگر خوں بہا کوئی کر لے قبول
تو پھر جان لینا ہے بالکل فضول

سُنے گوشِ قاتل بھی حجت کے ساتھ
کہ دے خوں بہا وہ شرافت کے ساتھ

مسلماں پہ حق کی عنایت ہے خاص
کہ جائز کیا اُس نے مالِ قصاص

کوئی اب جو توڑے حدِ اعتدال
خدا کے غضب سے ہے بچنا مُحال

سُنیں گوش دل سے جو ہیں عقلمند
قصاص اس لئے ہے خدا کو پسند

کہ مضمر ہے اس میں تمھاری حیات
ملے تاکہ خوں ریزیوں سے نجات

سُنیں اہلِ ایماں یہ حکمِ خدا
اُنھیں جب ہو اپنا یقینِ قضا

اگر چھوڑتے ہوں وہ کچھ مال و زر
وصیت کریں نیک بہرِ پدر ۱۲

رہے مادرِ غم زدہ کا خیال
وہ دیں کچھ عزیزوں کو بھی اپنا مال

بدی سے جو بچتے ہیں صبح و مسا
یہ حق اُن پہ واجب ہے اللہ کا

کسی کی وصیت کو جو خود سُنے
مگر بعد میں کم زیادہ کرے

گنہگار ہو گا وہ باطن خراب
کرے گا خدا اُس پہ چشمِ عتاب

ہر اک شے سے واقف ہے ربِّ کریم
کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم

اگر مرنے والا خطاکار ہے
کسی کا وہ بے جا طرفدار ہے

۴۸۰

فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ — پس اصلاح کر دے درمیان انکے

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ — پس نہیں گناہ اوپر اس کے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۸۲ ع — تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۸۲

ع ۲۲ ۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا اوپر تمہارے

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ — روزہ جیسا لکھا گیا اوپر ان لوگوں کے جو پہلے تم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۱۸۳ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ — سے تھے تو کہ تم پرہیزگاری کرو ۱۸۳ روزے دن گنتی

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا — کے پس جو کوئی ہو تم میں سے مریض

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ — یا اوپر سفر کے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ — پس گنتی ہے دنوں اور سے

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ — اور اوپر ان لوگوں کے کہ طاقت رکھتے ہیں اسکی

طَعَامُ مِسْكِيْنٍ — بدلہ ہے کھانا ایک فقیر کا

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ — پس جو کوئی کرے زیادہ نیکی پس وہ بہتر ہے واسطے

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ — اس کے اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۸۴ — واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ۱۸۴

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ — مہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے بیچ اس کے قرآن مجید

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ — ہدایت واسطے لوگوں کے اور دلیلیں

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ — ہدایت کی سے اور معجزے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ — پس جو کوئی حاضر ہو تم میں سے اس مہینے میں

فَلْيَصُمْهُ — پس چاہیے کہ روزہ رکھے

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا — اسکو اور جو کوئی بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ — یا اوپر سفر کے

(حاشیہ: ۵ رمضان میں روزہ رکھنا فرض ہوا)

عزیزوں میں ہو گا یقیناً فساد   لہٰذا سبھوں میں پئے اتحاد
اگر اُس کی بدلے وصیت کوئی   نہیں اِس میں ہرگز قباحت کوئی
خدا بخش دے گا یہ اُسکی خطا   نہیں اُس کی رحمت کی کچھ انتہا
مسلماں کو ہے حکم ربِّ انام   کرے دل سے تعظیم ماہِ صیام
کیا فرض روزوں کو اللہ نے   یہ جس طرح اگلوں پہ بھی فرض تھے
کرو گے نہ تم اِن کے باعث گناہ   ہے روزوں کی تعداد بس ایک ماہ
یہ ہے تم پہ خالق کا لطفِ مزید   مرض گر ہو لاحق کسی کو شدید
سفر میں ہو یا کوئی پابندِ دیں   تو تکلیفِ روزہ ضروری نہیں
مگر بعد میں اُن کو کر دے ادا   ہوں اس طرح سے جتنے روزے قضا
نہ رکھے جو روزہ کوئی بے سبب   یہ ہے اُس کے بارے میں تاکیدِ رب
کہ روزہ نہ رکھنے کی بھگتے سزا   بھرے پیٹ وہ ایک محتاج کا
خوشی سے کرے جو بھلائی کا کام   وہ ہے پیشِ معبودِ ذی احترام
دوبارہ یہ ہے تم کو تاکیدِ رب   کہ چھوڑو نہ روزہ کبھی بے سبب
سنو علم والو خدا کی صلاح   اِسی میں ہے مضمر تمہاری فلاح
مہینہ ہے رمضاں کا ماہِ صیام   ہوا جس میں نازل خدا کا کلام
یہ قرآں ہر انساں کا ہے راہبر   اِسی میں ہیں آیاتِ حق جلوہ گر
اِسی میں ہے روشن ہدایت کا نور   حقیقت سے رکھتا ہے باطل کو دور
مسلماں سُنیں حکمِ ربِّ کریم   اگر ہوں وہ اپنے وطن میں مُقیم
یہاں تک کہ آجائے ماہِ صیام   تو لازم ہے رکھیں وہ روزے تمام
طبیعت اگر اُن کی اچھی نہیں   تو اُن پر شریعت کی سختی نہیں
عنایت ہے اُس پر بھی معبود کی   اگر اِن دنوں ہے سفر میں کوئی

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ — پس گنتی ہے دنوں اور سے

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ — ارادہ کرتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ — اور نہیں ارادہ کرتا ہے ساتھ تمہارے دشواری

وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ — کا اور تو کہ پورا کرو گنتی کو اور تو کہ بڑائی کرو اللہ کی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۱۸۵ — اوپر اس کے کہ ہدایت کیا تم کو اور تو کہ تم شکر کرو ۱۸۵

وَاِذَا سَاَلَكَ — اور جب سوال کریں

عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ — تجھ کو بندے میرے مجھ سے پس تحقیق میں

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ — نزدیک ہوں جواب دیتا ہوں پکارنے کا پکارنے والے کو جب

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ — پکارتا ہے مجھ کو پس چاہیے کہ قبول کریں حکم

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۱۸۶ — میرے کو اور چاہیے کہ ایمان لاویں ساتھ میرے تو کہ وہ بھلائی پاویں ۱۸۶

[illegible]

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ — حلال کی گئی واسطے تمہارے رات روزے کی رغبت کرنا طرف بیبیوں اپنی کے وہ

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ — پردہ ہیں واسطے تمہارے اور تم پردہ ہو واسطے

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ — ان کے جانا اللہ نے یہ کہ تم تھے خیانت کرتے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ — جانوں اپنی کو پس پھر آیا اوپر تمہارے اور معاف کیا تم سے

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ — پس اب ملا کرو ان سے اور ڈھونڈو جو لکھ دیا ہے اللہ نے واسطے

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا — تمہارے یعنی اولاد اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ — یہاں تک کہ

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ — ظاہر ہو واسطے تمہارے تاگا سفید تاگے کالے سے فجر سے پھر پورا

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ — کرو روزے کو رات تک اور مت ملو ان سے

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ — اور تم اعتکاف کرنے والے ہو بیچ مسجدوں کے

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ — یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت نزدیک جاؤ ان کے

ہوئے اِس طرح جتنے روزے قضا
کرے بعد میں اُن کو گِن کر ادا

خدا اپنے بندوں پہ ہے مہرباں
اُسی نے عطا کیں یہ آسانیاں

وہ لیتا نہیں سخت گیری سے کام
رکھو تا کہ تم گِن سکے روزے تمام

کرو اُس کی تعریف شام و سحر
لگایا اُسی نے تمھیں راہ پر

حُصول سعادت ہے اُس کا بیاں
رکھو شکر خالق کا وِردِ زباں

خدا کا اگر حال پوچھے کوئی
خدا کی طرف سے کہو اے نبی

بُلاتے ہیں جب اُسکے بندے اُسے
صدائیں وہ سُنتا ہے نزدیک سے

دعائیں بھی کرتا ہے وہ مُستجاب
ہر اک اُس کی رحمت سے ہے فیضیاب

لہٰذا یہ ہے فرضِ عینِ بشر
رکھے اُس کے احکام پیشِ نظر

کرے دل میں راسخ یقینِ خدا
کہ ہو اُس کو رُشد و ہدایت عطا

ہوا اب یہ جائز تمھارے لئے
کہ قربت کرو شب میں ازواج سے

تم اک دوسرے کا ہو گویا لباس
رہو شب میں روزے کی اب اُنکے پاس

ہوئی باخبر تم سے ذاتِ الٰہ
کہ کرتے ہو چھپ چھپ کے شب میں گناہ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ کی آئی صدا
خدا نے بحِل کی تمھاری خطا

ہوئی رحمتِ خالقِ عالمیں
تو راتوں میں جاؤ تم اُنکے قریں

کرو اپنے لکھے کو حق سے طلب
رہو کھانے پینے میں مشغول سب

یہاں تک کہ ہو رات بالکل اخیر
ملے صبح سے شب کی کالی لکیر

ہوئی ابتدا گویا روزے کی اب
کرو اس کی تکمیل تا وقتِ شب

اگر بیٹھنا ہو پئے اعتکاف
سنو اُس کے احکام بھی صاف صاف

نہ شب میں بھی زوجہ سے ہونا قریں
مسلماں کو ہرگز یہ زیبا نہیں

خدا نے یہی ہیں مقرر حدیں
مناسب نہیں اُن سے قربت تمھیں

۷۲۲

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۱۸۷ — اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں واسطے لوگوں کے تو کہ وہ بچیں ۱۸۷

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ — اور مت کھاؤ مال اپنے درمیان اپنے ساتھ باطل کے

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا — اور مت پہنچاؤ ان کو طرف حاکموں کے تو کہ کھاؤ ایک

مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ — ایک ٹکڑا مال لوگوں سے ساتھ گناہ کے

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۸۸ ع — اور تم جانتے ہو ۱۸۸

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ط — پوچھتے ہیں تجھ کو چاندوں سے

قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ — کہہ کہ وہ وقت ہیں واسطے لوگوں کے

وَالْحَجِّ ط — اور حج کے

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا — اور نہیں بھلائی بیچ اس کے کہ آؤ تم

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ج — گھروں میں پیٹھ ان کی سے ولیکن بھلائی واسطے اس شخص

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ص — کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور آؤ گھروں میں دروازوں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۱۸۹ — ان کے سے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم فلاح پاؤ ۱۸۹

وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ — اور لڑو بیچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو

وَلَا تَعْتَدُوْا ط — لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۱۹۰ — تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنے والوں کو ۱۹۰

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ — اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ ان کو

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ — اور نکال دو ان کو جہاں سے نکال دیا تم کو

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج — اور کفر سخت تر ہے قتل سے اور مت

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ج — لڑو ان سے نزدیک

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ط — مسجد حرام کے یہاں تک کہ لڑیں تم سے بیچ اس کے پس اگر لڑیں تم

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۱۹۱ — سے پس مارو ان کو اسی طرح ہے جزا کافروں کی ۱۹۱

خدا حکم دیتا ہے یوں صاف صاف چلو تاکہ ہرگز نہ اس کے خلاف

نہ کھا جائے مال ایک کا دوسرا یہ طور و طریقہ ہے بالکل بُرا

نہ دو مال حُکّام کو اس لئے کہ خوب اُن سے حاصل کرو فائدے

زر و مال سے اپنے گھر کو بھرو رعایا کی دولت پہ قبضہ کرو

تم انجام سے اس کے ہو باخبر بدی کا بدلہ ہے عذابِ سقر

پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال یہ کیوں گھٹتا بڑھتا ہے پیہم ہلال

کبھو ان سے ہوتا ہے یہ اس لئے کہ ایّامِ حج کا پتہ چل سکے

اسی میں ہے یہ مصلحت بھی چھپی کہ گنتی کرو تم مہ و سال کی

نہیں خوب ہرگز یہ فعلِ بشر گھروں میں وہ پیچھے سے آئے اگر

بھلائی اسی میں ہے اُس کے لئے بُرائی کے کاموں سے بچتا رہے

رکھے در کی جانب سے گھر میں قدم تمدّن کا یہ بھی ہے جزوِ اہم

رہے دل میں خوفِ خدائے صمد کہ حاصل ہو اُس کو فلاحِ ابد

اگر آئیں دشمن برائے فساد کرو تم بھی راہِ خدا میں جہاد

مگر ہے یہ تاکید اللہ کی کہ حد سے تجاوز نہ کرنا کبھی

بہت حد سے بڑھتے ہیں جو بدقمیں خدا دوستی اُن سے رکھتا نہیں

مسلماں کا جس نے کیا قتلِ عام جہاں پاؤ مار و اُسے لاکلام

گھروں سے جنھوں نے نکالا تمھیں کرو دربدر یوں ہی تم بھی انھیں

مگر شر سے باطن کو رکھو بری کہ ہے قتل سے بڑھ کے فتنہ گری

لڑیں وہ نہ نزدیکِ کعبہ اگر کرو تم بھی واں جنگ سے درگزر

اگر وہ کریں جنگ کعبے کے پاس کرو قتل تم بھی انھیں بے ہراس

رعایت نہیں اُنکے حق میں روا کرو اس طرح کافروں کی سزا

فَاِنِ انْتَهَوْا	پس اگر باز رہیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۹۲	پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۹۲
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور لڑو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے کفر
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ	اور ہووے دین واسطے اللہ کے
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ	پس اگر باز رہیں پس نہیں تو زیادتی کرنا
اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۱۹۳	مگر اوپر ظالموں کے ۱۹۳
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	مہینہ حرمت والا بدلے مہینے حرمت والے کے ہے
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ	اور حرمتوں کا بدلہ ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا	پس جو کوئی زیادتی کرے اوپر تمہارے پس
عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ	زیادتی کرو تم اوپر اس کے مانند اسکے کہ زیادتی
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	کی اوپر تمہارے اور ڈرو اللہ سے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۱۹۴	اور جانو یہ کہ اللہ تحقیق ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ۱۹۴
وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور خرچ کرو بیچ راہ اللہ کے
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ	اور مت ڈالو ہاتھوں اپنے کو طرف ہلاکت کے
وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۹۵	اور نیکی کرو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ۱۹۵
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ	اور پورا کرو حج کو اور عمرہ کو واسطے اللہ کے
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ	پس اگر گھیرے جاؤ تم پس جو کچھ میسر ہو
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ	قربانی سے اور مت منڈاؤ سروں
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ	اپنوں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی
فَفِدْيَةٌ	جگہ حلال ہونے اپنے کی پس جو کوئی ہو تم میں سے بیمار یا اسکو ایذا ہو سر اسکے سے پس
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ	بدلہ ہے روزوں سے یا خیرات سے یا ذبح سے

اگر باز آجائیں وہ جنگ سے
وہاں اب نہ اُن سے بھی کوئی لڑے

خدا بخش دیتا ہے جرم و خطا
نہیں اُس کی رحمت کی کچھ انتہا

جہاد اہلِ باطل سے کرتے رہو
یہاں تک کہ فتنہ ہو بالکل فرو

نہ کافر نہ کافر کا ساتھی رہے
فقط دینِ اسلام باقی رہے

اگر وہ کریں جنگ سے درگذر
نہ اب اُن پہ سختی کرو بھول کر

جو بدبخت ظالم ہیں اُنکے سوا
کسی پر نہیں سخت گیری روا

مہینے جو ہیں سال میں محترم
وہ اک دوسرے سے نہیں بیش و کم

جو چیزیں بھی ہیں محترم پیش رب
برابر ہیں آپس میں وہ سب کی سب

کسی نے اگر ظلم تم پر کیا
یہ دیتا ہے تم کو اجازت خدا

بدی کا نتیجہ دکھاؤ اُسے
اُسی طرح تم بھی ستاؤ اُسے

مگر تم نہ حد سے زیادہ بڑھو
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو

خبردار اِس میں نہیں شک ذرا
ہے پرہیزگاروں کا حامی خدا

تمھارے مصارِف سے جو بچ سکے
کرو خرچ راہِ خدا میں اُسے

نہ بن جاؤ مُفلِس سخاوت میں تم
نہ ہاتھوں کو ڈالو ہلاکت میں تم

کرو نیک اعمال صبح و مسا
کہ نیکوں سے رکھتا ہے اُلفت خدا

خدا کے لئے حج و عمرہ کرو
اُسی کی طرف دل سے مائل رہو

اگر تنگ دستی ہو آزارِ جاں
کرو حسبِ حال اپنے قربانیاں

پہنچ جائیں منزل پہ جب جانور
منڈائیں اُسی وقت سب اپنا سر

اگر سر منڈانے میں نقصان ہو
مَرَض کے اِضافے کا امکان ہو

تو سر کا منڈانا ضروری نہیں
یہ خالق کی رحمت سے دوری نہیں

عوض اِس کا روزہ نہیں بے گماں
ہیں یا فرض خیرات و قربانیاں

۷۶۴

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ وقف پس جب امن میں ہو تم پس جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرہ سے ساتھ حج کے پس
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ج جو کچھ میسر ہو قربانی سے پس
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین دن کے
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ط بیچ حج کے اور سات روزے جب پھر جاؤ تم یہ دس ہوئے پورے یہ واسطے
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ط ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ اس
الْحَرَامِ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۹۶ ع شخص کے ہے کہ نہ ہوں اہل اسکے رہنے والے مسجد حرام کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ج تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ۱۹۶ حج کے مہینے ہیں معلوم
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ پس جو کوئی مقرر کرے بیچ ان کے حج
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط اور نہ جھگڑنا بیچ حج کے
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ط اور جو کرو گے تم بھلائی سے جانتا ہے اسکو اللہ
وَتَزَوَّدُوْا اور خرچ راہ لیا کرو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز پس تحقیق بہتر فائدہ خرچ کا بچنا ہے گناہ اور سوال سے
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۱۹۷ اور ڈرو مجھ سے اے صاحب عقل کے ۱۹۷
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ ڈھونڈو
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص فضل پروردگار
وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ج اپنے سے پس جب پھرو تم عرفات سے پس یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام
وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۱۹۸ اور یاد کرو اسکو جیسا ہدایت کیا تم کو اور تحقیق تھے تم پہلے اس سے گمراہوں سے ۱۹۸
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ پھر پھرو جہاں سے پھرتے ہیں لوگ
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اور بخشش مانگو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۹۹ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۹۹

مرض ہو نہ جس کو کسی قسم کا — سنے گوشِ دل سے یہ حکمِ خدا
وہ حج تمتّع کا عمرہ کرے — تو قربانیاں حسبِ حال اپنے دے
اگر جانور کا نہ ہو انتظام — کرے تین روزوں سے حج کو تمام
یہ روزے ہیں ایامِ حج کے لئے — وہ گھر آکے پھر سات روزے رکھے
دَہائی یہ ہے فرض اُس شخص پر — نہ مکے میں رہتے ہوں جس کے پسر
خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں — کہ اُس کے غضب کا مداوا نہیں
جو اِسمِ مسلماں سے موسوم ہیں — مہینے اُنھیں حج کے معلوم ہیں
کرے اِن مہینوں میں جو قصدِ حج — قدم وہ نہ ڈالے سوئے راہِ کج
نہ زوجہ کو مُڑ کر بھی دیکھے کبھی — گناہوں سے بچتا رہے ہر گھڑی
رہے حج میں وہ قتل و غارت سے دور — بڑھے نیک کاموں کی جانب ضرور
بشر جو بھی کرتا ہے نیکی کا کام — خبردار ہے اُس سے ربِّ انام
مُہیّا کرو بہرِ حج زادِ راہ — مگر اپنی تقوے پہ رکھو نگاہ
کہ ساماں یہی سب سے ہے خوب تر — یہی سب سے بہتر ہے زادِ سفر
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو — اگر عقل رکھتے ہو اے مومنو
نہیں اِس میں اِلزام تم پر ذرا — کرو گر تجارت کا کچھ سلسلہ
مگر جب کہ عرفات سے چل پڑو — تو مشعر پہ ذکرِ الٰہی کرو
بتاتا ہے جس طرح تم کو نبی — کرو یاد اُس طرح اللہ کی
کہ تم اس سے پہلے تو گمراہ تھے — کہاں اِن طریقوں سے آگاہ تھے
جہاں سے روانہ ہوں حاجی تمام — وہیں تم کرو کوچ کا اِلتزام
دعائیں کرو اپنے اللہ سے — کہ یا رب گناہوں کو تو بخش دے
خدا ہے یقیناً غفورُ الرحیم — ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	پس جب کر چکو تم عبادتیں اپنی پس یاد کرو اللہ کو
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	جیسا یاد کرتے تھے تم باپوں اپنے کو یا زیادہ تر یاد کرنا
فَمِنَ النَّاسِ	پس بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے
مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا	کہ کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے
وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۲۰۰	اور نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھ حصہ ۲۰۰
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ	اور بعضا ان میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً	اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے نیکی
وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور بیچ آخرت کے نیکی
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۲۰۱	اور بچا ہم کو عذاب آگ سے ۲۰۱
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	یہ لوگ واسطے ان کے حصہ ہے اس چیز سے جو کمایا
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۲۰۲	انھوں نے اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۲۰۲
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو بیچ دنوں گنے ہوئے کے
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ	پس جو کوئی جلدی کرے بیچ دو دن کے
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ج	پس نہیں گناہ اوپر اس کے
وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ لا	اور جو کوئی پیچھے رہے پس نہیں گناہ اوپر اس کے
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا	کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۲۰۳	کہ تم طرف اسی کے اکٹھے کئے جاؤ گے ۲۰۳
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ	اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ خوش لگتی ہے
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	تجھ کو بات اس کی بیچ زندگانی دنیا کے
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ لا	اور گواہ کرتا ہے اللہ کو اوپر اس چیز کے کہ بیچ دل اس کے کے ہے

النصف

غرض جب کہ حج سے فراغت ملے ہر اک اِس طرح ذکر خالق کرے

ہے جیسا بزرگوں کے شایانِ شان کرو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر بیاں

سگِ دہرِ فانی ہیں کچھ بدنہاد کہ عقبیٰ پہ رکھتے نہیں اعتقاد

دعائیں وہ کرتے ہیں اللہ سے کہ جو تجھ کو دینا ہے دُنیا میں دے

گرفتار ہوں گے مصیبت میں یہ نہ پائیں گے کچھ بھی قیامت میں یہ

کچھ ایسے بھی ہیں بندگانِ خدا لبوں پر ہے جن کے یہ جاری دعا

رہیں ہم پہ یارب تری رحمتیں عطا ہم کو دنیا میں کر نعمتیں

یہ ہے اِلتجا تجھ سے اے بے نیاز کہ عقبیٰ میں بھی کر ہمیں سرفراز

نہ ہو دین و دنیا میں کچھ غم ہمیں چھوئے بھی نہ نارِ جہنّم ہمیں

یہی خوش ہیں، ہیں یہی خوش عمل کہ پائیں گے اپنی کمائی کا پھل

خبردار اے اہلِ دارالخراب خدا جلد ہی تم سے لے گا حساب

کرو چند دن ذکرِ پروردگار ہے اُس کا بیاں باعثِ افتخار

اگر کوئی عجلت سے اب کام لے کہ دو روز کے بعد چلنے لگے

یہ اقدام ہوگا نہ وجہِ گناہ کہ ہے شاملِ حال اذنِ الٰہ

نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کا کام اگر تم کرو اور کچھ دن قیام

یہ حکمِ الٰہی ہے اُس کے لئے جو دنیا میں پرہیزگاری کرے

خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں کہ قبریں ہمیشہ کا مسکن نہیں

اٹھیں گے قیامت میں اہلِ قبور پہنچنا ہے سب کو خدا کے حضور

اِنھیں میں ہے ایسا کوئی بدصفات بظاہر جو کرتا ہے ہنس ہنس کے بات

تمھیں اُس کی باتیں ہیں بے حد پسند مگر ہے وہ تم کو سرا سر گزند

محبت جتاتا ہے وہ دم بدم خدا وندِ عالم کی کھا کر قسم ۱۲

۸۰۰۱

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ اور وہ بہت جھگڑالو ہے ۲۰۴

وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ اور جب حاکم ہوتا ہے کوشش کرتا ہے

لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ بیچ زمین کے تو کہ فساد کرے بیچ اس کے اور ہلاک کرے

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ کھیتی کو اور جانوروں کو

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنا ۲۰۵

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اور جب کہا جاتا ہے واسطے اسکے ڈر اللہ سے

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ پکڑتی ہے اس کو عزت ساتھ گناہ کے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ پس کفایت ہے اسکو دوزخ اور البتہ برا ہے بچھونا ۲۰۶

وَمِنَ النَّاسِ اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہے

مَنْ يَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ کہ بیچتا ہے جان اپنی کو واسطے چاہنے رضا

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ مندی اللہ کے اور اللہ شفقت کرنے والا ہے ساتھ بندوں کے ۲۰۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ص اے لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو بیچ اسلام

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ کے سارے اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کے تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ پس اگر ڈگ جاؤ تم پیچھے اس کے کہ آویں تمہارے

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ پاس دلیلیں پس جانو یہ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے ۲۰۹

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آوے ان کے پاس اللہ

فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بیچ سایوں کے بادلوں سے اور فرشتے

وَقُضِیَ الْاَمْرُ ؕ اور تمام کیا جاوے کام

ع ۲۵ / ۹ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ اور طرف اللہ کے پھرے جاتے ہیں سب کام ۲۱۰

سَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ سوال کر بنی اسرائیل سے کتنی دیں ہم نے انکو نشانیاں

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

ظاہر اور جو کوئی بدل ڈالے نعمت اللہ کی پیچھے اسکے کہ آئی اسکے پاس پس تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ۲۱۱

یہ اُن میں ہر اک سے ہے بڑھکر شقی / جو رکھتے ہیں تم سے بڑی دشمنی

جہاں تم سے مل کر روانہ ہوا ۱۲ / تگ و دو شرارت کی کرنے لگا

ہوا دشمنِ امن فتنہ شعار / ہر اک شے ہوئی اسکی آنکھوں میں خار

نہ کھیتوں کی پروا نہ باغوں سے کام / بلا سے ہوں بے جاں مویشی تمام

عداوت سے اُس کو سروکار ہے / خدا ہر فسادی سے بیزار ہے

کبھی اُس سے جاکر اگر تم کہو / کہ قہرِ الٰہی سے ڈرتے رہو

تو بے حد اکڑتا ہے وہ بے شعور / گناہوں پہ کرتا ہے مائل غرور

جہنم کی کافی ہے اُس کو سزا / مگر وہ ٹھکانا ہے کتنا برا ۱۲

انھیں میں ہے ایسا کوئی خوش سیر / کہ سو جاں سے قرباں ہے اللہ پر

وہ لینے کو جنسِ رضائے خدا / نہیں جان دینے سے ڈرتا ذرا

خدا نیک بندوں کا ہے قدرداں / وہ رہتا ہے ان پر بہت مہرباں

سنو اہلِ ایماں یہ ارشادِ رب / بڑھو سوئے اسلام تم سب کے سب

نہ شیطاں کی ہرگز کرو پیروی / وہ رکھتا ہے تم سے کھُلی دشمنی

اگر پاسکے روشن دلیلوں کا نور / ہوا دل میں پیدا تمھارے فتور

رکھو یاد یہ بھی بہ قلبِ صمیم / کہ ذاتِ خدا ہے عزیز و حکیم

ہے کیا انتظار اِن کو اِس بات کا / کہ آئے فرشتوں کو لے کر خدا

لگائے ہوئے چترِ ابرِ عذاب / کرے کافروں پر نگاہِ عتاب

مرض ہی رہے اور نہ اہلِ مرض / یہیں ختم ہو جائیں جھگڑے غرض

یقیں اپنے دل میں رکھیں بے شعور / خدا کے حوالے ہیں جملہ امور

یہ پوچھو ذرا آلِ یعقوب سے / ملے تھے اُنھیں کس قدر معجزے

مگر جس نے کفرانِ نعمت کیا / شدید اُس پہ ہوگا عذابِ خدا

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا زینت دی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے زندگانی

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ دنیا کی اور ٹھٹھا کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اور جو لوگ کہ پرہیزگار رہیں اوپر انکے ہیں دن قیامت کے

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۱۲ اور اللہ رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے بے شمار ۲۱۲

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً تھے لوگ امت ایک

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ پس بھیجا اللہ نے پیغمبروں کو

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ اور اتاری ساتھ

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ ان کے کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کریں درمیان لوگوں

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ کے بیچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اس کے اور نہیں

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ اختلاف کیا بیچ اسکے مگر ان لوگوں نے جو دیئے گئے تھے پیچھے اسکے جو آئیں ان کے

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ پاس دلیلیں سرکشی سے درمیان اپنے پس

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲۱۳ دکھائی اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں واسطے اس چیز کے کہ اختلاف کیا

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ انھوں نے بیچ اس کے حق سے ساتھ حکم اپنے کے اور اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے طرف راہ سیدھی کے ۲۱۳ کیا گمان کیا تم

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ نے یہ کہ تم داخل ہو بہشت میں اور ابھی

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ نہیں آئی تم کو حالت ان لوگوں کی کہ گذرے پہلے تم سے

وَزُلْزِلُوْا لگی ان کو فقیری اور بیماری اور ہلائے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ یہاں تک کہ کہا پیغمبر نے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اور جو لوگ ایمان لائے ساتھ اسکے کب ہوگی مدد اللہ

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۲۱۴ کی خبردار ہو تحقیق مدد اللہ کی نزدیک ہے ۲۱۴

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ سوال کرتے ہیں تجھ کو کیا خرچ کریں

جو ہیں کفر کی راہ پر بدیقیں
ہے اُن کی نگاہوں میں دنیا حسیں

نہیں عاقبت کی خبر ہی کوئی
اُڑاتے ہیں وہ مومنوں کی ہنسی

بُرائی سے بچتا ہے جو حق پسند
قیامت میں ہو گا وہ اِن سے بلند

یقیناً جسے چاہتا ہے خدا
اُسے رزق دیتا ہے بے انتہا

ہوئی گرم جب محفلِ ہست و بود
ملا ایک اُمّت کو رختِ وجود

یہ کی حق نے تدبیرِ اصلاح کی
کہ پیدا کیے اُن میں اپنے نبی

وہ جنّت کا مژدہ سناتے رہے
عذابِ خدا سے ڈراتے رہے

کیے حق نے اُن کو صحیفے عطا
جو کرتے تھے ہر اَمر کا فیصلہ

ہوئے اُن کے مُنکر وہ باطن خراب
خدا نے عطا کی تھی جن کو کتاب

جب آیاتِ حق ہو چکیں ضَوفشاں
ہُوئے اختلافات اُن میں عیاں

سبب اس کا تھا رنجشِ باہمی
نہ تھی اُن کو ایماں کی پروا کوئی

مگر جن کو دل سے تھی ایماں کی چاہ
خدا نے دِکھا دی اُنھیں اپنی راہ

جُدا کر دیئے اُس نے کھوٹے کھرے
خدا جس کی چاہے ہدایت کرے

سنو کیا یہ رکھتے ہو دل میں یقیں
کہ پاؤ گے مر کے بہشتِ بَریں

مصائب جو اگلوں پہ نازل ہوئے
نہ دیکھے ابھی تک نہ تم نے سُنے

وہ رنج و مصیبت کی بادِ سموم
گھروں میں وہ بیماریوں کا ہجوم

عذاب ان پہ کیا کیا نہ توڑے گئے
کبھی زلزلے میں جھنجھوڑے گئے

اس آفت میں کیا ان غریبوں کا ذکر
پڑی تھی رسولوں کو بھی اپنی فکر

یہ کرتے تھے باہم سخن یاس کے
خدا دیکھیے رحم کب تک کرے

بالآخر ہوئی اُن کو راحت نصیب
خدا کی مدد تو ہے بالکل قریب

پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال
کریں خرچ کیونکر رہِ حق میں مال

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ — کہہ جو کچھ خرچ کرو تم مال سے

فَلِلْوَالِدَيْنِ — پس واسطے ماں باپ کے

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى — اور قرابت والوں کے اور یتیموں کے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ — اور فقیروں کے اور مسافروں کے

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۲۱۵ — اور جو کچھ کرو گے تم بھلائی سے پس تحقیق اللہ ساتھ اسکے جاننے والا ہے ۲۱۵

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ — لکھا گیا اوپر تمہارے لڑنا

وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ — اور وہ مکروہ ہے واسطے تمہارے

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ — اور شاید یہ کہ مکروہ رکھو تم ایک چیز کو اور وہ بہتر ہو واسطے تمہارے

وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا — اور شاید یہ کہ دوست رکھو تم ایک چیز کو

وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ — اور وہ بری ہو واسطے تمہارے

ع ۲۶ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۲۱۶ — اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۲۱۶

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ — سوال کرتے ہیں تجھ کو مہینے حرمت والے سے

قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ — لڑنا بیچ اس کے کہہ لڑنا

قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ — بیچ اس کے بڑا گناہ ہے

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — اور بند کرنا راہ خدا کی سے

وَكُفْرٌۢ بِهٖ — اور کفر کرنا ساتھ اس کے

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق — اور بند کرنا مسجد حرام سے

وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ — اور نکال دینا لوگوں اسکے کا اس سے بڑا گناہ ہے نزدیک اللہ کے

وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ — اور کفر بہت بڑا گناہ ہے قتل سے

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ — اور نہیں ٹلیں گے کہ لڑے جاویں تم

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ — یہاں تک کہ پھیر دیویں تمکو دین تمہارے سے اگر سکیں

انھیں اے نبی اس طرح دو جواب — کہ نیکی سے کرتے ہو جو اکتساب
مقدّم ہے حق اُس میں ماں باپ کا — جنھوں نے تمہیں اس کے قابل کیا
عزیزوں کو دو کچھ زِ راہِ کرم — یتیموں پہ رکھّو نگاہِ کرم ۱۲
فقیروں کا دل شاد کرتے رہو — مسافر کی امداد کرتے رہو
کرو کوئی بھی تم بھلائی کا کام — خدا جانتا ہے اُسے لا کلام
خدا نے کیا فرض تم پر جہاد — نہ روحِ عمل کا ہو تا اِنجماد
یقیناً یہ ہے شاق تم پر ضرور — مگر اس میں ہرگز نہ کرنا قصور
عجب کیا تم اُس کو کرو ناپسند — جو ہو درحقیقت بہت سُود مند
نہیں تم سے اس کا بھی اِمکاں بعید — تمھیں ایسی شے سے ہو اُلفت شدید
جو ہو درحقیقت مضرت رساں — کہ تم کو نہیں علمِ سود و زیاں
مگر ہاں جو کُل کا ہے پروردگار — اُسی پر ہے ہر شے کا راز آشکار
کوئی کہتا ہے یا رسولِ اُمَم — مہینہ جو ہے سال میں محترم
ہے آیا جہاد اِن دنوں میں روا — کہو اس سے تم اے رسولِ خدا
نہ لو جنگ کا اس زمانے میں نام — یہ پیشِ خدا ہے بُرائی کا کام
مگر ہے یہ اِس سے بھی بڑھکر گناہ — بنو نیک کاموں میں گر سدِّ راہ
نہ رکھو دلوں میں یقینِ خدا — کرو کفر تم اس سے صدّ و مسا
نمازوں میں سر کو جھکانے نہ دو — مسلماں کو کعبے میں جانے نہ دو
ستم اہلِ حق پر کرو بے قصور — رکھو اہلِ کعبہ کو کعبے سے دور
سنو گوشِ دل سے یہ حکمِ خدا — ہے فتنہ گری کُشت و خوں سے سوا
مسلماں سے کافر لڑے جائیں گے — ہمیشہ وہ حد سے بڑھے جائیں گے
یہاں تک کہ ان کا اگر بس چلے — تمھیں پھیر دیں دینِ اسلام سے

۸۶۹

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ — اور جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ — پس مر جاوے اور وہ کافر ہو پس یہ لوگ کھو

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٢١٧ — گئے عمل انکے بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے اور وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں ٢١٧

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا — تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور جنہ لوگوں نے وطن

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے

اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ — یہ لوگ امید دار ہیں مہربانی خدا کی کے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٢١٨ — اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ٢١٨

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ — سوال کرتے ہیں تجھ سے شراب سے اور جوئے سے

قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ — کہہ بیچ ان دونوں کے گناہ ہے بڑا اور فائدے ہیں واسطے

وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا — لوگوں کے اور گناہ ان دونوں کا بڑا ہے بہت نفع ان دونو

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ — کے سے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے کیا خرچ کریں

قُلِ الْعَفْوَ — کہہ زیادہ حاجت سے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ٢١٩ — اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم فکر کرو ٢١٩

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ — بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى — سوال کرتے ہیں تجھ سے یتیموں سے

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ — کہہ سنوارنا واسطے ان کے بہتر ہے

وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ — اور اگر ملا لو تم انکو

فَاِخْوَانُكُمْ — پس بھائی ہیں تمہارے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ — اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے کو

مِنَ الْمُصْلِحِ — سنوارنے والے سے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ — اور اگر چاہتا اللہ البتہ محنت دیتا تم کو

اگر دینِ حق سے کنارہ کیا — اِسی حال میں تم کو آئی قضا
تو جو کچھ تمھارے ہیں نیکی کے کام — اکارت ہیں دونوں جہاں میں تمام
جَلائے گی دن رات نارِ جحیم — ہمیشہ اِسی میں رہو گے مقیم
مگر جس کو ایماں کی دولت ملی — خدا کے لئے اُس نے ہجرت بھی کی
مُخالف جب آئے برائے فساد — کیا اُس نے راہِ خدا میں جہاد
تمنّا یہی اُس کی ہے دم بہ دم — کرے اس پہ اللہ چشمِ کرم
خدا تو ہے بے شک غفور و رحیم — ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم
کوئی کہتا ہے یا رسالت مآب — کہاں تک بجا ہے جُوا اور شراب
بتا دو انھیں ہیں یہ دونوں حرام — مگر فائدے بھی ہیں کچھ لا کلام
کرو وزن گرانِ کا سود و زیاں — رہے گا بُرائی کا پلّہ گراں
کوئی پوچھتا ہے یہی پھر سُوال — کریں خرچ کتنا رہِ حق میں مال
کہو جو ضرورت سے بچتا رہے — وہ اہلِ ضرورت میں بٹتا رہے
خدا اس طرح تم سے کرتا ہے ذکر — تمھیں تاکہ ہو عادتِ غور و فکر
کرو غور دنیا کے بارے میں تم — کرو غور عقبیٰ کے بارے میں تم
کوئی کہتا ہے یا رسولِ خدا — یتیموں سے کیونکر ہوں عہدہ برآ
بحکم خدا اے پیمبر کہو ۱۲ — یتیموں کی اصلاح کرتے رہو
تمکو نیت بھی رکھو اگر اُنکے ساتھ — نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کی بات
غم ناگہانی کے مارے ہیں یہ — بہر حال بھائی تمھارے ہیں یہ
یتیموں سے کرتا ہے جو دشمنی — خدا سے نہیں اُسکی حالت چھپی
یتیموں کا دل سے جو ہے خیر خواہ — خدا کی ہے اُس پر بھی ہر دم نگاہ
اگر چاہتا خالقِ دوسرا — تو دیتا گناہوں کی فوراً سزا

نفع اور نقصان

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۲۰ — تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۲۰

وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ — اور مت نکاح کرو شرک کرنے والیوں کو

حَتّٰى يُؤْمِنَّ — یہاں تلک کہ ایمان لاویں

وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ — اور البتہ لونڈی ایمان والی بہتر ہے

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ — شرک کرنے والی سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو اور مت نکاح کرو شرک

حَتّٰى يُؤْمِنُوا — کرنے والوں کو یہاں تلک کہ ایمان لاویں

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَّلَوْ أَعْجَبَكُمْ — اور البتہ غلام ایمان والا بہتر ہے

أُولٰٓئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ — شرک کرنے والے سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو یہ لوگ بلاتے ہیں

وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا إِلَى الْجَنَّةِ — طرف آگ کے اور اللہ بلاتا ہے طرف بہشت کے

وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهٖ — اور بخشش کے ساتھ حکم اپنے کے

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ — اور بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۲۱ — تو کہ وہ نصیحت پکڑیں ۲۲۱ (ع ۲۷)

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ — اور سوال کرتے ہیں تجھ کو حیض سے

قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ — کہہ کہ وہ ناپاک ہے پس کنارہ کرو

وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ — عورتوں سے بیچ حیض کے اور مت نزدیک جاوان کے

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ — یہاں تک کہ پاک ہوں پس جب نہالیں پس جاؤ انکے

مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ — پاس اس جگہ سے کہ حکم کیا تم کو اللہ نے

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۲۲۲ — تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو ۲۲۲

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ — بیبیاں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے

فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ — پس جاؤ کھیت اپنے میں جس طرح چاہو تم

وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ — اور آگے بھیجو واسطے جانوں اپنی کے اور ڈرو اللہ سے

ہر اک شے پہ غالب ہے وہ بالیقیں — کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ۲

سنو غور سے وہ جو قرآں صلاح — کرو مشرکہ سے نہ ہرگز نکاح (لہ سورۂ بقرہ)

یہاں تک کہ کرلے ہدایت قبول — بنے وہ کنیزِ خدا اور رسول

کرے حُسن لاکھ اُس کا دل پر اثر — مسلماں کنیز اُس سے ہے خوب تر

اسی طرح یہ بھی ہے حکمِ الٰہ — کرو مومنہ کا نہ مشرک سے بیاہ

یہاں تک کہ کرلے ہدایت قبول — بنے وہ مطیعِ خدا اور رسول

وہ مشرک ہو کتنا ہی تم کو پسند — ہے مومن غلام اس سے پھر بھی بلند

لگا ہے انھیں شرک و بدعت کا روگ — بلاتے ہیں دوزخ کی جانب وہ لوگ

مگر فرق دونوں میں دیکھو ذرا — بلاتا ہے جنت کی جانب خدا

کہ بخشے وہ مومن کے سارے گناہ — یہ دعوت ہے تم کو باذنِ الٰہ

جو ہیں تم کو احکامِ ربِ زماں — ہے قرآں میں اُن کا مشرح بیاں

رہے تاکہ انساں بُرائی سے دور — میسر ہو اُس کو نصیحت کا نور

کوئی آکے کرتا ہے یوں کسبِ فیض — پیمبر سے سنتا ہے احکامِ حیض

یہ ہے صنفِ نازک کا گندہ مرض — نہ اس دور میں ان سے رکھو غرض (لہ سورۂ بقرہ)

وہ بعد اس کے جب تک نہائیں نہیں — مسلماں قریں اُن کے جائیں نہیں

کثافت سے جب دم وہ ہو لیں بَری — کرو اس طرح اُن سے ہم بستری

ملا ہے تمھیں جس طرح حکمِ رب — کہ ہے کج روی معصیت کا سبب

یقیناً خدا خوش ہے اُس شخص سے — جو توبہ کرے صاف ستھرا رہے

خدا نے جو دی ہیں تمھیں بی بیاں — تمھاری وہ گویا کہ ہیں کھیتیاں

طبیعت ہو جس طور سے شادکام — رہو اپنی کھیتی میں محوِ خرام

ادا قیمتِ خُلد کردو ابھی ۱۲ — ڈرو اپنے معبود سے ہر گھڑی

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ اور جانو یہ کہ تم ملنے والے ہو اس سے

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۲۳ اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ۲۲۳

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا اور مت کرو اللہ کو نشانہ واسطے

وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۴ صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ۲۲۴

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ نہیں پکڑتا تمکو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ قسموں

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ تمہاری کے ولیکن پکڑتا ہے تمکو ساتھ اس چیز کے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۲۵ کہ کماتے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا ۲۲۵

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ واسطے ان لوگوں کے کہ قسم کھاتے ہیں عورتوں

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ اپنی سے انتظار کرنا ہے چار مہینے کا پس اگر پھر

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۲۶ آویں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۲۶

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ اور اگر قصد کریں طلاق کا

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۷ پس تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۲۲۷

وَالْمُطَلَّقٰتُ اور طلاق والیاں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ انتظار کریں ساتھ جانوں اپنی کے تین حیض تک

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اور نہیں حلال واسطے

اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ان کے یہ کہ چھپا دیں جو کچھ پیدا کیا اللہ نے بیچ رحموں

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ انکے کے اگر ہیں ایمان لاتی ساتھ اللہ کے اور

اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ دن پچھلے کے اور خاوند انکے بہت حقدار ہیں ساتھ پھیر لینے انکے

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ کے بیچ اسکے اگر چاہیں صلح کرنا اور واسطے

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ انکے ہے مانند اسکے جو اوپر انکے ہے ساتھ اچھی طرح کے اور واسطے مردوں کے اوپر ان کے درجہ ہے

یقیں اپنے دل میں یہ راسخ کرو کہ صورت دکھانا ہے اللہ کو
مسلماں جو ہیں اے رسولِ خدا سُنا دو انھیں مژدہ جانفزا
قسم یوں نہ کھاؤ خدا کی کبھی کرو گے نہ لوگوں سے نیکی کبھی
بچو گے غریبوں سے تم صبح وشام نہ اصلاح سے اُن کی رکھو گے کام
دعا سب کی سُنتا ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
یونھیں تم جو کھاتے ہو قسمیں تمام خدا چشم پوشی سے لیتا ہے کام
گرفت ایسی قسموں کی ہوگی ضرور جو کھائی ہیں تم نے بہ قصدِ شعور
مگر بخششیں اُس کی ہیں بے شمار خدا ہے یقیناً بڑا بُردبار
قسم جس نے کھائی ہے اِس بات کی کرے گا نہ زوجہ سے ہم بستری
خدا دے گا مُہلت اُسے چار ماہ اگر اس میں کرنے لگیں وہ نباہ
تو بے شک خدا ہے غفور الرحیم ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم
اگر اختلاف اُن میں اِتنا بڑھے کہ آخر طلاق اُس کو دینا پڑے
تو پھر بھی خدا ہی پہ رکھّے نظر وہ سُنتا ہے اور سب سے ہے باخبر
طلاق اپنے شوہر سے جس کو ملے وہ عورت یہ حکمِ الٰہی سُنے
کہ ہے دوسرا عقد اُس پر حرام نہ ہوں تین حیض اسکے جب تک تمام
اگر اُس کا ایماں ہے اللہ پر قیامت سے رکھتی ہے دل میں خطر
تو ہرگز وہ اُس کو چھپائے نہیں جو بچّہ شکم میں ہے اُس کے مکیں
اگر پھر وہ شوہر کرے اُس کی چاہ تو ملنے میں اُن پر نہیں کچھ گناہ
ابھی حق اُسی کا ہے سب سے سوا بشرطیکہ مقصد ہو اصلاح کا
شریعت نے شوہر کو جو حق دیئے وہی حق ہیں شوہر پہ حاصل اُسے
مراتب کی لیکن یہ ہے نوعیت کہ مردوں کو حاصل ہے کچھ فوقیت

۹۳۲

ع ۲۸ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۲۲۸ — اور اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۲۸

۱۲ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ — یہ طلاق دو بار ہے

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ — پس بند رکھنا ہے ساتھ اچھی طرح کے

اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ — یا نکال دینا ساتھ اچھی طرح کے

وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْئًا اور نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ لو

اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ اس چیز سے کہ دیا تم نے انکو کچھ مگر یہ کہ ڈریں دونوں

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا یہ کہ نہ قائم رکھیں گے

فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ حدیں اللہ کی کو پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ قائم رکھیں

فَلَا تَعْتَدُوْهَا گے حدیں اللہ کی کو پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے بیچ اس چیز کے کہ

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۲۹ بدلہ دے عورت ساتھ اسکے

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت گذرو ان سے اور جو کوئی گذر جاوے حدوں اللہ کی سے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ۲۲۹

حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ فَاِنْ طَلَّقَهَا پس اگر طلاق دی اسکو پس نہیں حلال ہوتی

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ اَنْ یَّتَرَاجَعَآ واسطے اسکے پیچھے اسکے یہاں تک کہ نکاح کرے اور خصم

اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ سے سوا اسکے پس اگر طلاق دے اسکو پس نہیں گناہ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا اوپر ان دونوں کے یہ کہ پھر آویں آپس میں اگر جانیں

لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۲۳۰ یہ کہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی اور یہ ہیں حدیں اللہ کی بیان کرتا ہے ان کو واسطے اس قوم کے کہ جانتی ہے ۲۳۰

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ — اور جب طلاق دو تم عورتوں کو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ پس پہنچیں وقت اپنے کو

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ پس بند رکھو ان کو ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دو ان کو ساتھ اچھی

بِمَعْرُوْفٍ — طرح کے

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا اور مت بند رکھو انکو ایذا دینے کو تو کہ زیادتی کرو

ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم
کرے اہلیہ کو جو اپنی جُدا — طلاق اُس کو دے منہ سے دو مرتبہ
سہ بارہ یہ لازم ہے اُس کے لئے — ز راہِ محبت اُسے روک لے
کرے یا روانہ بہ عزّت کمال — اگر ساتھ رکھنا ہے اُس کو محال
یہ جائز نہیں تم کو اے مومنو — کہ جو دے دیا اُس کو پھر چھین لو
مگر ہے یقیناً یہ امرِ دِگر ۱۲ — حدودِ خدا ٹوٹنے کا ہو ڈر
ہو خوف شکستِ حدودِ اللہ — تو اس میں نہیں ان پہ کوئی گناہ
کہ دے کچھ رقم زوجۂ مطلقہ — یہی ہیں یقیناً حدودِ خدا
خدا کی حدوں سے نہ آگے بڑھو — ہمیشہ اُسی کی اِطاعت کرو
نہ رکھے گا جو ان حدود پر نگہ — ملے گی اُسے ظالموں میں جگہ
طلاق اہلیہ کو جو دے تین بار — روا اب نہیں اُس کو بوس و کنار
یہاں تک کہ وہ عقدِ ثانی کرے — یہ شوہر بھی آخر طلاق اُسکو دے
بڑھائیں اگر اب وہ پھر رسم و راہ — تو بے شک نہیں اُن پہ کوئی گناہ
اگر ہو یقیں اُن کو اِس بات کا — کہ قائم رکھیں گے حدودِ خدا
یہی ہیں یقیناً خدا کے حدود — بیاں جن کو کرتا ہے ربِّ وَدُود
کہ جو لوگ ہیں علم سے بہرہ وَر — ہمیشہ رکھیں اِن کو پیشِ نظر
اگر تم نے زوجہ کو دی ہے طلاق — کرو زندگی کو نہ اب اُس پہ شاق
وہ جب اپنی مُدّت کو پورا کرے — اگر روکنا ہے تو رو کو اُسے
اگر گھر میں رکھنا گوارا نہیں — تو اِس کے سِوا کوئی چارہ نہیں
کرو اُس کو رُخصت شرافت کیساتھ — معین کرے اپنی راہِ حیات
ستانے کی خاطر نہ رو کو اُسے — پریشان کرنا نہ۔ دیکھو اُسے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط اور جو کوئی کرے گا یہ پس تحقیق ظلم کیا اس نے جان اپنی

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز کو اور مت پکڑو آیتوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور یاد

وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے اور

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ جو کچھ اتارا ہے اوپر تمہارے کتاب سے اور

يَعِظُكُمْ بِهٖ ط حکمت سے نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اسکے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ۲۳۱ اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۲۳۱

۲۹ ع ۱۳

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچ جاویں

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ عدت اپنی کو پس مت منع کرو انکو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط ساتھ اچھی طرح کے یہ بات

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ط نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اسکے جو کوئی ہو تم میں سے ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ بہت پاکیزہ ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۲۳۲ واسطے تمہارے اور بہت پاک ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۲۳۲

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اور بچے والیاں دودھ پلاویں اولاد اپنی کو دو برس پورے

اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ط واسطے اس کے جو ارادہ کرے یہ کہ پورا کرے دودھ

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط پلانا اور اوپر اس کے کہ لڑکا ہے اس کا کھلانا ان کا اور پہنانا

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ج ان کا ساتھ اچھی طرح کے نہیں تکلیف دیا جاتا کوئی جی مگر طاقت

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ قف اپنی پر نہیں ضرر دی جاوے ماں ساتھ بچے

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ج اپنے کے اور نہ بچے والا یعنی باپ اسکا ساتھ بچے اپنے کے اور اوپر وارث

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ط کے ہے مانند اس کے پس

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اگر ارادہ کریں دودھ چھڑانا رضامندی سے آپس میں اور

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ دودھ پلواؤ تم اولاد اپنی کو پس نہیں گناہ اوپر تمہارے جب سونپ دو تم جو کچھ دینا کیا ہے

کرے گا جو اِس فعل کا ارتکاب — اُسی کے لئے ہو گا وجہِ عذاب
سنو تم جو حکمِ نکاح و طلاق — خبردار اُڑاؤ نہ اُن کا مذاق
خدا نے عطا کی ہیں جو نعمتیں — کرو شکر تم یاد کر کے اُنھیں
اُسی نے اتاری ہے تم پر کتاب — کیا درسِ حکمت سے بھی فیضیاب
یہ سارا نصیحت کا سامان ہے — خدا کا بڑا تم پہ احسان ہے
اُسی سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں — خدا سے کوئی چیز پنہاں نہیں
طلاق اپنی زوجہ کو جب دے چکو — یہاں تک کہ ختم اُس کی عدت بھی ہو
اُسے عقدِ ثانی سے روکو نہیں — یہ حق اب پہنچتا ہے تم کو نہیں
وہ اب جس سے راضی ہو شادی کرے — حدودِ شرافت میں رہتے ہوئے
خدا اور قیامت کا گر ہے یقیں ۱۲ — تو ہرگز نصیحت یہ بھولو نہیں
یہی پاکبازی کے ہیں قاعدے — یہی خوب تر ہے تمہارے لئے
خدا ہے ہر اک بات کو جانتا — حقیقت کا تم کو نہیں کچھ پتا
طلاق اپنے شوہر سے جس کو ملی — اگر کوئی رکھتی ہے وہ طفل بھی
پلاتی رہے دو برس دودھ اُسے — بشرطیکہ شوہر یہ خواہش کرے
مگر حق یہ عورت کا ہے فرد پر — کہ دے کھانے کپڑے سے اُس کی خبر
خدا کی عنایت تو دیکھو ذرا — نہیں اُس کی تکلیف حد سے سوا
نہ بچے کے باعث ہو ماں کا زیاں — نہ گذرے وہ بچہ پدر کو گراں
اگر کوئی وارث ہو اُس طفل کا — کرے یوں ہی تعمیلِ احکامِ خدا
نہیں کچھ گنہ اِس میں ماں باپ پر — بہم دودھ اُس کا بڑھائیں اگر
نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کا کام — اگر کر سکو دائی کا انتظام
بشرطیکہ حق دودھ پلوائی کا — کرو حسبِ دستور اُس کو ادا

۹۷۲

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲۳۳
اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ۲۳۳

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
اور جو لوگ کہ مرجاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں اپنی وہ انتظار دلویں جان اپنی کو چار مہینے اور دس دن پس جب پہنچیں عدت اپنے کو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ
پس نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ کرتی ہیں بیچ جانوں اپنی کے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۳۴
ساتھ اچھی طرح کے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ۲۳۴

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ
اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ پردہ کیا تم نے ساتھ اس کے منگنے عورتوں کے سے یا

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
چھپا رکھا تم نے بیچ جانوں اپنی کے جانتا ہے اللہ یہ کہ تم البتہ

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا
ذکر کرو گے ان کا اور لیکن مت وعدہ دو ان کو چھپے ہوئے

اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۥ
مگر یہ کہ کہو ان کو ایک بات اچھی اور مت محکم کرو گرہ نکاح

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۗ
کی یہاں تک کہ پہنچے حکم خدا

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
کا وقت اپنے کو اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ جانتا

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ
ہے جو کچھ کہ بیچ جی تمہارے کے ہے پس ڈرو

ع ۳۰ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۳۵ ع
اس سے اور جانو یہ کہ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے ۲۳۵

۱۲ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
نہیں گناہ اوپر تمہارے یہ

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ
کہ طلاق دو تم عورتوں کو جب تک کہ نہ ہاتھ لگایا ان کو یا نہیں

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ
مقرر کیا واسطے ان کے مقرر کرنا اور فائدہ دو ان کو

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
اوپر کشائش والے کے ہے قدر اس کی اور اوپر تنگی والے کے ہے قدر

مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
اس کی فائدہ دینا ساتھ اچھی طرح کے

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۲۳۶
حق ہوا اوپر نیکی کرنے والوں کے ۲۳۶

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
اور اگر طلاق دو ان کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو اور تحقیق مقرر کیا ہے

عدت اور طلاق کے مسائل

خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں
تمھارے عمل اُس سے پنہاں نہیں

یہ بیوہ کے حق میں ہے حکمِ الٰہ
کریں چار دن روز اور چار ماہ

مگر جب کہ عدت ہو اُس کی تمام
اجازت ہے اُسے اپنی مرضی سے کام

نہیں اِس میں الزام تم پر ذرا
اگر عقد وہ اب کرے دوسرا

خدا کی طرف سے یہ رکھو یقیں
تمھارے عمل سے وہ غافل نہیں

اگر عقد کی ان سے خواہش کرو
محبت کو یا تم چھپائے رہو

یہاں تک نہیں تم پہ کوئی گناہ
اگر پاک رکھو مذاقِ نگاہ

خدا پر تمھارا یہ روشن ہے حال
کہ شادی کا گذرے گا دل میں خیال

سُنو پس نصیحت یہ اللہ کی
کہ چوری چھپے سے نہ ملنا کبھی

مگر یہ کہ اپنی محبت کی بات
کرو اُس پہ ظاہر شرافت کے ساتھ

نہ جب تک ہو میعادِ عدت تمام
تمھیں عقد کرنا ہے اُس سے حرام

کبھی تم نہ اس بات کو بھولنا
کہ جو کچھ ہے دل میں تمھارے چھپا

یقیناً خدا اُس سے ہے باخبر
ڈرو پس خدا ہی سے شام و سحر

خبردار وہ ہے بڑا بُردبار
نہیں اُس کی بخشش کا کوئی شمار

اگر ہاتھ بھی مس نہ اُس سے ہوا
نہ ہو مہر ہی کچھ معین کیا

طلاق اُس کو جس وقت دینا پڑے
تو اب ہیں یہ احکام اللہ کے

کرو خوش اُسے دے کے کچھ مال و زر
فراغت میسر ہو تم کو اگر

گذرتے ہوں تم پر اگر دن کڑے
کرو تم سلوک اُس سے جو بن پڑے

غرض سب کو ہے حکمِ ربِّ صمد
کرو حسبِ دستور اُس کی مدد

فریضہ یہ کرنا ہے تم کو قبول
کہ ہو محسنوں میں تمھارا شمول

اگر طے رقم مہر کی ہو چکی ۱۲
مگر کی نہیں اُس سے ہم بستری

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ واسطے ان کے کچھ مقرر کرتا پس آدھا

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ اس چیز کا کہ مقرر کیا ہے تم نے مگر یہ کہ معاف کر دیں وہ

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ یا معاف کرے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ اس کے ہے گرہ نکاح کی اور

وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ یہ کہ معاف کرو تم نزدیک تر ہے واسطے پرہیزگاری کے اور مت

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲۳۷ بھول جاؤ بزرگی درمیان اپنے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ۲۳۷

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ محافظت کرو اوپر سب نمازوں کے

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق اور نماز بیچ والی پر یعنی عصر

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۲۳۸ اور کھڑے ہو واسطے اللہ کے چپکے ۲۳۸

فَاِنْ خِفْتُمْ پس اگر ڈرو تم

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج پس پیادہ یا سوار

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ پس جب امن میں آؤ تم پس یاد کرو اللہ کو

كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۲۳۹ جیسا سکھایا ہے تم کو جو کچھ نہیں تھے تم جانتے ۲۳۹

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ اور وہ لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں وصیت کر جاویں واسطے

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ج بی بیوں اپنی کے فائدہ دینا ایک برس تلک نہ نکال دینا

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ پس اگر نکل جاویں پس نہیں گناہ اوپر تمہارے

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ بیچ اس چیز کے کہ کیا انہوں نے بیچ جانوں اپنی کے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۴۰ اچھی طرح سے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۴۰

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ اور واسطے طلاق والیوں کے

مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فائدہ دینا ہے ساتھ اچھی طرح کے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۲۴۱ لازم ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ۲۴۱

ادا النصف مہر اُس کو شوہر کرے — اگر مطلقہ خود نہ وہ بخش دے
ولی کو ہو یا اُس کے لینے سے عار — جو رکھتا ہے لڑکی پہ کُل اختیار
اگر بخش دو تم رقم مہر کی — یقیناً ہے راہِ شرافت یہی
نہ بھولو یہ حکمِ خدائے انام — سدا لو مُروّت سے آپس میں کام
عمل تم جو کرتے ہو صبح و مسا — خدا ہے یقیناً اُسے دیکھتا
مسلماں کو ہے حکمِ ربِّ انام — پڑھے وقت پر وہ نمازیں تمام
خصوصاً جو ہے درمیانی نماز — رہے اُس کا پابند ہر پاکباز
کرے جب وہ تعریفِ پروردگار — کھڑا ہو بشکلِ اطاعت شعار
اگر اسقدر حالتِ خوف ہو — کہ پوری نمازیں نہ تم پڑھ سکو
کرو ذکرِ حق جس طرح بن پڑے — سواری کے اوپر کہ بیٹھے کھڑے
مگر جب میسر ہو تم کو سکوں — کرو پیشِ معبود یوں سرنگوں
سکھایا ہے جس طرح اللہ نے — کہ تم اس سے پہلے تو واقف نہ تھے
کرے تم میں اس طرح جو انتقال — کہ پس ماندگاں میں ہوں اہل و عیال
خدا کی طرف سے ہے لازم اُسے — یہ بیوہ کے حق میں وصیت کرے
کہ لیں کھانے کپڑے سے اُس کی خبر — بدستور گھر میں رکھیں سال بھر
اگر خود ہی گھر سے وہ جانے لگے — شریعت کی حد سے نہ آگے بڑھے
نہیں اِس میں الزام تم پر کوئی — کہ اُس کو اجازت ہے اللہ کی
وہ ہے غالبِ آسمان و زمیں — کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں
طلاق اپنی زوجہ کو دی ہے اگر — فریضہ یہ ہے اہلِ اسلام پر
سلوک اُس سے کچھ وقتِ رخصت کریں — نہ وہ حکمِ خالق سے غافل رہیں
خدا کا یہ ہے اہلِ تقویٰ پہ حق — رہے یاد ہر حال میں یہ سبق

۱-۱۱۱

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ — اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی

ع ۳۱ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۲۴۲ — تو کہ تم سمجھو ۲۴۲

۱۵ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ — کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے نکلے گھروں

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ صلے — اپنے سے اور وہ تھے ہزاروں ڈر موت کے سے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط — پس کہا واسطے انکے اللہ نے مرجاؤ پھر

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ — جلا دیا انکو تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۲۴۳ — ولیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے ۲۴۳

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — اور لڑو بیچ راہ اللہ کے

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۴۴ — اور جانو یہ کہ اللہ سننے والا ہے جاننے والا ۲۴۴

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا — کون شخص ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط — اچھا پس دوگنا کرے اسکو واسطے اسکے دوگنا

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ صلے — بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۲۴۵ — کرتا ہے اور طرف اسکے پھیرے جاؤ گے ۲۴۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ — کیا نہ دیکھا تو نے طرف سرداروں کی بنی اسرائیل

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى م اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ — سے پیچھے موسیٰ کے جب کہا انھوں نے واسطے

ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط — نبی اپنے کے مقرر کر دو واسطے ہمارے بادشاہ

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ — لڑیں ہم بیچ راہ اللہ کے کہا آیا نزدیک ہو تم

اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط — اگر لکھا جاوے اوپر تمہارے لڑنا یہ کہ نہ لڑو

قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — تو کہا انھوں نے اور کیا ہے ہم کو یہ کہ نہ لڑیں

وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط — کہ ہم بیچ راہ اللہ کے اور تحقیق نکالے گئے ہم

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط — گھروں اپنے سے اور

بیٹوں اپنے سے پس جب لکھا گیا اوپر ان کے لڑنا پھر گئے مگر تھوڑے ان میں سے

ہیں جتنے بھی حکمِ حلال و حرام — بیاں کر دیئے ہیں خدا نے تمام
تمھیں تا کہ ہو نیک و بد کا شعور — ہمیشہ رہو تم بُرائی سے دُور
کبھی تم نے اُن پر بھی ڈالی نظر — جو بھاگے گھروں کو کھُلا چھوڑ کر
سوا تھا ہزاروں سے اُن کا شمار — وہ تھے دہشتِ موت سے بے قرار
خدا نے دیا اُن کو حکمِ فنا — مگر پھر سبھوں کو جِلا یا گیا
زہے فضل و احسانِ ربِ زماں — وہ بندوں پہ ہے کس قدر مہرباں
مگر ان میں اکثر ہیں حق نا رسا — کہ کرتے نہیں شکر اُس کا اُدا
کرو دل سے راہِ خدا میں جہاد — نہ باقی رہے تا کہ نامِ فساد
رکھو یاد حکمِ خدائے کریم — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
کوئی ہے۔ جو اللہ کو قرض دے — مصیبت زدوں کی اِعانت کرے
خدا بھی اُسے اجر دے گا بڑا — نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا
اُسی نے بنایا کسی کو فقیر ۱۲ — کسی کو دِیا اُس نے مالِ کثیر
اُسی کی طرف سب کو ہے لَوٹنا — وہ ہے مرجعِ اہلِ ارض و سما
کبھی اے نبی تم نے دیکھا اُنھیں — جو سردار تھے آلِ یعقوب میں
گئے بعدِ موسیٰ وہ پیشِ نبی — گذارش سبھوں نے پیمبر سے کی
کوئی ہم میں سُلطاں مقرر کریں — کہ ہم لوگ راہِ خدا میں لڑیں
نبی نے کہا گوشِ دل سے سُنو — میں ڈرتا ہوں تم سے کہ ایسا نہ ہو
تمھیں جب ملے حکمِ لشکر کشی — کرو تم لڑائی سے پہلو تہی ۱۲
اُنھوں نے کہا یا رسولِ خدا — لڑائی سے اب کیا ڈریں گے بھلا
مُیسّر نہیں کوئی جائے مَفر — چھُٹے اہلِ خانہ ہوئے در بدر
مگر اُن پہ واجب ہوا جب جہاد — بجُز چند کے سب رہے نامُراد

۱۰۳۷

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۲۴۶
اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو ۲۴۶

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ اور کہا واسطے ان کے نبی

قَالُوْٓا ان کے نے تحقیق اللہ نے مقرر کیا ہے واسطے تمہارے طالوت کو بادشاہ کہا انہوں نے

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ کیونکر ہوگی واسطے اس کے

وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ بادشاہی اوپر ہمارے اور ہم بہت حقدار ہیں ساتھ

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ بادشاہی کے اس سے اور نہ دیا گیا وہ کشائش مال سے

وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ کہا تحقیق اللہ نے پسند کیا اسکو اوپر تمہارے

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اور زیادہ دی اسکو کشادگی بیچ علم کے اور بدن کے اور اللہ

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۴۷ دیتا ہے ملک اپنا جسکو چاہتا ہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ۲۴۷

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اور کہا واسطے انکے نبی ان کے نے تحقیق نشانی بادشاہی

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ اسکے کی یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق

وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ بیچ اس کے تسکین ہے پروردگار تمہارے سے اور باقی ہے اس چیز

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ سے کہ چھوڑ گئی قوم موسیٰ کی اور قوم ہارون کی

تَحْمِلُهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ
اٹھا لاویں گے اس کو فرشتے

ع ۳۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۲۴۸ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے

۱۶ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ۲۴۸
پس جب جدا ہوا طالوت ساتھ لشکروں کے کہا

اِنَّ اللّٰهَ
تحقیق اللہ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
آزمانے والا ہے تم کو ساتھ نہر کے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ پس جو کوئی پیئے اس میں سے پس نہیں ہے

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اور جو کوئی نہ چکھے گا اسکو پس تحقیق وہ مجھ سے

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ مگر جو کوئی بھرے ایک چلو ساتھ ہاتھ اپنے کے

خدا اُن سے پہلے ہی تھا باخبر ۔ جو بدبخت تھے ظلم کی راہ پر
نبی نے کہا حکمِ خالق سُنو ۔ حکومت ملی تم پہ طالوت کو
سُنا جیسے ہی نام طالوت کا ۔ پیمبر سے ہر ایک کہنے لگا
کہاں وہ فقیر اور کہاں یہ شرف ۔ پہنچتا ہے حق یہ ہماری طرف
یہ شاہی اُسے زیب دیگی کہیں ۔ جسے مال و دولت میسّر نہیں
نبی نے دیا اُن کو اب یوں جواب ۔ خدا نے کیا ہے اُسے انتخاب
اُسے علم و حکمت کی دولت ملی ۔ وہ رکھتا ہے تم سب میں جسمِ قوی
خدا سے بھلا زور کس کا چلے ۔ عطا جس کو چاہے حکومت کرے
کشائش وہ رکھتا ہے سب سے سوا ۔ اُسے علم حاصل ہے ہر چیز کا
کوئی اب نہ مجھ سے کرے قال وقیل ۔ سُنو اس کی شاہی کی مجھ سے دلیل
یہاں پر وہ تابوت آجائے گا ۔ جو ہے وجہِ تسکیں بحکمِ خدا
اسی میں وہ چیزیں بھی ہونگی تمام ۔ جو آتی تھیں ہارون وموسیٰ کے کام
تھی اولاد اُن کی سعادت شعار ۔ کہ چھوڑیں یہ چیزیں پئے یادگار
نشانی مزید ایک اُسکی سُنو ۔ فرشتے لئے ہوں گے تابوت کو
اگر دل میں رکھتے ہو ایماں کا نور ۔ یہ باتیں کریں گی کفایت ضرور
ہوئے واں سے طالوت جبلدم رواں ۔ کیا اہلِ لشکر سے اپنے بیاں
ملے گی ابھی نہر اک راہ میں ۔ سپاہی نہ اُس میں سے پانی پئیں
وہ گویا ہے اک امتحاں کا مقام ۔ وہاں صبر سے سب کو لینا ہے کام
کسی نے اگر اُس کا پانی پیا ۔ وہ رکھتا نہیں ہم سے کچھ واسطہ
کنارہ کرے اُس سے جو حق شعار ۔ یقیناً ہے ہم میں سے اُس کا شمار
مگر ہاں بقصدِ بقائے حیات ۔ پیئو ایک دو گھونٹ چلّو کے ساتھ

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط پس پی گئے انہیں سے مگر تھوڑے ان میں سے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ لا قَالُوْا پس جب پار اترا اس سے وہ اور جو
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ط لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اسکے کہنے لگے نہیں
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ لا طاقت ہم کو آج کے دن ساتھ جالوت کے اور
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ لشکروں اس کے کہا ان لوگوں نے جو جانتے تھے یہ کہ وہ ملنے والے ہیں
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط اللہ کے بہت ہوا ہے کہ جماعت تھوڑی غالب آئی جماعت
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۲۴۹ بہت پر ساتھ حکم اللہ کے اور اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے ۲۴۹
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا اور جب ظاہر ہوئے واسطے جالوت کے اور لشکروں
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا اسکے کہا انھوں نے اے پروردگار
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۵۰ ط ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے ۲۵۰
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ قف پس شکست دی ان کو ساتھ حکم اللہ کے
وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ اور قتل کیا داود نے جالوت کو
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اور دی اسکو اللہ نے بادشاہی
وَالْحِكْمَةَ اور حکمت
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ط اور سکھایا اسکو جو کچھ چاہا
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللہ کا لوگوں
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ کو بعض ان کے کو ساتھ بعض کے البتہ بگڑ جاتی زمین
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۲۵۱ ولیکن اللہ صاحب فضل کا ہے اوپر عالموں کے ۲۵۱
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط یہ نشانات ہیں اللہ کی پڑھتے ہیں
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۲۵۲ ہم ان کو اوپر تیرے ساتھ حق کے اور تحقیق
تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے ۲۵۲

گیا رائیگاں حکم طالوت کا — بجُز چند کے سب نے پانی پیا
کیا نہر کو جب اُنھوں نے عُبور — یہ کرنے لگے گفتگو بے شعور
نہیں آج ہم میں لڑائی کی تاب — کرو جنگِ جالوت سے اِجتناب
جنھیں تھا خدا کی حضوری کا ڈر — یہ بڑھ بڑھ کے کہنے لگے خوش سِیَر لہ
نہیں خوف دشمن سے ہم کو ذرا — ہوا ہے یہ اکثر بہ اِذنِ خدا
کہ چھوٹی جماعت جو تھی بے گماں — ہوئی اُس سے مغلوب فوجِ گراں
کرے جو مصائب میں صبر اختیار — وہ پاتا ہے تائیدِ پروردگار
مقابل ہوئے جب وہ جالوت کے — خدا سے دعائیں یہ کرنے لگے
عطا کر تو ہی صبرِ کامل ہمیں — وَغا میں قدم ہم جمائے رہیں لہ
ترے فضل پر ہے ہماری نظر — عطا کر ہمیں فتح کفّار پر ۱۲
بہ اِذنِ خدا وہ ہوئے کامیاب — گرا کافروں پر خدا کا عذاب
لڑائی میں جالوت مارا گیا — کیا اُس کا داؤد نے سر جُدا
نہ باقی رہی کافروں میں سکت — خدا نے عطا کی اِنھیں سلطنت
شعورِ حکومت میسّر ہوا ۱۲ — اِسی پر نہ رحمت نے کی اِکتفا
جو چاہا سکھایا اُنھیں اور بھی — بڑی ان پہ خالق کی رحمت ہوئی
اگر اپنی حکمت سے ربِّ عُلا — مٹاتا نہ شر ایک سے ایک کا
اُبھرتا زمانے میں ہر سو فساد — سناتے شریفوں کو اہلِ عناد
بہت فضل والا ہے ربِّ زماں — وہی دونوں عالم پہ ہے مہرباں
یقیناً یہ برحق ہیں سب آیتیں — خدا نے جو پڑھ کر سنائیں تمھیں
نہیں اِس میں شک کا کوئی شائبہ — کہ تم بھی ہو برحق رسولِ خدا

لہ اچھی عادت والے
لہ جنگ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ یہ پیغمبر بزرگی دی ہم نے
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ بعضے انکے کو اوپر بعض کے ان
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ میں سے بعض وہ ہیں کہ باتیں کیں اللہ نے
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اور بلند کیا بعضے انکے کو درجوں میں اور دی ہم نے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ عیسیٰ بیٹے مریم کے کو دلیلیں ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ جان
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ پاک کے
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے وہ لوگ کہ پیچھے انکے تھے پیچھے اس کے کہ
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ آئیں انکے پاس دلیلیں ظاہر و لیکن اختلاف
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ قف کیا انھوں نے پس بعض انمیں سے وہ شخص ہے کہ ایمان
ع وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۲۵۳ ع لایا اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ کافر ہوا اور اگر چاہتا اللہ نہیں لڑتے اور لیکن اللہ کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے ۲۵۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو اس
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو پہلے اس سے کہ آوے
وَلَا خُلَّةٌ وہ دن کہ نہیں بیچنا بیچ اس کے اور نہیں دوستی
وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ اور نہ سفارش
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۵۴ اور کافر وہی ہیں ظالم ۲۵۴

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے

سرمایہ داروں کو تنبیہ

صفات خدا

یہ جتنے بھی دنیا میں آئے نبی
کسی کو کسی پر فضیلت ملی

کوئی تو خدا سے ہوا ہم کلام
کسی کو دیا اُس نے اعلیٰ مقام

مقرب بہت ابنِ مریم ہوئے
ملے اُن کو حق سے کئی معجزے

حمایت کو بھیجے گئے جبرئیل
کہ حامی تھا اُن کا خدائے جلیل

خداوند عالم اگر چاہتا
تو جو لوگ آئے پسِ انبیا

وہ اِس طرح لڑتے نہ باہم دگر
کہ تھیں آیتیں سب کے پیشِ نظر

مگر اِس قدر پھوٹ اُن میں پڑی
کہ لڑنے لگے آپس میں وہ ہر گھڑی

یہاں تک کہ کوئی رہا حق شعار
کوئی ہو گیا کفر سے ہم کنار

اگر چاہتا خالقِ ذوالجلال
یہ آپس میں کرتے نہ جنگ و جدال

مگر وہ کہ ہے بے نیاز اُس کا نام
وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کام

سنو حکم خالق کا اے مومنو
غریبوں پہ خرچ اپنی دولت کرو

مگر کر لو اُس دن سے پہلے یہ کام
نہ ہو گا جہاں سودے بازی کا نام

کسی کی نہ کام آئے گی دوستی
ملے گا نہ واں تم کو حامی کوئی

سفارش بھی کوئی نہ کر پائے گا
کہ جیسا کرے گا وہ بھر پائے گا

وہی لوگ ظالم ہیں سب سے بڑے
کریں کفر جو اپنے معبود سے

دو عالم میں یکتا ہے ذاتِ خدا
نہیں کوئی معبود اُس کے سوا

وہ زندہ ہے اور جسم رکھتا نہیں
تغیر کبھی اس میں ہوتا نہیں

کبھی اونگھتا ہے نہ سوتا ہے وہ
ہر اک کا خبر گیر ہوتا ہے وہ

اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
زمیں بھی اُسی کے خزانوں میں ہے

قیامت میں ہو گی یہ جرأت کسے
کہ بے اذن کوئی شفاعت کرے

وہ رکھتا ہے ماضی کو پیشِ نظر
ہے مستقبل و حال سے باخبر

۱۰۹۹

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ — اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اسکے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ — مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ — سما لیا ہے کرسی اسکی نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ — اور نہیں تھکاتی اسکو نگہبانی ان دونوں کی
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۲۵۵ — اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا ۲۵۵
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ — نہیں زبردستی بیچ دین کے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ — تحقیق ظاہر ہو گیا ہے راہ پانا گمراہی سے پس جو کوئی کفر کرے ساتھ شیطان
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ — کے اور ایمان لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق پکڑ رکھا اس نے کڑا مضبوط نہیں ٹوٹنا واسطے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۵۶ — اس کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۲۵۶
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اللہ دوستدار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۥ — نکالتا ہے انکو اندھیروں سے طرف روشنی کے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓــــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ — اور جو لوگ کہ کافر ہوئے دوست انکے شیطان
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ — ہیں نکالتے ہیں انکو روشنی سے طرف اندھیروں کے
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ — یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۵۷ — وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ۲۵۷
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ — کیا نہ دیکھا تو نے طرف اس شخص کی کہ
اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ — جھگڑا ابراہیم سے بیچ پروردگار اسکے کے
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ — اس واسطے کہ دی اسکو اللہ نے بادشاہی جب وقت کہا
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ — ابراہیم نے پروردگار میرا وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے
قَالَ — کہا
اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ — میں جلاتا ہوں اور مارتا ہوں

ہے علم اُس کا حدِ بشر سے پرے
کوئی اُس کا کیونکر احاطہ کرے

مگر جس کو چاہے خدائے جلیل
سِکھا دے اُسی میں سے قدرِ قلیل

نہیں اُس کی کرسی کی کچھ انتہا
کہ گھیرے ہوئے ہے وہ ارض و سما

ہیں زیرِ نظر اُس کے دونوں جہاں
نہیں یہ نگہداشت اُس پر گراں

ہر اک کا محافظ ہے ربِ کریم
کہ ہے ذات اُس کی علیؒ و عظیم

نہیں دیں میں ہرگز تشدّد روا
کہ باطل سے اب حق جدا ہو چکا

شیاطیں پہ جن کا نہیں اعتقاد
خداوندِ عالم پہ ہے اعتماد

وہ ہیں ایسے حلقے کو تھامے ہوئے
کوئی بھی نہیں توڑ سکتا جسے

خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا
وہ سُنتا ہے ہر شخص کی التجا

خوشا وہ کہ جو دل سے ہیں حق پرست
خدا ایسے بندوں کا ہے سرپرست

اندھیروں سے لاتا ہے وہ نور میں
کہ آئے نظر راہِ ایماں انھیں

مگر کفر سے جو ہوئے ہم کنار
شیاطین اُن کے بنے یارِ غار

اُجالے سے لاتے ہیں ظلمت میں وہ
پھنساتے ہیں لوگوں کو آفت میں وہ

بڑھائے شیاطیں سے جو دوستی
وہی بے خبر ہے وہی دوزخی

جلے گا جہنّم میں وہ بدخصال
وہاں سے نکلنا ہے اُس کا محال

نظر تم نے اُس پر بھی ڈالی کبھی
جسے صرف دنیا کی شاہی ملی

مگر وہ نہ آپے میں اپنے رہا
خلیلِ خدا سے اُلجھنے لگا ۱۲

سُنا اُس نے جس دم یہ قولِ خلیل
کہ ذاتِ خدا ہے بزرگ و جلیل

نہیں اُس کی قدرت کی کچھ انتہا
وہی ہے جِلاتا وہی مارتا

تو کرنے لگا یوں نبی سے کلام
بھلا یہ بھی ہیں کوئی دقّت کے کام

اگر بس یہی ہے ثبوتِ خدا
تو میں بھی جِلاتا ہوں اور مارتا

قَالَ إِبْرٰهِمُ — کہا ابراہیم نے

فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ — پس تحقیق لاتا ہے اللہ سورج کو مشرق سے

فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ — پس لے آ تو اس کو مغرب سے

فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ط — پس بھچکا ہوا وہ جو کافر تھا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۲۵۸ ج — اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم ظالموں کو ۲۵۸

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ — یا مانند اس شخص کے کہ گذرا اوپر ایک

وَّهِيَ خَاوِيَةٌ — گاؤں کے اور وہ گرا ہوا تھا

عَلٰى عُرُوشِهَا ج — اوپر چھتوں اپنی کے

قَالَ — کہا:

أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ج — کیونکر زندہ کرے گا اسکو اللہ پیچھے موت

فَأَمَاتَهُ — اسکی کے پس مار ڈالا اسکو

اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ — اللہ نے سو برس

ثُمَّ بَعَثَهُ ط — پھر جلایا اس کو

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ط — کہا کتنی دیر رہا تو

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا — کہا رہا میں ایک دن

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط — یا تھوڑا دن سے

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ — کہا بلکہ رہا تو سو برس

فَانْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج — پس دیکھ طرف کھانے اپنے کے

وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ قف — اور پینے اپنے کے نہیں سڑا اور دیکھ طرف گدھے اپنے کے

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ — اور تو کہ کریں ہم تجھ کو نشانی واسطے لوگوں کے

وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ — اور دیکھ طرف ہڈیوں کے

ف: قیامت کے دن ہم انھیں مادی اعضا کے ساتھ اٹھائے جائیں گے

سنا جب پیمبر نے اُس کا سخن   دیا یوں جواب اُس کو دنداں شکن
ازل سے بحکمِ خدائے قدیر   نکلتا ہے مشرق سے مہرِ منیر
اگر آپ ہیں در حقیقت خدا   تو مغرب سے اِس کو نکالیں ذرا
ہوا سُن کے حیراں وہ باطن خراب   نہ اب بن پڑا اُس سے کوئی جواب
بہت حد سے بڑھتے ہیں جو بے شعور   خدا اُن کو رکھتا ہے منزل سے دور
کبھی اُس نبی پر بھی ڈالی نظر   ہوا ایک بستی میں جس کا گذر
بیاں کیا ہو اُس کی تباہی کا حال   اجڑنے میں تھا آپ اپنی مثال
ہوئی تھیں چھتیں گر کے فرشِ زمیں   کہیں پر تھے چوکھٹ کواڑے کہیں
جو نھیں اُس نے دیکھا یہ حالِ سقیم   خدا سے کہا یا غفور الرحیم
یہ بستی جو ویراں ہوئی اس طرح   بسائے گا اب تو اِسے کس طرح
خدا کی یہ اُس دم مشیت ہوئی   کہ قدرت کے دیکھیں کرشمے سبھی
کیا منقطع اُس کا تارِ نفس   اِسی حال میں وہ رہا سو برس
بحکم خدا پھر وہ زندہ ہوا   اُٹھا اپنی آنکھوں کو مَلتا ہوا
کیا جب خدا نے یہ اُس سے سوال   گذارے یہاں کس قدر ماہ وسال
کہا اس نے یا خالقِ انس وجن   میں سویا ہوں شاید یہاں ایک دن
نہیں بلکہ ہوتا ہے ایسا گماں   کہ سویا ہوں اک دن سے بھی کم یہاں
خدا نے پھر اُس سے کہا اے نبی   گذاری ہے تم نے یہاں اک صدی
اٹھو کھانا پانی تو دیکھو ذرا   یہ اب تک ہے ویسے کا ویسا دھرا
تمھیں کچھ ہے اپنے گدھے کی خبر   ذرا اُس کی جانب تو ڈالو نظر
یہ منظور تھا اس عمل سے ہمیں   کہ قدرت کا مظہر بنائیں تمھیں
گدھے کی یہ جو ہڈیاں ہیں پڑی   رہیں اب ذرا اِن سے آنکھیں لڑی

كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۭ کہ کیونکر چڑھاتے ہیں ہم انکو پھر پہناتے ہیں انکو
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ گوشت پس جب ظاہر ہوا واسطے اس کے کہا
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۵۹ جانتا ہوں میں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۵۹
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ اور جب کہا ابراہیم نے
رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اے رب میرے دکھلا دے مجھ کو کیونکر جلاتا ہے
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ مردوں کو کہا کیا نہیں ایمان لایا تو
قَالَ بَلٰي کہا بلکہ لایا ہوں میں
وَلٰكِنْ ولیکن
لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۭ تو کہ آرام پکڑے دل میرا
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ کہا پس لے چار جانوروں سے پس
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰي كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا صورت پہچان رکھ
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ طرف اپنے پھر کردے اوپر ہر پہاڑ کے انمیں سے ایک ٹکڑا پھر بلا ان کو چلے آدیں گے تیرے پاس دوڑتے
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۶۰ اور جان یہ کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۶۰
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ مثال ان لوگوں کی
حَبَّةٍ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ اللہ کے جیسے مثال ایک دانہ کی
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ کہ اگادے سات بالیاں
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ بیچ ہر بالی کے سودانے اور اللہ دونا کرتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۶۱ واسطے جسکے چاہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ۲۶۱
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں
لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ مال اپنے بیچ راہ اللہ کے پھر نہیں لاتے
لَّھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ پیچھے اس چیز کے کہ خرچ کرتے ہیں احسان اور نہ ایذا واسطے
ان کے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار ان کے کے

حضرت ابراہیم کی اطمینان خواہش

جو بیویوں پر اپنی دولت خرچ کرنے کی خواہش

بنائیں گے ڈھانچہ انھیں جوڑ کر — چڑھائیں گے پھر گوشت بھی سر بسر
غرض جب گدھا اٹھ کے چلنے لگا — کہا یوں پیمبر نے بے ساختہ
ہوا اب یقیں یا الٰہی مجھے — کہ حاصل ہے ہر شے پہ قدرت تجھے
کرو یاد اُس وقت کو اے نبی — دعا جب خلیلِ خدا نے یہ کی
تمنا بڑی دل میں ہے اے خدا — کہ دیکھوں میں مُردے جلانا ترا
ہوا ان سے گویا خدائے انام — تمھیں کیا ہے اِس امر میں کچھ کلام
خجل ہو کے بولے خلیلِ خدا — مجھے شک تو کیوں اِس میں ہونے لگا
یقیں میرے دل کو ہر طور ہے — مگر آنکھ سے دیکھنا اور ہے
اگر چشمِ ظاہر نظارہ کرے — تو کامل سکوں میرے دل کو ملے
یہ سن کر خدا نے کہا اے نبی — کرو منتخب چار طائر کوئی
کچل کر انھیں پارہ پارہ کرو — پہاڑوں پہ پھر تھوڑا تھوڑا رکھو
بلاؤ پھر اُن کو بہ صوتِ بلند — ابھی اڑ کے آئیں گے چاروں پرند
جِلاتا ہے اس طرح ربِّ کریم — خبردار وہ سب ہے عزیز و حکیم
کرو خرچ راہ خدا میں جو مال — ہے اُس مال و دولت کی ایسی مثال
کہ جیسے ہو اک دانۂ خوش نمو — اُگے اس کا پودا سرِ آبجو ۱۲
نمایاں ہوں سات اُس میں پھر بالیاں — کہ ہر اک میں سو سو ہوں دانے عیاں
خدا تم میں کرتا ہے جس کو پسند — عنایات ہوتی ہیں اُس پر دو چند
ہر اک شے سے واقف ہے پروردگار — نہیں اُس کی گنجائشوں کا شمار
کرے خرچ راہِ خدا میں جو مال — مگر ساتھ ہی اس کے رکھے خیال
کہ احساں جتائے نہ شام و سحر — اُسے پھر ستائے نہ وہ بھول کر
وہی چشمِ قدرت میں ہے ذی وقار — خدا اجر دے گا اُسے بے شمار

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۲۶۲ — اور نہیں خوف اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہونگے ۲۶۲

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ — بات اچھی

وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ — اور بخش دینا بہتر ہے اس خیرات سے

يَّتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۲۶۳ — کہ پیچھے اسکے ہوا ایذا اور اللہ بے پروا ہے تحمل والا ۲۶۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت باطل کرو خیرات اپنی

بِالْمَنِّ — ساتھ احسان

وَالْأَذٰى ۙ — اور ایذا سے

كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ — مانند اس شخص کے کہ خرچ کرتا ہے مال اپنے واسطے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ — دکھلانے لوگوں کے اور نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے اور

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ — دن پچھلے کے پس مثال اس کی جیسے مثال صاف

عَلَيْهِ تُرَابٌ — پتھر کی اوپر اس کے ہو مٹی

فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۗ — پس پہنچے اس کو مینہ پس چھوڑ دے اسکو صاف

لَا يَقْدِرُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ — نہیں قدرت پاتے اوپر کسی چیز کے اس چیز سے جو کمایا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۲۶۴ — انہوں نے اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم کافروں کو ۲۶۴

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ — اور مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے واسطے

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ — چاہنے رضامندی اللہ کے اور ثابت کرنے

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ — کے جانوں اپنی سے جیسے مثال ایک باغ کی

أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ — بلندی پر ہو پہنچا اسکو مینہ پس لایا میوہ اپنا

فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ — دوگنا پس اگر نہ پہنچے اسکو مینہ پس شبنم کفایت

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۲۶۵ — ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ۲۶۵

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ — کیا چاہتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ ہو واسطے اسکے باغ

قیامت میں ہوگا وہی کامیاب — نہ خوفِ جہنم نہ رنجِ عذاب
اگر تم کو خیرات گذرے گراں — کوئی عذرِ معقول کر دو بیاں
کرو تم کسی طرح بھی درگذر — یہ ہے ایسی خیرات سے خوب تر
جو سائل کو ہو دُکھ رنجیدگی — خدا تو ہے بے شک حلیم و غنی
سُنو اہلِ ایماں یہ حکمِ الٰہ ۱۲ — کرو یوں نہ خیرات اپنی تباہ
کہ جس وقت خیرات کرنے چلو — تم احسان کا اپنے چرچا کرو
بنو یا کہ سائل کو غم کا سبب — ستانے رہو تم اسے روز و شب
یہ خیرات اُس کی طرح ہے فضول — دکھاوے کو جس نے بنایا اُصول
خدا پر نہیں اُس کا ایماں ذرا — نہ کچھ دل میں ہے خوفِ روزِ جزا
مثال اُس کی خیرات کی یوں ہوئی — چٹان ایک جیسے ہو چکنی کوئی
جمی اُس پہ صحرا کی ہو خاک دھول — نہ پودے نہ پتے نہ غنچے نہ پھول
ہو پھر اُس پہ بارش بہت زوردار — بہا کر جو لے جائے گرد و غبار
دکھاوے کی خیرات ہے وہ عمل — ریا کار جس کا نہ پائے گا پھل
خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں — ہدایت وہ کافر کی کرتا نہیں
کرے خرچ راہِ خدا میں جو مال — مگر ہو نہ اِس کے سوا کچھ خیال
کہ راضی رہے اُس سے ربِّ عباد — بنے اور بھی راسخ الاعتقاد
مثال اِس عمل کی ہوئی اِس طرح — بلندی پہ اک باغ ہو جس طرح
ہو بارش کی کثرت سے اُسکا یہ حال — کہ لائے ثمر دو گنے ڈال ڈال
نہ ہوں بھی اگر بارشیں بے شمار — تو کافی ہے ہلکی سی اسکو پھوار
عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر — خدا اُس کو رکھتا ہے پیشِ نظر
بھلا کس کو ہوگی گوارا یہ بات — کہ اک باغ ہو جس کی کُل کائنات

۱۱۸۳

مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ کھجوروں سے اور انگوروں سے
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ چلتی ہیں نیچے اسکے سے نہریں واسطے
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ اس کے ہے بیچ اسکے سب میووں سے اور پہنچے
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ اسکو بڑھاپا اور واسطے اس کے اولاد ہے ناتواں
فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ پس پہنچا اس کو بگولا بیچ اس کے آگ تھی پس جل گیا
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۲۶۶ نشانیاں تو کہ تم فکر کرو ۲۶۶
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ
وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ کرو پاکیزہ سے جو کچھ کمایا تم نے اور اس چیز سے کہ
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ نکالا ہے ہم نے واسطے تمہارے زمین سے اور
وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ مت قصد کرو خبیث کا اس میں سے کہ خرچ کرو اسکو اور نہیں تم لینے والے
إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ اسکے مگر یہ کہ آنکھ بھینچ لو بیچ اس کے
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۲۶۷ اور جانو یہ کہ اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا ۲۶۷
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو فقر کا
وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ اور حکم کرتا ہے تم کو ساتھ بے حیائی کے
وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا اور اللہ وعدہ دیتا ہے تمکو بخشش کا اپنی طرف
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۲۶۸ سے اور فضل کا اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ۲۶۸
يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ دیتا ہے حکمت جس کو چاہے
وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا اور جو کوئی دیا گیا حکمت پس تحقیق دیا گیا بھلائی بہت اور نہیں
وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۲۶۹ نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے ۲۶۹
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ اور جو
خرچ کرو تم کچھ خرچ کرنا یا منت مانو تم کچھ منت سے پس تحقیق اللہ جانتا ہے اس کو

حاشیہ: غریبوں کو دو ۔ خدا سے اچھی چیز لے کر دو
عقل و حکمت خدا کی طرف سے

کہیں پر کھجوریں ہوں اُس میں لگی ‏ کہیں بیل پھیلی ہو انگور کی
درختوں کے نیچے ہوں نہریں رواں ‏ غرض سب ہوں میووں کے پودے وہاں
بڑھاپے نے اُس کو کیا ہو نڈھال ‏ کئی اُس کے بچے بھی ہوں خُرد سال
بیکایک چلے اُس میں بادِ سموم ‏ تباہی کرے ہر طرف سے ہجوم
بپا حشر ہر سو بگولے کریں ‏ درخت اُس کی آنکھوں کے آگے جلیں
سُناتا ہے یوں خالقِ کائنات ‏ سب آیات اپنی وضاحت کے ساتھ
کبھی تاکہ تم بھی تدبّر کرو ‏ نہ دولت پہ اتنا تکبّر کرو
رہِ حق میں وہ چیز دو مومنو ‏ نہ جس میں کسی قسم کا عیب ہو
کرو یا زمیں سے اُسے اکتسابؔ ‏ نہیں جس کی مقدار کا کچھ حساب
بُری چیز راہِ خدا میں نہ دو ۱۲ ‏ نہ تم اس کا ہرگز ارادہ کرو
اگر کوئی دے تم کو چیزیں کریہہ ‏ کبھی تم نہ لو اُن کو لاریب فیہ
کرو اُن کے لینے سے اِغماض تم ‏ بہت اپنے دل میں ہو ناراض تم
نہ تم اس حقیقت کو بھولو کبھی ‏ کہ ذاتِ خدا ہے حمید و غنی ۱۲
ڈراتا ہے تنگی سے شیطاں تمھیں ‏ کرے بُخل میں تاکہ غلطاں تمھیں
بُرے کام کرنے کو کہتا ہے وہ ‏ بہت خوش بُرائی سے رہتا ہے وہ
مگر تم سے کرتا ہے وعدہ خدا ‏ کرے گا سخی پر وہ لطف و عطا
ہر اک شے سے واقف ہے پروردگار ‏ نہیں اُس کی گنجائشوں کا شمار
جسے چاہتا ہے خدائے کریم ‏ عطا اُس کو کرتا ہے عقلِ سلیم
جسے عقل و حکمت کی دولت ملی ‏ اُسے سب سے بڑھ کر فضیلت ملی
نصیحت وہ کرتے ہیں دل سے پسند ‏ جو ہیں صاحبِ عقل و فہم بلند
کرو خرچ یا نذر مانو کوئی ‏ خدا سے نہیں اُس کی حالت چھپی

ؔ حاصل کرنا

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۲۷۰ اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ج اگر ظاہر کرو تم خیرات کو پس اچھا ہے وہ

وَاِنْ تُخْفُوْهَا اور اگر چھپاؤ تم اس کو

وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط اور دو اسکو فقیروں کو پس وہ بہتر ہے واسطے

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ تمہارے اور دور کرے گا تم سے برائیاں تمہاری

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۷۱ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ نہیں اوپر تیرے ہدایت کرنا ان کا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ط اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس نفع واسطے

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ جان تمہاری کے اور نہ خرچ کرو تم مگر واسطے

وَجْهِ اللّٰهِ ط وَمَا تُنْفِقُوْا چاہنے رضامندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو تم

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۲۷۲ بھلائی سے پورا پہنچایا جاوے گا طرف تمہارے اور تم نہیں ظلم کئے جاوے گے

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خیرات واسطے ان فقیروں کے ہے جو بند

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز کئے گئے ہیں بیچ راہ اللہ کے نہیں سکتے چلنا بیچ

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج زمین کے جانتا ہے ان کو جاہل دولت

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج مند بے سوالی سے پہچانتا ہے تو انکو ساتھ چہرے انکے کے

لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ط نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو تم مال

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۲۷۳ سے پس تحقیق اللہ ساتھ اسکے جاننے والا

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً دن کو چھپے اور ظاہر پس واسطے ان

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۲۷۴ کے

ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار انکے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

مگر شرک کرتے ہیں جو بے خرد
کسی سے ملے گی نہ اُن کو مدد

اگر تم نے دِکھلاکے خیرات کی
تو یہ بھی نہیں بات کوئی بُری

مگر اُس سخاوت کا کہنا ہی کیا
کسی کو چلے ہی نہ جس کا پتا

زر و مال مُفلس کو ملتا رہے
مگر دوسرا ہاتھ ہلتا رہے

جو خیرات کی ہے بچا کر نگاہ
وہ کفّارہ ہو گی برائے گناہ

عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر
ہمیشہ ہے اُن پر خدا کی نظر

سُنو اے محمدؐ رسولِ امیں
تم ان کی ہدایت پہ قادر نہیں

یہ قدرت تو ہے صرف اللہ کی
کہ وہ جس کی چاہے کرے رہبری

اگر نیک کاموں میں دو مال و زر
تمہارا ہی ہے فائدہ سر بسر

تمہاری تو عادت یہ ہے اے نبی
کہ کرتے نہیں صرف دولت کبھی

مگر یوں کہ حاصل ہو اُس کی رضا
رہِ حق میں جو خرچ تم نے کیا

مناسب جزا اُس کی دی جائے گی
نہ ہرگز کمی اُس میں کی جائے گی

یہ خیرات ہے اُن غریبوں کا حق
مصائب سے منہ جن کے رہتے ہیں فق

بہت تنگ اُن پر ہوئی ہے زمیں
وہ دو گام چلنے کے قابل نہیں

حیا و شرافت کا پیکر ہیں وہ
سمجھتے ہیں جاہل تونگر ہیں وہ

مگر اُن کے چہرے سے ہے آشکار
کہ ہیں کشتۂ گردشِ روزگار

ملیں گے اگر تم سے وہ خوش خصال
چمٹ کر کریں گے نہ ہرگز سوال

ہمیشہ خدا کی ہے اُس پر نظر
اٹھے نیک کاموں میں جو مال و زر

لگے ہیں جو ہر وقت خیرات میں
کبھی دن دہاڑے کبھی رات میں

کبھی سب سے چھپ کر کبھی ظاہرا
غریبوں پہ کرتے ہیں دولت فدا

خدا اجر دے گا اُنھیں بے حساب
نہ ہوگا ذرا اُن کو خوفِ عذاب

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ جو لوگ کہ کھاتے ہیں سود نہیں کھڑے ہونگے یعنی

اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ قبروں سے مگر جیسا کھڑا ہوتا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا ہے وہ شخص کہ باؤلا کرتا ہے اسکو شیطان آسیب سے یہ اس

اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا واسطے ہے کہ کہا انھوں نے سوائے اس کے نہیں کہ بیچنا ہے

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا مانند سود کے اور حلال کیا اللہ نے بیچنا اور حرام

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی کیا سود کو پس جو کوئی آوے اسکے پاس

فَلَهٗ مَا سَلَفَ نصیحت رب اس کے سے پس باز رہا پس واسطے اسکے ہے جو کچھ پہلے

وَاَمْرُهٗٓ اِلَی اللّٰهِ ہوچکا اور حکم اس کا طرف اللہ کے

وَمَنْ عَادَ اور جو کوئی پھر کرے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۷۵ پس وہی ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ۲۷۵

یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے

وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۲۷۶ خیراتوں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک کفر کرنے والے گنہگار کو ۲۷۶

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اور کام کئے اچھے اور قائم رکھا نماز

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ کو اور دیا زکوٰۃ کو

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ واسطے انکے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۲۷۷ انکے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۲۷۷

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سود سے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۲۷۸ اگر ہو تم ایمان والے ۲۷۸

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا پس اگر نہ کرو تم

پڑی ہے جسے سود کھانے کی لت ... رہے گی نہ پیروں میں اُس کے سکت
کھڑا ہو گا محشر میں وہ اِس طرح ... اثر مسِّ شیطاں کا ہو جس طرح
اِس اندوہِ غم کا یہ ہو گا سبب ... کہ ہر اک سے کہتا ہے وہ بے ادب
مری سود خواری بھی ہے اِس طرح ... مسلماں تجارت کریں جس طرح
تجارت کا حق نے دیا اذنِ عام ... مگر سود لینا ہے فعلِ حرام
نصیحت پیمبر کی جس نے سُنی ... کیا سود لینے سے پرہیز بھی
یہ ہے اُس کے بارے میں حکمِ خدا ... کہ اب تک جو ہونا تھا وہ ہو چکا
خدا کے حوالے ہے اُس کا حساب ... کرے اُس پہ چشمِ کرم یا عتاب
نصیحت سے جو باخبر ہو چکا ۱۲ ... مگر سود لینا نہیں چھوڑتا
جلے گا جہنّم میں وہ ظلم کیش ... اسی میں رہے گا ہمیشہ ہمیش
بڑھاتا ہے تقسیمِ زر کو خدا ... مٹاتا ہے نام و نشاں سود کا
گنہگار و کافر ہیں جو آدمی ... خدا اُن سے رکھتا نہیں دوستی
مگر کر لیا جس نے ایماں قبول ... ہوا اعتقادِ خدا و رسول
سدا نیک اعمال کرتا رہا ... برابر نمازیں بھی پڑھتا رہا
زکوٰۃ اُس پہ جس وقت واجب ہوئی ... خوشی سے غریبوں میں تقسیم کی
وہی دین و دنیا میں ہے رُستگار ... خدا اجر دے گا اُسے بے شمار
رہے گا وہ دنیا میں بھی مطمئن ... پریشاں نہ ہو گا قیامت کے دن
ڈرو اپنے خالق سے اے اہلِ دیں ... تمھیں سود لینا مناسب نہیں
کرو بلکہ اُس سود سے درگزر ... ابھی تک جو باقی ہے مقروض پر
اگر دل میں ایماں کی ہے روشنی ... کرو حکمِ خالق کی تم پیروی
اگر سود کرتے رہو گے وصول ... بنو گے حریفِ خدا و رسول

۱۲ ۲۶۱

فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ پس خبردار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے اور

وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ رسول اسکے سے اور اگر توبہ کرو تم پس واسطے

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۲۷۹ تمہارے ہیں اصل مال تمہارے نہ ظلم کرو تم اور نہ ظلم کئے جاؤ تم ۲۷۹

وَإِن كَانَ اور اگر ہو

ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ قرض دار تنگی والا پس ڈھیل دینا ہے فراغت

وَأَن تلک اور یہ کہ

تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ خیرات کرو بہتر ہے واسطے تمہارے

إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۲۸۰ اگر ہو تم جانتے ۲۸۰

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ اور ڈرو اس دن سے کہ پھیرے جاؤ گے بیچ اسکے

ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ طرف اللہ کے پھر پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۲۸۱ کمایا ہے اور نہیں ظلم کئے جائیں گے ۲۸۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى اے لوگو جو ایمان لائے

فَاكْتُبُوهُ ۚ ہو جب معاملت کرو تم ساتھ قرض کے ایک وقت مقرر تلک پس لکھ رکھو اسکو

وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ اور چاہئے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ

كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ کہ لکھے جیسا سکھایا اس کو اللہ نے پس چاہئے کہ لکھدے

وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ اور چاہئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے

فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا سے اور نہ کم کرے اس میں

أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ اوپر اسکے ہے حق بے وقوف

فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے وہ پس چاہئے کہ مطلب کہے والی اسکا

غریب مقروض کو معاف کر دینا بڑی فضیلت ہے

قرض لینے کا طریقہ

مہیّا کرو اپنے ہتھیار تم — رہو اُن سے لڑنے کو تیّار تم
ہوئے سود خواری سے تائب اگر — تو پھر بھی ملے گا تمھیں اصل زر
اگر تم کرو گے نہ ظلم و جفا — تمھیں بھی ملے گی نہ کوئی سزا
کرو اِس طرح اصل زر بھی وصول — کہ مقروض ہونے نہ پائے ملول
سمجھتے ہو گر اُس کو عُسرت زدہ — ابھی اور دو اُس کو مُہلت ذرا
ملے گر نہ عُسرت سے اُس کو نجات — تمھیں باعثِ فخر ہو گی یہ بات
کہ تم بخش دو اصل زر بھی اُسے — یہی خوب تر ہے تمھارے لئے
اگر جانتے ہو تم اِس کا ثواب — نہیں جس کی عظمت کا کوئی حساب
رکھو ہر گھڑی خوفِ روزِ جزا — ہے جس دن خدا کی طرف لَوٹنا
عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر — اُنھیں کے مطابق ملے گا ثمر
کسی کو جہنّم کسی کو جناں — کسی کی نہ واں ہوں گی حق تلفیاں
سُنو اہلِ ایماں یہ ہے تم پہ فرض — لیا ہو جو وقتِ معیّن کو قرض
قلمبند کر لو اُسے صاف صاف — کہ پیدا نہ ہو پھر بھی اختلاف
فریضہ جو لکھنے کا انجام دے — وہ انصاف سے کُل شرائط لکھے
کرے وہ نہ لکھنے سے پہلو تہی — اگر چاہتا ہے خدا کی خوشی
خدا ہی نے لکھنا سکھایا اُسے — تو لازم ہے بے عُذر وہ بھی لکھے
عبارت کا مضموں لکھائے وہی — ضرورت پڑی ہے جسے قرض کی
عذابِ الٰہی سے ڈرتا رہے — کمی کچھ نہ محسن کے حق میں کرے
اگر قرض لیتا ہے جاہل کوئی — ہے یا عقل کی اُس میں اتنی کمی
کہ مضموں لکھانے کے قابل نہیں — تو ہے اُس کے بارے میں یہ حکم دیں
بجائے وہ مختار اپنا جسے — وہی اِس فریضے کو انجام دے

بِالْعَدْلِ — ساتھ انصاف کے

وَاسْتَشْهِدُوْا — اور شاہد کر لو

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ — دو شاہدوں کو مردوں اپنے سے

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ — پس اگر نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ — دو عورتیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم شاہدوں

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى — میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جاوے ایک

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا — انمیں سے پس یاد دلاوے ایک ان دو میں سے دوسری

وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا — کو اور نہ انکار کریں شاہد جب

اِلٰٓى اَجَلِهٖ — بلائے جاویں اور مت کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو چھوٹا یا بڑا وقت اسکے تک

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ — یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے

وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا — اور سیدھا کرنے والا واسطے شہادت

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ — کے اور بہت نزدیک ہے اس

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا — سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری ہاتھوں

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ — ہاتھ کہ پھراتے ہو اسکو درمیان اپنے پس نہیں اوپر تمہارے

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ — گناہ یہ کہ نہ لکھو اسکو اور شاہد کر لو جب سودا

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ — کرو تم اور نہ ایذا پہنچایا جاوے لکھنے والا اور

وَاتَّقُوا اللّٰهَ — نہ گواہ اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے ساتھ تمہارے اور

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲۸۲ — ڈرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۲۸۲

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا — اور اگر ہو تم اوپر سفر کے

فَرِهٰنٌ — اور نہ پاؤ تم لکھنے والا پس گرو

مَّقْبُوْضَةٌ — ہے قبضہ کی ہوئی

(حاشیہ:) [illegible] گواہی دو عورتوں کی ایک مرد کے برابر ہے

لکھائے عبارت کو وہ ٹھیک ٹھیک — کرے کوئی حرکت نہ اس میں رکیک
یہ تحریر ہے نا مکمل ابھی ۱۲ — کہ ہے دو گواہوں کی اس میں کمی
کرو ایسے دو شخص اس پر گواہ — جو وقتِ ضرورت نہ پھیریں نگاہ
میسّر ہو اک شخص ہی گر تمھیں — بدل دوسرے کا ہیں دو عورتیں
گواہوں میں شامل کرو تم اسے — جسے دل تمھارا گوارا کرے
اگر اُن میں اک بھول جائے گی بات — تو اک یاد اُس کو دلائے گی بات
طلب ہوں عدالت میں جب دم گواہ — پھرائیں نہ وہ مدّعی سے نگاہ
بڑی ہو رقم قرض کی یا قلیل — کرو تم لکھانے کی اُس کے سبیل
لکھو صاف صاف اُس میں میعاد بھی — روا اس میں ہرگز نہیں کاہلی
یہ تحریر ہو گی تمھیں سود مند — طریقہ یہی ہے خدا کو پسند
برائے شہادت یہ ہے پختگی — نہ شک میں بھی اب تم پڑو گے کبھی
اگر نقد کرنا ہو سودا تمھیں — جو ہوتا ہے ہر وقت بازار میں
نہ لکھنے میں اُس کے نہیں گو ضرر — اُسے بھی لکھا لو تو ہے خوب تر
اگر تم نے اُس کو لکھایا نہ ہو — کم از کم کسی کی گواہی کرو
گواہ اور کاتب بنایا جنھیں — کبھی تم پریشاں نہ کرنا انھیں
اگر اُن پہ کوئی مصیبت پڑی — یہ ہو گی تمھاری شرارت بڑی
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو — اسی کے غضب سے لرزتے رہو
دکھاتا ہے وہ تم کو نیکی کی راہ — ہر اک چیز ہے اُس کے پیشِ نگاہ
سفر کر رہے ہوں اگر مومنیں — جہاں کوئی منشی میسّر نہیں
طلبگار ہو گر کوئی قرض کا — یہ ہے ایسی صورت میں حکمِ خدا
رکھو رہن اُس شخص کی کوئی شے — خدا کی طرف سے یہ تاکید ہے

۱۲۸۸

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا — پس اگر امین جانے بعضے تمہارے بعضے کو

فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ — پس چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ط — امانت اس کی کو اور چاہیے کہ ڈرے اللہ پروردگار

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط — اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو

وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط — اور جو کوئی چھپا دے گا اس کو پس تحقیق وہ

ع ۳۹ ۲ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۲۸۳ — گنہگار ہے دل اسکا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جانے والا ہے ۲۸۳

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط — واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ — بیچ زمین کے ہے اور اگر ظاہر کرو جو کچھ بیچ جی تمہارے کے ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط — یا چھپاؤ اس کو حساب لیوے گا تم سے ساتھ اسکے

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط — اللہ پس بخشے گا جسکو چاہے اور عذاب

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۲۸۴ — کرے گا جسکو چاہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۸۴

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ — ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتاری

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط — گئی ہے طرف اس کے پروردگار اس کے سے اور مسلمان

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ — ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اس

وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف — کے کے اور کتابوں اسکی کے اور

وَقَالُوْا — رسولوں اس کے کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے پیغمبروں اسکے

سَمِعْنَا — سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا — اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری اے رب ہمارے

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۲۸۵ — اور طرف تیرے ہے پھر آنا ۲۸۵

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا — نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو

اِلَّا وُسْعَهَا ط — مگر طاقت اس کی پر

نہیں دیتا اللہ طاقت سے زیادہ تکلیف

اگر اُس پہ کرتے ہو تم اعتبار / تمھیں اپنی دولت کا ہے اختیار
مگر قرض ہے اب یہ مقروض کا / کرے قرض کی پائی پائی ادا
خیالاتِ بد دل میں آنے نہ دے / عذابِ الٰہی سے ڈرتا رہے
کوئی گر بنا ہے کسی کا گواہ / شہادت سے ہرگز نہ پھیرے نگاہ
اگر سامنے اب وہ آتا نہیں ۱۲ / گنہگار ہے اُس کا دل بالیقیں
خبردار تم جو بھی کرتے ہو کام / خدا جانتا ہے اُنھیں لاکلام
زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں / ہر اک شے ہے خالق کے زیرِ نگیں
ہوا جس تصور کا دل میں گذر / خدا اُس سے ہرگز نہیں بے خبر
چھپاؤ اُسے یا چھپاؤ نہیں / حساب اُس کا لے گا خدا بالیقیں
سزا دے تمھیں یا کرے درگذر / یہ پھر اُس کی مرضی پہ ہے منحصر
نہیں اُس کی قدرت کا کوئی شمار / وہ رکھتا ہے ہر شے پہ کُل اختیار
رسولِ خدا پر جو نازل ہوا / اُنھیں اُس پہ ایمانِ کامل ہوا
اسی طرح ہیں جس قدر مومنیں / وہ رکھتے ہیں قرآں کا پورا یقیں
خدا و ملائک کا ایقان ہے / خدا کی کتابوں پہ ایمان ہے
خدا نے جو دنیا میں بھیجے نبی / کسی میں نہیں فرق کرتے کبھی
خدا سے یہ ہے اُن کی ہر دم دعا / کہ اے خالقِ بزمِ ارض و سما
نبی پر جو احکام نازل ہوئے / وہ سب دل کے کانوں سے ہم نے سُنے
اطاعت سے ہر دم سروکار ہے / تری مغفرت ہم کو درکار ہے
یہی فکر رہتی ہے شام و سحر / کہ جانا ہے تیری طرف لوٹ کر
خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں / کسی کو وہ حکم ایسے دیتا نہیں
کہ طاقت سے باہر ہو جن پر عمل / زہے رحمتِ ربِّ عزّ و جل

لَهَا مَا كَسَبَتْ
واسطے اسکے ہے جو کمایا اس نے
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
اور اوپر اسکے ہے جو کمایا اس نے
رَبَّنَا
اے رب ہمارے
لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ج مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہم
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ج اے رب ہمارے
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے
وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه اور پر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے
وَارْحَمْنَا وقفه أَنْتَ مَوْلَانَا اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے
فَانْصُرْنَا عَلَى ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ع ٢٨٦ ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد دے ہمکو اوپر قوم کافروں کے

ایمان والوں کی دعا

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ٣ سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوا اسمیں ۲۰۰ آیتیں اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ - شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے
الم ١

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ ٢
زندہ ہے قائم رہنے والا ٢
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
اتاری اوپر تیرے کتاب ساتھ حق کے
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ آگے اسکے ہے
وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ٣ لا
اور اتاری توریت اور انجیل ٣
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ
پہلے اس سے راہ دکھانے والی واسطے لوگوں کے
وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ
اور اتارا فیصلہ کرنے والا
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ؕ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے
ساتھ نشانیوں اللہ کے واسطے ان کے ہے عذاب سخت

سکے جس نے دنیا میں نیکی کے کام — وہ پائے گا اُن کی جزا لا کلام
مگر جو بُرے کام کرتا رہا — ملے گی قیامت میں اُس کو سزا
خدایا اگر بھول جائیں کبھی — قدم یا غلط ہم اُٹھائیں کبھی
نہ کر تو ہماری گرفت اے کریم — تری ذات ہے مہربانِ قدیم
خدایا نہ رکھ ہم پہ بوجھ اِس قدر — خمیدہ تھی اگلوں کی جس سے کمر
بچا ہم کو اُس بار سے بالیقیں — جسے ہم اُٹھانے کے قابل نہیں
سدا رکھ عنایت کی ہم پر نظر — ہماری خطاؤں سے کر درگذر
ہمیں اپنی رحمت سے کر سرفراز — ہمارا ہے یارب تو ہی کارساز

لڑیں ہم سے جب کافر و مشرکیں
کر امداد یا ارحم الراحمیں

سورہ آل عمران ۳

کروں ابتدا اُس کے خالق کا نام — کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام
منوّر جب آیاتِ "عمراں" ہوئے — الف۔ لام۔ میم۔ اُن کا عنواں ہوئے
خدا ہی ہے معبودِ ارض و سما — نہیں کوئی اللہ اُس کے سوا
وہ زندہ ہے اور صاحبِ احترام — اُسی کو ہے حاصل ہمیشہ قیام
اُسی نے تمھیں اے رسولِ امیں — عطا کی ہے برحق کتابِ مبیں
صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے — یہ قرآں مصدّق ہے اُن کے لیے
خدا ہی نے۔ اِس میں نہیں شک کوئی — اُتاری ہے توریت و انجیل بھی
کتابیں یہ ماضی میں نازل ہوئیں — بشر کو رہِ حق دکھاتی رہیں
ہوا اب جو قرآن جلوہ نما — کیا اُس نے باطل کو حق سے جدا
جو آیاتِ حق کو نہیں مانتے — عذابِ جہنم ہے اُن کے لیے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ تحقیق اللہ نہیں چھپی اوپر اس کے کوئی چیز بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے ۵

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ وہی ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیچ رحموں کے

كَيْفَ يَشَآءُ ؕ جیسی چاہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۶ غالب ہے حکمت والا ۶

هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وہی ہے جس نے اتاری اوپر تیرے کتاب

مِنْهُ اٰيٰتٌ بعضی اس کی آیتیں

مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ محکم ہیں ظاہر معنوں کی وہ جڑ ہیں کتاب کی

وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ اور اور ہیں متشابہ معنی کئی طرف ملتے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ پس آیا وہ لوگ

ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ کہ بیچ دلوں انکے کے کجی ہے پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ شبہ ڈالتی

وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ج ہے اس میں سے واسطے چاہنے گمراہی

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ م کے اور واسطے چاہنے حقیقت اسکی کے اور نہیں جانتا

وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ حقیقت اسکی کو مگر اللہ اور مضبوط لوگ بیچ علم کے

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ لا كُلٌّ کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اس کے ہر ایک

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ج نزدیک رب ہمارے کے سے

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۷ اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے ۷

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اے رب ہمارے نہ کج کر دلوں ہمارے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج کو پیچھے اسکے کہ راہ دکھائی تو نے ہمکو اور

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۸ دے ڈال ہم کو پاس اپنے سے رحمت تحقیق تو ہی ہے دے ڈالنے والا ۸

قرآن میں واضح اور متشابہ ہم آیات ہیں

ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ اَنام — خطا کار سے لے گا وہ اِنتقام

خدا سے کوئی چیز پنہاں نہیں — زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں

زہے قدرتِ خالقِ بے نیاز — وہ ماں کے شکم میں ہے صورت طراز

کوئی بد نما ہے کوئی مہ لقا — بناتا ہے جو چاہتا ہے خدا

دو عالم کا مسجود کوئی نہیں — سوا اُس کے معبود کوئی نہیں

ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم

ہُوا اے نبی تم پہ فضلِ خدا — اُسی نے کیا تم کو قرآں عطا

خبردار سب اہلِ ایماں رہیں — ہیں قرآں میں دو قسم کی آیتیں

کچھ ایسی ہیں جو صاف ہیں مثلِ آب — یہی در حقیقت ہیں اصلِ کتاب

مگر کچھ ہیں اِن میں وضاحت طلب — یہی اختلافات کا ہیں سبب

اِنھیں پر نظر اُن کی ہے ہر گھڑی — دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے کجی

غرض اُن کی اِس کے سوا کچھ نہیں — گھریں فتنہ و شر میں اہلِ زمیں

کریں یا اُنھیں اِس طرح سے بیاں — کہ ہو سب کو باطل پہ حق کا گماں

مگر اصل مطلب اِن آیات کا — اُنھیں کو ہے معلوم بعدِ خدا

جو ہیں صاحبِ اوجِ علم و یقیں — کبھی مبتلا شک میں ہوتے نہیں

یہ کہہ کہہ کے خشک اُنکے ہوتے ہیں لب — کہ بر حق ہیں یہ آیتیں سب کی سب

ہے اِس بات کا اُن کو پورا یقیں — خدا کی طرف سے یہ نازل ہوئیں

نصیحت تو بس مانتے ہیں وہی — جنھیں عقل کی روشنی مل گئی

خدایا ہماری بھی ہے التجا — نہ بعدِ یقیں شک میں کر مُبتلا

نہ مایوس کر ہم کو اے بے نیاز — ہمیں اپنی رحمت سے کر سرفراز

ہر اک پر ہے بے شک عنایت تری — فزوں تر ہے سب سے سخاوت تری

رَبَّنَآ اِنَّكَ
اے رب ہمارے تحقیق تو

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
اکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۹
بیچ اسکے تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کو ۹

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ
تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
ان سے مال انکے اور نہ اولاد انکی اللہ

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۱۰
سے کچھ اور یہ لوگ وہی ہیں ایندھن آگ کے ۱۰

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ
جیسی عادت لوگوں فرعون کی

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے جھٹلایا انہوں

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
نے نشانیوں ہماری کو پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۱
گناہوں انکے کے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۱۱

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ
شتاب مغلوب ہوگے تم اور اکٹھے کیے جاؤ گے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۱۲
طرف دوزخ کے اور برا ہے بچھونا ۱۲

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ
تحقیق ہے واسطے تمہارے نشان بیچ دو جماعت

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ
کے آپس میں ملا دمیں ایک جماعت لڑتی

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ
ہے بیچ راہ اللہ کے اور دوسری کافر تھی دیکھتے تھے

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وہ کافر مسلمانوں کو دو برابر اپنے دیکھنا آنکھ کا اور
اللہ قوت دیتا ہے ساتھ مدد اپنی کے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۱۳
جس کو چاہے تحقیق بیچ اسکے البتہ نصیحت
ہے واسطے آنکھ والوں کے ۱۳

زُيِّنَ لِلنَّاسِ
زینت دی گئی واسطے لوگوں کے

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
محبت خواہشوں کی عورتوں سے اور

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
بیٹوں سے اور خزانے
اکٹھے کیے ہوئے سونے سے اور چاندی سے

خدایا ہمیں اس میں کچھ شک نہیں — فنا ہوں گے یہ آسمان و زمیں
پھر اک روز ایسا بھی ہوگا عیاں — کہ سب مجتمع ہوں گے اہلِ جہاں
جو کرتا ہے وعدہ خدائے قدیر — وہ ہوتی ہے پتھر کی گویا لکیر
کٹا کفر میں جن کا دورِ حیات — ملے گی نہ اُن کو سزا سے نجات
انھیں فردِ اعمال تڑپائے گی — نہ واں مال و اولاد کام آئے گی
لگا ہے انھیں شرک و بدعت کا روگ — جہنم کا ایندھن بنیں گے یہ لوگ
مشابہ ہیں یہ قومِ فرعون سے — خدا پر جو ایمان لاتے نہ تھے
بہت اُن سے پہلے بھی تھے بد نہاد — نہ آیات پر جن کا تھا اعتقاد
تباہی میں لائے معاصی انھیں — ملی پھر نہ غم سے خلاصی انھیں
خبردار اے اہلِ دارالخراب — خدا ہے یقیناً شدید العقاب
جو ہیں کفر کی راہ پر گامزن — بتا دو انھیں اے رسولِ زمن
بہت جلد مغلوب ہو جاؤ گے — جہنم میں پھر تم جگہ پاؤ گے
اِدھر آہ و زاری اُدھر پیچ و تاب — جہنم بھی ہے کیا مقامِ خراب
لڑے جب گروہ سعید و شقی — نشانی تھی اِس میں بھی اللہ کی
گروہ ایک تھا اہلِ اسلام کا — مگر لشکرِ کفر تھا دوسرا
مسلماں کو صاف آرہا تھا نظر — کہ ہیں دو گنے کافرِ اہلِ شر
مگر جس پہ ہو فضلِ ربِّ علا — کرے اُس کو اپنی حمایت عطا
بالآخر مسلماں ہی غالب رہے — یہ عبرت ہے اہلِ نظر کے لیے
سجے چشمِ بشر میں یہ دنیا حسیں — اُسے ہے یہ وجہِ سکوں بالیقیں
یہ بیوی یہ باغ و بہارِ حیات — یہ بیٹے یہ نقش و نگارِ حیات
یہ سونے کے انبار چاندی کے ڈھیر — کبھی جن سے انساں کا دل ہو نہ سیر

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ
اور گھوڑے نشان کئے ہوئے اور چارپائے

وَالْحَرْثِ ؕ
اور کھیتی سے

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
یہ فائدہ ہے زندگانی دنیا کا

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾
اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھی جگہ پھر جانے کی

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
کہہ کیا خبر دوں میں تمکو ساتھ بہتر کے اس سے

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا
واسطے ان لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
نزدیک رب انکے کے بہشتیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
اور بیبیاں ہیں پاک کی ہوئیں

وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اور رضامندی اللہ کی طرف سے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ
اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ۱۵

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا
وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ
بس بخش واسطے گناہ ہمارے
اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے ۱۶

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ
وہ جو صبر کرنے والے ہیں اور سچے

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ
اور فرمانبرداری کرنے والے اور خرچ کرنے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
والے اور بخشش مانگنے والے

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾
بیچ پچھلی رات کے ۱۷

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
گواہی دی اللہ تعالیٰ نے یہ کہ نہیں کوئی معبود

وَالْمَلٰٓئِكَةُ
مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں

وَاُولُوا الْعِلْمِ
نے اور صاحب علموں نے

قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے نہیں
کوئی معبود مگر وہ

یہ گھوڑے نشانات رکھتے ہوئے — مویشی یہ صحرا میں چرتے ہوئے
یہ کھیتوں میں فصلیں مچلتی ہوئی — یہ مٹی سے دولت اُبلتی ہوئی
یہ سب دارِ فانی کے ہیں فائدے — اِنھیں تم یہیں چھوڑ کر جاؤ گے
مگر ہے خدا کا جو اَجر و ثواب — نہیں اُس کی آسائشوں کا جواب
کہو اِس سے بہتر بتاؤں تمھیں — خبر رحمتوں کی سُناؤں تمھیں
لیا جس نے پرہیزگاری سے کام — بُرائی سے بچتا رہا صبح و شام
بہشتِ بَریں اُس کو ہو گی عطا — مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بجا
ہمیشہ اِنھی میں رہے گا مکیں — یہ دولت کوئی چھین سکتا نہیں
ملیں گی اُسے وہ شریکِ حیات — جو رہتی ہیں بے حد صفائی کے ساتھ
اِسی پر کرم کی نہیں اِنتہا — کرے گا وہ حاصل رضائے خدا
خدا نیک بندوں سے ہے باخبر — ہر اک فرد ہے اُس کے پیشِ نظر
خدا سے دعا اُن کی ہر آن ہے — تری ذات پر ہم کو ایمان ہے
ہمارے گناہوں کو تو بخش دے — بچا ہم کو دوزخ کی تکلیف سے
یہی لوگ ہیں جبر کی راہ پر — صداقت کو رکھتے ہیں پیشِ نظر
ہمیشہ اطاعت سے ہے ان کو کام — غریبوں پہ ہیں مہرباں صبح و شام
جب آنکھ ان کی کھلتی ہے پچھلے پہر — دعا مانگتے ہیں یہ باچشمِ تر ۱۲
گنہگار بندے ہیں یا رب ترے — ہماری خطاؤں کو تو بخش دے
گواہ اِس حقیقت کا خود ہے خدا — نہیں کوئی معبود اُس کے سوا
ملائک بھی رکھتے ہیں پورا یقیں — سوا اُس کے معبود کوئی نہیں
بشر بھی جو ہیں علم سے بہرہ ور — شہادت یہ دیتے ہیں شام و سحر
عدالت پہ قائم ہے وہ بالیقیں — کوئی اور اللہ ہرگز نہیں

۱۳۹۱

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۸ — غالب ہے حکمت والا ۱۸

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ — تحقیق دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ — اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے کہ دیئے گئے

إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ — کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم

بَغْيًا بَيْنَهُمْ — سرکشی سے درمیان اپنے

وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۱۹ — اور جو کوئی کفر کرے

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ — ساتھ نشانیوں اللہ کے پس تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب ۱۹ پس

أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ — اگر جھگڑیں تجھ سے پس کہہ مطیع کیا میں نے منہ اپنا

وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ — واسطے اللہ کے اور جس نے پیروی کی میری اور کہہ واسطے ان

وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ — لوگوں کے کہ دیئے گئے کتاب اور ان پڑھوں کو

فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوا — کیا تم نے بھی مطیع کیا پس اگر مطیع کریں پس تحقیق راہ

وَإِن تَوَلَّوْا — پاویں اور اگر پھر جاویں

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ — پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ہے

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۲۰ — اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ۲۰

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ — تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ نشانیوں اللہ

وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ — کے اور مار ڈالتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور مار ڈالتے

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ — ہیں ان لوگوں کو جو حکم کرتے ہیں ساتھ انصاف کے

فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۱ — لوگوں میں سے پس خبر دے ان کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے ۲۱

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ — یہ لوگ وہ ہیں کہ نابود ہوئے عمل ان کے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ — بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۲۲ — اور نہیں واسطے ان کے کوئی مدد دینے والا ۲۲

(حاشیہ:) اللہ کے نزدیک اسلام دین برحق ہے

ہر اک شے پہ غالب ہے ذاتِ خدا — نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
کرو پیروی دل سے اسلام کی — ہے پیشِ خدا دینِ برحق یہی
جو کہتے ہیں اپنے کو اہلِ کتاب — یہ ہے اُن کے ایماں کا حالِ خراب
کہ جب مل چکا اُن کو علمِ ہُدیٰ — ہوئے اختلافات اُن میں بپا
سبب اس کا تھا باہمی سرکشی — نہ تھی اُن کو ایماں کی اُلفت کوئی
جو منکر ہیں آیات کے بدنصیب — حساب اُن سے لے گا خدا عنقریب
اگر بحث کرتے ہیں اہلِ کتاب — انھیں اے نبی اس طرح دو جواب
میں ہوں سر بہ سجدہ خدا کے حضور — مسلماں بھی رکھتے ہیں ایماں کا نور
یہود و نصاریٰ سے پوچھو ذرا — شرف کیا انھیں بھی یہ حاصل ہوا
کرو جاہلوں سے یہی تم سوال — عیاں تاکہ ہو اُن کے مذہب کا حال
خدا پر وہ ایماں اگر لا چکے — تو بے شک رہِ راست پر آ گئے
نہ لائیں وہ ایماں خدا پر اگر — کرو اُن کے افعال سے درگزر
تمھارا نہیں کام اس کے سوا — کہ پہنچا دو اُن کو پیامِ خدا
جو اعمال کرتے ہیں اہلِ جہاں — خبردار ہے اُن سے ربِّ زماں
یقیناً جسے حق سے انکار ہے — خدا کی نشانی سے بیزار ہے
رسولوں پہ کرتا ہے ظلم و جفا — بہاتا ہے اُن کا لہو بے خطا
بُلاتا ہے جو اُس کو انصاف پر — وہ کرتا ہے تن سے جدا اُس کا سر
رُلائے گی اُس کی شقاوت اُسے — جہنم کی دے دو بشارت اُسے
یہی ہیں وہ بدبخت و باطن خراب — اکارت ہوئے جن کے کارِ ثواب
نہ دنیا میں راحت نہ عقبیٰ بخیر — لکھی ہے مقدر میں دوزخ کی سیر
کیے اس قدر جس نے اعمالِ بد — کسی سے ملے گی نہ اُس کو مدد

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں ایک

يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ حصہ کتاب سے بلائے جاتے ہیں طرف کتاب اللہ کے تو کہ
حکم کرے درمیان ان کے پھر پھر جاتا ہے

ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ۲۳ ایک فرقہ انہیں سے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں ۲۳

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا یہ اس واسطے ہے کہ کہا انھوں نے ہرگز نہ لگے گی ہم کو آگ مگر دن

لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ص گنے ہوئے اور فریب دیا ہے انکو بیچ دین

وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۴ ان کے کے ان باتوں نے کہ تھے باندھتے ۲۴

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ قف پس کیونکر ہو گا جب اکٹھا کریں گے ہم

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ان کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اسکے اور پورا دیا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۲۵ جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہ ظلم کیے جاویں گے ۲۵

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ کہہ یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جسکو چاہے اور چھین

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ ز لیتا ہے ملک جس سے چاہے

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ط اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط ہے جس کو چاہے بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۶ تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۶

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ بیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ اور بیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ اور نکالتا ہے زندے کو مردے سے

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے

وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۷ اور رزق دیتا ہے جسکو چاہے بے شمار ۲۷

لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ج نہ پکڑیں مسلمان

وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے اور
جو کوئی کرے یہ پس نہیں اللہ سے بیچ کسی چیز کے

قدرت خدا کے کرشمے

کبھی تم نے اُن کا کیا احتساب
ملا تھا جنھیں حرفِ جز و کتاب

انھیں جب یہ ہوتا ہے حکمِ خدا
کتابِ خدا سے کرو فیصلہ ۱۲

تو منہ پھیر لیتے ہیں کچھ آدمی
ہدایت سے کرتے ہیں وہ بے رُخی

یہ باطل پرستی ہے اِس واسطے
سُنا ہے انھیں سب نے کہتے ہوئے

کہ ہم اپنی عقبیٰ سے ہیں مطمئن
جہنّم میں رہنا ہے دو چار دن

مُصِر اُن کے حق میں ہے یہ اِفترا
اِسی نے انھیں دیں میں دھوکا دیا

مگر ان کا اُس روز کیا ہوگا حال
نہیں جس کے آنے میں کچھ اِحتمال

انھیں واں اکٹھا کیا جائے گا
صلہ ہر عمل کا دیا جائے گا

کسی کو جہنّم کسی کو جناں
کسی کی نہ واں ہوں گی حق تلفیاں

کہو اے نبی تم بوقتِ دعا
تو ہی مالک الملک ہے اے خدا

جسے چاہے سلطان بنائے اُسے
جسے چاہے نیچے گرائے اُسے

تو ہی سب کو کرتا ہے عزت عطا
چکھاتا ہے ذِلّت کا تو ہی مزا

ترے ہاتھ میں ہے بھلائی تمام
بُرائی سے تجھ کو نہیں کوئی کام

ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت تجھے
ہیں دونوں جہاں تیرے آگے جھکے

کبھی رات کو دن میں داخل کیا
تو دن ہر طرف سے سمٹنے لگا

کبھی دن کو داخل کیا رات میں
ہوا دن بڑا بات کی بات میں

کبھی فن ہوا تیرا یوں آشکار
کہ بیجاں سے پیدا کیا جاندار

کبھی یوں عیاں تیری قدرت ہوئی
کہ زندہ سے مردہ کی خلقت ہوئی

یقیناً جسے چاہتا ہے خدا
اُسے رزق دیتا ہے بے انتہا

مسلماں سے تم کرکے پہلو تہی
بناؤ نہ کافر کو اپنا ولی

عمل اِس کے برعکس جس نے کیا
خدا اُس سے رکھتا نہیں واسطہ

۱۲۳۳

إِلَّآ أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ — مگر یہ کہ بچو تم ان سے بچنے کر

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ — اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۲۸ — اور طرف اللہ کے ہے پھر جانا ۲۸

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ — کہہ اگر چھپاؤ تم جو کچھ بیچ سینوں تمہارے کے ہے

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ — یا ظاہر کرو اس کو جانتا ہے اس کو اللہ

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ — اور جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۹ — اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۹

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا — جس دن کہ پاوے گا ہر جی

وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ — جو کچھ کیا ہے بھلائی سے حاضر کیا ہوا اور جو کچھ کیا ہے برائی

تَوَدُّ لَوْ اَنَّ — سے چاہے گا یہ کہ

بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ۗ — درمیان اس شخص کے اور درمیان اس برائی کے ہو مسافت دور اور ڈراتا ہے

ع وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۳۰ — اللہ تم کو ذات اپنی سے اور اللہ شفقت کرنے والا ہے ساتھ بندوں کے

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ — کہہ اگر ہو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ — چاہے تم کو اللہ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳۱ — اور بخشے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۳۱

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ — کہہ فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۳۲ — پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا کافروں کو ۳۲

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا — تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا آدم کو اور نوح کو

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ — اور کنبے ابراہیم کو اور کنبے عمران کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۳۳ — اوپر عالموں کے ۳۳

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ — اولاد تھے بعضے ان کے بعضوں سے

اگر ہو یہی مصلحت سے قریں — تو پھر اِس میں کوئی قباحت نہیں
مگر پھر بھی تم کو ہے لازم یہی — خدا ہی سے ڈرتے رہو ہر گھڑی
اُسی کی حمایت ہے وجہِ شرف — پلٹنا ہے آخر اُسی کی طرف
کرو ان سے تم اے پیمبر بیاں — کہ جو کچھ ہے ان کے دلوں میں نہاں
چھپاؤ اُسے یا چھپاؤ نہیں — خدا جانتا ہے اُسے بالیقیں
نہیں علم کی اُس کے کچھ انتہا — وہ ہے واقفِ رازِ ارض و سما
کوئی اُس کی قدرت سے باہر نہیں — ہر اک چیز ہے اُس کے زیرِ نگیں
قیامت کے دن سب کے نیکی کے کام — خدا لا کے حاضر کرے گا تمام
بُرائی جو کرتا ہے شام و پگاہ — خدا وہ بھی لائے گا پیشِ نگاہ
کریں گے یہی آرزو بدصفات — کسی طرح اے کاش ہوتی یہ بات
کہ اِس دن سے ہم دور ہوتے کہیں — نہ ملتا ہمیں مسکنِ آتشیں
ڈرو بس خدا ہی سے شام و سحر — وہ بندوں پہ ہے مہرباں کس قدر
کہو۔ گر محبت ہے اللہ کی ۱۲ — کرو صدق دل سے مری پیروی
خدا تا کہ تم سے بھی الفت کرے — رہِ دیں کی تم کو ہدایت کرے
گناہوں کو بخشے خدائے کریم — کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم
کہو بت پرستوں سے بھی اے نبی — خدا و نبی کی کرو پیروی
اگر منہ خدا سے وہ پھیرے رہے — نہیں کافروں سے محبت اُسے
زہے آدم و نوحِ عالی مقام — ہوئی اُن کے اوپر فضیلت تمام
زہے آلِ عمران و آلِ خلیل ۱۲ — نہیں اُن کا کوئی نظیر و عدیل
بڑی اُن کو خالق سے عزت ملی — کہ دونوں جہاں پر فضیلت ملی
خدا نسل اُن کی بڑھاتا رہا — رواں ایک کا اِک سے تھا سلسلہ

۱۲۵۲

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۚ ۳۴ — اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۳۴

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ — جس وقت کہا جورو عمران کی نے اے

مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا — پروردگار میرے تحقیق میں نے نذر کیا واسطے تیرے جو کچھ بیچ پیٹ میرے

فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳۵ — کے ہے آزاد کیا ہوا پس قبول کر مجھ

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ — سے تحقیق تو ہے سننے والا جاننے والا ۳۵ پس جب جنا اس کو

رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰی ؕ — کہا اے رب میرے تحقیق میں نے جنا اسکو لڑکی

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ — اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ جنا اور

وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ — نہیں مرد مانند عورت کے

وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ — اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور تحقیق میں نے پناہ دی اسکو ساتھ

وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۳۶ — تیرے اور اولاد اس کی کو شیطان راندے ہوئے سے ۳۶

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ — پس قبول کیا اس کو رب اس کے نے ساتھ قبول اچھے

وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ — کے اور اوگایا اسکو اوگانا اچھا اور سونپ

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ — دیا وہ زکریا کو جب جاتا

قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ — اوپر اس کے زکریا محراب میں پاتا نزدیک اس کے رزق

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ — کہا اے مریم کہاں سے آیا واسطے تیرے یہ کہتی وہ نزدیک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۳۷ — کے سے تحقیق اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے شمار ۳۷

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ — اس جگہ پکارا زکریا نے پروردگار اپنے کو کہا اے پروردگار

قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ — میرے دے ڈال واسطے میرے نزدیک

اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۳۸ — اپنے سے اولاد پاکیزہ تحقیق تو سننے والا ہے دعا کا ۳۸

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ — پس پکارا اس کو

اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی — فرشتوں نے اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا بیچ محراب کے تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ یحیی کے

حضرت مریم کی پیدائش کا ذکر

حضرت یحیی کی پیدائش کا ذکر

خدا سب کی باتوں سے ہے باخبر / کہ رکھتا ہے وہ علم ہر خشک و تر
یہ عمراں کی زوجہ نے مانگی دُعا / مرے بطن میں ہے جو بیٹا مرا
اُسے نذر کرتی ہوں تیرے حضور / علائق سے دنیا کے رکھوں گی دور
قبول اِس کو کر اے خدائے کریم / کہ ہے ذات تیری سمیع و علیم
مگر جب ہوئی اُن کو بیٹی عطا / تو درگاہِ خالق میں کی اِلتجا
میں کس منہ سے اِس کو تری نذر دوں / الٰہی یہ لڑکی ہے اب کیا کروں
خدا نے کیا تھا جو اُن کو عطا / اُسے تھا وہ اچھی طرح جانتا
خدا سے وہ پھر عرض کرنے لگیں / کہ گو مرد عورت برابر نہیں
پسند اِس کو کر اے خدائے انام / دیا ہے اِسے میں نے مریم کا نام
نہ ہو اِس پہ اور اِس کی اولاد پر / فریبِ شیاطیں کا کوئی اثر
خوشی سے کیا اُس کو حق نے قبول / ہُوا شادماں اُن کا قلبِ ملول
خدا نے یہ کی تربیت کی سبیل / کیا زکریّا کو اُن کا کفیل
پیمبر جب آتے تھے اُن کے قریب / تو پاتے تھے کھانے کی چیزیں عجیب
وہ مریم سے کہتے تھے اے نازنیں / یہ چیزیں کہاں سے میسّر ہوئیں
ادب سے یہ کرتی تھیں مریم بیاں / یہ ہے مجھ پہ احسانِ ربِ زماں
کرے چشمِ قدرت جسے انتخاب / میسّر ہو روزی اُسے بے حساب
سُنا فضلِ خالق کا جب ماجرا / یہ کی زکریّا نے حق سے دعا
الٰہی مجھے بھی وہ اولاد دے / بدی سے ہمیشہ جو بچتی رہے
تجھی سے لگائے ہوں میں آسرا / تو ہی سننے والا ہے فریاد کا
وہ محراب ہی میں تھے محوِ نماز / ہوئی رحمتِ خالقِ بے نیاز
فرشتوں نے اُن کو یہ آواز دی / مبارک ہو یحییٰ کی تم کو خوشی

۱۲۲۵

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا — ماننے والا ہے ایک بات کو اللہ سے اور سردار

وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ٣٩ — ہے اور بند رہے عورتوں سے اور نبی ہے صالحوں سے ٣٩

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ — کہا اے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے لڑکا

وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ — اور تحقیق پہنچا ہے مجھ کو بڑھاپا اور بی بی میری بانجھ

قَالَ — ہے کہا

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ٤٠ — اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ٤٠

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً — کہا اے پروردگار مقرر کر واسطے میرے نشانی

قَالَ — کہا

اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ — نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بول سکے لوگوں سے تین

اِلَّا رَمْزًا — دن مگر اشارت سے اور یاد کر رب اپنے کو بہت اور تسبیح کر شام

ع ١١ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ٤١ — اور صبح کو ٤١

١٢ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ — اور جس وقت کہا فرشتوں

وَطَهَّرَكِ — نے اے مریم تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا تجھ کو اور پاک کیا تجھ کو اور برگزیدہ

وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ٤٢ — کیا تجھ کو اوپر عورتوں عالموں کے ٤٢

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ — اے مریم فرمانبرداری کر واسطے پروردگار اپنے کے

وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ٤٣ — اور سجدہ کیا کر اور رکوع کیا کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے ٤٣

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ — یہ خبریں غیب کی سے ہے وحی کرتے ہیں

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ — ہم اسکو طرف تیرے اور نہ تھا تو پاس ان کے جس وقت ڈالتے تھے

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ — قلموں اپنے کو کون ان میں سے

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ٤٤ — پالے مریم کو اور نہ تھا تو پاس ان کے جب جھگڑتے تھے ٤٤

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ — جس وقت کہا فرشتوں نے

اے مریم تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ

وہ عیسیٰ ابنِ مریم کا ہو گا گواہ — بنائے گا سردار اُس کو اِلٰہ
نہ رکھے گا عورت سے رغبت ذرا — رسولوں میں ہو گا بڑا باصفا
نبی نے کیا عرض اب اِس طرح — پسر مجھ کو بخشے گا تو کس طرح
بڑھاپے نے مجھ کو کیا ہے نڈھال — ہے زوجہ مری بانجھ یا ذوالجلال
سُنی جب فرشتوں نے یہ گفتگو — کہا زکریا سے اے نیک خُو
نہیں اُس کی قدرت میں جائے کلام — وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کام
خدا سے دعا اب پیمبر نے کی — نشانی دکھا اِس کی یا رب کوئی
سنی جب فرشتوں نے یہ التجا — پیمبر سے بولے بحکم خدا
سنو ہے یہ ارشادِ ربِ انام — نہ اب تین دن کر سکو گے کلام
کسی سے اگر بات کرنا پڑے — اشاروں اشاروں میں کہنا اُسے
جھکاؤ بکثرت عبادت میں سر — کرو اُس کی تسبیح شام و سحر
فرشتوں نے مریم سے آ کر کہا — خدا نے تمھیں برگزیدہ کیا
بُرائی سے رکھا تمھیں دور دور — چمکتا ہے چہرے سے عصمت کا نور
دو عالم میں ہیں جس قدر عورتیں — کیا منتخب اُس نے سب میں تمھیں
رہو بس اُسی کی اطاعت گزار — خدا ہی کو سجدے کرو بار بار
نمازیں پڑھو با خُضوع و خُشوع — جُھکو تم بھی ہمراہِ اہلِ رکوع
یہ ہے اے نبی غیب کی داستاں — خدا جس کو کرتا ہے تم سے بیاں
تمھیں تھی نہ اِس کی خبر بالیقیں — کہ موجود تھے تم نہ اُن کے قریں
قلم جو گراتے تھے اِس واسطے — کہ مریم کی اُن کو کفالت ملے
نہ موجود تھے اُن میں تم اے رسول — جو کرتے تھے آپس میں بحثیں فضول
فرشتوں نے مریم سے آ کر کہا — بشارت یہ دیتا ہے تم کو خدا

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ — ساتھ ایک بات کے اپنی طرف سے

اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ — نام اس کا ہے مسیح عیسیٰ بیٹا مریم کا

وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ — آبرو والا بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝٤٥ — اور نزدیک کئے گیوں سے ۴۵

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ — اور باتیں کرے گا لوگوں سے بیچ جھولے کے

وَكَهْلًا — اور ادھیڑ

وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝٤٦ — اور صالحوں سے ہے ۴۶

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ — کہا اے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے بچہ

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ — اور نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو کسی مرد نے

قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ — کہا اسی طرح اللہ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ — پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے جب مقرر کرتا ہے کچھ کام کو پس سوائے

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝٤٧ — اسکے نہیں کہ کہتا ہے اسکو ہو پس ہو جاتا ہے ۴۷

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ — اور سکھاوے گا اسکو لکھنا اور حکمت

وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۝٤٨ — اور توریت اور انجیل ۴۸

وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ — اور کرے گا اس کو پیغمبر طرف بنی اسرائیل کے

أَنِّي — ہے کہ

قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ — تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس ساتھ ایک نشان کے

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ — پروردگار تمہارے سے یہ کہ بناتا ہوں

فَأَنفُخُ فِيهِ — میں واسطے تمہارے مٹی سے مانند صورت جانور کے پس پھونکتا ہوں

فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ — میں بیچ اس کے پس ہو جاتا ہے جانور ساتھ

وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ — حکم اللہ تعالیٰ کے اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو اور کوڑھی کو

کرے گا وہ تم کو عطا اِک پسر — جو کلمہ ہے اللہ کا سر بسر
پکاریں گے عیسیٰ ابنَ مریم اُسے — خداوندِ عالم مُبارک کرے
رہے گا وہ دنیا میں ذی احترام — ملے گا قیامت میں اعلیٰ مَقام
مُقرّب جو ہیں بندگانِ خدا — ملے گا انھیں میں اُسے داخلہ
بڑا ہو گا جھولے میں جب نیک خو — کرے گا بڑی شان سے گفتگو
بڑا ہو گا جس دم وہ ذی احترام — سنائے گا لوگوں کو حق کا پیام
غرَض اس کی کیا کیا ہو خوبی بیاں — وہ ہو گا بڑا ہی سعادت نشاں
کیا عرض مریم نے اب اس طرح — پسر مجھ کو بخشے گا تو کس طرح
ہمیشہ میں رہتی ہوں عُزلت نشیں — بشر نے تو مجھ کو چھُوا تک نہیں
فرشتے پکارے بہ حکمِ خدا — ہُوا ہے یونہیں حکمِ ربِّ عُلا
ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت اُسے — جسے چاہے جس طرح پیدا کرے
جہاں کوئی شے اُس کو مَقصود ہو — اِدھر کُن کہے اور وہ موجود ہو
خدا اس کو بخشے گا علمِ کتاب — کرے گا وہ حِکمت سے بھی فیضیاب
اُسے علمِ توریت ہو گا عطا — ملے گا اُسے دَرس اِنجیل کا
عطا ہو گا جب اُس کو رَختِ وجود — کرے گا وہ اصلاحِ قومِ یہود
غرض جب ہوئے زیبِ دنیا مسیح — تو ثابت ہوئیں ساری باتیں صحیح
کیا قوم سے اپنی آ کر خطاب — میں آیاتِ خالق سے ہوں فیضیاب
بناؤں گا مٹی سے طائر کا بُت — نشانی یہ ہے میرے حق میں بہت
کروں گا کچھ الفاظ پھر اُس پہ دَم — وہ مورت لگانے لگی پر دم بَدم
فضاؤں میں ہستی کی لہرائے گی — بحکمِ خدا پھر وہ اُڑ جائے گی
پھروں گا میں اندھوں کی آنکھوں میں نور — کروں گا مرَض کوڑھیوں کا بھی دور

وَأُحْيِ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ اور جلاتا ہوں مردے کو ساتھ حکم اللہ کے

وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کھاتے ہو

وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ تم اور جو کچھ ذخیرہ کرتے ہو تم بیچ گھروں اپنوں کے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۴۹ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ۴۹

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ اور سچا کرنے والا ہوں جو کہ آگے میرے ہے

وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ توریت سے تو کہ حلال کروں میں واسطے تمہارے

وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ بعض وہ چیز کہ حرام کی گئی ہے اوپر تمہارے اور لایا ہوں میں پاس تمہارے نشانی رب تمہارے سے پس ڈرو اللہ سے

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۵۰ اور کہا مانو میرا ۵۰

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ تحقیق اللہ پروردگار ہے میرا اور پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۵۱ پس عبادت کرو اسکی یہ ہے راہ سیدھی ۵۱

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ پس جب دیکھا عیسیٰ نے ان سے کفر

قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ کہا کون ہیں مدد دینے والے مجھ کو طرف اللہ کے

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ کہا حواریوں نے کہ ہم ہیں مدد دینے والے اللہ

آمَنَّا بِاللَّهِ کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے

وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۵۲ اور تو گواہ رہ ساتھ اس کے کہ ہم مطیع ہیں ۵۲

رَبَّنَا اے پروردگار ہمارے

آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ ہم ایمان لائے ساتھ اس چیز کے اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۵۳ کی پس لکھ ہمکو ساتھ شاہدوں کے ۵۳

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۵۴ اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا ۵۴

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ جس وقت کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسیٰ تحقیق میں لینے والا ہوں تجھ کو

عیسیٰ کے حواری بھی مسلمان تھے

جِلاؤں گا مُردے بہ حکمِ خدا
یہ دعوے ہیں میرے سراسر بجا

غذائیں جو تم ہو گئے کھائے ہوئے
بتا دوں گا بیٹھے بٹھائے ہوئے

مِرے دل پہ روشن ہے اُسکا بھی حال
گھروں میں اکٹھا جو کرتے ہو مال

اگر تم حقیقت میں مومن ہوئے
نشانی یہ ہو گی تمھارے لئے

مِلا ہے مجھے علم تورات کا
مُصَدِّق ہوں میں اُسکی آیات کا

ابھی تک ہیں بعض ایسی چیزیں حرام
کہ جائز کروں گا پئے خاص و عام

یقیں اپنا تم کو دِلاؤں گا میں
خدا کی نِشانی دکھاؤں گا میں

پس اپنے خدا ہی سے ڈرتے رہو
اطاعت مری دل سے کرتے رہو

وہی ہے دو عالم کا حاجت رَوا
وہی ہے ہمارا تمھارا خدا

اُسی کی عبادت کرو صبح و شام
رہِ راست ہے بس یہی لا کلام

جب احساس عیسیٰ کے دل کو ہوا
کہ یہ لوگ ہیں کفر میں مبتلا

کہا کون کرتا ہے میری مدد
کہ راضی ہو اُس سے خدائے صمد

یہ سنتے ہی بولے حواری تمام
ہیں ہم جاں سے خدمت کو حاضر غلام

نہ چھوڑیں گے جب تک کہ ہے دم میں دم
خدا پر بھی ایمان رکھتے ہیں ہم

اطاعت پہ رکھیں گے ہر دم نگاہ
قیامت میں رہیئے ہمارے گواہ

کہا پھر خدا سے کہ اے بے نیاز
ہمیں اپنی رحمت سے کر سرفراز

نبی پر جو احکام نازل ہوئے
دل و جاں سے ہم انکے قائل ہوئے

ہمیشہ اطاعت سے ہے ہم کو کام
گواہوں میں لکھئے ہمارا بھی نام

یہودی تھے مصروفِ مکر و دغا
مگر کاٹ کرتا تھا اُن کی خدا

خدا سے بھلا مکر کس کا چلے
کہ ہے ہر طرح کی لیاقت اُسے

ہوا پھر یہ ارشادِ ربِّ علا
بُلاتا ہے دنیا سے تم کو خدا

وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو طرف اپنی اور
وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ پاک کرنے والا ہوں تجھ کو لوگوں سے کہ کافر ہوئے اور کرنے والا ہوں
فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ان لوگوں کو کہ پیروی کریں گے تیری اوپر ان لوگوں کے
ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ کہ کافر ہوئے قیامت کے دن تک پھر طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پھر حکم کروں گا
فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۵۵ درمیان تمہارے بیچ اس چیز کے کہ تم بیچ اس کے اختلاف کرتے ۵۵
فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا پس جو لوگ کہ کافر ہوئے پس عذاب کروں گا انکو عذاب سخت بیچ دنیا
فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ کے اور آخرت کے
وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۵۶ اور نہیں واسطے انکے مددگار ۵۶
وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے
فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ پس پورا دے گا انکو ثواب ان کا
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۵۷ اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو ۵۷
ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ یہ پڑھتے ہیں ہم اسکو اوپر تیرے آیتوں سے
وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۵۸ اور نصیحت حکمت والی سے ۵۸
إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ تحقیق مثال عیسیٰ کی نزدیک اللہ کے مانند مثال آدم کے
خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۵۹ ہے پیدا کیا اس کو مٹی سے پھر کہا اس کو ہو پس ہو گیا ۵۹
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۶۰ حق پروردگار تیرے سے ہے پس مت ہو شک لانے والوں سے ۶۰
فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ پس جو کوئی جھگڑے تجھ
فَقُلْ تَعَالَوْا سے پیچھے اس کے کہ آیا تیرے پاس علم پس کہہ آؤ بلادیں
نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ ہم بیٹوں اپنوں کو اور بیٹوں تمہارے کو
وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ اور بی بیاں اپنی کو اور بی بیاں تماری
وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ وقف کو اور جانوں اپنی کو اور جانوں تماری کو

اللہ نے عیسیٰ کو دنیا سے زندہ اٹھا لیا

بلاؤ علماء کا دار ہم

اُٹھاتا ہے اپنی طرف اِس لئے   کہ کُفّار سے پاک تم کو کرے
تمھاری جو کرتا رہا پیروی   نہ سَرزَد ہوا شِرک اُس سے کبھی
رہے گا وہ کافر پہ غالب سدا   قیامت تک اُس پر ہے فضلِ خدا
پھر آؤ گے تم سب خدا کے حضور   فنا کا دو عالم میں ہو گا ظہور
ہوئیں تم سے بحثیں جو یاں بے محل   کرے گا خدا اُن کو محشر میں حل
کٹا کفر میں جس کا دورِ حیات   نہ مانی خدا کے رسولوں کی بات
رہے گا وہ دنیا میں اندوہ گیں   قیامت میں ہو گا جہنّم نشیں
سزائیں ملیں گی کڑی سے کڑی   مددگار ہو گا نہ اُس کا کوئی
جو ہیں راہِ ایماں پہ محوِ خرام   بشرطیکہ کرتے ہوں نیکی کے کام
وہی اہلِ دنیا میں ہیں کامیاب   ملے گا اُنھیں پورا پورا ثواب
جو بدبخت ہیں کافر و مشرکین   خدا دوستی اُن سے رکھتا نہیں
سنو اے محمّد رسولِ ہدا   سُناتا ہے تم کو یہ قرآں خدا
بشر اس سے پائے گا فہم و شعور   بھرا اس میں ہے عقل و حکمت کا نور
مُشابہ ہے عیسیٰ و آدم کا حال   نمونہ ہیں قدرت کا وہ بے مثال
لبِ حق سے جب کُن کی آئی صدا   تو آدم تھے مٹّی کا پُتلا نہ تھا
خدا نے بیاں کر دیا ٹھیک ٹھیک   نہ شک کرنے والوں میں ہونا شریک
تمھیں مل چکا علم و حکمت کا نور   اگر بحث اب بھی کریں بے شعور
نقیبوں سے اُن کے کہو برمَلا   کہ میداں میں آ کر کرو فیصلہ
میں آتا ہوں بیٹوں کو لے کر اِدھر   تم اپنے پسر لے کے نکلو اُدھر
مرے ساتھ آتی ہیں کچھ عورتیں   تمھاری جو حامی ہیں وہ بھی بڑھیں
میں لاتا ہوں کچھ اپنی جانوں کو ساتھ   بڑھو تم بھی لے کر جوانوں کو ساتھ

۱۵۵۹

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ پھر التجا کریں پس کریں ہم لعنت اللہ تعالیٰ کی اوپر جھوٹوں کے ٦١

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ تحقیق یہ البتہ وہ ہے بیان سچا اور نہیں کوئی

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ معبود مگر اللہ اور تحقیق اللہ البتہ وہی ہے غالب حکمت والا ٦٢

فَاِنْ تَوَلَّوْا پس اگر پھر جاویں

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع پس تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ مفسدوں کے ٦٣

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ کہہ اے اہل کتاب

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ آؤ طرف ایک بات کے کہ برابر ہے درمیان

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ ہمارے اور درمیان تمہارے یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا کو اور نہ شریک لاویں ساتھ اسکے

وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ کچھ۔ اور نہ پکڑے بعض

فَاِنْ تَوَلَّوْا ہمارا بعض کو پروردگار سوائے اللہ کے پس اگر پھر جاویں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ پس کہو گواہ رہو تم ساتھ اس کے کہ ہم فرمانبردار ہیں ٦٤

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ اے اہل کتاب کے

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ کیوں جھگڑتے ہو تم بیچ ابراہیم کے

وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اور نہ اتاری گئی

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ توریت اور انجیل مگر پیچھے اس کے کیا پس نہیں سمجھتے ٦٥

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑے تم

فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ بیچ اس چیز کے کہ تھا واسطے تمہارے ساتھ اسکے علم

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ پس کیوں جھگڑتے ہو بیچ اس کے کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھ اس کے علم

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ٦٦

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ نہ تھا ابراہیم

یہود و نصاریٰ کی فہمائش

دعائیں کریں پھر یہ مل کر سبھی کہ جھوٹوں پہ لعنت ہو اللہ کی
بیاں تم سے کرتا ہے برحق خدا نہیں کوئی معبود اُس کے سوا
ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم
نصاریٰ اگر منہ کو پھیرے رہیں خدا کا وہ بیٹا بناتے رہیں
سمجھ لو کہ بے شک یہ ہیں فتنہ گر خدا اُن کی حالت سے ہے باخبر
کرو اے نبی ان سے اب یوں خطاب کہ دیکھو اگر تم ہو اہلِ کتاب
تو اِس بات کو تم کرو دل نشیں ہمارا تمھارا ہے جس پر یقیں
کہ معبودِ برحق ہے ربِّ علا کسی کو نہ پوجو خدا کے سوا
کسی شے کو سمجھو نہ اُس کا شریک ہے ذات خدا وَحْدَہٗ لاشریک
نہ بندوں کو سمجھے کوئی اپنا رب خدا کی عبادت کریں سب کے سب
اگر ہوں نہ راضی وہ اِس بات پر جھکائیں نہ پیشِ خدا اپنا سر
تو کہہ دو کہ تم اِس کے رہنا گواہ جھکاتے ہیں ہم سر کو پیشِ الٰہ
یہود و نصاریٰ میں تکرار ہے اِسی امر پر اُن کو اِصرار ہے
کہ تھے اُن کے دیں پر خلیلِ خدا فریبِ تعصّب تو دیکھو ذرا
تھی اُن سے جب محفلِ ہستِ بُود نہ توریت و انجیل کا تھا وجود
یہ باتیں جہالت کی ہیں بالیقیں تو کیا وہ ذرا عقل رکھتے نہیں
ارے یہ وہی تو ہیں گم کردہ راہ کہ جس میں یہ رکھتے تھے کچھ دستگاہ
الجھتے رہے اُس میں باہم دگر ہمیشہ شرارت تھی پیشِ نظر
عبث اُس میں کرتے ہیں یہ قیل و قال سِرے سے نہیں جانتے جس کا حال
خبردار ہے خالقِ عالمیں حقیقت سے یہ لوگ واقف نہیں
انھیں کیا سمجھ ہے انھیں کیا پتا سنو تھا یہ دینِ خلیلِ خدا

يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا — یہودی اور نہ نصرانی

وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۶۷ — اور لیکن تھا حنیف فرمانبردار اور نہ تھا شرک کرنے والوں میں ۶۷

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ — تحقیق نزدیک تر لوگوں کے ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیروی کرتے ہیں

وَهٰذَا النَّبِيُّ — اس کی اور یہ نبی

وَالَّذِينَ آمَنُوا ط وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۶۸ — اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اللہ دوست ہے ایمان داروں کا ۶۸

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ — دوست رکھتی ہے ایک جماعت اہل کتاب

لَوْ يُضِلُّونَكُمْ ط — سے کاش کہ گمراہ کردیں تم کو اور نہیں

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۶۹ — گمراہ کرتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے ۶۹

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ — اے اہل کتاب کے کیوں کفر کرتے ہو ساتھ نشانیوں اللہ

لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۷۰ — کے اور تم گواہ ہو ۷۰

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ — اے اہل کتاب کیوں ملاتے ہو سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور چھپاتے ہو حق

ع وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۷۱ — کو اور تم جانتے ہو ۷۱

۱۵

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ — اور کہا ایک جماعت نے اہل کتاب سے ایمان

آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ — لاؤ ساتھ اس چیز کے

وَاكْفُرُوا آخِرَهُ — کہ اتاری گئی ہے اوپر ان لوگوں کے کہ ایمان والے ہیں اول دن کے اور

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۷۲ — کافر ہو جاؤ آخر دن کے شاید کہ وہی پھر جاویں ۷۲

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ ط — اور مت مانو مگر واسطے اس شخص کے

قُلْ — کہ پیروی کرے دین تمہارے کی کہہ

إِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا — تحقیق ہدایت ہدایت اللہ کی ہے

أَنْ يُّؤْتٰٓى أَحَدٌ — یہ کہ دیا جاوے کوئی شخص

مِّثْلَ مَآ أُوتِيتُمْ — جیسا دیئے گئے ہو تم

دل وجاں سے وہ حق کے شیدائی تھے / یہودی تھے وہ اور نہ عیسائی تھے
اطاعت میں تھے محو شام و سحر / رہے دور وہ شرک سے عمر بھر
تھے لوگوں میں اُن سے قریب تر وہی / جو کرتے تھے اُن کی سدا پیروی
ہے یا اِس نبی کو یہ حاصل شرف / دل وجاں سے مائل ہے اُن کی طرف
مسلماں بھی سب اِس کے ہیں ہم نوا / محافظ ہے جن کا ہمیشہ خدا
جو کہتے ہیں اپنے کو اہلِ کتاب / انھیں میں کچھ ایسے ہیں باطن خراب
یہی کوششیں جن کی ہیں صبح و شام / پھریں دینِ حق سے مسلماں تمام
نہیں اُن کو اِتنا بھی علم و شعور / کہ خود ہوتے جاتے ہیں ایماں سے دور
کہو اُن سے تم اے رسولِ ہدا / کہ رکھتے ہو تم بھی کتابِ خدا
تو کیوں کفر کرتے ہو آیات سے / ہو حالانکہ دل میں انھیں مانتے
ملاتے ہو کیوں حق کو باطل کے ساتھ / عجب ناسمجھ ہو عجب بدصفات
چھپاتے ہو حق بات تم جان کے / ہو آگاہ گو اِس کے انجام سے
انھیں میں ہیں ایسے بھی کچھ کم نظر / جو کرتے ہیں باتیں یہ باہم دگر
مسلماں کو اِس طرح نادم کرو / کہ وقتِ سحر اُن کے حامی بنو
مگر پھر کہو وقتِ شب کے قریں / یہ قرآں تو کچھ ہم کو جچتا نہیں
پڑے گا بُرا اُن کے دل پر اثر / پلٹ آئیں شاید رہِ کفر پر
کرے اُن کا ہرگز نہ کوئی یقیں / مذاہب میں جو اپنے شامل نہیں
ہوا اپنے گمراہ ہیں سب کے سب / کہو اُن سے تم اے رسولِ عرب
تعصب سے تم کو کیا خود پسند / خدا کی ہدایت ہے سب سے بلند
بیاں یہ بھی کرتے ہیں وہ بار بار / کہ اِس کا بھی امکاں نہیں زینہار
کسی اور کو ایسا مذہب ملے / دیا ہے ہمیں جیسا اللہ نے

۱۶۰۱

أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ ۗ — یا یہ کہ جھگڑا کریں تم سے نزدیک رب تمہارے

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ۚ — کہہ تحقیق فضل بیچ ہاتھ اللہ کے ہے

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ — دیتا ہے جس کو چاہے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ — اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ۷۳

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۗ — خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسے چاہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ — اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ۷۴

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ — اور بعض اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر امانت

بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ ۚ — دے اسکو خزانہ ادا کر دے اسکو طرف تیری

وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ — اور بعضا ان میں سے وہ شخص ہے کہ اگر امانت

لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ — دے اسکو ایک دینار نہ ادا کرے اسکو

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا — طرف تیری مگر جب تک کہ رہے تو اوپر اس کے کھڑا

فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ — یہ اسواسطے کہ کہا انہوں نے نہیں اوپر ہمارے بیچ ان پڑھوں کے کچھ

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ — راہ اور کہتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ اور وہ جانتے ہیں ۷۵

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ — ہاں جو کوئی پورا کرے عہد اپنے کو اور پرہیزگار ہو

فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾ — پس تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۷۶

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا — تحقیق جو لوگ کہ مول

أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ — لیتے ہیں بدلے عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ — یہ لوگ نہیں حصہ واسطے انکے بیچ آخرت کے اور نہ بولے گا

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ — ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا طرف ان کی دن قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ۷۷

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا — اور تحقیق بعضے ان میں سے البتہ ایک فرقہ ہے

يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ — کہ موڑتے ہیں زبانیں اپنی کو ساتھ کتاب کے

بعض اہل کتاب دیانت دار ہیں

نہیں یہ بھی ہرگز کسی کی مجال ۔۔۔ کرے ہم سے پیشِ خدا قیل و قال
کہو اُن سے تم اے رسولِ خدا ۔۔۔ کہ فضلِ خدا ہے بدستِ خدا
جسے چاہے اُس کی نگاہِ کرم ۔۔۔ رہِ راست ہو اُس کے زیرِ قدم
نہیں اُس کی وُسعت کی کچھ انتہا ۔۔۔ اُسے علم حاصل ہے ہر چیز کا
جسے منتخب اُس کی رحمت کرے ۔۔۔ عطا اُس کو اپنی ہدایت کرے
عَبَث رنج کرتی ہے قومِ یہود ۔۔۔ خدا ہے بڑا صاحبِ فضل و جود
کچھ ایسے بھی ہیں نیک اہلِ کتاب ۔۔۔ خیانت سے کرتے ہیں جو اجتناب
خزانہ بھی رکھے امانت کوئی ۔۔۔ طلب پر وہ لوٹائیں گے جلد ہی
مگر بعض ایسے بھی ہیں بدگُہر ۔۔۔ امانت میں دینار رکھو اگر
تو وہ اُس کے دینے کا لیں گے نہ نام ۔۔۔ تقاضا نہ جب تک کرو صبح و شام
یہی کہتے رہتے ہیں وہ بدصفات ۔۔۔ نہیں ہم پہ الزام کی کوئی بات
اگر خرچ کرتے ہیں ہم اُن کا مال ۔۔۔ کہ جاہل کی دولت ہے ہم کو حلال
خدا پر بھی کرتے ہیں وہ افترا ۔۔۔ حقیقت سے حالانکہ ہیں آشنا
نہیں بلکہ ہے عہد کا جن کو پاس ۔۔۔ بُرائی سے بچتے ہیں جو حق شناس
یقیناً وہ ہیں مومن و متقی ۔۔۔ خدا اُن سے رکھتا ہے الفت بڑی
جو عہد و قسم توڑ کر صبح و شام ۔۔۔ عوض اس کے لیتے ہیں مالِ حرام
قیامت میں گھاٹا اٹھائیں گے وہ ۔۔۔ وہاں کوئی نعمت نہ پائیں گے وہ
کرے گا نہ اُن سے خدا بات بھی ۔۔۔ نہ چشمِ کرم ہو گی اُن پر کبھی
نہ ہوں گے وہ اپنے گناہوں سے پاک ۔۔۔ غرض ان کا انجام ہے دردناک
انھیں میں کچھ ایسے ہیں باطن خراب ۔۔۔ کہ پڑھتے ہیں جس دم خدا کی کتاب
زباں کو گھماتے ہیں وہ بدشعار ۔۔۔ کہ تحریف اُس میں کریں بار بار

۱۶۲۲

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ — تو کہ جانو تم اس کو کتاب سے
وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ج — اور نہیں وہ کتاب سے
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ — اور کہتے ہیں وہ نزدیک اللہ کے سے ہے
وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج — اور نہیں وہ نزدیک اللہ کے سے
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۷۸ — اور کہتے ہیں اوپر اللہ تعالیٰ کے جھوٹ اور وہ جانتے ہیں ۷۸
مَا كَانَ لِبَشَرٍ — نہیں لائق واسطے کسی آدمی کے
اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ — یہ کہ دیوے اس کو اللہ کتاب اور حکمت
وَالنُّبُوَّةَ — اور پیغمبری
ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ — پھر کہے واسطے لوگوں کے
كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — ہو جاؤ تم بندے واسطے میرے سوائے خدا کے
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ — اور لیکن ہو جاؤ تم اللہ کے لوگ
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ — اس واسطے کہ ہو تم سکھاتے کتاب
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۷۹ — اور اس واسطے کہ ہو تم پڑھتے ۷۹
وَلَا يَاْمُرَكُمْ — اور نہیں لائق کہ حکم کرے تم کو
اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ط — یہ کہ پکڑو تم فرشتوں کو اور پیغمبروں کو پروردگار
ع ۹ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۸۰ — کیا حکم کرے گا تم کو ساتھ کفر کے پیچھے اس کے کہ ہو تم مسلمان ۸۰
وَاِذْ — اور جس وقت
اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ — لیا اللہ نے عہد پیغمبروں کا
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ — البتہ جو کچھ دوں میں تم کو کتاب سے اور حکمت سے
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ — پھر آوے تمہارے پاس پیغمبر سچا کرنے والا
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط — اس چیز کو کہ ساتھ تمہارے ہے البتہ ایمان لاؤ گے ساتھ اس کے اور البتہ مدد دینا اس کو

یہود کی تحریفات

یقیں تاکہ ہو جائے پورا تمھیں — وہ پڑھتے ہیں اللہ کی آیتیں
کتابوں کا لیکن وہ حصہ نہیں — یہیں ختم ہوتا یہ قصہ نہیں
وہ کہتے ہیں کرلو انھیں بھی قبول — خدا کی طرف سے ہے اِن کا نزول
مگر اہلِ ایماں یہ رکھیں یقیں — وہ ہرگز خدا کی طرف سے نہیں
لگاتے ہیں الزام اللہ پر — حقیقت سے حالانکہ ہیں باخبر
نہیں اک بشر کے یہ شایانِ شاں — کہ اُس پر تو اللہ ہو مہرباں
عنایت کرے آسمانی کتاب — وہ ہو درسِ حکمت سے بھی فیضیاب
بنائے وہ دنیا میں اپنا نبی — کرے وہ خدا کی نمائندگی
مگر دے وہ تعلیم ہر شخص کو — خدا کی نہ ہرگز عبادت کرو
سمجھتے رہو مجھ کو ربِ زمن — رہو میرے آگے ہی سجدہ فگن
نہیں بلکہ وہ تو یہ کہتا رہے — کہ ہر شخص اللہ والا بنے
سبق ہے یہ توریت و انجیل کا — پڑھاتے ہو سب کو جو صبح و مسا
یہی تم بھی پڑھتے ہو شام و سحر — کرولیں غلط مسلکوں سے حذر
اگر ہے وہ برحق خدا کا نبی — کسی کو نہ یہ حکم دے گا کبھی
کہ مانو فرشتوں کو اپنا خدا — عبادت کے لائق ہیں یا انبیا
یہ کس طرح ہو گا گوارا اُسے — کہ تعلیمِ کفر اہلِ ایماں کو دے
رسولوں سے جب عہد و پیماں ہوئے — محمد کے رُتبے نمایاں ہوئے
خدا نے کیا انبیا سے خطاب — تمھیں دوں گا دنیا میں اپنی کتاب
کروں گا عطا علم و حکمت کا نور — ادا فرض اپنا بھی کرنا ضرور
کہ جب آئے دنیا میں میرا حبیب — سند ہو صداقت کی تم کو نصیب
تو ایمان تم اس پہ لانا ضرور — اعانت میں اُس کی نہ کرنا قصور

۱۶۴۳

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ کہا کیا اقرار کیا تم نے اور پر اس کے بھاری

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ عہد میرا کہا انہوں نے اقرار کیا ہم نے کہا پس شاہد رہو اور میں ساتھ

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ تمہارے شاہدوں سے ہوں ۸۱

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ پس جو کوئی پھر جاوے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ پیچھے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں بدکار ۸۲ کیا پس غیر

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ دین خدا کے چاہتے ہیں اور واسطے

طَوْعًا وَّكَرْهًا اس کے مطیع ہوئے ہیں جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ خوشی سے اور ناخوشی سے اور طرف اسی کے پھیرے جاویں گے ۸۳

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ کہہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ہمارے

وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ابراہیم

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ کے اور اسماعیل کے اور اسحق کے اور یعقوب کے

وَالْاَسْبَاطِ اور اولاد اس کی کے

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى اور جو دی گئی موسیٰ کو اور عیسیٰ کو

وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ اور نبیوں کو پروردگار انکے سے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ کسی کے ان میں

اور ہم واسطے اس کے فرمانبردار ہیں ۸۴

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے دین پس ہرگز

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ نہ قبول کیا جاوے گا اس سے اور

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانے والوں سے ہے ۸۵۔ کیونکر ہدایت

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ کرے اللہ اس قوم کو کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان

وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ اپنے کے اور گواہی دی یہ کہ رسول سچ ہے اور آئیں ان کے پاس
دلیلیں

مسلمان تمام کتابوں اور تمام رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں

کوئی تم کو مجبور کرتا نہیں ۱۲ مرا عہد منظور ہے یا نہیں
کہا سب نے یا خالقِ انس و جن خوشا ہم کہ آنکھوں سے دیکھیں وہ دِن
خدا نے کہا تم بھی رہنا گواہ میں خود سب سے بہتر ہوں اِس کا گواہ
رسولوں کا توڑے جو قول و قرار وہی بدیقیں ہے وہی بد شعار
تو کیا چاہتے ہیں یہ اہلِ خطا کوئی راہ دینِ خدا کے سوا
زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں کوئی اُس کی طاعت سے باہر نہیں
اطاعت سے اُس کی ہے کس کو نجات خوشی سے کرے یا کراہت کے ساتھ
خدا کی طرف سب کو ہے لَوٹنا وہ ہے مرجعِ اہلِ ارض و سما
کہو اے محمدؐ رسولِ امیں ۱۲ کہ مجھ کو خدا کا ہے پورا یقیں
ہے قرآنِ برحق بھی مجھ کو قبول کہ اِس کا ہُوا میرے دل پر نزول
مجھے وہ بھی منظور ہے بے دلیل جو اترا برائے ذبیح و خلیل
جو تعلیمِ اسحٰق و یعقوب ہے مجھے صدقِ دل سے وہ محبوب ہے
جو نازل ہوا نسلِ یعقوب پر متاعِ ہدایت ہے وہ سر بسر
سمجھتا ہوں اُس کو بھی میں رہنما جو موسیٰ و عیسیٰ پہ نازل ہوا
غرض آئے دُنیا میں جتنے نبی وہ ہیں میرے نزدیک برحق سبھی
کسی میں کبھی فرق کرتا نہیں کہ میں ہوں مطیعِ خدا بالیقیں
اگر چھوڑ کر راہ اسلام کی کروگے کسی دین کی پیروی
نہ مقبول ہو گا وہ پیشِ خدا قیامت میں ہوگا خسارہ بڑا
جو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہوئے خدا کیوں اب ان کی ہدایت کرے
کہاں تو یہ تھا اُن کے لب پر سخن کہ برحق ہیں بے شک رسولِ زمن
دکھائے گئے تھے انھیں معجزے مگر وہ رہِ راست سے پھر گئے

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۸۶ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ۸۶

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَیْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ یہ لوگ سزا ان کی ہے کہ اوپر ان کے لعنت

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۸۷ ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی ۸۷

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے

لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ۸۸ نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے ۸۸

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا مگر وہ لوگ کہ جنہوں نے توبہ کی پیچھے اس سے اور نیکی کی پس

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۸۹ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۸۹

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہ قبول

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۹۰ کی جاوے گی توبہ انکی اور یہ لوگ وہی ہیں گمراہ ۹۰

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور

فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ وہ کافر رہے پس ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا کسی ان میں سے بھر کر زمین سونا اور اگرچہ

وَّلَوِ افْتَدٰی بِهٖ بدلہ دے ساتھ اس کے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۹۱ یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں واسطے انکے کوئی مدد دینے والا ۹۱

کافروں اور کافروں کی سزا

خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں — ہدایت وہ ظالم کی کرتا نہیں

یہ ہے اُن کی گمراہیوں کی سزا — کہ کرتا ہے دن رات لعنت خدا

سب انساں بھی نفرت سے لیتے ہیں نام — فرشتے بھی کرتے ہیں لعنت مدام

جلیں گے جہنم میں وہ بالیقیں — وہاں سے نکلنے کا امکان نہیں

نہ ہوگی عذابِ خدا میں کمی — نہ دی جائے گی ان کو مہلت کبھی

مگر کرے توبہ جو نادم ہوئے — سدا نیک اعمال کرتے رہے

کرے گا بحل اُن کو ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم

جو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہوئے — بہت کفر میں سخت ہوتے گئے

ملے گی نہ توبہ سے اُن کو مفر — یہی لوگ گمراہ ہیں سر بسر

شب و روز جو کفر کرتا رہا — یہاں تک کہ دنیا سے جانے لگا

قیامت میں ہوگا بہت دل ملول — کرے گا نہ اللہ ہرگز قبول

وہ پہنچائے گر اتنا سونا بہم — زمیں کے برابر ہو جس کا حجم

کہ لے کر اسے خالقِ کائنات — عذابِ جہنم سے بخشے نجات

رہے گا اسیرِ سقر تا ابد — میسّر نہ ہوگی کسی کی مدد

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ — ہرگز نہ پہنچو گے تم بھلائی کو

حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ — یہاں تک کہ خرچ کرو تم اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۹۲ — اور جو کچھ خرچ کرو تم کسی چیز سے پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے جاننے والا ہے ۹۲

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ — تمام کھانا تھا حلال واسطے بنی اسرائیل کے

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ — مگر جو حرام کیا تھا یعقوب نے اوپر جان اپنی کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ — پہلے اس سے کہ اتاری جاوے توریت

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۹۳ — کہہ پس لاؤ تم توریت کو پس پڑھو اس کو اگر ہو تم سچے ۹۳

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۹۴ — پس جو کوئی باندھے اوپر اللہ کے جھوٹ پیچھے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں ظالم ۹۴

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ — کہہ سچ کہا اللہ نے

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ — پس پیروی کرو دین ابراہیم

حَنِيْفًا ۭ — حنیف کی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۹۵ — اور نہ تھا مشرکوں سے ۹۵

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ — تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے

لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ — وہ ہے جو بیچ مکے کے ہے

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۹۶ — برکت والا اور ہدایت واسطے عالموں کے ۹۶

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ — بیچ اس کے نشانیاں ہیں ظاہر

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ — مقام ابراہیم کا

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ — اور جو کوئی داخل ہوا اس میں ہوتا ہے امن میں

وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ — اور واسطے اللہ کے اوپر لوگوں کے حج کرنا اس گھر کا (یعنی کعبہ کا) جو کوئی پا سکے

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ — طرف اس کے راہ

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ — اور جو کوئی کافر ہو پس تحقیق اللہ

ا یہودیوں کو توراۃ میں اچھی چیزیں دو

سُنیں گوشِ دل سے امیر و غریب — سعادت کی منزل نہ ہو گی نصیب
نہ جب رہِ حق میں دیں گے وہ چیز — جسے دل میں رکھتے ہیں بے حد عزیز
کریں راہِ حق میں عطا کوئی شے — یقیناً خدا اُس سے آگاہ ہے
شتر گو کہ پہلے سے تھا خوردنی — نہ کھاتے تھے یعقوب خود ہی کبھی
سوا اِس کے ہر نعمتِ ذوالجلال — سمجھتی تھی اولاد اُن کی حلال
زمانہ تھا یہ قبلِ توریت کا — ہر اک پیروی اُن کی کرتا رہا
اگر ہیں یہ سچے تو اِن سے کہو — مرے پاس توریت لاکر پڑھو
خدا پر جو اب بھی کرے افترا — وہی شخص ظالم ہے سب سے بڑا
کہو ان سے تم اے رسولِ امیں — کہ برحق ہے قولِ خدا بالیقیں
کریں پس حصولِ جناں کی سبیل — رہیں دل سے پابندِ دینِ خلیل
جو باطل سے کترا کے چلتے رہے — بتوں کے سروں کو کچلتے رہے
چمکتا تھا چہرے سے وحدت کا نور — ہمیشہ رہے شرک و بدعت سے دور
وہ گھر جو کہ بہرِ رفاہِ بشر — بنا سب سے پہلے کفِ خاک پر
یقیناً ہے یہ کعبۂ پُر اماں — کیا جس نے مکّے کو رشکِ جناں
ہر اک کے لئے وجہِ برکت ہے یہ — دو عالم کو نورِ ہدایت ہے یہ
خدا کی بہت اِس میں ہیں آیتیں — کہ چشمِ بصیرت کو خیرہ کریں
کہیں ہے مقامِ خلیلِ خدا — جہاں پر وہ کرتے تھے سجدے ادا
غرض اِس کی کیا کیا ہو خوبی بیاں — جو داخل ہوا اُس نے پائی اماں
لہٰذا یہ ہے فرضِ عینِ بشر — کرے اِس کا حج مقدرت ہو اگر
تمنا نہ ہو دل میں اِس کے سوا — کہ حاصل ہو خوشنودیٔ کبریا
بجے ہر طرح ہے فراغت ملی — اگر وہ کرے حج سے پہلو تہی

۱۴۹۹

غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۹۷ پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے عالم ۹۷

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖ کہہ اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو تم ساتھ

وَ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۹۸ نشانیوں اللہ کے اور اللہ گواہ ہے اوپر اس چیز کے کہ کرتے ہو ۹۸

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ کہہ اے صاحب کتاب

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ کے کیوں بند کرتے ہو راہ خدا کی سے اس شخص کو کہ ایمان

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۹۹ لایا ہے چاہتے ہو واسطے اسکے کجی اور تم گواہ ہو اور

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ نہیں اللہ غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ۹۹ اے لوگو

یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ۱۰۰ جو ایمان لائے ہو اگر کہا مانو گے تم ایک فرقے کا ان لوگوں میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب پھیر دیں گے تم کو

وَ كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ پیچھے ایمان تمہارے کے کافر ۱۰۰ اور کیونکر کفر کرو گے تم حالانکہ پڑھی

وَ فِیْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ جاتی ہیں اوپر تمہارے نشانیاں اللہ کی اور بیچ تمہارے ہے پیغمبر اسکا اور جو کوئی

وَ مَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۱۰۱ محکم پکڑے اللہ کو پس تحقیق راہ دکھایا گیا طرف راہ سیدھی کے ۱۰۱

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

حَقَّ تُقٰتِهٖ حق ڈرنے اس کے کا

وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۰۲ اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو ۱۰۲

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا اور محکم پکڑو ساتھ رسی اللہ کے اکٹھے

وَّ لَا تَفَرَّقُوْا اور مت متفرق ہو

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر تمہارے

اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً جس وقت تھے تم دشمن

فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ پس الفت ڈالی درمیان دلوں تمہارے

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ کے پس ہو گئے تم ساتھ نعمت اسکی کے بھائی

وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ اور تھے تم اوپر کنارے گڑھے کے

مسلمانو باہمی اتحاد قائم رکھو

خدا کو نہیں اِس کی پروا ذرا — غنی ہے دو عالم سے ربِّ علا
سنو اے یہود و نصاریٰ سنو — نہیں مانتے کیوں تم آیات کو
تمھاری ہیں جتنی بد اعمالیاں — نہیں چشمِ قدرت سے ہرگز نہاں
رہِ حق سے کیوں روکتے ہو اُنھیں — میسر ہے ایماں کی دولت جنھیں
تمنا ہے چھوڑیں وہ ایماں کی راہ — تم اس کے ہو حالانکہ خود ہی گواہ
جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام — نہیں اُن سے غافل خدائے اَنام
مسلماں کریں ان کی گر پیروی — سلامت رہے گا نہ ایماں کبھی
دکھا کر گلستاں کی اپنے بہار — کریں گے تمھیں کفر سے ہم کنار
مگر کفر کیونکر کرو گے قبول — کہ زندہ ہے تم میں خدا کا رسول
سناتا ہے پڑھکر کتابِ مبیں — نہیں تم سے ایسی توقع نہیں
جو نورِ خدا سے لگائے ہے لَو — یقیناً رہِ حق کا ہے راہ رَو
رکھو دل میں خوفِ خدائے زماں — یہ ہے اہلِ ایماں کے شایانِ شاں
رہے یاد ہر حال میں یہ سبق — ڈرو اُس سے جیسا ہے ڈرنے کا حق
نہ دنیائے فانی سے ہرگز اُٹھو — مگر یوں کہ پکّے مسلماں رہو
خدا ہی کی رَسّی کو پکڑے رہو — دِلوں کو محبت میں جکڑے رہو
کرو ایسی باتیں نہ صبح و مسا — پڑے جس سے اسلام میں تفرقہ
کرو یاد وہ جاہلیّت کا حال — نہ محفوظ تھے جب کہیں جان و مال
شب و روز ہوتی تھی خنجر زنی — قبیلے قبیلے میں تھی دشمنی
خدا نے بڑا اپنا احساں کیا — محبت کو دل میں فروزاں کیا
اخوّت کے ہر سو چمن کھل گئے — مسلماں ہوئے اور گلے مل گئے
تم اُس وقت رکھتے تھے آپس میں لاگ — جہالت کی بھٹی میں دہکی تھی آگ

۱۷۲۰

مِّنَ النَّارِ آگ سے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ پس چھڑا دیا تم کو اس سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰۳ نشانیاں اپنی تو کہ تم راہ پاؤ ۱۰۳

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ اور چاہیئے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ کہ بلاویں طرف بھلائی کے اور حکم

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ کریں ساتھ اچھی چیز کے اور منع کریں نامعقول

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴ سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے ۱۰۴

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اور مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ متفرق ہوئے اور اختلاف

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ کرنے لگے پیچھے اس سے کہ

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰۵ آئیں ان کے پاس دلیلیں اور یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے بڑا ۱۰۵

يَّوْمَ اس دن

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ کہ سفید ہونگے کتنے منہ اور کالے ہونگے کتنے منہ

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ قف پس جو لوگ کہ کالے ہوئے منہ ان کے

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ کیا کافر ہوئے تم پیچھے ایمان اپنے کے پس

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۱۰۶ چکھو عذاب بہ سبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے ۱۰۶

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ اور جو لوگ کہ سفید ہوئے منہ ان کے پس بیچ رحمت اللہ کے ہیں وہ بیچ اس

رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷ کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ۱۰۷

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ یہ ہیں نشانیاں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم ان کو اوپر تیرے ساتھ حق کے

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے عالموں کے ۱۰۸

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے

ع وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۱۰۹ ہیں سب کام ۱۰۹

مسلمانوں میں فرقہ بندی کرنے والوں پر عذاب عظیم ہوگا

کھڑے تھے اُسی کے دہانے پہ تم
مُصر تھے وطن کو ہٹانے پہ تم

خدا ہی نے آخر بچایا تمھیں
سبق ارتقا کا پڑھایا تمھیں

خدا یوں وضاحت سے کرتا ہے ذکر
رہے تاکہ تم کو ہدایت کی فکر

تمھارے لئے اب یہ ہے لازمی
کہ تم میں ہو ایسی جماعت کوئی

جو نیکی کی جانب بُلاتی رہے
ہدایت پہ تم کو چلاتی رہے

جو ہیں پیشِ خالق بُرائی کے کام
تمھیں منع اُن سے کرے صبح و شام

بنا جو رضا کارِ تبلیغ دیں ۱۲
فلاحِ ابد پائے گا بالیقیں

سنو دل کے کانوں سے حکمِ الٰہ
تم اُن کی طرح سے نہ ہونا تباہ

وہ جب پا چکے آیتیں صاف صاف
نمودار اُن میں ہوا اختلاف

انھیں کے لئے ہے عذابِ عظیم
قیامت میں ہوں گے سپردِ جحیم

عجب حال ہوگا بروزِ حساب
کہیں شادمانی کہیں اضطراب

کوئی خنداں خنداں کوئی غم سے چور
کسی منہ پہ کالک کسی رُخ پہ نور

جسے حشر میں روسیاہی ملی
اُٹھانا پڑے گی مصیبت بڑی

غضبناک ہو کر کہے گا خدا
تو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہوا

تو اب چکھ عذابِ خدائے انام
کہ تو کفر کرتا رہا صبح و شام

مگر جس کے چہرے سے نکلے گا نور
وہ پائے گا جنت میں حور و قصور

خدا اس پہ ہو گا بہت مہرباں
ہمیشہ رہے گا مکینِ جناں ۱۲

یہ ہیں ساری اللہ کی آیتیں
سنائی گئیں جو بہ حجّت تمھیں

خدا تو یہ ہرگز نہیں چاہتا
کہ ڈھائے دو عالم پہ ظلم و جفا

اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
جو پنہاں زمیں کے خزانوں میں ہے

اُسی کا ہے جو کچھ ہے نزدیک و دور
پلٹتے ہیں اُس کی طرف کُل اُمور

۱۲/ ۲۱

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ — ہو تم بہتر امت

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ — جو نکالی گئی ہے واسطے لوگوں کے

تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ — حکم کرتے ہو ساتھ بھلائی کے اور

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ؕ — منع کرتے ہو برائی سے اور ایمان لاتے ہو ساتھ اللہ کے اور اگر

وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم ۚ — ایمان لاتے صاحب کتاب البتہ ہوتا

مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ — بہتر واسطے ان کے بعضے ان میں سے ایمان والے

وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝۱۱۰ — ہیں اور اکثر ان کے فاسق ہیں ۱۱۰

لَن يَضُرُّوكُمْ — ہرگز نہ ضرر پہنچاویں گے تمکو

إِلَّا أَذًى ۖ — مگر ایذا تھوڑی

وَإِن يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ؔقف — اور اگر لڑائی کریں گے تم سے پھیر دیں گے

ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝۱۱۱ — تم کو پیٹھ پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے ۱۱۱

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا — ماری گئی اوپر ان کے ذلت جہاں پائے

إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ — جائیں مگر ساتھ پناہ اللہ کے اور پناہ لوگوں

وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ — کے سے اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ — اور ماری گئی اوپر ان کے فقیری

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ — یہ اس واسطے کہ تھے وہ کفر کرتے ساتھ نشانیوں

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ — اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو

ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝۱۱۲ — ناحق یہ بسبب اس کے ہے کہ نافرمانی

لَيْسُوا سَوَاءً ۗ — کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے ۱۱۲ نہیں وہ سب برابر

مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ — صاحب کتاب سے ایک جماعت ہے قائم

يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ — ہے دین پر پڑھتے ہیں آیتیں خدا کی اوقات
رات کے بیس۔

یعنی یہود و نصاریٰ [illegible] مومن نہیں

سنو اے محمدؐ رسولِ مجید ۔۔۔ تمھاری جماعت ہے کیا ہی سعید
یہ ہے اُن کی خلقت کا رازِ نہاں ۔۔۔ کہ ہوں باخبر حق سے اہلِ جہاں
بھلائی کی جانب بُلاتے ہیں یہ ۔۔۔ گناہوں سے سب کو بچاتے ہیں یہ
خدا کا بھی رکھتے ہیں پورا یقیں ۔۔۔ کبھی مبتلا شک میں ہوتے نہیں
گر ایمان لاتے یہ اہلِ کتاب ۔۔۔ تو ہوتے بھلائی سے خود فیضیاب
مگر ان میں ہیں چند ہی باشعور ۔۔۔ جو رکھتے ہیں سینے میں ایماں کا نور
بہ کثرت یہ بے دین و بدکار ہیں ۔۔۔ طریقِ ہدایت سے بیزار ہیں
یہ رکھتے ہیں قوت کہاں اِس قدر ۔۔۔ کہ پہنچا سکیں تم کو کوئی ضرر
اگر اپنی طاقت بھی جوڑی بہت ۔۔۔ تمھیں دیں گے تکلیف، تھوڑی بہت،
مقابل، لڑائی میں ہوں گے اگر ۔۔۔ تو بھاگیں گے میدان سے منھ پھیر کر
ملے گی کسی سے نہ امداد بھی ۔۔۔ سُنے گا نہ اللہ فریاد بھی
قضا سے بیچ کر جہاں بھی گئے ۔۔۔ حقارت کا ظالم نشانہ بنے
خدا ہی ہوا اُن پہ پھر مہرباں ۔۔۔ کبھی عہد ناموں سے پائی اماں
مگر پھر دکھانے لگے طمطراق ۔۔۔ رکھا عہد ناموں کو بالائے طاق
ہوا پھر تو اُن پر عذابِ خدا ۔۔۔ گھروں میں غریبی کی آئی بلا
ہُوا اس لیے یہ عذابِ شدید ۔۔۔ رسولوں کو کرتے تھے ناحق شہید
خدا کی نشانی کے قائل نہ تھے ۔۔۔ طریقِ ہدایت پہ مائل نہ تھے
اطاعت سے منھ اپنا موڑا کیے ۔۔۔ حدودِ شریعت کو توڑا کیے
مگر سب یہ آپس میں یکساں نہیں ۔۔۔ ہر اک ان میں حق سے گریزاں نہیں
انھیں میں کچھ ایسے ہیں اہلِ نظر ۔۔۔ کہ قائم ہیں وہ دین کی راہ پر
یہ ہے اُن کے ایماں کا ذوقِ طلب ۔۔۔ کہ پڑھتے ہیں راتوں کو آیاتِ رب
۱۱۳:۳-۱۱۱

وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾ اور وہ سجدہ کرتے ہیں ۱۱۳

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور

وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور

وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ منع کرتے ہیں برائی سے اور جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں

وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾ کے اور یہ لوگ ہیں صالحوں سے ۱۱۴

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ اور جو کچھ کریں گے بھلائی سے پس ہرگز نہ کی

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾ جاوے گی ناقدری اس کی اور اللہ جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو ۱۱۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ گے مال ان کے اور نہ اولاد ان کی اللہ سے کچھ اور یہ لوگ ہیں رہنے والے

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾ آگ کے وہ ہیں بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ۱۱۶

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں بیچ اس

كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ زندگانی دنیا کے مانند مثال باد کے ہے کہ تھا بیچ اس کے پالا پہنچی

أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ کھیتی ایک قوم کی کو کہ ظلم کیا تھا انہوں نے جانوں اپنی کو پس ہلاک

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ کیا اس کو اور نہ ظلم کیا ان کو اللہ نے ولیکن جانوں اپنی کو ظلم کرتے تھے ۱۱۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے

لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ہو مت پکڑو دوست دلی سوائے اپنے سے نہیں کمی کرتے تم سے

وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ تباہ کرنے میں اور دوست رکھتے ہیں یہ کہ ایذا میں

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ پڑو تم تحقیق ظاہر ہوئی ناخوشی منہ ان کے سے

وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے ان کے بہت بڑا ہے تحقیق بیان

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ کیا ہم نے واسطے تمہارے نشانیوں کو اگر ہو تم سمجھتے ۱۱۸

هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ خبردار ہو تم وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہو تم ان کو اور نہیں دوست رکھتے وہ تم کو

بعض اہل کتاب صالحین میں سے ہیں

خدا کی عبادت سے ہے اُن کو کام ۔ جھکاتے ہیں سجدوں میں سر صبح و شام
خدا کا بھی رکھتے ہیں پورا یقیں ۔ قیامت سے دل اُن کے غافل نہیں
ہدایت کی جانب بلاتے ہیں وہ ۔ بُرائی سے سب کو بچاتے ہیں وہ
نظر اُن کو آتی ہے نیکی جدھر ۔ وہ جاتے ہیں اُس کی طرف دوڑ کر
وہ ہیں پیشِ خالق سعادت شعار ۔ کرے گا خدا صالحوں میں شمار
وہ دنیا میں کرتے ہیں جو نیکیاں ۔ نہ کی جائیں گی اُن کی ناقدریاں
خدا اہلِ تقویٰ سے ہے با خبر ۔ ہر اک شخص ہے اس کے پیشِ نظر
مگر کفر جس نے کیا اختیار ۔ ملے گا نہ اُس کو سکون و قرار
یہ بیٹوں کی کثرت یہ افراطِ زر ۔ نہ دے گی عذابِ خدا سے مفر
ہمیشہ رہے گا جہنم نشیں ۔ وہاں سے نکلنے کا اِمکاں نہیں
یہاں خرچ جو کچھ کیا اُس نے مال ۔ ہے پیشِ خدا اُس کی ایسی مثال
ہواؤں کا ہو جیسے طوفاں کوئی ۔ وہ لایا ہو ہمراہ سردی بڑی
زراعت ہو سب انکی جس سے تباہ ۔ بہت ظلم کرتے ہیں جو روسیاہ
خدا نے نہ کچھ ظلم اُن پر کیا ۔ اُنھوں نے ہی خود اپنا چاہا بُرا
نصیحت سنو دل سے اللہ کی ۔ بناؤ نہ کافر کو رازِ دِلی
اگر تم نے اُن سے نہ کی احتیاط ۔ اُلٹ دیں گے اک دن تمہاری بساط
تمہیں ہو گی جتنی مصیبت بڑی ۔ اُنہیں دیکھ کر ہو گی اُتنی خوشی
کبھی دوستی کا نہ کرنا گماں ۔ عداوت ہے باتوں سے اُن کی عیاں
دلوں میں ہے اِس سے بھی بڑھ کر عناد ۔ وہ ہرگز نہیں قابلِ اعتماد
بیاں کر چکا تم سے ربِّ انام ۔ کہ لیتے رہو عقل و دانش سے کام
مسلماں ہیں کافر پہ ناحق فِدا ۔ وہ رکھتے نہیں اِن سے الفت ذرا

۱۷۸۳

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ج — اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب ساری

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڪلے — کے اور جس وقت ملاقات کرتے ہیں تم سے

وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط — کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ط — ہیں کاٹتے ہیں اوپر تمہارے انگلیاں غصے سے کہہ کہ مرجاؤ ساتھ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱۱۹ — غصے اپنے کے تحقیق اللہ جانتا ہے سینے والی بات کو ۱۱۹

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز — اگر لگے تم کو بھلائی ناخوش کرتی ہے ان کو

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ط — اور اگر پہنچے تم کو برائی خوش ہوتے ہیں ساتھ اسکے

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا — اور اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ط — نہ ضرر کرے گا تم کو مکر ان کا کچھ تحقیق

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ع ۱۲۰ — اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھیرنے والا ہے ۱۲۰

وَاِذْ — اور جب

غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ — صبح کو نکلا تو لوگوں اپنے سے

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط — جگہ دیتا ہے مسلمانوں کو بیٹھنے کی واسطے لڑائی

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ لا ۱۲۱ — کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲۱

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ — جب قصد کیا تھا دو فرقوں نے تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا لا — یہ کہ نامردی کریں

وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ط — اور اللہ دوستدار تھا ان کا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۲۲ — اور اوپر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے ۱۲۲

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ — اور البتہ تحقیق مدد دی تم کو اللہ نے بیچ بدر کے

وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ج — اور تم تھے ذلیل

فَاتَّقُوا اللّٰهَ — پس ڈرو اللہ سے

اِنہیں تو ہے قرآں کا پورا یقیں — مگر یہ شرف اُن کو حاصل نہیں
وہ ملتے ہیں جب اہلِ اسلام سے — تو کہتے ہیں ایمان ہم لا چکے
مگر جب اکیلے ہوں یہ بدصفات — تو غصے کے مارے چباتے ہیں ہاتھ
کہو ان سے تم اے رسولِ عرب — کرے تم کو غارت یہ غیظ و غضب
تمہارے دلوں میں ہے جو کچھ چھپا — خدا ہے وہ اچھی طرح جانتا
جہاں اہلِ ایماں نے پایا شرف — ہوا اُن کا دل تیرِ غم کا ہدف
مگر جب مسلماں پہ آئی بلا ۱۲ — مسرّت ہوئی اُن کو حد سے ہوا
اگر صبر کرتے رہیں اہلِ دیں — نہ جائیں کبھی فعلِ بد کے قریں
تو کفار کی یہ رِیاکاریاں — نہ پہنچا سکیں گی اِنہیں کچھ زیاں
خدا کو وہ عاجز نہ کر پائیں گے — خدا ہے عمل اُن کے گھیرے ہوئے
کرو یاد اُس وقت کو اے نبی — یورش جب ہوئی تم پہ کفار کی
چلے تم بھی تڑکے ہی بہرِ وَغا — کیا سب کو گھر میں سپردِ خدا
لڑائی کے نقشے بنانے لگے — صفیں اپنی رن میں جمانے لگے
ہر اک شے سے واقف ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
جب آیا نظر کافروں کا شکوہ — ڈرے اہلِ اسلام کے دو گروہ
بہت بزدلی وہ دِکھانے لگے — لڑائی سے دامن بچانے لگے
خدا تھا جو ہمت بڑھائے ہوئے — قدم جم گئے ڈگمگائے ہوئے
مسلماں نہ ہرگز کسی سے ڈریں — ہمیشہ خدا پر بھروسا کریں
ہوا بدر میں اُن پہ فضل و کرم — نہ میداں میں کافر کے ٹھہرے قدم
ہوئی اہلِ ایماں کو حاصل ظفر — وہ تعداد میں گو کہ تھے مختصر
تمہیں پس یہ لازم ہے اے مومنو — ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو
۱۸۰ء

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۱۲۳ تو کہ تم شکر کرو ۱۲۳

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ جس وقت کہتا تھا تو واسطے مسلمانوں کے کیا نہ کفایت کرے گا تم کو یہ کہ

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۱۲۴ مدد کرے تم کو رب تمہارا ساتھ تین ہزار کے فرشتوں سے اتارے ہوئے ۱۲۴

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا بلکہ اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری

وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا کرو تم اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے مدد کرے

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ گا تم کو پروردگار تمہارا

مُسَوِّمِيْنَ ۱۲۵ ساتھ پانچ ہزار کے فرشتوں سے نشان کرنے والے ۱۲۵

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ اور نہیں کیا اسکو اللہ نے مگر خوشخبری واسطے تمہارے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ اور تو کہ آرام پکڑیں دل تمہارے ساتھ اسکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اور نہیں مدد مگر نزدیک اللہ

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۱۲۶ ۙ غالب حکمت والے کے سے ۱۲۶

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا تو کہ کاٹ ڈالے ایک ٹکڑا ان لوگوں

اَوْ يَكْبِتَهُمْ سے جو کافر ہوئے یا ذلیل کرے انکو

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۱۲۷ پس پھر جاویں نامراد ۱۲۷

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ نہیں واسطے تیرے اس کام میں سے کچھ

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ یا پھر آوے اوپر ان کے یا عذاب کرے

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۱۲۸ ان کو پس تحقیق وہ ظالم ہیں ۱۲۸

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے بخشتا ہے جس کو چاہے اور عذاب کرتا

ع ۱۳ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۲۹ ہے جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا اے لوگو جو ایمان لائے مت کھاؤ تم سود کو دونا

اُسی کا کرو شکر شام و سحر
اُسی کی حمایت پہ رکھو نظر

نبی کہہ رہے تھے یہی دم بدم
کرے گا خدا تم پہ رحم و کرم

ہے کافی نہیں کیا یہ فضلِ خدا
ملک سہ ہزار آئیں بہرِ وغا

نہیں بلکہ گر صبر کرتے رہو
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو

دوبارہ بڑھیں گے اگر بُت پرست
ملے گی یقیناً اُنھیں پھر شکست

کرے گا عنایت یہ ربِ صمد
ملک بھیج دے گا وہ پنجاہ صد

وہ رکھتے ہیں اُن کافروں کے نشاں
جہنم کی جانب جو ہوں گے رواں

خدا کی طرف سے عنایت ہے یہ
مسلماں کے حق میں بشارت ہے یہ

ملے تاکہ اُن کے دلوں کو قرار
نہ دیکھیں کبھی مڑ کے راہِ فرار

مدد جب بھی ہوتی ہے تم کو حصول
خدا کی طرف سے ہے اُس کا نزول

وہ ہے حاکمِ آسمان و زمیں
کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں

ہُوا اِس لئے بھی یہ فضل و کرم
کہ کفّار کی اِک جماعت ہو کم

جو بچ جائیں میدان میں بعدِ قتال
نہ باقی رہے سرکشی کی مجال ۱۲

گھروں کو روانہ ہوں وہ نامراد
گھٹے دہر میں زورِ اہلِ فساد

جنھوں نے گھروں کا لیا راستہ
تمھیں اب نہیں اُن سے کچھ واسطہ

خدا کے حوالے ہے اُن کا حساب
کرے اُن پہ چشمِ کرم یا عذاب

صداقت کے قائل ابھی تک نہیں
وہ ظالم ہیں اس میں کوئی شک نہیں

خدا کا ہے جو آسمانوں میں ہے
جو پنہاں زمیں کے خزانوں میں ہے

جسے چاہے رحمت میں شامل کرے
جسے چاہے دوزخ میں داخل کرے

مگر اُس کی رحمت ہے سب سے سوا
نہیں مغفرت کی بھی کچھ انتہا

کہو اہلِ اسلام سے اے نبی
کریں سود خواری سے دامن کشی

۱۸ ۱۲۵

مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۳۰ دو گنا کئے ہوئے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ۱۳۰

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۝۱۳۱ اور ڈرو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ واسطے کافروں کے ۱۳۱ اور فرمانبرداری کرو اللہ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۳۲ کی اور رسول کی تو کہ تم رحم کئے جاؤ ۱۳۲

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ اور جلدی کرو طرف بخشش کے رب اپنے

عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ سے اور بہشت کے کہ چوڑاؤ اسکا آسمان و زمین ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝۱۳۳ تیار کی گئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے ۱۳۳

الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں بیچ خوشی کے

وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ اور سختی کے اور بند کرنے والے غصے کے اور معاف کرنے والے لوگوں سے اور اللہ

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۳۴ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو ۱۳۴

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ اور وہ لوگ جب کریں

ذَكَرُوا اللّٰهَ بے حیائی یا ظلم کریں جانوں اپنی کو یاد کریں اللہ کو

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ پس بخشش مانگیں واسطے گناہوں اپنے کے

وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ اور کون بخشتا ہے گناہوں کو مگر خدا اور نہ ہٹ کریں اوپر اس چیز کے کہ کیا

وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵ انہوں نے اور وہ جانتے ہیں ۱۳۵

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ یہ لوگ بدلہ ان کا بخشش ہے رب ان

وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ کے سے اور بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے اور اچھا

وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝۱۳۶ ہے ثواب عمل کرنے والوں کا ۱۳۶

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ تحقیق گزری ہیں پہلے

فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۳۷ تم سے راہیں پس سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا ۱۳۷

رکھیں دل میں خوفِ خدائے صمد — ملے تا کہ اُن کو فلاحِ ابد
ہمیشہ ڈریں دل میں اُس آگ سے — دہکتی ہے جو کافروں کے لئے
ہمیشہ خدا کی اطاعت کریں — پیمبر کے نقشِ قدم پر چلیں
خدا بھی کرے تا کہ رحم و کرم — اُنہیں دو جہاں میں نہ ہو کوئی غم
بڑھیں بخششوں کی طرف دوڑ کر — ملے تا کہ جنّت کے باغوں میں گھر
نہیں جس کی وسعت کی کچھ انتہا — کہ ہے عرض میں مثلِ ارض و سما
گناہوں سے بچتے ہیں جو ہر گھڑی — سکونت پذیر اس میں ہوں گے وہی
مصیبت میں ہوں یا کہ آسودہ حال — وہ کرتے نہیں رد کسی کا سوال
وہ غصّے پہ رکھتے ہیں قابو سدا — تحمل کرتے رہتے ہیں جرم و خطا
خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے — جو لوگوں پہ احسان کرتا رہے
جہاں فعلِ بَد اُن سے سرزد ہُوا — ستم یا کوئی اپنی جاں پر کیا
تو آتا ہے فوراً خدا کا خیال — گناہوں پہ ہوتا ہے دل کو ملال
خدا سے وہ پھر مانگتے ہیں دعا — بحل کر خطاؤں کو یا کبریا
خدا کے سوا کون ہے اے بشر — خطائیں جو بخشے تری اِس قدر
گناہوں پہ اصرار کرتے نہیں — اُنہیں گر ہو ان کی بدی کا یقیں
قیامت میں ہوگی یہ اُن کی جزا — کہ بخشے گا اللہ جرم و خطا
عطا ہوگا اُن کو بہشتِ بریں — ہے نہروں سے شاداب جس کی زمیں
کریں گے فراغت سے اُس میں بسر — یہاں موت کا اب نہ ہوگا گذر
ہر اک شے یہاں دل کو مرغوب ہے — بھلائی کا بدلہ بھی کیا خوب ہے
کئی اُمتیں ہو چکی ہیں فنا ۱۲ — کرو سیر روئے زمیں کی ذرا
کہ انجام پر اُن کے ڈالو نظر — جو تکذیب کرتے تھے شام و سحر

۱۳۲-۳۶

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ — یہ بیان ہے واسطے لوگوں کے

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۱۳۸ — اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے ۱۳۸

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا — اور مت سستی کرو اور مت غم کھاؤ اور تم ہی بلند ہو

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۳۹ — یعنی غالب اگر ہو تم ایمان والے ۱۳۹

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ — اگر لگے تم کو زخم پس تحقیق لگا ہے اس قوم کو بھی زخم

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ — مانند اس کے اور یہ دن باری باری پھیرتے ہیں ہم انکو درمیان لوگوں کے اور تو کہ ظاہر

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — کرے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور تو کہ پکڑے

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۱۴۰ — تم میں سے گواہ اور اللہ نہیں دوست رکھتا

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — ظالموں کو ۱۴۰ اور تو کہ خالص کرے اللہ ان لوگوں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۱۴۱ — کو کہ ایمان لائے اور مٹا ڈالے کافروں کو ۱۴۱

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ — کیا گمان کیا تم نے یہ کہ داخل ہو بہشت میں اور ابھی

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ — نہ ظاہر کیا اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۱۴۲ — کرتے ہیں تم میں سے اور ابھی نہ ظاہر کیا صبر کرنے والوں کو ۱۴۲

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ — اور تحقیق تھے تم آرزو کرتے موت کی پہلے اس سے

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ — کہ ملاقات کرو اس سے پس تحقیق دیکھ لیا تم نے اسکو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۱۴۳ — اور تم دیکھتے ہو ۱۴۳

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ — اور نہیں محمد مگر

اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ — پیغمبر تحقیق گذرے پہلے اس سے بہت پیغمبر آیا پس اگر

انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ — مرجاوے یا مارا جاوے کیا پھر جاؤ گے اوپر ایڑیوں

وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا — اپنی کے اور جو کوئی پھر جاوے اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے پس ہرگز نہ ضرر

وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۱۴۴ — کرے گا اللہ کو کچھ اور البتہ جزا دے گا اللہ شکر کرنے والوں کو

یہ ہے اک فسانہ برائے عوام — جو لیتے نہیں چشمِ عبرت سے کام
بدی سے جو بچتے ہیں شام و سحر — یہ پند و ہدایت ہے اک سربسر
تساہل کرو اور نہ رنج و الم — بڑھو لے کے میداں میں تیغ و علم
دلوں میں ہے ایماں اگر جلوہ گر — قدم آ کے چومے گی فتح و ظفر
عبث ہے شکستِ اُحد کا ملال — ہوا تھا یہی بدر میں اُن کا حال
یونہیں باری باری سے یہ روزِ بد — دکھاتا ہے قوموں کو ربِّ صمد
رہیں تاکہ ایمان والے جدا — اندھیروں سے جیسے اُجالے جدا
گواہ اپنا تم کو بنائے خدا — نہیں اُس کو ظالم سے الفت ذرا
ہوا امتحاں اس لئے اور بھی — کہ ہوں اہلِ ایماں کے رتبے جلی
مگر کفر ہو جس کے دل میں نہاں — مٹا دے خدا اُس کا نام و نشاں
تمہیں ہو گیا ہے یہ کیوں کر یقیں — کہ پاؤ گے مر کے بہشتِ بریں
ابھی تو خدا کو یہ ہے دیکھنا — کہ کون کتنا ہے بہرِ وغا
ملی ہے متاعِ شجاعت کسے — ہے صبر و قناعت کی عادت کسے
تمہیں موت کی تھی تمنّا بڑی — نہ جب تک ملاقات اُس سے ہوئی
مگر موت جب آ گئی سامنے — لگے دونوں ہاتھوں سے دل تھامنے
کرو گے تمہیں راہِ حق میں دغا — ارے اپنی حالت تو دیکھو ذرا
محمّد نبی ہیں بس اللہ کے — ہزاروں نبی اُن سے پہلے ہوئے
اگر موت دے اُن کو ربِّ علا — کرے قتل یا اُن کو دستِ جفا
تو کیا کفر سے ہو گے تم ہم کنار — دوبارہ جہالت کا ہو گے شکار
گئے ظلمتِ کفر میں تم اگر — خدا کو نہ پہنچے گا کوئی ضرر
جزائے عمل اُس کو دے گا خدا — کرے شکر جو اُس کا صبح و مسا

۱۸۶۲

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہیں ہے لائق واسطے کسی جان کے
كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط
یہ کہ مرجاوے مگر ساتھ حکم اللہ کے لکھا رکھا ہے وقت مقرر
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا کرکے اور جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا دیں
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ
گے ہم اسکو اسمیں سے اور جو کوئی چاہے
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ط ثواب آخرت کا دیں گے ہم اس کو اس میں سے
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۱۴۵ اور شتاب جزا دیں گے ہم شکر کرنے والوں کو
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ لا
اور بہت نبی تھے کہ لڑے
مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ج
ساتھ اس کے ہو کر خدا کے لوگ
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بہت پس نہ سست ہوئے واسطے
وَمَا ضَعُفُوْا اس کے جو کچھ پہنچا ان کو بیچ راہ خدا کے اور نہ ناتوانی
وَمَا اسْتَكَانُوْا ط
کی اور نہ گڑگڑائے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۱۴۶ اور اللہ دوست رکھتا ہے صبر کرنے والوں کو
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا اور نہ تھی بات انکی مگر یہ کہ کہا انہوں
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا گناہ ہمارے اور زیادتی ہماری بیچ کام ہمارے کے اور ثابت
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۱۴۷ رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا کافروں کے ۱۴۷ پس دیا ان کو اللہ نے ثواب دنیا
وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ط کا اور خوبی ثواب آخرت کی اور اللہ
ع ۱۵ ۵ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۴۸ ع دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو
يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۱۴۹ اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں
کا جو کافر ہوئے پھیر دیں گے تم کو اوپر ایڑیوں تمہاری کے پس ہو جاوگے تم زیاں پانے والے

کسی شخص کو یہ نہیں اختیار ۔ کہ مر جائے بے اذنِ پروردگار
معیّن ہے پہلے سے وقتِ اجل ۔ کم و بیش ہوتا نہیں ایک پل
جو دنیا میں چاہے عمل کی جزا ۔ کرے گا عطا اُس کو ربِّ عُلا
مگر جس کے دل میں یہ ہے آرزو ۔ کہ میں ہوں قیامت کے دن سرخرو
ملے گا قیامت میں اُس کو ثواب ۔ وہی تو حقیقت میں ہے کامیاب
کرے شکر جو اپنے معبود کا ۔ بہت جلد پائے گا اِس کا صلہ
ہوئے ایسے دنیا میں اکثر نبی ۔ لڑائی رہی جن سے کفّار کی
مگر اُن کے تھے جس قدر ہم رکاب ۔ خدا کی محبّت سے تھے فیضیاب
نہ جب تک جدا ہو گئے اُن کے سر ۔ رہے وہ پیمبر پہ سینہ سپر
وہ پاتے تھے جب کافروں سے شکست ۔ کبھی اُن کی ہمّت نہ ہوتی تھی پست
رگِ جاں سے گو اُن کی خنجر ملا ۔ مگر لب پہ لائے نہ حرفِ گلہ
کرے جو مصائب میں جبر اختیار ۔ اُسے دوست رکھتا ہے پروردگار
یہی پھر بھی تھا اُن کے لب پر سخن ۔ خدایا ہے تو خالقِ ذوالمنن
بحل ہم کو کر دے براہِ کرم ۔ کیا اپنی جانوں پہ ہم نے ستم
تری راہ میں سر ہمارا کٹے ۔ مگر پاؤں رن سے نہ پیچھے ہٹے
مقابل ہوں جب کافر و مشرکیں ۔ کر امداد یا ارحم الراحمیں
خدا نے کیا اُن کا ایماں پسند ۔ ہوئے اہلِ دنیا میں وہ سر بلند
قیامت میں ہوں گے بہت محترم ۔ وہ پائیں گے جا گرِ باغِ ارم
جسے نیک کاموں کی توفیق ہے ۔ مقرّب خدا کا بہ تحقیق ہے
نصیحت سنو دل سے اللہ کی ۔ کرو گے اگر کفر کی پیروی
جہالت کی ظلمت میں جاؤ گے تم ۔ قیامت میں گھاٹا اٹھاؤ گے تم

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ بلکہ اللہ کارساز تمہارا ہے

وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۱۵۰ اور وہ بہتر ہے مدد کرنے والا ۱۵۰

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ شتاب ڈالیں گے ہم بیچ دلوں ان لوگوں کے

بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ کہ کافر ہوئے رعب بسبب اسکے کہ شریک لائے ہیں ساتھ اللہ کے وہ چیز

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۱۵۱ کہ نہ اتاری ساتھ اس کے دلیل اور جگہ ان کی آگ ہے

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ اور بری ہے جگہ رہنے ظالموں کی ۱۵۱۔ اور البتہ تحقیق سچا کیا

وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ ہے تم سے اللہ نے وعدہ اپنا جس وقت کاٹتے تھے

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ تم ان کو ساتھ حکم اس کے کے یہاں تک کہ جب نامردی کی تم

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ نے اور جھگڑا کیا تم نے بیچ کام کے اور نافرمانی کی

وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ تم نے پیچھے اس سے کہ دکھلایا تم کو

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ جو چاہتے تھے تم بعضا

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا دنیا کا اور بعضا تم میں سے

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا آخرت کا پھر پھیر دیا تم کو ان سے تو

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ کہ آزماوے تم کو اور البتہ تحقیق معاف کیا تم سے اور اللہ صاحب

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۵۲ فضل کا ہے اوپر ایمان والوں کے

اِذْ تُصْعِدُوْنَ جس وقت چڑھے جاتے تھے تم شہر کو

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓي اَحَدٍ اور نہ کھڑے ہوتے تھے اوپر کسی کے

وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ اور پیغمبر پکارتا تھا تم کو بیچ پچھاڑی تمہاری

فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ کے پس دوبارہ دیا تم کو غم ساتھ غم کے

لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے کہ چوک

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ گئی تم سے اور جو نہ پہنچی تم کو

کرے گا تمہارا خدا بند و بست — وہی اہلِ ایماں کا ہے سرپرست
سوا اُس کے جو ہے وہ ناچار ہے — وہی سب سے بہتر مددگار ہے
جو ہیں کفر اور شرک میں مبتلا — وہ ہو جائیں گے تم سے دہشت زدہ
کہ حاصل نہیں جن کو کوئی سَنَد — بناتے ہیں اُن کو شریکِ اَحَد
اُنہیں ہو گا عقبیٰ میں دوزخ نصیب — ہے ظالم کا مسکن بھی کتنا مُہیب
کرو یاد جنگِ اُحُد کا سماں — مٹاتے تھے تم کافروں کا نشاں
خدا نے کیا اپنا وعدہ وفا — قریں تھا کہ ٹھہریں نہ اہلِ خطا
مگر تم نے اُس وقت کی بُزدلی — شکست اپنا پہلو بدلنے لگی
تم اُس وقت لڑتے تھے باہم دِگر — پہ چلے درّۂ کوہ کو چھوڑ کر
نہ کی تم نے پروائے حکمِ نبی — ہوئی فتح کی تم کو ایسی خوشی
کوئی تم میں دنیا کا تھا خواستگار — کوئی تم میں عُقبیٰ کا تھا خواستگار
قیامت کا کفار سے رَن پڑا — تمہیں اب وہاں بھاگنے بَن پڑا
رہا اہلِ باطل کا پلّہ گراں — خدا نے لیا اِس طرح امتحاں
زہے رحمتِ خالقِ دوسرا — بحَل اہلِ ایماں کو اُس نے کیا
جو ہیں راہِ ایماں پہ ثابت قدم — خدا اُن پہ کرتا ہے فضل و کرم
تمہاری یہ حالت تھی بعدِ شکست — پہاڑوں پہ بھاگے تھے بھر بھر کے جست
تمہیں جان کے ایسے لالے پڑے — کہ مڑ کر کسی کو نہ تھے دیکھتے
بلاتے تھے میداں سے تم کو نبی — مگر تم نہ کرتے تھے پروا کوئی
نہ تھی قابلِ درگذر یہ خطا — ہوا غم پہ غم کا تمہیں سامنا
رہو تا کہ پابند تم صبر کے — نکل جائے گر کوئی شے ہاتھ سے
پڑے یا جب آفت کوئی پُر خطر — نہ ہو دل پہ کچھ رنج و غم کا اثر

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ پھر اتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے امن جو اونگھ

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ تھی ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ اور ایک جماعت تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا انکو جانوں

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ انکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے یہ ہے

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ واسطے ہمارے اختیار سے کچھ چیز کہہ اختیار سب واسطے

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ اللہ کے ہے چھپاتے ہیں بیچ جیوں اپنے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے

مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ ان کے مارا جانا طرف جگہ پڑنے اپنے کے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اور تو کہ آزماوے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ تمہارے کے ہے اور تو کہ خالص کرے اس چیز کو کہ

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ سینے والی بات کو ۱۵۴ تحقیق جو لوگ

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ کہ پیٹھ موڑ گئے تم میں سے اس

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ دن کہ ملیں دو جماعتیں سوائے اس کے نہیں کہ ڈگایا انکو شیطان

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع نے بعض اس چیز سے کہ کمایا تھا انہوں نے اور تحقیق معاف

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا کیا اللہ نے ان سے تحقیق اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے ۱۵۵ اے

لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

عمل تم جو کرتے ہو صبح و مسا — خدا ہے یقیناً اُسے جانتا ۱۲
چکھا کر تمہیں تلخیِ رنج و غم — خدا نے کیا پھر یہ اپنا کرم
ہوئے اہلِ دیں محوِ خوابِ گراں — مگر تم میں شامل تھے جو بدگماں
نہ تھا اُن کو حاصل یقینِ خدا — وہ تھے موت کے خوف میں مبتلا
خدا سے وہ ناحق ہوئے بدگماں — ہوئی خصلتِ جاہلیت عیاں
وہ کرتے تھے باتیں بہ قلبِ حزیں — ہمیں اختیار اُن پہ کچھ بھی نہیں
کہو اُسے نبی ہے وہ ذاتِ خدا — کہ ہے اختیار اُس کو ہر امر کا
چھپائے ہوئے تھے وہ رازِ دلی — نہ تھا جس سے واقف خدا کا نبی
یہ تھی گفتگو اُن کی باہم دگر — ہمیں اختیار اُن پہ ہوتا اگر
تو کیوں ہم پہ آتی بلائے شکست — نہ ہوتے شہیدِ جفا حق پرست
کہو اُن سے تم اے رسولِ عرب — گھروں میں بھی ہوتے اگر سب کے سب
تو خود چل کے آتے سوئے قتل گاہ — نہ ملتی کہیں اُن کو جائے پناہ
کٹاتے لڑائی میں اپنا گلا ۱۲ — مقدر میں گر اُن کے ہوتا لکھا
غرض تھا یہ رازِ شکستِ اُحد — کہ لے امتحاں سب کا ربِّ صمد
دلوں میں اگر شک ہو اب بھی نہاں — نہ باقی رہے اُس کا نام و نشاں
ہر اک کا تخیل ہے اس پر جلی — سمجھتا ہے سب کے وہ رازِ دلی
اُحد میں لڑے تم سے جب نابکار — لیا تم میں جس نے بھی اُس دن فرار
نتیجہ تمہارے گناہوں کا تھا — کہ شیطان نے تم کو بہکا دیا
خدا نے مگر تم سے کی درگذر — ہوئی خاص تم پر کرم کی نظر
خطا بخشش دینا ہے ربّ کا کام — وہ لیتا ہے بے حد تحمل سے کام
نہیں اہلِ ایماں کے شایانِ شاں — کہ ہوں کافروں کی طرح بدگماں

وَقَالُوا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اور کہنے لگے واسطے بھائیوں اپنے کے جب

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا وقت چلتے بیچ زمین کے یا ہوتے لڑنے والے اگر ہوتے

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ج ہمارے پاس نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تو کہ کرے اللہ

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط اسکو پچھتاوا بیچ دلوں ان کے اور

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۱۵۶ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے ۱۵۶

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ اور اگر مارے جاؤ تم بیچ راہ اللہ کے یا مر

لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ جاؤ تم البتہ بخشش طرف اللہ کے سے ہے اور رحمت

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۱۵۷ بہتر ہے اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں ۱۵۷

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۱۵۸ اور اگر مر جاؤ تم یا مارے

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ج جاؤ تم البتہ طرف اللہ کے اکٹھے کیے جاؤ گے ۱۵۸

وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص پس ساتھ رحمت کے اللہ

فَاعْفُ عَنْهُمْ کی سے نرم ہوا تو واسطے ان کے اور اگر ہوتا تو سخت خو سخت دل

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے پس معاف کر ان سے

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ج اور بخشش مانگ واسطے انکے اور مصلحت کر ان سے

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط بیچ کام کے پس جب قصد مقرر کرے تو پس اعتماد

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۱۵۹ کر اوپر اللہ کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ والوں کو ۱۵۹ اگر مدد کرے تمہاری اللہ

فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج پس نہیں کوئی غالب آنے والا واسطے تمہارے

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ اور اگر چھوڑ دے تم کو پس کون ہے

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ط وہ جو مدد کرے تمہاری پیچھے اس کے

گھروں سے گئے اُن کے جب ہم وطن — ہوئے جنگ میں یا اسیرِ محن ۱۲
تو کہنے لگے سب سے وہ بدیقیں — اگر وہ بھی رہتے ہمارے قریں
نہ مرتے نہ خنجر سے کٹتا گلا ۱۲ — نہ ہوتے مصیبت میں وہ مبتلا
وہ کرتے ہیں یہ گفتگو اِس لئے — کہ ان کے لئے وُجہِ حسرت بنے
انہیں کاش اِتنا ہی ہوتا پتا — جِلاتا ہے اور مارتا ہے خدا
بشر جو بھی دنیا میں کرتا ہے کام — خدا دیکھتا ہے اُسے لا کلام
رہِ دیں میں گر تم کو مارا گیا — تمہیں آئی اس راہ میں گر قضا
خدا بخش دے گا تمہارے گناہ — کرے گا وہ رحمت کی تم پر نگاہ
یہ دولت ہے اس سے کہیں خوب تر — گھروں میں جو رکھتے ہیں وہ مال و زر
کوئی قتل کر دے کہ آئے قضا — پہنچنا ہے آخر حضورِ خدا
بس اللہ کی رحمتوں کے سبب — ہو تم نرم دل اے رسولِ عرب
اگر سخت ہوتا تمہارا مزاج — بہت دور ہوتے عرب تم سے آج
پس ان پر عنایت کی رکھو نظر — خطاؤں سے کرتے رہو درگذر
یہ مانگو دعا اپنے معبود سے — الٰہی گناہوں کو تو بخش دے
اگر آ پڑے کوئی کارِ اَہم — کرو مشورہ ان سے مل کر بہم
مگر جب مصمّم ارادہ کرو — خدا کے کرم پر بھروسا کرو
ہے محبوب پیشِ خدا وہ بشر — توکّل جو کرتا ہے اللہ پر
سنو اہلِ ایماں بہ گوشِ خرد — اگر پا گئے تم خدا کی مدد
تو اب تم پہ ہوگا نہ غالب کوئی — خدا کی حمایت ہے سب سے بڑی
اسی طرح یہ بھی یقینی ہے بات — اگر چھوڑ دے وہ مسلماں کا ساتھ
ملے گا نہ پھر کوئی حاجت روا — نہ ہوگا کوئی مونس ہم نوا

۱۹۵۱

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۶۰ اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایماں

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ والے ۱۶۰ اور نہیں لائق کسی نبی کو یہ کہ خیانت کرتے اور

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ جو کوئی خیانت کرے گا لے آویگا اس چیز کو

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ کہ خیانت کی ہے دن قیامت کے پھر پورا دیا جاوے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۱۶۱ گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہیں ظلم کئے جاویں گے

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ کیا پس جس نے پیروی کی رضا مندی

مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ اللہ کی ہو گا مانند اس شخص کے کہ پھر آیا ساتھ غصے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۱۶۲ کے اللہ سے اور جگہ اس کی دوزخ ہے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ یہ لوگ درجوں پر ہیں نزدیک اللہ کے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۱۶۳ اور اللہ دیکھنے والا ہے اس چیز کو کہ کرتے ہیں

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا تحقیق احسان کیا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ اللہ نے اوپر ایمان والوں کے جس وقت بھیجا

وَيُزَكِّيْهِمْ بیچ ان کے پیغمبر آپس ان کے سے پڑھتا ہے اوپر ان کے نشانیاں اس کی

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ اور پاک کرتا ہے انکو اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۱۶۴ حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ بیچ گمراہی ظاہر کے ۱۶۴ کیا جس وقت پہنچی تم کو مصیبت

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ تحقیق پہنچایا تھا تم نے دو برابر اس کے

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ کہا تم نے کہاں سے ہوا یہ

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ کہہ کہ وہ نزدیک جانوں تمہاری سے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۶۵ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

وَمَآ اَصَابَكُمْ اور جو کچھ پہنچا تم کو

یہ لازم ہے پس تم کو اے مومنو — ہمیشہ خدا پر بھروسا کرو
خدا کے پیمبر ہیں اہلِ یقیں — خیانت کی اُن سے توقع نہیں
کیا جس نے اِس جُرم کا اِرتکاب — خیانت وہ لائے گا روزِ حساب
وہاں ہو گا جب احتسابِ عمل — ہر اک پائے گا پورا پورا بَدَل
کرے گا نہ ظلم اُن پہ ربِّ علا — کہ خوگر ہے وہ عدل و انصاف کا
رضائے خدا پر جو ہے کاربند — ہے کیا اُس کی مانند وہ خود پسند
جو کرتا ہے اللہ سے سرکشی — مقدّر میں ہے جس کے دوزخ لکھی
جہاں اُس پہ ہو گا ہمیشہ عذاب — جہنّم بھی ہے کیسا مقامِ خراب
بقدرِ عمل پیشِ ربِّ علا — مقرر ہے ہر شخص کا مرتبہ
جو اعمال کرتے ہیں اہلِ زمیں — خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
کیا اہلِ ایماں پہ اُس نے کرم — اُنہیں میں سے آئے رسولِ اُمَم
دکھاتے ہیں سب کو رہِ مُستقیم — سناتے ہیں آیاتِ ربِّ کریم
وہ ہیں چشمۂ نورِ علم و یقیں — کہ کرتے ہیں تطہیرِ اہلِ زمیں
پڑھاتے ہیں درسِ کتابِ خدا — خزانہ ہے حکمت کا جس میں بھرا
کریں شکر خالق کا اہلِ عرب — کہ پہلے وہ گمراہ تھے سب کے سب
تو کیا جب مسلماں پہ آفت پڑی — خدا سے ہوئی بدگمانی بڑی
ذرا کافروں کا تو دیکھو جگر — ہوئے دو گنے قتل وہ بدگہر
مگر فکر تھی اہلِ دیں کو یہی — مصیبت کہاں سے یہ نازل ہوئی
کہو ان سے تم اے رسولِ عرب — کہ تم خود تھے اِن آفتوں کا سبب
خدا تو ہے قادر ہر اک بات پر — ہر اک چیز ہے اس کے زیرِ اثر
لڑے تم سے جب کافر و مشرکیں — ہوئی تنگ تم پر خدا کی زمیں

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ — اس دن کہ ملیں دو جماعتیں پس ساتھ حکم اللہ

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۶۶ — کے تھا اور تو کہ ظاہر کرے ایمان والوں کو ۱۶۶

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا — اور تو کہ ظاہر کرے ان لوگوں کو کہ منافق

وَقِيْلَ لَهُمْ — ہوئے اور کہا گیا واسطے ان کے

تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — آؤ لڑو بیچ راہ اللہ کے

اَوِادْفَعُوْا — یا دفع کرو

قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا — کہنے لگے اگر جانتے ہم لڑائی

لَّاتَّبَعْنٰكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ — البتہ ساتھ چلتے ہم تمہارے یہ لوگ طرف کفر کے

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ — اس دن بہت نزدیک تھے ان سے طرف ایمان کے

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ — کہتے ہیں ساتھ مونہوں اپنے کے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۱۶۷ — جو کچھ کہ نہیں بیچ دلوں ان کے اور اللہ خوب

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا — جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں ۱۶۷ جن

لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا — لوگوں نے کہا واسطے بھائیوں اپنے کے اور آپ بیٹھ رہے

قُلْ — اگر کہا مانتے ہمارا نہ مارے جاتے کہہ پس ہٹا دو تم جانوں اپنی سے موت کو اگر ہو

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۶۸ — تم سچے ۱۶۸

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا — اور مت گمان کر ان لوگوں

بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۱۶۹ — کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے مردے بلکہ زندہ

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ — ہیں نزدیک رب اپنے کے رزق دیے جاتے ہیں ۱۶۹

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ — خوش ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ — سے اور خوشخبریاں لیتے ہیں ساتھ ان

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۱۷۰ — لوگوں کے کہ نہیں ملے ساتھ انکے

پیچھے ان کے سے یہ کہ نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۱۷۰

راہ خدا میں شہید ہونے والے جنت میں زندہ ہیں

مصیبت جو اُس دن اُٹھانا پڑی خدا کی اجازت سے نازل ہوئی
یہ تھا اِس سے منشائے پروردگار کہ اہلِ یقیں سب پہ ہوں آشکار
منافق نہ ایماں کا دعویٰ کرے عیاں ہوں زمانے پہ کھوٹے کھرے
بہت گو وہ ایماں کے تھے مُدّعی مگر جب یہ کہتا تھا اُن سے کوئی
کرو چل کے راہِ خدا میں جہاد مٹاؤ زمانے سے کفر و فساد
کرو یا کم از کم دفاعِ وطن نہ ہو تاکہ برباد دیں کا چمن
پیمبر سے کہتے تھے وہ بد گہُر ہمیں جنگ کرنا ہی آتی اگر
تو ہم آپ کے ساتھ چلتے ضرور یہ کہتے تھے جس وقت وہ بے شعور
وہ راہِ ہدایت پہ قائم نہ تھے کہ اُس روز نزدیک تھے کفر سے
زباں سے وہ کرتے تھے جو کچھ بیاں دلوں میں نہ تھا اُس کا نام و نشاں
چھپائے تھے سینے میں جو بے خبر یقیناً وہ روشن تھا اللہ پر
پئے جنگ جب اہلِ ایماں گئے گھروں میں جو بیٹھے تھے کہنے لگے
اگر مانتے وہ ہمارا کہا تو کیوں اس طرح ان کا کٹتا گلا
کہو ان سے اے قومِ باطن خراب اگر قول ہے تیرا قولِ صواب
ہٹا اپنے اوپر سے دامِ اجل ذرا موت سے اپنی بچ کر نکل
ہوئے قتل جو راہِ معبود میں خبردار مُردہ نہ سمجھو اُنہیں
حقیقت میں زندہ ہیں وہ حق شعار انہیں رزق دیتا ہے پروردگار
وہ نازاں ہیں خالق کے انعام پر بہت شاد ہیں اپنے انجام پر
لڑائی میں جو اہلِ دیں بچ گئے ابھی تک نہیں اُن سے جا کر ملے
یہ ہے ان کے حق میں بشارت انہیں اگر وہ بھی جامِ شہادت پئیں
یہی ہو گا ان پر بھی لطف و کرم نہ خوف و تَرَدُّد نہ رنج و الم

۱۹۹۳

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ خوشیاں کرتے ہیں ساتھ نعمت اللہ کے اللہ کی
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۷۱ طرف سے اور فضل کے اور تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب ایمان والوں کا ۱۷۱
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ جن لوگوں نے
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا قبول کیا واسطے اللہ کے اور رسول کے پیچھے اس کے
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۱۷۲ کہ پہنچے ان کو زخم واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں انہیں سے اور پرہیزگاری
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ کرتے ہیں ثواب ہے بڑا ۱۷۲
فَاخْشَوْهُمْ وہ لوگ کہ کہا واسطے ان کے لوگوں نے تحقیق آدمی جمع ہوئے ہیں واسطے
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا تمہارے پس ڈرو تم ان سے پس زیادہ کیا انکو ایمان
حَسْبُنَا اللّٰهُ اور کہا انہوں نے کفایت ہے ہم کو اللہ اور
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱۷۳ اچھا کارساز ہے ۱۷۳
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ پس پھر آئے ساتھ نعمت کے اللہ کی طرف
لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ سے اور فضل کے نہ لگی ان کو برائی اور پیروی کی رضامندی
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۱۷۴ اللہ کی اور اللہ صاحب
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ فضل بڑے کا ہے ۱۷۴ سوائے اس کے نہیں کہ یہ شیطان ہے
يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ڈراتا ہے تم کو دوستوں اپنے سے
فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۷۵ اگر ہو تم ایمان والے ۱۷۵
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ اور نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ
يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ کہ جلدی کرتے ہیں بیچ کفر کے
اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ تحقیق وہ ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ نہ کرے واسطے ان کے کچھ حصہ بیچ آخرت کے

ملا ہے اُنہیں مژدۂ جاں فزا کہ ہوگا سدا اُن پہ فضلِ خدا
کریں گے گلستانِ جنت کی سیر نہ برباد ہوگا کوئی کارِ خیر
جنہوں نے اٹھائی اذیت بڑی رہے پھر مطیعِ خدا و نبی
اگر وہ عمل نیک کرتے رہے ہمیشہ برائی سے بچتے رہے
خدا اُن کو بخشے گا اجرِ عظیم نہ ہوگا قیامت میں کچھ خوف و بیم
اگر اُن سے کہتا ہے جا کر کوئی کہ ہے کافروں کی جماعت بڑی
بہے گا زمیں پر تمہارا لہو ۱۲ ڈرو اُن سے وہ ہیں بڑے جنگجو
تو ایمان ہوتا ہے اُن کا سوا جواب اُس کو دیتے ہیں وہ برملا
اگر ہے اُدھر فوجِ اعدا کثیر حمایت کو کافی ہے ربِّ قدیر
خوشا وہ جو ہے اس کے در کا گدا وہی سب سے بہتر ہے حاجت روا
مگر ہو گیا خوف کا اختتام پھرے بامراد اہلِ ایماں تمام
نہ پہنچا کوئی اُن کو رنج و الم خدا نے کیا اپنا فضل و کرم
وہ تھے دل سے پابندِ حکمِ خدا نہیں فضل کی جس کے کچھ انتہا
یہ دہشت جو پھیلا رہا تھا تمام یقیناً تھا شیطانِ باطل خرام
اُنہیں سے ڈراتا ہے وہ بدخصال جو رکھتے ہیں اُس سے ارادت کمال
کرو پس نہ تم ان سے خوف و خطر ہمیشہ رکھو دل میں خالق کا ڈر
اگر دل میں ایماں کی ہے روشنی نہ تم بھولنا یہ نصیحت کبھی ۱۲
سنو ہے یہ حکمِ خدا اے رسول تمہیں ان سے آزردگی ہے فضول
نہیں جن کو پروائے راہِ نجات سوئے کفر بڑھتے ہیں تیزی کے ساتھ
لہٰذا ہر وہ کیسے ہی ہوں مقتدر خدا کو نہ پہنچا سکیں گے ضرر
یہ ہے مرضیٔ خالقِ دوسرا کہ وہ ہوں قیامت میں حسرت زدہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۷۶ — اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا ۱۷۶

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ج — تحقیق جن لوگوں نے مول لیا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۷۷ — کفر کو بدلے ایمان کے ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ اور واسطے ان

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا — کے عذاب ہے درد دینے والا ۱۷۷ اور نہ گمان کریں وہ

أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ط — لوگ کہ کافر ہوئے ہیں یہ کہ جو ڈھیل دیتے ہیں ہم

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ج — انکو بہتر ہے واسطے جانوں انکی کے سوا اس کے نہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۱۷۸ — کہ ڈھیل دیتے ہیں ہم ان کو تو کہ زیادہ ہو جاویں گناہوں میں

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ — اور واسطے ان کے عذاب

حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ط — ہے ذلیل کرنے والا ۱۷۸ نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ — ایمان والوں کو اوپر اس حالت کے کہ ہو تم

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ص — اوپر اس کے یہاں تک کہ جدا کر دے

فَآمِنُوا بِاللَّهِ — ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ کہ خبردار کر دے تم کو اوپر غیب

وَرُسُلِهِ ج — کے اور لیکن اللہ پسند کرتا ہے پیغمبروں اپنے میں سے جس کو چاہے

وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا — پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں اسکے کے اور اگر

فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۱۷۹ — ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کرو پس واسطے تمہارے ہے ثواب بڑا ۱۷۹

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ — اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخیلی کرتے ہیں ساتھ

بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ط — اس چیز کے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ط — اپنے سے وہ بہتر ہے واسطے ان کے بلکہ وہ برا ہے واسطے ان کے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط — البتہ طوق پہنائے جاویں گے وہ چیز

وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط — کہ بخیلی کی ہے ساتھ اس کے دن قیامت

ع وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۱۸۰ — کے اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں آسمانوں

والے اور زمین والے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو خبردار ہے ۱۸۰

۶ [illegible] طوق اور [illegible] کرنے والوں کے [illegible] قیامت [illegible]

انھیں کے لئے ہے عذابِ عظیم
رہیں گے ہمیشہ سپردِ جحیم ۱۲

جو ایماں سے سودا کرے کفر کا
خدا کا نہیں اِس میں نقصاں ذرا

اُسی کو یہ ہے باعثِ خوف و بیم
کہ ہو گا اُسی پر عذابِ الیم

جو ہیں راہِ باطل پہ محوِ خرام
نہ اِس خبط میں وہ رہیں شادکام

کہ جو ڈھیل دی ہے خدا نے ابھی
مفید اُن کے حق میں یہ ہو گی کبھی

یہ ہے بلکہ قہرِ خدا سے انام
کریں تاکہ وہ خوب عصیاں کے کام

جب آئیں گے محشر میں یہ کج ادا
کرے گا ذلیل اُن کو قہرِ خدا

ہیں جس حال میں آج کل مومنیں
خدا ان کو چھوڑے گا اس میں کہیں

یہاں تک کہ ہو نیک سے بد جدا
تعلّق ہی کیا پاک و ناپاک کا

نہ یہ ہے گوارا اُسے لاکلام
کہ ہوں غیب سے باخبر خاص و عام

اُسی پر یہ کُھلتا ہے رحمت کا باب
رسولوں میں ہوتا ہے جو انتخاب

پس ایماں لاؤ تم اللہ پر ۱۲
جُھکاؤ اُسی کی عبادت میں سر

خدا نے جو دنیا میں بھیجے نبی
ہمیشہ انہیں کی کرو پیروی

اگر کر لیا تم نے ایماں قبول
ہوئی تم کو تقوے کی دولت حصول

تو پاؤ گے تم اس کا اجرِ عظیم
خطا بخش دے گا خدائے کریم

خدا نے دیا ہے جنہیں مال و زر
اگر بخل کرتے ہیں شام و سحر

وہ ہرگز نہ یہ دل میں رکھیں خیال
کہ ہو گا مفید اُن کے حق میں یہ مال

یہ ہے بلکہ بے حد مضرتؔ رساں[لہ]
بنے گا قیامت میں آزارِ جاں

یہ ہو جائے گا اُن کا طوقِ گلو
اٹھائے پھریں گے اُسے چار سو

خدا کو نہیں اُن کی پروا ذرا
وہ ہے وارثِ ملکِ ارض و سما

ہر اک چیز ہے اس کے پیشِ نظر
وہ ہے سب کے اعمال سے باخبر

لہ نقصان دہ

۲۰۳۵

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ البتہ تحقیق سنا اللہ نے کہنا ان لوگوں کا جو کہتے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ ہیں تحقیق اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ ہیں اب لکھتے ہیں ہم جو کچھ

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۱۸۱ کہ کہا انہوں نے اور مارڈالنا ان کا پیغمبروں

کو ناحق اور کہیں گے ہم چکھو عذاب جلنے کا ۱۸۱

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ یہ ہے بدلے اس چیز کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں تمہارے نے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۱۸۲ اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں

کے ۱۸۲

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا

جن لوگوں نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ تحقیق اللہ نے عہد کیا ہے طرف ہمارے

حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ یہ کہ نہ ایمان لاویں واسطے کسی پیغمبر کے یہاں تک کہ

تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ

لاوے ہمارے پاس قربانی کہ کھا جاوے اسکو

قُلْ

آگ کہہ

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ تحقیق آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر پہلے مجھ سے

وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ

ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ اس چیز کے کہ کہا تم نے پس

فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۸۳ کیوں مار ڈالا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے ۱۸۳

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

پس اگر جھٹلادیں تجھ کو

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

پس تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ

آئے تھے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ صحیفوں

وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۱۸۴

کتابوں کے اور کتاب روشن کے ۱۸۴

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ

ہر جان چکھنے والی ہے موت

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اور سوائے اس کے نہیں کہ پورے دیئے جاؤ گے

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ تم بدلے اپنے دن قیامت کے پس

جو کوئی دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں

جنہیں اپنی دولت سے ہے حسنِ ظن
سنا گوشِ قدرت نے اُن کا سخن

وہ کہتے ہیں ہم ہیں امیر و غنی
تُہی دستی ہے اللہ پر مُفلسی ۱۲

ابھی اِس کو اللہ نے لکھ لیا
یہی لوگ ہیں قاتلِ انبیا

قیامت میں ہوگا انہیں حکمِ رب
جہنّم کا چکھو مزا سب کے سب

سے کیئے اُن کے ہاتھوں نے جو کچھ عمل
عذابِ جہنّم ہے اُن کا بدل

یہ ہرگز نہیں شانِ ربِّ زماں
کہ بندوں پہ ناحق کرے سختیاں

یہ وہ لوگ ہیں اے رسولِ انام
جو کہتے ہیں آ کے تم سے کلام

کہ ہم سے خدا نے ہے وعدہ کیا
ہمیں جو دکھائے نہ یہ معجزہ

کہ اک جانور کو وہ قرباں کرے
نگل جائے پھر آگ آکر اُسے

تو ہم اس کو مانیں نہ ہرگز رسول
نہ ہرگز کریں اُس کی دعوت قبول

ہو ان سے تم اے رسولِ امیں
اب اِن معجزوں کی ضرورت نہیں

پیمبر جو گذرے ہیں اللہ کے
دکھاتے رہے ہیں بڑے معجزے

اسی پر نہ خالق نے کی اکتفا
ہوئے معجزے حسبِ خواہش عطا

اگر تم حقیقت میں ہو راست گو
کیا قتل کیوں ان کو یہ تو کہو

اگر وہ نہ لائیں تمہارا یقیں
تردُّد کی کوئی ضرورت نہیں

ہوئے تم سے پہلے ہزاروں نبی
مگر اُن کی تکذیب ہوتی رہی

کسی نے دکھائے انہیں معجزے
کسی کو خدا نے صحیفے دیئے

کسی نے سنائی کتابِ مُنیر ۱۲
مگر وہ رہے گمرہی میں اسیر

اجل سے مفر کا نہیں راستہ
وہ چکھے گی ہر نفس کا ذائقہ

کیا جس نے دنیا میں جتنا عمل
قیامت میں پائے گا اُس کا بدل

جہنّم کے شعلوں سے جو بچ گیا
گلستانِ جنّت میں داخل ہوا

۲۰۵۶

فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۱۸۵
پس تحقیق مراد کو پہنچا اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر فائدہ اٹھانا فریب کا ۱۸۵ البتہ آزمائے

لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ
جاوگے تم بیچ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور البتہ سنوگے ان لوگوں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِیْرًا ط
تم سے اور ان لوگوں سے کہ شریک لاتے ہیں ایذا بہت اور

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۱۸۶
اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم پس تحقیق یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ۱۸۶

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
اور جس وقت لیا اللہ نے عہد ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب البتہ بیان کروگے تم اسکو واسطے لوگوں کے

وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ زنق فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
اور نہ چھپاوگے اس کو پس پھینک دیا اس کو پیچھے پیٹھوں اپنی کے اور مول لیا بدلے

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ط فَبِئْسَ مَا یَشْتَرُوْنَ ۱۸۷
اس کے مول تھوڑا پس برا ہے جو مول لیتے ہیں ۱۸۷

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّیُحِبُّوْنَ
مت گمان کر ان لوگوں کو جو خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے

اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا
کہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں یہ کہ تعریف کئے جاویں ساتھ اس چیز کے کہ نہیں کی پس

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج
ہرگز مت گمان کر ان کو بیچ خلاصی کے عذاب سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۱۸۸
اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ۱۸۸

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
اور واسطے اللہ کے ہے ملک آسمانوں اور زمین کا

ع ۱۹ ۹ ۱۰

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱۸۹
اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۸۹

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ
تحقیق بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات کے اور دن کے

لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۱۹۰
البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے ۱۹۰

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا
وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
اور اوپر کروٹوں اپنی کے

عقل والے ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں

ہوا وہ ہزاروں مصائب سے دور — یہ دُنیا تو ہے بس متاعِ غرور
کہو اہلِ اسلام سے اے نبی — کہ لے گا خدا امتحاں جلد ہی
کبھی ہو گا مالوں کا تم میں زیاں — کبھی ہو گا جانوں کا تم میں زیاں
یہود و نصاریٰ ہوں یا مشرکیں — اذیت کی باتیں کریں گے یقیں
لیا پس اگر تم نے صبر اختیار — سمجھتے رہے ہر بُرائی کو عار
کرے گا کرم تم پہ ربِّ انام — مگر ہیں یقیناً یہ ہمت کے کام
کریں یاد عہد اپنا اہلِ کتاب — خدا نے کیا تھا جب ان سے خطاب
کہ جو کچھ ملی ہے ہدایت اُنہیں — اُسے وہ نہ ہرگز چھپائے رہیں
کریں حق عیاں باوجودِ خطر — پسِ پشت ڈالی نصیحت مگر
لیا اِس کے بدلے میں مالِ قلیل — یہ سودا ہے بے حد حقیر و ذلیل
نہ تم دل میں ہرگز یہ کرنا خیال — جو کچھ مال دے کر ہیں بے حد نہال
دکھایا نہیں کارنامہ ابھی ۱۲ — ستائش کی پھر بھی ہے خواہش بڑی
نہ لیں دل میں ہرگز یہ کرنا خیال — بچیں گے جہنم سے وہ بد خصال
کرے گا خدا بلکہ چشمِ عتاب — قیامت میں ہوں گے سپردِ عذاب
دو عالم ہیں خالق کے زیرِ نگیں — اُسی کے فلک ہیں اُسی کی زمیں
ہر اک شئے پہ قادر ہے ذاتِ خدا — وہ ہے صاحبِ قدرتِ کاملہ
یقیناً وجودِ زمین و فلک — شبوں کی سیاہی دنوں کی چمک
لیئے ہیں نشاناتِ نورِ مبیں — حقیقت کا ہوتا ہے جن سے یقیں
مگر بس وہ ہوتے ہیں حق آشنا — جنہیں دی ہے خالق نے عقلِ رسا
کھڑے ہوں تو لیتے ہیں خالق کا نام — جو بیٹھیں تو یادِ خدا ہی سے کام
شب و روز ہے دل میں ذکرِ خدا — وہ کروٹ بھی بدلیں تو ذکرِ خدا

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اور فکر کرتے ہیں بیچ پیدائش آسمانوں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ کے اور زمین کے اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا

سُبْحٰنَكَ کیا یہ بے فائدہ پاکی ہے تجھ کو

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱ پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ اے پروردگار ہمارے تحقیق تو جسکو

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲ داخل کرے آگ میں پس تحقیق رسوا کیا تو نے اسکو

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سنا پکارنے والا پکارتا ہے طرف ایمان

فَاٰمَنَّا ۖ ق کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۱۹۳ ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیک بختوں کے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ اے پروردگار ہمارے اور دے ہم کو جو کچھ

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وعدہ کیا ہے ہم سے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۱۹۴ ہم کو دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ پس قبول کیا واسطے ان کے رب ان کے نے یہ کہ

اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ میں نہیں ضائع کروں گا عمل کسی عمل کرنے والے

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ کا تم میں سے مرد سے یا عورت سے

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بعضے تمہارے بعضوں سے ہیں

وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور نکالے گئے گھروں

وَقُتِلُوْا اپنے سے اور ایذا دیے گئے بیچ راہ میری کے اور لڑے اور مارے گئے

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ البتہ دور کروں گا ان سے

برائیاں ان کی اور البتہ داخل کروں گا ان کو بہشتوں میں

فلک کی سجاوٹ پہ کرتے ہیں غور
زمیں کی بناوٹ پہ کرتے ہیں غور

بالآخر وہ کہتے ہیں بے ساختہ
عبث اِن کی خلقت نہیں اے خدا

یہ ہے دستِ قدرت کی کاریگری
تری ذات ہر عیب سے ہے بَری

ہمیں اپنی رحمت سے کر فیضیاب
نہ مَس ہو کبھی ہم سے نارِ عذاب

کیا جس کو تو نے جہنّم نشیں
وہ رسوائے عالم ہوا بالیقیں

ہے محشر میں مختارِ کُل تیری ذات
وہاں کون پوچھے گا ظالم کی بات

سنی ہم نے جب اِک نبی کی صدا
جو سب کو دکھاتا ہے راہِ ہدا

یہ ہے اُس کی تبلیغ شام و سحر
کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر

تو سر کو اطاعت میں خم کر دیا
ذرا بھی نہ کی ہم نے چون و چرا

ہو نہیں تو بھی بخشش سے کر فیضیاب
نہ ہو ہم سے کوئی سوال و جواب

گناہوں سے دے ہم کو یا رب نجات
اٹھا دارِ دنیا سے نیکوں کے ساتھ

خداوندِ عالم ہمارے لئے
رسولوں سے جو تو نے وعدے کئے

الٰہی عطا کر وہ سب نعمتیں
اٹھائیں نہ محشر میں ہم ذِلّتیں

ہمیں اپنے دل میں ہے پورا یقیں
کہ تو اپنے وعدے سے پھرتا نہیں

کیا اپنے بندوں سے حق نے خطاب
تمہاری دعائیں ہوئیں مُستجاب

کروں گا قیامت میں تم کو بحل
نہ برباد ہوگا کسی کا عمل ۱۲

نہیں فرق یاں مرد و زن کا کوئی
کہ تخلیق ہے ایک سے ایک کی

خدا کے لئے جس نے چھوڑا وطن
نکالا گیا گھر سے جو بے کفن

جو رنج و مصیبت میں پڑتا رہا
ہمیشہ رہِ حق میں لڑتا رہا

یہاں تک کہ جامِ شہادت پیا
رہِ حق میں ہر شے کو قرباں کیا

کروں گا بحل اُس کے عصیاں تمام
وہ پائے گا جنت میں عیشِ دوام

۲۰۹۸

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ چلتی ہیں نیچے ان کے نہریں ثواب نزدیک خدا کے سے

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۱۹۵ اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھا ثواب ۱۹۵

لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۱۹۶ نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنا ان لوگوں کا

مَتَاعٌ قَلِیْلٌ قف کہ کافر ہوئے بیچ شہروں کے ۱۹۶ یہ فائدہ ہے تھوڑا پھر جگہ رہنے انکی دوزخ

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۱۹۷ ہے اور برا ہے بچھونا ۱۹۷

لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ لیکن وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ سے واسطے انکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے انکے سے نہریں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے مہمانی نزدیک

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۱۹۸ اللہ کے سے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے بہتر ہے واسطے

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ نیکی کرنے والوں کے ۱۹۸ اور تحقیق بعضے اہل کتاب سے

یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وہ شخص ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ

وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ اس چیز کے کہ اتاری گئی طرف تمہارے اور جو چیز اتاری گئی طرف

خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ ان کے عاجزی کرنے والے طرف اللہ کے

لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ نہیں مول لیتے بدلے نشانیوں اللہ کے مول

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ تھوڑا یہ لوگ واسطے انکے ہے ثواب ان کا

اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۱۹۹ نزدیک رب ان کے کے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۱۹۹

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور قائم رکھو

وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف ایک دوسرے کو اور لگے رہو بیچ لڑائی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ کے اور ڈرو اللہ سے

ع ۲۰ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۲۰۰ تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ۲۰۰

بعضے اہل کتاب کی تعریف

لطافت ہو جنت کی کیونکر بیاں
نشیبوں میں ہیں اُس کے نہریں رواں
صلہ اس کو دے گا خدا بے حساب
وہ رکھتا ہے کیا خوب اجر و ثواب
یہ شہروں میں پھرتے ہوئے مشرکیں
کہیں تم کو دھوکے میں ڈالیں نہیں
یہ ذوقِ سیاحت یہ افراطِ زر
بہت مختصر ہے بہت مختصر
بالآخر ٹھکانا ہے نارِ عذاب
جہنم ہے کیا ہی مقام خراب
مگر وہ جو ڈرتے ہیں اللہ سے
گلستانِ جنت ہے اُن کے لئے
چھلکتی ہیں نہریں وہاں جا بجا
مناظر ہیں اُس کے بہت دل رُبا
ہمیشہ اِسی میں رہیں گے مقیم
کرے گا ضیافت خدائے کریم
ملے گا جو انعام اللہ سے
وہ کیا خوب ہے خوش عمل کے لئے
یقیناً کچھ ایسے ہیں اہلِ کتاب
ہے پیشِ نظر جن کے راہِ صواب
خدا کا وہ رکھتے ہیں پورا یقیں
صداقت سے قرآں کی غافل نہیں
ہوا جس ہدایت کا اُن پر نزول
وہ کرتے ہیں اُس کو بھی دل سے قبول
ہے عجز و نیاز اُن کو وجہ سکوں
عبادت میں رہتے ہیں وہ سرنگوں
ہدایت کو رکھتے ہیں پیشِ نظر
عوض اس کے لیتے نہیں مال و زر
یہی چشمِ قدرت میں ہیں اَرجمند
انہیں کے لئے ہے صلہ دل پسند
رہیں باخبر اہلِ دار الخراب
خدا جلد ہی اُن سے لے گا حساب
سنو دل کے کانوں سے اے مومنو
مصائب کو برداشت کرتے رہو
رکھو ساتھیوں کی بھی ہمت جواں
لڑو جنگ میں مثلِ شیرِ ژیاں

رہے دل میں خوفِ خدائے صمد
کہ حاصل ہو تم کو فلاحِ ابد

۲۱۱ /

سورة النسآء ۴ — سورہ نسآء مدینہ میں نازل ہوا اسمیں ۱۷۶ آیتیں اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالا مہربان کے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ — اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ — جس نے پیدا کیا تم کو جان ایک سے

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج — اور پھیلائے ان دونوں سے مرد بہت اور

وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِيْ — عورتیں اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط — مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے

اِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۱ — تحقیق اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ — اور دو یتیموں کو مال ان کے

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ص — اور مت بدل ڈالو ناپاک کو بدلے پاک کے اور مت

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۲ — کھاؤ مال ان کے ملا کر طرف مال اپنے کے تحقیق وہ ہے گناہ بڑا ۲

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى — اور اگر ڈرو تم یہ کہ نہ انصاف کرو گے بیچ یتیم

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ — عورتوں کے پس نکاح کرو جو خوش لگے تم کو

مَثْنٰى — سوائے ان کے عورتوں سے دو دو

وَثُلٰثَ — اور تین تین

وَرُبٰعَ ج — اور چار چار

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً — پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ عدل کرو تم پس ایک

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ط — یا جس کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۳ — یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ بے انصافی کرو ۳

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط — اور دو عورتوں کو مہر ان کے خوشی سے

اور تم تمام انسانوں کو ایک نفس سے پیدا کیا

یتیموں کے مال میں دیانت داری کرو

ازواج کے ساتھ انصاف کرو

سورۃ النساء ؒ

کروں ابتدا لے کے خالق کا نام — کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام

سنو ایّہا النّاس حکمِ الٰہ — ڈرو اپنے مالک سے شام و پگاہ

نہیں اُس کی قدرت کی کچھ انتہا — تمہیں نفسِ واحد سے پیدا کیا

سجانے کو پھر گلشنِ ہست و بود — ملا اس کی زوجہ کو زینتِ وجود

انہیں دو سے دنیا کا پھولا چمن — زمانے میں پھیلا دیئے مرد و زن

رکھو دل میں خوفِ خدائے صمد — اُسی کو تم آپس میں بہرِ مدد

وسیلہ بناتے ہو امداد کا ۱۲ — بچو قطعِ رحمی سے بھی تم سدا

نگہبان ہے تم پر خدا بالیقیں — تمہارے عمل سے وہ غافل نہیں

یتیموں پہ رکھو کرم کی نظر — اُنہیں سونپ دو اُن کا کُل مال و زر

اگر اُن کی شے ہو کوئی قیمتی — نہ تم اس سے شے اپنی بدلو کوئی

ملا کر نہ کھا جاؤ مالِ یتیم — یقیناً یہ ہے اک گناہِ عظیم ۱۲

ہیں جو بیٹیاں قوم کی بے پدر — نہ ہو عدل کا اُن سے امکاں اگر

کرو تم کسی اور کا انتخاب — کھلا ہے مسلماں پہ رحمت کا باب

قناعت نہ ہو ایک زوجہ پہ گر — کرو شوق سے تم نکاحِ دگر

اگر دو سے بھی تم نہ ہو شادکام — کرو تیسرے عقد کا اہتمام

تمہیں اور بھی ہو ضرورت اگر — نکاحِ چہارم کرو بے خطر

نہ گر عدل اِن میں بھی تم کر سکو — تو پھر ایک ہی پر قناعت کرو

رکھو حکمِ خالق کو دل سے عزیز — کہ پھر بھی اجازت ہے بہرِ کنیز

کرو گے عمل تم جو اِس حکم پر — تو انصاف سے ہو گا نزدیک تر

جو مہر اُن کا تم نے معیّن کیا — کرو تم خوشی سے وہ اُن کو ادا

۲۰۳۷

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۝ پس اگر خوشی سے دیں واسطے تمہارے کچھ چیز سے اسمیں

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا سے جی سے پس کھاؤ اسکو سہتا پچیتا ۴ اور

وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا مت دو بے وقوفوں کو مال ان اپنے جو کی ہے اللہ نے واسطے تمہارے معیشت قائم

وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ رہنا اور کھلاؤ انکو اس میں سے اور پہناؤ اور

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی کہو واسطے ان کے بات اچھی ۵ اور آزمایا کرو یتیموں کو

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا یہاں تک کہ جب پہنچیں نکاح

فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ کو پس اگر پاؤ تم ان میں سے ہوشیاری پس حوالے کرو

وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ طرف انکے مال ان کے اور مت کھاؤ انکو

وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ زیادتی سے اور جلدی سے اس سے کہ بڑے ہو جاویں

وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور جو کوئی ہو بے احتیاج پس چاہیے کہ بچے

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اور جو کوئی ہو فقیر پس کھاوے ساتھ انصاف کے پس جب حوالے کرو

اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ طرف انکے مال ان کے پس شاہد پکڑو اوپر ان کے

وَكَفٰی اور کفایت ہے

بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝ اللہ حساب لینے والا ۶

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ واسطے مردوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ گئے ماں باپ اور قرابتی اور واسطے عورتوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ

وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ چھوڑ گئے ماں باپ اور

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ قرابتی تھوڑا ہو اسمیں سے یا بہت

نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ حصہ ہے مقرر کیا ہوا ۷

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰی اور جب حاضر ہوں بانٹنے میں قرابت

وَالْیَتٰمٰی والے اور یتیم

یتیموں کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ

کوئی خود ہی گر کچھ رقم بخش دے — اجازت ہے کھاؤ پیو شوق سے
نہ دو بے وقوفوں کو وہ مال و زر — معیّن ہے جس پر تمہاری بسر
انہیں بس کھلاتے پلاتے رہو — غبارِ الم سے بچاتے رہو
پہناتے رہو صاف ستھرا لباس — کرو بات نرمی سے بٹھلا کے پاس
یتیموں کو پھرنے نہ دو در بدر — سکھاتے رہو اُن کو علم و ہُنر
یہاں تک کہ آئیں جوانی کے دن — اگر ان کی حالت سے ہو مطمئن
انہیں سونپ دو اُن کا اب مال و زر — کریں عیش سے زندگانی بسر
نہ کھا جاؤ مال اُن کا اِس خوف سے — کہ لے جائیں گے جب وہ ہوں گے بڑے
جسے ہر طرح ہے فراغت ملی — نہ لے سرپرستی کی اُجرت کوئی
مگر جس کی حالت ہو خود ہی سقیم — وہ لے حسبِ دستور مالِ یتیم
رہے تم کو اس بات کا بھی خیال — چھپا کر نہ واپس کرو اُن کا مال
مہیا کرو چند اِس پر گواہ — کرو یہ عمل ان کے پیشِ نگاہ
کیا ہے اگر تم نے کچھ خُورد بُرد — قیامت میں ہو گے خدا کے سپُرد
نہ ہو گا کوئی عذر واں کامیاب — خدا پائی پائی کا لے گا حساب
ہے ترکے کے بارے میں حکمِ خدا — کہ چھوڑیں جو ماں باپ اور اقربا
کرو اُس کو تقسیم اس طور سے — جو مَردوں کا حصّہ ہے اُن کو ملے
کریں عورتیں اپنا حق نوشِ جاں — مناسب نہیں اُن کی حق تلفیاں
زر و مالِ ترکہ ہو کم یا سوا — نہ ہو طرزِ تقسیم اِس کے سوا
خدا نے معیّن کیا ہے یہ حق — نہ بھولو کسی حال میں یہ سبق
اگر وقتِ تقسیمِ مال و متاع — یتیمانِ ملت کا ہو اجتماع
نکل آئیں یا گھر سے کچھ اقربا — جنہیں تم سمجھتے ہو آفت زدہ

وَالْمَسٰكِيْنُ — اور فقراء

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ — پس کچھ دو ان کو اس میں سے

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۸ — اور کہو ان کو بات اچھی ۸

وَلْيَخْشَ — اور چاہیے کہ ڈریں

الَّذِيْنَ — وہ لوگ کہ اگر چھوڑ جاویں پیچھے اپنے اولاد ناتواں ڈریں اوپر ان کے پس چاہیے کہ ڈریں

لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ص — اللہ سے اور چاہیے کہ کہیں

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۹ — بات محکم ۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا — تحقیق وہ لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے

ع اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۱۰ — ظلم سے سوائے اس کے

۱۲ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق — نہیں کہ کھاتے ہیں بیچ پیٹوں اپنے کے آگ اور البتہ جاویں گے آگ میں ۱۰

لِلذَّكَرِ — وصیت کرتا ہے تم کو اللہ بیچ اولاد تمہاری کے واسطے مرد کے ہے مانند

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج — دو عورتوں کے پس اگر ہوں عورتیں زیادہ دو سے پس واسطے

فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ج — ان کے ہے دو تہائی اس چیز کی کہ چھوڑ گیا اور اگر

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط — ہو عورت ایک ہی پس واسطے اس کے ہے آدھا

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ — اور واسطے ماں باپ اسکے کے ہر ایک کو ان

مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ج — دونوں میں سے چھٹا حصہ اس چیز سے کہ چھوڑ گیا ہے اگر ہو

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ — واسطے اسکے اولاد پس اگر نہ ہو واسطے

فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ج — اس کے اولاد اور وارث ہوئے ماں باپ اس کے پس واسطے ماں

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ — اسکی کے ہے تیسرا حصہ پس اگر ہوں واسطے اس

مِنْ بَعْدِ — کے بھائی پس واسطے ماں اسکی کے چھٹا حصہ پیچھے

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط — وصیت کے کہ وصیت کر جاوے ساتھ اسکے یا قرض کے

کھڑے ہوں وہاں آکے یا کچھ فقیر
مصیبت کے مارے الم کے اسیر

کرو دُور اُن کا بھی رنج والم
کہ ہیں مستحق لکھا ہے کرم ۱۴

کرو اُن سے باتیں نہ ایسی کبھی
حقارت کا پہلو ہو جن میں کوئی

یتیموں پہ لازم ہے لطف و عطا
رکھو اپنے سینے میں خوفِ خدا

کبھی اپنے دل میں یہ کرنا خیال
تمہارا بھی ہو جائے گر انتقال

تمہارے بھی بچّے پھریں دربدر
کہو پھر ترس آئے گا کس قدر

لہٰذا ہمیشہ خدا سے ڈرو
سدا پیار کی اُن سے باتیں کرو

یتیموں کا کھاتے ہیں ناحق جو مال
عذابِ خدا سے ہے بچنا محال

شکم میں وہ بھرتے ہیں نارِ عذاب
جلیں گے جہنم میں باطن خراب

نصیحت یہ کرتا ہے تم کو خدا
کرو اپنی اولاد کا حق ادا

اگر مردِ مومن کا ہو انتقال
کرو منقسم اِس طرح اُس کا مال

کہ بیٹے کو ترکے سے جو کچھ ملے
وہ دو بیٹیوں کے برابر رہے

ہوں گر بیٹیاں اس کی دو سے سوا
کرو مال و زر دو تہائی عطا

اگر ایک دختر ہی ہو سو گوار
اُسے نصف ترکے کا ہے اختیار

یہ ہے حکم ماں باپ کے واسطے
ہر اک کو چھٹا جزوِ ترکہ ملے

بشرطیکہ اولاد رکھتا ہو وہ
وہ لڑکی ہو اس کی کہ لڑکا ہو وہ

اگر وہ نہ اولاد چھوڑے کوئی
ہوں وارث فقط اُس کے ماں باپ ہی

کرو منقسم اس طرح مال و زر
ملے ماں کو اک ثُلث مالِ پسر

اگر ہوں برادر بھی پس ماندگاں
ششم حق مادر رہے اب بے گماں

مگر ہے یہ میّت کے وارث کا فرض
کرے سب سے پہلے ادا اُس کا قرض

اسی طرح یہ بھی ہے فرض دگر
وصیت رہے اُس کی پیش نظر

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ ج باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے

لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ط نہیں جانتے تم کون انہیں سے بہت نزدیک ہے واسطے

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ط تمہارے نفع میں مقرر کیا ہوا ہے اللہ کی طرف

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱۱ سے تحقیق اللہ تعالیٰ ہے جاننے والا حکمت والا

وَلَكُمْ نِصْفُ اور واسطے تمہارے ہے آدھا اس چیز کا کہ چھوڑ گئی ہیں بی بیاں تمہاری

مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ج اگر نہ ہو واسطے ان کے اولاد پس اگر

فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ہو واسطے انکے اولاد پس واسطے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ تمہارے چوتھائی اس چیز کا کہ چھوڑ گئی ہیں پیچھے

اَوْ دَيْنٍ ط وصیت کے کہ وصیت کر جاویں ساتھ اس کے یا قرض کے

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اور واسطے ان کے ہے چوتھائی اس چیز کی کہ چھوڑ

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ج جاو تم پیچھے اگر نہ ہو واسطے تمہارے اولاد پس اگر

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ہو واسطے تمہارے اولاد پس

مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط واسطے انکے آٹھواں حصہ ہے اس چیز کا

وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ کہ چھوڑ جاو تم پیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاو تم ساتھ اس

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ کے یا قرض کے اور اگر ہو وہ مرد کہ میراث

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ج لی جاتی ہے اسکی کلالہ یا وہ عورت ہو اور

فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ واسطے اسکے ہے ایک

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ بھائی یا ایک بہن پس واسطے ہر ایک کے ان دونوں

اَوْ دَيْنٍ لا میں سے چھٹا حصہ ہے پس اگر ہوں زیادہ اس سے پس وہ ساجھی

غَيْرَ مُضَآرٍّ ج برابر ہیں بیچ تہائی کے پیچھے وصیت کے کہ وصیت کی جاتی ہے ساتھ

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۱۲ اس کے یا قرض کے نہیں ضرر پہنچانے

والا کسی کو مقرر کیا گیا اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا تحمل والا ہے ۱۲

تمہارا پدر ہو کہ بیٹا کوئی — نہیں جانتا حالِ دل کا کوئی
بھلائی کا جذبہ ہے کِس میں سوا — تمہیں کیا سمجھ ہے تمہیں کیا پتا
لہٰذا یہ احکامِ ارثِ بشر — ہیں خالق کی حکمت کے پیشِ نظر
وہ ہر شے سے ہے باخبر بالیقیں — کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں
ہو زوجہ کا دنیا سے جب انتقال — کرو منقسم اِس طرح اُس کا مال
اگر ہو وہ محروم اولاد سے — تو ہے نصف ترکہ تمہارے لئے
اگر اُس کا باقی ہے نام ونشاں — ملے گا چہارم تمہیں بے گماں
مگر تم پہ اول یہ ہے فرضِ عین — نہ باقی رہے مرنے والی پہ دَین
دو ثُمن منقسم جب کرو مال وزر — وصیت رہے اُس کی پیشِ نظر
یہ بیوہ کو ہے حکمِ ربِّ صمد — اگر اس کا خاوند تھا لاوَلَدْ
چہارم ہے ترکے میں اُس کے لئے — کرے صرف وہ حسبِ خواہش اُسے
اگر اُس نے چھوڑی ہے اولاد بھی — وہ ہشتم کی اب مستحق رہ گئی
بشرطیکہ کوئی نہ ہو قرض خواہ — وصیت رہے اُس کی پیشِ نگاہ
پسِ مرگ تم میں سے جو مرد وزن — فقط چھوڑے ایک ایک بھائی بہن
نہ ہو باپ زندہ نہ کوئی پسر — کرو منقسم اس طرح مال وزر
ہر اک کو ششم جزوِ ترکہ ملے — کوئی بھی نہ محروم حق سے رہے
ہو تعداد گر اُن کی دو سے سوا — کرو اک تہائی میں سب کو ادا
نہ تقسیمِ دولت میں تعجیل ہو — کہ اوّل وصیت کی تعمیل ہو
کرو قرض بھی اُس کا فوراً ادا — یہ ہے فرض وارث کا سب سے بڑا
وصیت مگر جائے گی رائگاں — اگر اس سے ہوتی ہیں حق تلفیاں
یہ ہے تم کو تعلیمِ ربِّ کریم — خدا ہے یقیناً علیم و حلیم

۲۱۴۰۰

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ یہ ہیں حدیں اللہ کی

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور جو کوئی کہا مانے اللہ تعالیٰ کا اور رسول اس کے کا

یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۳﴾ اور یہ ہے مراد پانا بڑا ۱۳

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی

وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ اور گذر جاوے حدوں اس کی سے داخل کرے گا اس کو آگ میں

ع یُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِیْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۱۴﴾ ع ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے اور واسطے اس کے عذاب ہے ذلیل کرنے والا

وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اور وہ عورتیں کہ آتی ہیں بے حیائی کو

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ عورتوں تمہاری سے پس گواہ مانگو اوپر ان کے چار گواہ اپنے میں سے

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ پس اگر گواہی دیں پس بند رکھو انکو بیچ گھروں کے یہاں تک کہ اٹھالے انکو

حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ﴿۱۵﴾ موت یا کرے اللہ واسطے ان کے کچھ راہ ۱۵

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ اور جو دو مرد آویں اس بے حیائی کو تم

فَاٰذُوْهُمَا ۚ میں سے پس ایذا دو ان کو

فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ پس اگر توبہ کریں اور نیکی پر آویں پس

اِنَّ اللّٰهَ منہ پھیرلو تحقیق اللہ ہے

كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ﴿۱۶﴾ پھر آنے والا مہربان ۱۶

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ سوائے اس کے نہیں کہ توبہ قبول

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ کرنا اوپر اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ہے کہ کرتے

فَاُولٰٓىِٕكَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ ہیں برائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱۷﴾ پس یہ لوگ ہیں کہ رجوع کرتا ہے اللہ اوپر ان کے

اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۱۷

خدا نے یہ کی ہیں مقرر حدیں — مسلماں نہ اِن سے تجاوز کریں
جو مانے گا حکمِ خدا و رسول — نہ ہوگا قیامت میں وہ دل ملول
وہ پائے گا جاگیرِ باغِ جناں ۱۲ — نشیبوں میں ہیں جس کے نہریں رواں
نہ ہوگا یہاں موت کا اب گذر — کہ باغِ جناں ہے ہمیشہ کا گھر
ہوئے باغِ فردوس میں گر مکیں — بڑی کامیابی ہے یہ بالیقیں
نہ کی جس نے پروائے حکمِ خدا — پیمبر سے بھی منحرف ہو گیا
ہدایاتِ علم و یقیں چھوڑ دیں — شریعت کی جس نے حدیں توڑ دیں
جہنم میں جلتا رہے گا سدا — کرے گا ذلیل اُس کو قہرِ خدا
تمہارے گھروں میں جو ہیں بی بیاں — کریں گر کسی سے نظر بازیاں
کرو چار شخصوں کو اِس پر گواہ — نہ ہو تا کہ ملزم کوئی بے گناہ
اگر کردیں تصدیق وہ سب کے سب — رکھو بند گھر میں انہیں روز و شب
یہاں تک کہ آئے اجل کا پیام — کرے یا خدا اور کچھ انتظام
کریں مرد باہم جو بدکاریاں — یہ ہے تم کو تاکیدِ ربِّ زماں
سزا اُن کو دو سخت سے سخت تر — کریں تاکہ وہ کج رَوی سے حذر
اگر چھوڑ دیں وہ غلط راہ کو — نہ اب تم بھی اُن سے تعرّض کرو
یہی ہے بزرگوں کے شایانِ شاں — خدا بھی ہے سب پر بہت مہرباں
ہمیشہ وہ بخشش سے لیتا ہے کام — درِ توبہ ہے باز اُس کا مدام
مگر ہے یہ توبہ جبھی کارگر — کیا ہے اگر فعلِ بد بھول کر
لگے جلد ہی پھر دعا مانگنے — کہ یارِ الٰہا مجھے بخشش دے
غرض جو گنہ ہوں یہ ہو دل ملول — خدا اس کی کرتا ہے توبہ قبول
اسے علم حاصل ہے ہر چیز کا ۱۲ — نہیں اس کی حکمت کی کچھ انتہا

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ اور نہیں توبہ واسطے ان لوگوں کے

حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ کہ کرتے ہیں برائیاں یہاں تک کہ جب حاضر ہوتی ہے ایک ان کے کو موت کہتا ہے تحقیق توبہ کی میں نے اب

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اور نہ واسطے ان لوگوں کے جو مر جاتے ہیں اور وہ

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۱۸ کافر ہیں یہ لوگ تیار کیا ہے ہم نے واسطے ان کے عذاب درد دینے والا ۱۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ اے لوگو جو ایمان لائے

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا ہو نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ وارث ہو جاؤ عورتوں

بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ کے زبردستی اور مت منع کرو انکو تو کہ لے لو بعض وہ

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ چیز کہ دی ہے تم نے ان کو مگر یہ کہ لاویں بے حیائی

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ ظاہر اور صحبت رکھو ان کے ساتھ اچھی طرح کی

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ پس اگر ناپسند رکھو ان کو

فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا پس شاید کہ مکروہ رکھو تم کچھ چیز کو اور

وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۱۹ کرے اللہ بیچ اس کے بھلائی بہت ۱۹

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ اور اگر چاہو تم بدل لینا ایک جورو کی جگہ ایک جورو کے اور دیا

وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ ہے تم نے ایک کو ان میں سے خزانہ پس مت لو اس میں سے کچھ کیا لوگے تم اس کو بہتان کر

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۲۰ اور گناہ ظاہر ۲۰

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ اور کیونکر لوگے اسکو اور تحقیق مل چکے ہیں بعضے تمہارے طرف بعض کی اور لیا ہے

وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۲۱ انہوں نے تم سے قول گاڑھا ۲۱

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اور مت نکاح کرو اسکو جو نکاح کیا ہے باپوں

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً تمہارے نے عورتوں سے مگر جو گذرا تحقیق یہ

ع ۸ وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۲۲ ہے بے حیائی اور ناخوشی اللہ کی اور بری ہے راہ ۲۲

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ حرام کی گئیں اوپر تمہارے مائیں تمہاری اور بیٹیاں تمہاری

نہ ہو گی یہ توبہ اُنہیں سود مند
رہے جو ہمیشہ معاصی پسند

مگر جب اجل آ گئی سامنے ۱۲
تو توبہ کا دامن چلے تھامنے

نہ پائیں گے توبہ سے وہ بھی نجات
کٹا کفر میں جن کا دورِ حیات

اُنہیں کے لئے ہے عذابِ الیم
جَلائے گی دن رات نارِ جحیم

یہ جائز نہیں تم کو اے مومنو
کہ بیوؤں کے بالجبر وارث بنو

وہ جب عقدِ ثانی کی خواہش کریں
تو روکو نہ تم اِس غرض سے انہیں

کہ جو کچھ اُنہیں مال و زر مل چکا
اُسے اپنے قبضے میں رکھو سدا

اگر ہوں وہ بدکاریوں کا شکار
تمہیں ایسی صورت میں ہے اختیار

خدا نے جو دی ہیں تمہیں بیویاں
رہو ان پہ دن رات تم مہرباں

اگر کوئی بات اُن کی ہو ناپسند
کرو پھر بھی اظہارِ خُلقِ بلند ۱۲

عجب کیا کہ تم جس سے نفرت کرو
حقیر اپنے دل میں سمجھتے رہو

خدا باعثِ خیر کر دے اُسے
ملیں تم کو اُس سے بڑے فائدے

اگر اپنی زوجہ کو کرکے جُدا
کرو عقدِ ثانی کا کچھ سلسلہ ۱۲

خزانہ بھی اُس کو اگر دے چکو
خبردار اُس میں سے کچھ بھی نہ لو

نہ بہتاں طرازی سے لو کام تم
تراشو نہ اب اس پہ الزام تم

شرافت اگر دل میں ہے جلوہ گر
تو کِس طرح چھینو گے تم مال و زر

وہی ہے یہ کل تھی گلے کا جو ہار
کئے تھے بڑے تم نے قول و قرار

کبھی باپ دادا کی ازواج سے
نہ اب عقد کوئی مسلماں کرے

ابھی تک عرب میں جو ہوتا رہا
یقیناً وہ اک فعلِ مذموم تھا

غضبناک تھا اِس پہ پروردگار
جہالت کا یہ بھی تھا اک شاہکار

تمہاری جو مائیں ہیں اور بیٹیاں
نکاح ان سے ممنوع ہے بے گماں

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ اور بہنیں تمہاری اور پھوپھیاں تمہاری

الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ اور خالائیں تمہاری اور بیٹیاں بھائیوں کی اور بیٹیاں بہنوں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ کی اور مائیں تمہاری جنہوں نے دودھ پلایا تمکو اور

وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ بہنیں تمہاری دودھ سے اور

وَاُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ اور مائیں بی بیوں تمہاری کی

وَرَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ اور اولاد جو رہوں تمہاری کی جو بیچ گودیوں تمہاری

مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز کے ہیں بی بیوں تمہاری سے جو صحبت کی ہے تم نے ان سے

فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ ز پس اگر نہیں صحبت کی تم نے ساتھ انکے پس نہیں گناہ اوپر

وَحَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا تمہارے اور جوروئیں بیٹوں تمہارے کی جو صلب تمہاری سے ہیں

وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اور یہ کہ اکٹھا کرو تم درمیان دو بہنوں کے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط مگر جو گذرا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۲۳ لا تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۲۳ ۔

بہن بھانجی ہو کہ خالہ پھوپھی حرام اہلِ ایماں پہ ہیں یہ سبھی

بھتیجی بھی کی ہے خدا نے حرام نہ لینا کبھی اُس سے شادی کا نام

وہ خاتون تم دودھ جس کا پیئو اُسے اپنی ماں ہی سمجھتے رہو

ہے ممنوع تم کو رضاعی بہن بحکمِ خدائے زمین و زمن

نہ خوشدامنوں سے بھی کرنا نکاح اِسی میں ہے مُضمر تمہاری فلاح

جنہیں گود میں تم کھلاتے رہے پدر کی محبت دکھاتے رہے

ہے اُن لڑکیوں سے بھی سخت امتناع اگر کر چکے اُن کی ماں سے جماع

اگر اُن کی ماں سے رہے تم جُدا تو یہ لڑکیاں ہوں گی تم کو روا

ہے اولادِ صُلبی میں جس کا شمار نکاح اُس کی زوجہ سے ہے وجہِ عار

نہیں یہ بھی جائز تمہارے لئے کرو عقد زوجہ کی ہمشیر سے

ابھی تک عرب میں جو ہوتا رہا یقیناً وہ بے حد بُرا کام تھا

تمہیں بخش دے گا خدائے کریم کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم

۲۲۵۲

الجزء الخامس

والمحصنت من النسآء — اور حرام کی گئیں بیاہی ہوئی عورتوں میں

الا ما ملکت ایمانکم ج — سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں اپنے ہاتھ تمہارے

کتب الله علیکم ج — لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے

واحل لکم ما ورآء ذلکم — اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوا اس کے

ان تبتغوا باموالکم محصنین — ہے یہ کہ طلب کرو بدلے مالوں اپنے کے قید میں

غیر مسافحین ط — رکھنے والے نہ پانی ڈالنے والے یعنی بدکار پس

فما استمتعتم به منهن فاتوهن اجورهن فریضة ط — جو مال کہ فائدہ اٹھایا ہے تم نے بدلے اس کے ان میں سے پس دو ان کو

ولا جناح علیکم فیما تراضیتم به من بعد الفریضة ط — جو مقرر کیا ہے واسطے ان کے موافق مقرر کے اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ رضا

ان الله کان علیما حکیما ۲۴ — مند ہو تم ساتھ اس کے پیچھے مقرر کرنے کے تحقیق اللہ ہے

ومن لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنت

المؤمنت فمن ما ملکت ایمانکم من فتیتکم المؤمنت ط

والله اعلم بایمانکم ط — جاننے والا حکمت والا ۲۴ . اور جو کوئی نہ رکھے تم میں سے مقدور یہ کہ نکاح کرے بی بیوں ایمان والیوں کو پس اس چیز سے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے لونڈیوں تمہاری ایمان والیوں سے اور اللہ خوب جانتا ہے ایمان

بعضکم من بعض ج

فانکحوهن باذن اهلهن — تمہارے کو بعض تمہارے بعض سے ہیں پس نکاح کرلو

واتوهن اجورهن بالمعروف — ان کو ساتھ حکم مالکوں انکے کے اور دو انکو

محصنت — مقرر ان کا ساتھ اچھی طرح کے قید میں رکھی ہوئیں

غیر مسفحت — نہ بدکاری کرنے والیں

ولا متخذت اخدان ج — اور نہ پکڑنے والیں یار چھپے پس جب

فاذآ احصن فان اتین بفاحشة — نکاح میں آ دیں پس اگر کریں بے حیائی پس اوپر ان کے ہے آدھا

فعلیهن نصف ما علی المحصنت من العذاب ط — اس چیز کا کہ اوپر

ذلک لمن خشی العنت منکم ط — بی بیوں کے ہے عذاب سے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ ڈرے بدکاری سے تم میں سے

عورت ہے پہلے سے شادی شدہ
ہے ممنوع وہ بھی بحکمِ خدا

اگر قید جس کو کرو جنگ میں
وہ ہوں گی بہر حال جائز تمہیں

رو دل سے تعمیلِ حکمِ خدا
یہ ہے اُس کا فرمان لکھا ہوا

سوا ان کے ہیں جسقدر عورتیں
نکاح ان سے کرنا ہے جائز تمہیں

بشرطیکہ دے کر رقم مہر کی ۱۲
گذارو شرافت سے تم زندگی

ہوس کے ارادے سے ڈالو نہ ہاتھ
نہ لوٹو کسی کی بہارِ حیات

مگر جن سے تم نے تمتّع کیا
کرو اُن کا اجرِ معیّن ادا

نہیں تم کو اس میں بھی کوئی ضرر
رضا مند ہو کر کم و بیش پر

خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا ۱۲
نہیں اُس کی حکمت میں کچھ اشتبا

اگر تم میں یہ اِستطاعت نہ ہو
کہ عقد اک زنِ مومنہ سے کرو

کنیزیں مسلماں اگر پاؤ تم
اُنہیں شوق سے عقد میں لاؤ تم

تمہارا جو ایماں میں ہے مرتبہ
خدا ہے وہ اچھی طرح جانتا

کرو پس نہ تفریق نسل و نسب
تمہاری ہی ہم جنس ہیں وہ بھی سب

رضا مند ہوں ان کے آقا اگر
کنیزوں سے شادی کرو بے خطر

کرو اجر بھی ان کا خوش خوش ادا
اگر چاہتے ہو رضائے خدا

پرکھ لو مگر خوب قبلِ نکاح
اِسی میں ہے مضمر تمہاری فلاح

شرافت کی پابند ہو کر رہے
نہ ہر دم وہ سیلِ ہوس میں بہے

بدی پر اُبھارے نہ فطرت اُسے
نہ ہو عشق بازی کی عادت اُسے

غرض ہو چلے گر وہ خانہ نشیں
مگر جائے پھر بھی بدی کے قریب

یہ ہے اُس کے بارے میں حکمِ خدا
کہ دو جرم کی نصف اُس کو سزا

زِنا کا نہ جب تک تمہیں خوف ہو
نہ ایسی کنیزوں سے شادی کرو

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ اور یہ کہ صبر کرو تم بہتر ہے واسطے تمہارے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۵ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۵

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ بیان کرے واسطے تمہارے

سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اور ہدایت کرے تم کو راہیں ان لوگوں کی جو پہلے

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ تم سے تھے اور پھر آوے اور تمہا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۲۶ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۲۶

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ اور اللہ ارادہ کرتا ہے یہ کہ پھر آوے اوپر تمہا

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ کہ پیروی کرتے

اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۲۷ خواہشوں کی یہ کہ جھک جاؤ تم جھک جانا بڑا ۲۷

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہلکا کرے تم سے

وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۲۸ اور پیدا کیا گیا آدمی ناتواں ۲۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کھاؤ مال اپنے

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وقف آپس میں ساتھ ناحق کے مگر یہ کہ ہووے سوداگری رضامندی تمہاری سے

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۲۹ اور مت مارو آپس اپنے کو تحقیق اللہ ہے ساتھ تمہارے مہربان ۲۹

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ اور جو کوئی کرے یہ تعدی سے اور ظلم سے پس البتہ داخل کریں گے ہم اس کو آگ میں

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۳۰ اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان ۳۰

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ اگر بچو گے تم بڑے گناہوں سے جو منع کیے جاتے ہو اس سے دور کریں گے ہم تم سے برائیاں تمہاری اور

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۳۱ داخل کریں گے تم کو جگہ عزت کی میں ۳۱

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ اور مت آرزو کرو اس چیز کی کہ

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ بزرگی دی ہے اللہ نے ساتھ اس کے بعضے تمہارے

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ کو اوپر بعض کے واسطے مردوں کے ہے حصہ اس چیز سے کہ کماتے ہیں اور واسطے عورتوں کے ہے حصہ اس چیز سے کہ کماتیاں ہیں

(حاشیہ: انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے)

اگر کام تم نے کیا صبر سے
یہی خوب تر ہے تمہارے لئے

خدا کی عنایت ہے ہر شخص پر
گناہوں سے بڑھ کر ہے وہ درگذر

خدا حکم دیتا ہے یوں صاف صاف
کہ جاؤ نہ تم راہِ حق سے خلاف

ہمیشہ انہیں کی کرو پیروی
جو مامنی ہیں سچے مومن متقی

تمہاری بھی ہو تا کہ توبہ قبول
رہے رات دن رحمتوں کا نزول

خدا علم رکھتا ہے ہر بات کا
نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا

یہ ہے خواہشِ ربِّ عزّ و جل
تمہارے گناہوں کو کر دے بحل

مگر جو کہ ہیں بندگانِ ہوس
یہی اُن کے دل میں تمنّا ہے بس

بدی کی طرف تم بھی جھکتے رہو
نہ کچھ پاکبازی کی پروا کرو

ہے یہ بھی تمنّائے پروردگار
سُبک تم پہ کر دے شریعت کا بار

زہے فضل و احسانِ ربِّ وُدود
کہ کمزور ہے آدمی کا وجود

رکھو اہلِ ایماں ہمیشہ خیال
نہ کھا جاؤ ناحق شریکوں کا مال

اگر سب کی مرضی سے ہو کاروبار
تمہیں ایک حد تک ہے کچھ اختیار

پھراؤ نہ اک دوسرے پر چھُری
بہت تم پہ ہے رحمتِ ایزدی

لیا جس نے ظلم و تعدّی سے کام
جلے گا جہنّم میں وہ لاکلام

خدا کو ذرا بھی یہ مشکل نہیں
کہ ہر چیز ہے اُس کے زیرِ نگیں

رہا جو گناہِ کبیرہ سے دور
دلایا گیا جن سے تم کو نفور

خطا اس کی بخشے گا ربِّ علا
وہ پائے گا فردوس میں داخلہ

جو رکھتے ہیں تم سے سوا مال و زر
نہ تم حرص ان کی کرو بھول کر

اگر کام محنت سے کرتا رہا
بشر اپنی کوشش کا پھل پائے گا

کیا گر مشقت سے عورت نے کام
وہ پائے گی محنت کا پھل لاکلام

وَ سْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اور سوال کرو اللہ سے فضل اسکے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۳۲
سے تحقیق اللہ ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ۳۲

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ
اور واسطے ہر شخص کے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس چیز

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ
سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور جنکو

وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ
کہ گرہ باندھی داہنے ہاتھ تمہارے نے پس دو تم انکو

ع ۸ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ۳۳
حصہ ان کا تحقیق اللہ ہے اوپر ہر چیز کے حاضر ۳۳

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ
مرد قائم رہنے والے ہیں یعنی حاکم ہیں اوپر

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
عورتوں کے بہ سبب اس کے کہ بزرگی

وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ
دی اللہ نے بعضے ان کے کو اوپر بعض کے

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ
اور بہ سبب اس کے کہ خرچ کرتے ہیں مالوں اپنے سے پس نیک

حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ
بخت عورتیں فرمانبردار ہیں نگہبان کرنے والی

وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
ہیں بیچ غائب کے ساتھ محافظت اللہ کے اور جو

فَعِظُوْهُنَّ
عورتیں کہ ڈرتے ہو تم بدحالی ان کی سے پس نصیحت کرو ان کو

وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
اور چھوڑ دو ان کو بیچ خوابگاہ کے اور

وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ
مارو ان کو پس اگر کہا مانیں تمہارا پس

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
مت ڈھونڈو اوپر ان کے راہ تحقیق اللہ

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۳۴
ہے بلند بڑا ۳۴

وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
اور اگر ڈرو تم خلاف سے درمیان ان دونوں

فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
کے پس مقرر کرو ایک منصف

اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا
مرد کے لوگوں سے اور ایک منصف عورت کے لوگوں

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ
میں سے اگر ارادہ کریں یعنی دو منصف صلح کروانا توفیق دے گا اللہ درمیان ان دونوں کے

مردوں کو عورتوں پر حکومت حاصل ہے

کرو کامیابی کی حق سے دُعا — حسد سے نہ ہوگا کوئی فائدہ

یقیناً وہ ہر شے سے ہے باخبر — عمل سب کے ہیں اُسکے پیشِ نظر

کتابِ خدا میں بحکمِ اللہ — بیاں وارثوں کا ہے بے اشتباہ

تو چھوڑیں جو ماں باپ اور اقربا — کرو حق سبھی وارثوں کا ادا

مگر عہد جن سے ہو اُستوار — کریں اُن کا حق بھی ادا حق شعار

یقیناً خدا ہے تمہارا گواہ — ہر اک چیز ہے اُس کے پیشِ نگاہ

سنے صنفِ نازک یہ حکم خدا — حکومت ہے مردوں کی اُس پر روا

مناسب نہیں کاوشِ ہمسری — کہ خالق نے دی ہے اُنہیں برتری

ہے اُن کی فضیلت کا یہ بھی سبب — وہ کرتے ہیں دولت فدا روز و شب

لہٰذا جو ہیں بی بیاں حق نگر — اِطاعت وہ کرتی ہیں شام و سحر

محافظ ہیں غیبت میں اپنی سدا — ہے جس طرح اُن کا محافظ خدا

سُنیں اہلِ دیں حکمِ ربِّ انام — اگر اُن سے لڑتی ہے زوجہ مدام

کریں پہلے وعظِ نصیحت طراز — کہ ظاہر ہو اُس پر نشیب و فراز

اگر اب بھی چھوڑے نہ وہ اپنی راہ — جدا اُسکی فوراً کریں خوابگاہ

اگر بھی اُس پر نہ ہو کچھ اثر — کریں اب وہ اُس کی سزا بے خطر

وہ ہو جائے گر اس طرح رو براہ — چلائیں نہ اب اُس پہ تیرِ نگاہ

نہ پہنچائیں رہ رہ کے اسکو گزند — کہ ذاتِ خدا ہے بزرگ و بلند

اگر ہو جدائی کا خطرہ عیاں — تمہیں اب یہ ہے حکمِ ربِّ زماں

کہ دونوں کے ثالث مقرر کرو — کریں وہ رضامند ہر ایک کو

اگر کوششیں ان کی ہوں بار ور — محبت کے پودے میں آئیں ثمر

خدا بھی کرے گا نگاہِ کرم — دوبارہ وہ مل کر رہیں گے بہم

۲۳۱۷

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۳۵ تحقیق اللہ ہے جاننے والا خبر ۳۵

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا اور عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک لاؤ

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ساتھ اس کے کسی چیز کو اور ساتھ ماں باپ کے

وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ احسان کرنا اور ساتھ قرابت والوں کے اور یتیموں

وَالْمَسَاكِينِ کے اور فقیروں کے

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ اور ہمسائے قرابت والے کے اور ہمسائے اجنبی

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ کے اور صحبت رکھنے والے کے کروٹ برابر

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ مسافر کے اور جن کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے تحقیق اللہ نہیں

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۳۶ دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ تکبر کرنے والا شیخی کرنے والا ۳۶ وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں اور حکم

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخیلی کے اور چھپاتے ہیں وہ چیز

وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ کہ دی ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۳۷ اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے کافروں کے عذاب

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ذلیل کرنے والا ۳۷ اور جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں

رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ مال اپنے دکھانے کو لوگوں کے اور نہیں ایمان

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ لاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے اور جو کوئی ہووے

وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۳۸ شیطان واسطے اسکے ہم نشین پس

برا ہے ہم نشین ۳۸

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اور کیا ہے اوپر ان کے اگر ایمان

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۚ لاویں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خرچ کریں

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۳۹ اس چیز سے کہ دیا انکو اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ ان کے جاننے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ والا ۳۹ تحقیق اللہ نہیں ظلم کرتا برابر ایک چیونٹی کے

خدا تو ہر اک شے سے ہے باخبر — ہر اک کے عمل پر ہے اُس کی نظر
عبادت کرو اس کی صبح و مسا — کسی کو نہ سمجھو شریکِ خدا
نصیحت نہ قرآں کی بھولو کبھی — اِعانت کرو اپنے ماں باپ کی
عزیزوں پہ احساں کرو دم بدم — یتیموں پہ رکھو نگاہِ کرم
غریبوں کی امداد کرتے رہو — فقیروں کا دل شاد کرتے رہو
کرو یوں ادا حقِ ہمسائگی — ملیں جھک کے اپنے ہوں یا اجنبی
رہو ہم نشینوں پہ بھی مہرباں — کرو تم مسافر سے بھی نیکیاں ۱۲
میسر اگر ہوں کنیز و غلام — رہیں حُسنِ اخلاق سے شاد کام
جو بنتے ہیں بے حد بزرگ و بلند — خدا کی نظر میں وہ ہیں ناپسند
جو ہیں بخل کی راہ پر گامزن — جو کرتے ہیں حق مفلسوں کا غبن
ہر اک کو یہی ان کا ہے مشورہ — غریبوں کی کرنا نہ پروا ذرا
جو اللہ نے ان کو بخشا ہے مال — ہر اک سے چھپاتے ہیں وہ بدخصال
ہے تیار ان کے لئے وہ عذاب — کرے گا جو کافر کی مٹی خراب
ہے خیرات سے جن کا یہ مدعا — کہ دنیا میں ہو نام اُن کا بڑا
بہت دل میں رکھتے ہیں شوقِ نمود — نہیں ان پہ ثابت خدا کا وجود
نہ ہے دل میں ایقانِ روزِ جزا — تو خیرات سے اُن کو کیا فائدہ
ہیں یہ لوگ شیطاں سے ہر دم قریں — مگر ہے وہ بے حد بُرا ہم نشیں
خدا پر وہ رکھتے اگر اعتقاد — تصوّر میں رہتا یقینِ معاد
خدا نے کیا ہے جو ان کو عطا — پھر اُس کو غریبوں پہ کرتے فدا
تو وہ کیوں مصیبت کا ہوتے شکار — خبردار ہے ان سے پروردگار
گنہگار بھی دل میں رکھیں یقیں — ذرا بھی خدا ظلم کرتا نہیں

۴ ۳۳-۳۸

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا اور اگر ہووے نیکی دو گنا کریگا اسکو

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا اور دیویگا اپنے پاس سے ثواب بڑا ۴

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ پس کیونکر ہوگا جبوقت لاویں گے ہم ہر

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا امت سے ایک گواہی دینے والا اور لاویں گے ہم تجھ کو اوپر ان کے گواہ ۴۱

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ

لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ کہ کافر ہوئے اور نافرمانی کی پیغمبر کی کاش کہ برابر

الْاَرْضُ کی جاوے ساتھ انکے زمین

ع ٩ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا اور نہ چھپا دیں گے اللہ سے کچھ بات ۴۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى اے لوگو جو ایمان لائے ہو

حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ مت نزدیک جاو نماز کے اور ہو تم مست یہاں تک کہ جانو

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ کیا کہتے ہو اور نہ جنابت سے مگر گذرنے والے

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا راہ کے یہاں تک کہ نہا لو اور

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اگر ہو تم بیمار یا

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اوپر سفر کے

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ یا آوے کوئی تم میں سے جائے ضرورت سے

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً یا صحبت کرو عورتوں سے پس نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوْا تم پانی پس قصد کرو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ تم مٹی پاک کا پس پونچھ لو ساتھ منہ

وَاَيْدِيْكُمْ اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا تحقیق اللہ ہے معاف کرنے والا بخشنے والا ۴۳

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے

حالت نشہ میں نماز نہ پڑھو

مگر جو عمل نیک کرتا رہا — وہ پائے گا اِس کا صِلہ دوگنا
کرے گا یہ احساں خدائے کریم — کہ خود بھی اُنہیں دے گا اجرِ عظیم
عجب ہوگا اُس روز حالِ تباہ — جب آئے گا ہر قوم کا اک گواہ
پھر ان سب پہ بہرِ شہادت خدا — تمہیں لائے گا اے رسولِ ہُدا
جنہیں کفر پر اپنے اصرار ہے — نبی کی اطاعت سے انکار ہے
بہت ہوگا اُس دن گرفتارِ غم — کرے گا یہی آرزو دم بہ دم
کسی طرح ہو جاؤں پیوندِ خاک — عذاب اس پہ ہوں گے بڑے دردناک
وہ ظالم کرے لاکھ کوشش وہاں — خدا سے نہ کچھ کر سکے گا نہاں
اگر نشہ میں اہلِ ایماں ہوں چور — رہیں اُس گھڑی وہ نمازوں سے دور
یہاں تک کہ جو کچھ زباں سے کہیں — مَعانی بھی اس کے سمجھتے رہیں
جنابت میں ہوں گر سوائے سفر — عبادت میں اپنا جھکائیں نہ سر
یہاں تک کہ غسلِ جنابت کریں — عبادت سے پہلے طہارت کریں
مرض گر ہو لاحق کسی کو شدید — نہانے سے ہو جس میں شدّت مزید
سفر میں ہو یا کوئی پابندِ دیں — جہاں کچھ سہولت میسّر نہیں
وہ جس وقت یا رفعِ حاجت کرے — طہارت کو لیکن نہ پانی ملے
کرے یا وہ عورت سے ہم بستری — مگر ہو نہ صورت کوئی غسل کی
تو لازم ہے اُس کو تیمم کرے — بَدَل ہے جو غسل و وضو کے لئے
کرے پاک مٹی سے مَس اپنے کَف — ملے اُن کو چہرے پہ دونوں طرف
جو نہیں خاک آلودہ کر کے ہاتھ — کرے پشت ہاتھوں کی مس انکے ساتھ
خدا عفو کرتا ہے جرم و خطا — نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا
کبھی تم نے اُن کا کیا احتساب — ملا ہے جنہیں صرف جزوِ کتاب

۲۳۵۹

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ مول لیتے ہیں گمراہی

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۴۴ اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ بہک جاؤ تم راہ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ اور اللہ خوب جانتا ہے دشمنوں تمہاروں کو

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۴۵ اور کفایت ہے اللہ دوست اور کفایت ہے اللہ مدد دینے والا ۴۵

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ بعضے وہ لوگ

وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا جو یہودی ہیں بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ اس

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ کی سے اور کہتے ہیں سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے اور سن نہ

وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ سنایا جائیو اور راعنا پیچ دے کر زبان اپنی کو

وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ اور طعن کر کر بیچ دین کے

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا اور اگر وہ کہتے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا اور سن اور نظر کر ہم پر

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ البتہ ہوتا بہتر واسطے انکے اور بہت سیدھا

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ ولیکن لعنت کی ہے ان کو اللہ نے ساتھ کفر

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۴۶ انکے کے پس نہیں ایمان لاتے مگر تھوڑے ۴۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا اے لوگو جو دیئے گئے ہو کتاب ایمان لاؤ

بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہم نے سچا کرنے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ تمہارے

نَّطْمِسَ وُجُوْهًا ہے پہلے اس سے کہ مٹا ڈالیں ہم مونہوں کو

فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَآ پس پھیر دیں ان کو اوپر پیٹھ ان کی کے

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ یا لعنت کریں انکو جیسا کہ

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۴۷ لعنت کیا ہم نے ہفتے والوں کو اور ہے کام اللہ

کا کیا گیا ۴۷

پڑا عقل میں ان کی ایسا فتور ہوئے ہیں وہ کفر و ضلالت میں چور
ارادہ یہ کرتے ہیں اب نابکار رہِ کفر تم بھی کرو اختیار
خدا سے نہیں ان کی حالت چھپی جو رکھتے ہیں تم سے بڑی دشمنی
مدد کو ہے کافی خدائے قدیر وہ کیا خوب ہے کارساز و نصیر
یہودی ہیں بعض اسقدر کج خرام بدلتے ہیں لفظوں کا اکثر مقام
وہ کہتے ہیں سر کو ہلاتے ہوئے سنا ہم نے لیکن نہیں مانتے
کبھی وہ یہ کہتے ہیں پیشِ نبی سنو جیسے سنتا ہے بہرا کوئی
زباں کو گھما کر کبھی بے حیا پیمبر سے کہتے ہیں یوں "رَاعِنَا"
کہ ہوتی ہے توہین ان کی بڑی وہ مذہب میں کرتے ہیں طعنہ زنی
اگر منہ سے کہتے وہ حق نارسا سنا اور کریں گے اطاعت سدا
یہ ہے اِلتجا اے رسولِ اُمم سنو اور کرو ہم پہ چشمِ کرم
تو ہوتا یہ اُن کے لئے خوب تر ہمیشہ وہ چلتے رہِ راست پر
خدا کی مگر ان پہ پھٹکار ہے بہت کفر پر اُن کو اصرار ہے
کرے گا نہ کوئی اثر وعظ و پند کہ کچھ لوگ ہی ان میں ہیں حق پسند
سنو گوشِ دل سے سب اہلِ کتاب تم ایماں کی دولت سے ہو فیضیاب
یہ قرآن ہے حق کتابِ خدا مصدِّق ہے توریت و انجیل کا
کرو صدق دل سے اسے بھی قبول مگر قبل اس کے کہ ہو دل ملول
بگڑ کر یہ ہو جائے چہروں کا حال کہ پہچاننا بھی ہو تم کو محال
عذابِ خدا گردنیں توڑ دے سوئے پشت بعضوں کے رخ موڑ دے
ہو یا سبت والوں کی صورت عذاب کہ جن پر ہوئیں لعنتیں بے حساب
ٹلے گا کسی سے نہ امرِ خدا سمجھ لو کہ جو کہہ دیا ہو گیا

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ تحقیق اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جاوے ساتھ اسکے

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ اور بخشتا ہے سوائے اسکے واسطے جس کے چاہتا

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى إِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ ہے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق باندھا

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ أَنْفُسَهُمْ ۭ گناہ بڑا ۴۸ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ پاک کہتے ہیں جانوں اپنی کو بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جسکو

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ چاہتا ہے اور نہ ظلم کئے جاویں گے ایک تاگے برابر ۴۹

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ دیکھ کیونکر باندھتے ہیں اوپر اللہ

وَكَفٰى بِهٖٓ إِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع کے جھوٹ اور کفایت ہے اسکو یہی گناہ ظاہر ۵۰

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ أُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی جو دیئے گئے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ ایک حصہ کتاب سے یقین لاتے ہیں ساتھ بتوں کے اور

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ أَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ شیطان کے اور کہتے ہیں واسطے

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ لوگ بہت پہنچے ہوئے ہیں راہ ان لوگوں کی سے کہ ایمان لائے راہ کر ۵۱

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ یہ لوگ وہ ہیں کہ لعنت کی ہے ان کو اللہ نے اور جس کو لعنت

أَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے اس کے مدد دینے والا ۵۲ کیا واسطے ان کے حصہ ہے

فَإِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ بادشاہی سے پس اس وقت نہ دیں گے لوگوں کو کچھ نہ تنکا ف برابر ۵۳

أَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ کیا حسد کرتے ہیں لوگوں

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ إِبْرٰهِيْمَ سے اوپر اس چیز سے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ پس تحقیق دیا ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت

وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ اور دی ہم نے ان کو بادشاہی بڑی ۵۴

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ پس بعض ان میں سے وہ

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ اس کے اور بعض ان میں

سے وہ ہے کہ باز رہا اس سے اور کفایت ہے دوزخ جلانیوالا ۵۵

یہ اللہ کا فیصلہ ہے اٹل
کرے گا نہ مشرک کو ہرگز بحل

معاصی وہ بخشے گا اس کے سوا
ہوئی جن کے بارے میں اس کی رضا

مگر شرک جس سے کیا صبح و شام
گناہِ کبیرہ ہے یہ اتہام ۱۲

کبھی تم نے ان پر بھی ڈالی نگاہ
ہے کبرِ تقدس جنہیں بے پناہ

نہیں بلکہ اللہ چاہے جسے
شرف ہو تقدس کا حاصل اسے

نہیں چاہتا یہ بھی ربِ کریم
کہ تارِ گریباں ہو ناحق دو نیم

جسارت لعینوں کی دیکھو ذرا
خدا پر بھی کی ہے غلط افترا

کریں گر نہ وہ کوئی فعلِ قبیح
ہے کافی یہی اک گناہ صریح

کبھی غور ان پر بھی تم نے کیا
جو رکھتے ہیں جزوِ کتابِ خدا

مگر دل سے شیطاں پہ مائل ہوئے
بتوں کی خدائی کے قائل ہوئے

کہا کافروں کی طرف دیکھ کر
مسلماں سے بڑھ کر یہ ہیں حق نگر

یہی لوگ ہیں اے رسولِ انام
خدا جن پہ کرتا ہے لعنت مدام

یقیناً خدا جس پہ لعنت کرے
ملے گا نہ اب کوئی یاور اسے

اکڑتے ہیں اس طرح یہ بدصفات
خدائی میں جیسے ہے ان کا بھی ہاتھ

اگر ہو میسر یہ قدرت انہیں
کسی کو یہ گٹھلی کا چھلکا نہ دیں

ہوا مہرباں جن پہ ربِ صمد
یہ کیا دل میں رکھتے ہیں ان سے حسد

یہ تھا خاص احسانِ ربِ جلیل
ہوئی سب میں ممتاز آلِ خلیل

عطا کی اسے حق نے اپنی کتاب
کیا نورِ حکمت سے بھی فیضیاب

ملی ان کو ہر ایک پر فوقیت
خدا نے عطا کی بڑی سلطنت

کوئی ان میں رکھتا ہے حق کا یقیں
کوئی کفر سے باز آیا نہیں ۱۲

صداقت سے جس نے کنارہ کیا
جہنم کی کافی ہے اس کو سزا

۲۷۰۱

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے البتہ داخل
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا کریں گے ہم ان کو آگ میں جب گل جاویں گے چمڑے ان کے
لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ بدل دیویں گے ہم انکو چمڑے سوائے اسکے تو کہ چکھیں عذاب
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۵۶ تحقیق اللہ ہے غالب حکمت والا ۵۶

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ البتہ داخل کریں گے ہم ان کو
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے
لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ بیچ اس کے ہمیشہ واسطے ان کے بی بیاں پاک
وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۵۷ کی ہوئیں اور داخل کریں گے انکو چھاؤں سایہ دار میں ۵۷

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تمکو
وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا
بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ۵۸

یہ کہ پہنچادو امانتیں طرف صاحبوں ان کے کے اور جب حکم کرو تم درمیان لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف کے تحقیق اللہ خوب ہے وہ جو نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تحقیق اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا ۵۸

انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ اے لوگو جو ایمان لائے
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ ہو فرمانبرداری کرو اللہ کی اور کہا مانو رسول کا اور صاحبوں حکم کے تم میں سے پس اگر جھگڑو
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ تم بیچ کسی چیز کے پس پھیر دو اس کو طرف اللہ کے اور رسول
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ کے اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے یہ بہتر ہے اور اچھا
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۵۹ ع جزا میں ۵۹

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ دعویٰ کرتے
اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ہیں یہ کہ وہ ایمان لائے ہیں ساتھ اس چیز کے
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کہ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے

جو آیاتِ حق کو نہیں مانتے — جہنّم میں داخل کیے جائیں گے
یہ کھال اُن کی جس وقت جل جائے گی — نئی کھال سے وہ بدل جائے گی
رہے گا ابد تک یہی سلسلہ — کہ وہ خوب دوزخ کا چکھیں مزہ
خدا کو کوئی بات مشکل نہیں — کہ دانا و غالب ہے وہ بالیقیں
مگر جس کا ایماں ہے اللّٰہ پر — عمل نیک کرتا ہے شام و سحر
وہ جنّت میں داخل کیا جائے گا — مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بہ جا
اِسی میں رہے گا ہمیشہ مقیم — زِہے فضل و احسانِ ربِّ کریم
ملیں گی وہ حوریں اُسے سیم تن — کہ چھونے سے میلا ہو جن کا بدن
گھنی چھاؤں میں وہ کریں گے قیام — لُبھائے گا حُسنِ ارم صبح و شام
تمہیں حکم دیتا ہے ربِّ علا — امانت کرو مالکوں کو ادا
اگر تم کو ثالث بنائے کوئی — نہ انصاف پر حرف آئے کوئی
دیانت سے ان کا کرو فیصلہ — یہ کیا خوب ہے تم کو حکمِ خدا
نہ تم اس نصیحت کو سمجھو حقیر — کہ ذاتِ خدا ہے سمیع و بصیر
ہدایت یہ قرآں کی دل سے سنو — خدا و نبی کی اطاعت کرو
اُولی الامر جس کو بنائے نبی — اطاعت پھر اس کی بھی ہے لازمی
اگر اختلافات ہوں رو نما — اُنھیں لاؤ پیشِ نبی و خدا
خدا اور قیامت کا گر ہے یقیں — نصیحت یہ قرآں کی بھولو نہیں
یہی سب سے بہتر ہے طرزِ عمل — ملے گا تمہیں اس کا اچھا بدل
کبھی تم نے اُن پر بھی ڈالی نظر — جنھیں زعمِ باطل یہ ہے سر بسر
کہ وہ اُس کو کرتے ہیں دل سے قبول — ہوا اے نبی جس کا تم پر نزول
صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے — وہ ہر ایک کے دل سے قائل ہوئے

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ ارادہ کرتے ہیں یہ کہ حکم لے جاویں طرف
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ سرکش کے اور تحقیق حکم کئے گئے ہیں یہ کہ کفر کریں ساتھ
وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ اس کے اور ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ گمراہ
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ کرے انکو گمراہی دور ۶۰

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے
وَاِلَى الرَّسُوْلِ آؤ طرف اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے اور طرف رسول کی دیکھتا ہے
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ ج تو منافقوں کو کہ ہٹ رہتے ہیں تجھ سے ہٹ رہنے کر ۶۱
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ پس
ثُمَّ جَآءُوْكَ کیونکر ہوگا جب پہنچے گی انکو مصیبت بسبب اس کے جو آگے بھیجا ہاتھوں
يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ ان کے نے پھر آتے ہیں تیرے پاس قسمیں کھاتے ہیں ساتھ
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اللہ کے کہ نہ چاہا تھا ہم نے مگر احسان یعنی
بھلائی اور موافقت کرانی ۶۲
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ ق یہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ جو
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ کچھ بیچ دلوں انکے کے ہے پس منہ پھیر لے ان سے اور نصیحت کر انکو اور کہہ
وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ واسطے ان کے بیچ دلوں ان کے کے بات اثر کرنے والی ۶۳
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی پیغمبر مگر واسطے اس کے کہ فرمانبرداری کیا جاوے ساتھ حکم اللہ کے
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ اور اگر یہ لوگ جس وقت ظلم کرتے ہیں جانوں اپنی کو آویں تیرے پاس
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ پس بخشش مانگیں اللہ سے اور بخشش مانگے واسطے ان کے رسول البتہ پاویں
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ گے اللہ کو پھر آنے والا مہربان ۶۴ پس قسم
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ہے پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لاویں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ گے یہاں تک کہ حاکم بناویں تجھ کو بیچ اس چیز کے کہ جھگڑا پڑے درمیان
ان کے پھر نہ پاویں بیچ جیوں اپنے کے تنگی اس چیز سے کہ حکم کرے تو اور مان لیویں مان لینا کر ۶۵

مگر ہے ارادہ یہ دل میں چھپا — کہ شیطاں سے حاصل کریں فیصلہ
ہے تاکید حالانکہ اللہ کی — کہ بات اس کی ہرگز نہ مانے کوئی
یہ شیطاں کے ہیں ڈگمگائے ہوئے — لیئے جارہا ہے بھٹکائے ہوئے
ہدایت سے دل ان کے موڑے گا وہ — بہت دور لے جا کے چھوڑے گا وہ
اگر ان سے کہتا ہے جا کر کوئی — کہ قرآں کی کرتے رہو پیروی
سمجھ میں نہ آئے اگر کوئی بات — ہے نورِ ہدایت پیمبر کی ذات
پھراتے ہیں منہ اپنا اہلِ نفاق — نصیحت کو رکھتے ہیں بالائے طاق
مگر ان کا اس روز کیا ہوگا حال — عمل کا جب آئے گا سر پر وبال
جہاں ابتلا کے حوالے ہوئے — وہ آئیں گے چھپیں نکلے ہوئے
لجاجت سے لائیں گے لب پر سخن — خدا کی قسم یا رسولِ زمن
ہماری تو کوشش یہ تھی ہر گھڑی — رہیں مل کے اپنے ہوں یا اجنبی
یہ دل میں ہیں جو کچھ چھپائے ہوئے — یقیناً خدا جانتا ہے اُسے
سو ان کی باتوں سے تم درگزر — ابھی پھیر لو ان سے اپنی نظر
یہ جس وقت آئیں تمہارے قریں — ہمیشہ نصیحت کرو دلنشیں
خدا اس لئے بھیجتا ہے رسول — کریں تاکہ سب اُس کی طاعت قبول
یہ کرتے ہیں جب اپنے اوپر ستم — اگر آکے پیشِ رسولِ اُمم
کریں اپنے خالق سے بخشش طلب — سفارش کریں پھر رسولِ عرب
خدا بھی کرے ان کی توبہ قبول — رہے اُس کی رحمت کا ان پر نزول
یہ مومن نہ ہوں گے خدا کی قسم — نہ جب تک بنائیں گے تم کو حکم
کریں فیصلہ پھر وہ خوش خوش قبول — تمہاری طرف سے نہ ہوں دل ملول
اگر ان کو ملتا یہ حکمِ خدا — کہ خود اپنے ہاتھوں سے کاٹو گلا

۲۲۴۳

أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ

اور اگر ہم لکھ دیتے اوپر ان کے یہ کہ مار ڈالو جانوں اپنی کو یا نکل جاؤ گھروں اپنے سے نہیں کرتے اسکو مگر تھوڑے ان میں

وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾

اور اگر یہ وہ کریں جو کچھ نصیحت دیئے جاتے ہیں ساتھ اس کے البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے اور زیادہ تر ہوتا ثابت رکھنے میں ۶۶

وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾

اور اسوقت البتہ دیتے ہم ان کو اپنے پاس سے ثواب بڑا ۶۷

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

اور البتہ دکھاتے ہم انکو راہ سیدھی ۶۸

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾

اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول کی پس یہ لوگ ساتھ ان لوگوں کے ہیں کہ نعمت کی ہے اللہ نے اوپر ان کے پیغمبروں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور صالحوں سے اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیق ۶۹

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ ع ۹ ۱۱

یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور کفایت ہے اللہ جاننے والا ۷۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو لو بچاؤ اپنا پس نکلو متفرق یا نکلو اکٹھے ۷۱

وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾

اور تحقیق بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ دیر کرتے ہیں نکلنے میں پس اگر پہنچ جاتی ہے تم کو مصیبت کہتا ہے تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر میرے جبوقت کہ نہ تھا میں ساتھ ان کے حاضر ۷۲

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾

اور اگر پہنچ جاتا ہے تم کو فضل خدا کی طرف سے البتہ کہتا ہے گویا کہ نہ تھی درمیان تمہارے اور درمیان اس کے دوستی اے کاش کہ میں ہوتا ساتھ ان کے پس کامیاب ہوتا کامیابی بڑی ۷۳

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ

پس چاہئے کہ لڑیں بیچ راہ خدا کے وہ لوگ کو بیچتے ہیں زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے

نکل جاؤ یا اپنا گھر چھوڑ کر — پھرو دشت میں جا کے تم دربدر
تو ہوتے ہزاروں میں چند آدمی — جو تعمیل کرتے اِن احکام کی
نصیحت یہ قرآں کی سن کر اگر — جھکا دیں نبی کی اطاعت میں سر
تو ہوں ان کے رتبے ہوا دم بدم — ہمیشہ رہیں حق پہ ثابت قدم
بہت مہرباں ہو خدائے کریم — وہ دے اپنی جانب سے اجرِ عظیم
کرے وہ رہِ راست ان پر عیاں — نہ آئیں قریب ان کے گمراہیاں
رہے جو مطیعِ خدا و رسول — رفاقت کریں گے وہ اُن کی حصول
درِ نعمتِ حق ہوا جن پہ باز — ہوئے گلشنِ خلد میں سرفراز
نبی اور شہیدانِ راہِ خدا — بزرگانِ صدیق و اہلِ صفا
خوشا وہ جو اِن کا ہوا ہم نشیں — کوئی اس سے بڑھ کر سعادت نہیں
یہ ہے فضل و احسانِ ربِ علا — اسے علم کافی ہے ہر چیز کا ۱۲
چلیں جنگ کو گھر سے جب حق پرست — حفاظت کا پہلے کریں بندوبست
لڑائی میں پھر اُن کو ہے اختیار — بڑھیں ایک اک یا سبھی ایک بار
یقیناً کچھ ایسے بھی ہیں اہلِ دیں — رہیں گے جو اُس وقت خانہ نشیں
اگر اہلِ ایماں نے پائی شکست — کہیں گے ہر اک سے وہ موقع پرست
خدا نے بڑا اپنا احسان کیا — کہ میں اس لڑائی میں شامل نہ تھا
اگر اہلِ ایماں ہوئے شاد کام — وہ لیں گے سراسر تجاہل سے کام
نہ تھی تم سے گویا محبت کبھی — نہ پہنچا تھا اُن کو پیامِ نبی ۱۲
کہیں گے یہ حسرت سے وہ بدنہاد — ہم اے کاش ہوتے شریکِ جہاد
تو ہوتا یقیناً بڑا فائدہ — خدا مال و زر ہم کو کرتا عطا
لڑیں وہ رہِ حق میں شام و سحر — خریدیں جو دنیا سے عقبیٰ کا گھر

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اور جو کوئی لڑے بیچ راہ خدا کے پس مارا جاوے

اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۷۴ جاوے یا غالب آوے پس البتہ دیں گے ہم اسکو ثواب بڑا ۷۴

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور کیا ہے تم کو کہ نہ لڑو بیچ راہ خدا کے اور

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ واسطے ناتوانوں کے مردوں سے اور

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ عورتوں سے اور لڑکوں سے وہ جو کہتے ہیں اے

اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ پروردگار ہمارے نکال ہمکو اس شہر

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ سے کہ ظلم کرنے والے ہیں رہنے والے اسکے اور کر واسطے

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝۷۵ ہمارے نزدیک اپنے سے دوست اور کر واسطے ہمارے اپنے پاس سے مددگار ۷۵

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں لڑتے ہیں بیچ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ راہ خدا کے اور جو لوگ کہ

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ کافر ہیں لڑتے ہیں بیچ راہ بتوں کے پس لڑو دوستوں

ع اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝۷۶ شیطان کے سے تحقیق مکر شیطان کا ہے بودا ۷۶

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے

قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ کہ کہا گیا واسطے ان کے بند رکھو ہاتھوں اپنے

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ کو اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ پس جب لکھا گیا اوپر ان کے لڑنا

اِذَا فَرِيْقٌ ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے

مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ ڈرتے ہیں لوگوں

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ سے جیسا ڈرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ کا

اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ یا زیادہ ڈرنا

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ اور کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے کیوں لکھدیا اوپر ہمارے لڑنا

مجاہد جو میداں میں لڑتا ہوا ۔۔۔ رہِ حق میں اپنا کٹا دے گلا
میسر ہو یا اُس کو فتح و ظفر ۔۔۔ بڑا اجر پائے گا وہ خوش سیر
نکلتے نہیں گھر سے بہرِ وغا ۔۔۔ تمہاری حمیت کو کیا ہو گیا
تمہیں کچھ ہے اُن مرد و زن کی خبر ۔۔۔ سمجھتے ہیں بے کس جنہیں اہلِ شر
ہے بچوں پہ بھی اُنکے ظلم و جفا ۔۔۔ خدا سے یہی اُن کی ہے التجا
ہیں ظالم بڑے ساکنانِ دیار ۔۔۔ نکال اس خرابے سے یا کردگار
عطا کر نگہباں کوئی اب ہمیں ۔۔۔ بچا ظلم سے ان کے یا رب ہمیں
کرم کر کرم یا خدائے صمد ۔۔۔ کسی کو یہاں بھیج بہرِ مدد ۱۲
جو ایماں کی دولت سے ہیں بہرہ مند ۔۔۔ رہِ حق میں لڑتے ہیں وہ حق پسند
مگر کفر کرتے ہیں جو بے خبر ۔۔۔ وہ لڑتے ہیں شیطاں کی راہ پر
پس اُن سے لڑے جاؤ صبح و مسا ۔۔۔ جو بدبخت شیطاں کے ہیں اولیا
رکھو اپنی نظروں میں شیطاں کو ہیچ ۔۔۔ کہ کمزور ہیں اُس کے سب داؤ پیچ
کبھی ان کی حالت پہ ڈالی نظر ۔۔۔ اکڑتے تھے جو لے کے تیغ و تبر
ملا تھا مگر حکمِ خالق اُنہیں ۔۔۔ ابھی اپنے ہاتھوں کو روکے رہیں
بنیں پہلے پابندِ صوم و صلوٰۃ ۔۔۔ غریبوں کو دیں اپنا مالِ زکوٰۃ
غرض جلد وہ وقت بھی آ گیا ۔۔۔ جہاد اُن پہ خالق نے واجب کیا
مگر فوجِ حق جب روانہ ہوئی ۔۔۔ تو ساری نمائش فسانہ ہوئی
انھیں میں کچھ ایسے بھی تھے نوجواں ۔۔۔ لرزنے لگے جن کے سب اُستخواں
وہ کفار سے ڈر گئے اِس طرح ۔۔۔ ڈرے کوئی اللہ سے جس طرح
نہیں بلکہ اللہ سے بھی سوا ۔۔۔ ہوئے کافروں سے وہ دہشت زدہ
شکایت خدا سے وہ کرنے لگے ۔۔۔ جہاد آج واجب ہوا کس لئے

۲۲۸۵

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ کیوں نہ ڈھیل دی ہم کو ایک وقت نزدیک تک

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ کہہ فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ اور آخرت بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ پرہیزگاری

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۷۷ کرتا ہے اور نہ ظلم کئے جاؤ گے تم تاگے برابر

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ جہاں کہیں ہو تم پا لیوے گی تم کو موت اور اگرچہ ہو تم

وَلَوْ كُنْتُمْ فِىْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ بیچ برجوں مضبوط کے اور اگر پہنچتی ہے تم کو بھلائی

وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ کہتے ہیں یہ نزدیک خدا کے سے ہے اور اگر

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ پہنچتی ہے ان کو برائی کہتے ہیں یہ نزدیک

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ ترے سے ہے کہہ ہر ایک نزدیک اللہ کے سے ہے پس کیا ہے واسطے

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۷۸ اس قوم کے کہ نزدیک نہیں کہ سمجھیں بات ۷۸

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ جو پہنچتی ہے تجھ کو بھلائی سے پس خدا کی

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ طرف سے ہے اور جو پہنچتی ہے تجھ کو برائی سے پس جان تیری

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ سے ہے اور بھیجا ہم نے تجھ کو واسطے لوگوں کے پیغام

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۷۹ پہنچانے والا اور کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا ۷۹

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ جو کوئی کہا مانے رسول کا پس تحقیق کہا مانا

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۸۰ ؕ اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے

وَيَقُوْلُوْنَ پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر ان کے نگہبان ۸۰ اور کہتے ہیں کام

طَاعَةٌ ۫ ہمارا فرمانبرداری ہے

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ پس جب باہر نکلتے ہیں ترے پاس سے مصلحت کرتی ہے

بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ ایک جماعت ان میں سے سوائے اس

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ چیز کے کہ کہتے ہیں اور اللہ لکھتا ہے جو مصلحت کرتے ہیں

ہمیں کیوں نہ دی اور مہلت ذرا
خدایا بڑا ہی غضب ہو گیا

کہو ان سے یہ عیشِ دورِ حیات
بہت مختصر ہے بہت بے ثبات

بدی سے جو بچتا ہے شام و سحر
ہے اُس کے لئے آخرت خوب تر

خدا تو نہ چاہے گا روزِ جزا
کہ تاگا بھی لوٹے کوئی بے خطا

کہیں پر ہو انساں سکونت پذیر
اجل کا فرشتہ کرے گا اسیر

اگرچہ چھپے گنبدوں میں کوئی
بہت دیر پا جن کی ہو پختگی

جہاں ان کو حاصل ہوا فائدہ
کیا اُس کو منسوب سوئے خدا

ہوئے جب گرفتارِ رنج و تعب
بنایا پیمبر کو اِس کا سبب

کہو ان سے تم اے رسولِ ہدا
ہے نفع و ضرر سب بحکمِ خدا

یہ ہیں کسقدر جاہل بد یقیں
کسی بات کو بھی سمجھتے نہیں

حقیقت میں تم کو جو ہو فائدہ
وہ ہے فضل و احسانِ ربِ علا

مگر جب ہو رنج و الم کا وفور
سراسر یہ ہو گا تمہارا قصور

نبی کو بناؤ نہ اِن کا سبب
وہ بے شک ہیں برحق رسولِ عرب

صداقت میں ان کی نہیں اشتباہ
شہادت کو کافی ہے ذاتِ الٰہ

جو کرتے ہیں تعمیلِ حکمِ نبی
اطاعت وہ کرتے ہیں اللہ کی

اطاعت کریں جو نہ دل سے قبول
تم ان کے محافظ نہیں اے رسول

یہ وہ لوگ ہیں اے رسولِ انام
کہ جب تم سے کرتے ہیں آکر کلام

دلاتے ہیں تم کو وہ پورا یقیں
اطاعت سے گویا وہ باہر نہیں

مگر جب وہ ہوتے ہیں تم سے جدا
انہیں میں سے جو لوگ ہیں بے وفا

وہ کرتے ہیں راتوں کو یہ مشورے
نبی کی نہ کوئی اطاعت کرے

یہ کرتے ہیں جو مشورے دم بدم
خدا کر رہا ہے سپردِ قلم

۲۵۰۶

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ پس منہ پھیرے ان سے اور بھروسا کر اوپر اللہ

وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۸۱ کے اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ کیا پس نہیں سمجھتے قرآن کو اور اگر ہوتا نزدیک غیر خدا کے سے البتہ پاتے بیچ اس کے

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۸۲ اختلاف بہت ۸۲

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ اور جب آتی ہے ان کے

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ پاس کوئی بات امن کی یا ڈر کی پھیلاتے ہیں اسکو اور

وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ اگر پھیرتے اسکو طرف رسول کے اور طرف صاحبوں حکم

لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ کے کی ان میں سے البتہ جان لیتے اسکو وہ

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ لوگ کہ تحقیق

إِلَّا قَلِيلًا ۸۳ کرتے ہیں اسکو انمیں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور مہربانی

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ اسکی البتہ پیروی کرتے تم شیطان کی مگر تھوڑے ۸۳ پس لڑ بیچ

لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ راہ خدا کے نہیں تکلیف دی جاتی تجھ کو مگر جان تیری میں

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ اور رغبت دلا ایمان والوں کو نزدیک ہے اللہ یہ کہ بند

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ کرے لڑائی ان لوگوں کی کہ کافر

وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۸۴ ہوئے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے بیچ عذاب کرنے کے ۸۴

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۖ جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی ہوگا

وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ واسطے اس کے حصہ اس میں سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش

وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ۸۵ بری ہوگا واسطے اس کے حصہ اسمیں سے اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ۸۵

وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا اور جب دعا دیے جاؤ تم ساتھ دعا

أَوْ رُدُّوهَا ۗ کے پس دعا دو تم ساتھ بہتر کے اس سے یا پھیر دو اسی کو تحقیق اللہ ہے اوپر

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۸۶ ہر چیز کے حساب لینے والا ۸۶

آیات قرآن میں غور و فکر کرو

نصف

ذرا بھی نہ تم اُن کی پروا کرو — ہمیشہ خدا پر بھروسا کرو
وہ کافی ہے امداد کو اے نبی — نہیں اُس کا مدِّ مقابل کوئی
وہ قرآں میں کیا غور کرتے نہیں — کہ آیاتِ حق کا ہو اُن کو یقیں
کسی اور کا گر یہ ہوتا بیاں — بڑے اختلافات ہوتے عیاں
خبر جب ملی امن یا خوف کی — اُسے کر دیا منتشر جلد ہی ۱۲
ذرا صبر سے کام لیتے اگر — پیمبر کو جا کر سُناتے خبر
اُولی الامر یا جو ہیں اہلِ صفا — بیاں اُن سے کرتے وہ کُل ماجرا
تو جو لوگ ہیں ان میں اہلِ نظر — سمجھتے حقیقت کو وہ سر بسر
اگر ان پہ ہوتا نہ فضلِ خدا — تو کرتے وہ شیطان کی اِقتدا
نکلتے ہزاروں میں چند آدمی — پیمبر کی کرتے جو خود پیروی
کرو اے نبی راہِ حق میں جہاد — مٹیں دہر سے تا کہ اہلِ فساد
تمہارا نہیں فرض اِس کے سوا — کہ تم خود بجا لاؤ حکمِ خدا
دیئے جاؤ ترغیبِ خُلدِ بریں — کریں گے اطاعت جو ہیں مومنیں
بہت جلد کفّار کا دبدبہ — عرب میں فنا ہو کے رہ جائے گا
کہ طاقت خدا کی ہے سب سے بڑی — سزائیں بھی ہوتی ہیں اُس کی کڑی
جو دیتا ہے ترغیبِ راہِ صواب — کچھ اس میں سے پائے گا وہ بھی ثواب
بدی کی طرف جس نے مائل کیا — کچھ اس میں سے پائے گا وہ بھی سزا
خدا سے کوئی چیز مخفی نہیں — نگہباں وہ ہر شے کا ہے بالیقیں
کرے جب کہیں تم کو کوئی سلام — کرو خوب تر اُس سے تم بھی سلام
کسی وجہ سے گر مناسب نہ ہو — کم از کم وہی لفظ تم بھی کہو
خدا سُن رہا ہے سلام و جواب — وہ کرتا ہے ہر بات کا احتساب

۲۵۴

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
البتہ اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
نہیں شک بیچ اس کے

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۸۷
اور کون شخص بہت سچا ہے اللہ تعالیٰ سے بات میں ۸۷

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ
پس کیا ہے واسطے تمہارے بیچ منافقوں کے دو

وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
فرقے ہو رہے ہو اور اللہ نے الٹا کیا انکو بسبب

اَتُرِيْدُوْنَ
اس چیز کے کہ کما یا انہوں نے کیا ارادہ کرتے ہو تم

اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ
یہ کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے

وَمَنْ
اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۸۸
گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے اس کے راہ ۸۸

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ
دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم

كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً
جیسا کافر ہوئے وہ پس ہو جاؤ تم سب برابر پس

فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
مت پکڑو ان

فَاِنْ تَوَلَّوْا
میں سے دوست یہاں تک کہ وطن چھوڑ آویں بیچ راہ اللہ کے پس اگر

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وہ پھر جاویں پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو ان کو جہاں پاؤ

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۸۹
انکو اور مت پکڑو ان میں سے دوست اور نہ مدد دینے والا ۸۹

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
مگر وہ لوگ کہ جا ملیں طرف اس قوم کے کہ

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
درمیان تمہارے اور درمیان ان کے

اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ
عہد ہے یا آویں تمہارے پاس کہ رک گئے ہیں سینے ان کے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
اس سے کہ لڑیں تم سے یا لڑیں قوم اپنی سے

فَلَقٰتَلُوْكُمْ ج
اور اگر چاہتا اللہ البتہ مسلط کرتا ان کو اوپر تمہارے پس البتہ لڑتے تم سے

خدا ہی ہے وہ مالکِ دوسرا — نہیں کوئی معبود جس کے سوا
یقیناً وہ تم سب کو اے انس و جن — اکٹھا کرے گا قیامت کے دن
ہمیشہ یہ تم دل میں رکھو یقیں — قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں
خبر ہے یہ اللہ کی دی ہوئی — بھلا اُس سے بڑھ کر ہے سچا کوئی
یہ کیسا غلط ہے تمہارا طریق — مُنافق کے بارے میں ہو دو فریق
ملی ہے انہیں یہ عمل کی سزا — کہ اللہ نے ان کو پلٹا دیا
بھٹکتے پھریں گے وہ اب چارسو — تو کیا دل میں رکھتے ہو تم آرزو
کہ باطل میں جسکو خدا چھوڑ دے — رہِ حق پہ تم کھینچ لاؤ اُسے
خبردار کرنا نہ ایسا خیال — ہے دونوں جہاں میں یہ کِسکی مجال
کہ باطل میں جس کو خدا چھوڑ دے — کوئی راستہ اس کو دِکھلا سکے
تمنّا یہی ان کی ہے سربسر — وہ جس طرح خود ہیں رہِ کفر پر
یونہیں تم بھی ہو کفر میں مبتلا — نہ ہو تا کہ فرقِ مراتب ذرا
نہ پس دوست اپنا بناؤ اُنہیں — وہ جب تک گھروں سے نہ ہجرت کریں
اگر دشمنی وہ کریں اختیار — خدا نے دیا ہے تمہیں اختیار
پکڑ کر جہاں پاؤ کاٹو گلا — رعایت نہیں اُن کے حق میں روا
نہ اب اُن سے ہرگز کرو دوستی — نہ امداد بھی اُن سے مانگو کبھی
پناہ ان کو دیں گر تمہارے حلیف — وہ یا ایسے ہو جائیں زار و نحیف
کہ بالکل اٹھالیں لڑائی سے ہاتھ — نہ تم سے لڑیں اور نہ اپنوں کے ساتھ
چلے آئیں آخر تمہارے قریں — انہیں قتل کرنا مناسب نہیں
خداوندِ عالم اگر چاہتا — تو غلبہ اُنہیں تم پہ کرنا عطا
نہ ملتی کہیں تم کو جائے پناہ — یونہیں تم بھی پھرتے بہ حالِ تباہ

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ پس اگر ایک طرف ہو جاویں تم سے پس نہ لڑیں

وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝۹۰ تم سے اور ڈالیں طرف تمہاری صلح

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ پس نہیں کی اللہ نے واسطے تمہارے اوپر انکے راہ ۹۰ البتہ پاؤ گے

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ تم اور لوگ ارادہ کرتے ہیں یہ کہ امن میں

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ط رہیں تم سے اور امن میں رہیں قوم اپنی

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ سے جب کبھی پھیرے جاتے ہیں طرف لڑائی کے

اُرْكِسُوْا فِيْهَا ج الٹے کئے جاتے ہیں بیچ اس کے

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ پس اگر نہ ایک گوشہ ہو دیں تم سے

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ اور نہ ڈالیں طرف تمہاری صلح اور نہ بند کریں ہاتھ اپنے

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط کو پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو

ع ۱۲ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۹۱ ان کو جہاں پاؤ ان کو اور یہ لوگ کیا ہے ہم نے واسطے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اوپر ان کے غلبہ ظاہر ۹۱ اور نہیں لائق واسطے کسی مسلمان کے یہ کہ

اِلَّا خَطَـًٔا ج مار ڈالے کسی مسلمان کو مگر انجانی سے اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ انجانی سے پس آزاد کرنا

وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ ہے ایک گردن مسلمان کا اور خونبہا سونپی ہوئی

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ط طرف لوگوں اس کے کی مگر یہ کہ خیرات کر دیں پس اگر

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ہووے اس قوم سے کہ دشمن

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ط ہیں واسطے تمہارے اور وہ ہے مسلمان پس آزاد کرنا

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ہے ایک گردن مسلمان کا اور

فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ اگر ہووے اس قوم سے کہ درمیان تمہارے اور درمیان

وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ج ان کے عہد ہے پس خونبہا سونپی ہوئی طرف لوگوں

اس کے کے اور آزاد کرنا ایک گردن مسلمان کا

کریں پس اگر وہ کنارہ کشی — نہ دیں تم کو لڑنے کا موقع کبھی
بڑھائیں پئے صلح بھی اپنا ہاتھ — نہ اب بد سلوکی کرو ان کے ساتھ
ملیں گے تمہیں کچھ عرب عنقریب — جو رکھتے ہیں رنگِ طبیعت عجیب
تمنا یہی ان کی ہے رات دن — کہ سب کی طرف سے رہیں مطمئن
کٹے امن میں اُن کا دورِ حیات — نہ تم سے لڑیں اور نہ اپنوں کے ساتھ
مگر ہے عمل ان کا اس کے خلاف — بلاتا ہے جب کوئی بہرِ مصاف ٹ
تو گرتے وہ جنگ میں سر کے بل — مطابق نہیں اُن کے قول و عمل
کریں گر نہ تم سے کنارہ کشی — نہ ہوں صلح کرنے پہ مائل کبھی
نہ روکیں وہ اپنا لڑائی سے ہاتھ — تو ہرگز نہیں قابلِ التفات
پکڑ کر جہاں پاؤ کاٹو گلا ۱۲ — چکھاؤ شرارت کا اُن کو مزہ
یہی اے نبی ہے وہ قومِ قبیح — تمہیں جس پہ حاصل ہے غلبہ صریح
نہیں یہ مسلماں کو ہرگز روا — کہ لے جان مومن کی وہ بے خطا
اگر ہو یہ دھوکے سے سرزد عمل — کرے گا بحل ربِّ عزّ و جل
مگر پھر بھی لازم ہے اُس کے لئے — کہ آزاد اک عبدِ مسلم کرے
فریضہ ہے یہ بھی بہ حکمِ خدا — کہ میّت کے وارث کو دے خوں بہا
بشرطیکہ وارث نہ خود بخش دے — رضائے خدا پر بھروسا کرے
مسلماں وہ اس قوم سے تھا اگر — عداوت جسے تم سے ہے سر بسر
تو آزاد اک عبدِ مسلم کرو — خدا کی اطاعت سے باہر نہ ہو
اگر ہے وہ مقتول اُس قوم سے — ہو تم صلح کا عہد جس سے کئے
یہ قاتل کو ہے حکمِ ربِّ علا — کرے وارثوں کو ادا خوں بہا
ہے تاکید ساتھ اس کے اللہ کی — کرے عبدِ مسلم کو آزاد بھی

ٹ میدانِ جنگ

۲۵.۴۹

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ بس جو کوئی نہ پاوے پس روزے

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ دو مہینے کے سب پے در پے توبہ خدا کی طرف سے اور ہے اللہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ٩٢ جاننے والا حکمت والا ٩٢ اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا جان کر پس سزا اسکی دوزخ ہے

ہمیشہ رہنے والا

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ٩٣ بیچ اسکے اور غضب

ہوا اللہ اوپر اس کے اور لعنت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کی اسکو اور تیار کر رکھا ہے

واسطے اسکے عذاب بڑا ٩٣

فَتَبَيَّنُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب وقت چلو تم بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق کر لو اور مت

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ کہو واسطے اس کے کہ ڈالے طرف تمہاری

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ سلام علیک نہیں تو مسلمان چاہتے ہو تم

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ اسباب زندگانی دنیا کا پس نزدیک اللہ کے ہیں

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ غنیمتیں بہت اسی طرح تھے تم پہلے اس سے پس

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ احسان کیا اللہ نے اوپر تمہارے

فَتَبَيَّنُوْا ۭ پس تحقیق کر لو

٩٤

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ٩٤ تحقیق اللہ ہے ساتھ اسکے کہ کرتے ہو تم خبردار

لَا يَسْتَوِي نہیں برابر ہوتے بیٹھ رہنے والے مسلمانوں سے سوائے ضرر والے یعنی اندھے لنگڑے

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ بیمار اور جہاد کرنے والے بیچ راہ خدا کے

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بزرگی دی اللہ

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى تعالیٰ نے جہاد کرنے والوں کو ساتھ مالوں اپنے کے

الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ اور جانوں اپنی کے اوپر بیٹھ رہنے والوں کے

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ درجے میں اور ہر ایک کو وعدہ دیا اللہ نے اچھا

[illegible] صاحب فضیلت ہیں

اگر عبدِ مسلم نہ اُس کو ملے — لگاتار دو ماہ روزے رکھے
طریقہ یہ توبہ کا ہے اے نبی — خدا نے تمہیں جس کی تعلیم دی
ہر اک شئے سے واقف ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی علیم و حکیم
کرے گا جو مومن کا قتلِ عمد — جلے گا جہنم میں وہ تا ابد
عذابِ عظیم اس میں موجود ہے — وہ ملعون و مغضوب و مردود ہے
کرو تم اگر راہِ حق میں سفر — نہ مارو کسی کو پئے مال و زر
ملے راہ میں گر کوئی اجنبی — عقیدے کی تحقیق ہے لازمی
اگر جوش میں خود کرے وہ سلام — لگاؤ نہ تم کفر کا اتہام
تمہیں تو ہے بس خواہشِ مال و زر — حقیقت کی رکھتے نہیں کچھ خبر
اگر مال و زر کی ہے خواہش تمہیں — خدا تم کو دے گا بڑی دولتیں
کبھی اپنے ماضی پہ ڈالی نظر — یونہیں تم بھی تھے کفر کی راہ پر
مگر تم پہ خالق کا احساں ہوا — کہ ہر اک مشرّف بہ ایماں ہوا
غرض خوب تحقیق سے کام لو — کسی کو اگر قتل کرنے چلو ۱۲
جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام — خبردار ہے اُن سے ربِّ انام
جو معذور ہیں جنگ سے اہلِ دیں — خدا کی نظر میں وہ مجرم نہیں
سوا اُن کے جو گھر میں بیٹھا رہا — وہ ہرگز نہیں اُن کا ہم مرتبہ
ہے خوشنودیٔ حق کا جن کو خیال — رہِ حق میں دیتے ہیں جو جان و مال
کریں بس جو راہِ خدا میں جہاد — بہ پیشِ نظر دینِ حق کا مفاد
نہ تن کی ہو پروا نہ دھن کا دھیان — وہ رکھتے ہیں اُس پر فضیلت کمال
جو بیٹھا رہا گھر میں وقتِ جہاد — تھا پیشِ نظر جس کو اپنا مفاد
خدا نے سبھی اہلِ اسلام سے — ہیں یوں تو بھلائی کے وعدے کیے

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ اور بزرگی دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اوپر
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ بیٹھ رہنے والوں کے ثواب بڑا ۹۵
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ درجے اپنی طرف سے
وَمَغْفِرَةً اور بخشش
وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اور مہربانی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۹۶
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ تحقیق جو لوگ کہ قبض کرتے
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ ہیں ان کو فرشتے کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں جانوں اپنی کو کہتے ہیں
قَالُوْا كُنَّا کس دین میں تھے تم کہتے ہیں تھے ہم
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ ناتوان بیچ زمین کے
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ کہتے ہیں کیا نہ تھی زمین
اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً خدا تعالیٰ کی کشادہ پس وطن چھوڑ کر جاتے تم بیچ اس کے پس یہ لوگ
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ جگہ رہنے انکی کی دوزخ ہے
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۹۷ مگر ناتوان مردوں سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے کہ نہیں کر سکتے
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ بہانہ اور نہیں پاتے
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ راہ ۹۸ پس یہ لوگ شتاب ہے اللہ یہ کہ معاف کرے ان سے اور
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ ہے اللہ
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ معاف کرنے والا بخشنے والا ۹۹ اور جو کوئی وطن چھوڑ
وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ کر جاوے بیچ راہ اللہ کے پاوے
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ کا بیچ زمین کے جگہ بہت اور کشادگی اور جو کوئی نکلے گھر اپنے سے وطن چھوڑ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ کر طرف اللہ کی اور رسول اس کے کی پھر پا لیوے اس کو موت پس تحقیق پڑا ثواب اس کا اوپر ذمے اللہ کے اور ہے
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اللہ بخشنے والا مہربان ۱۰۰ اور جس وقت چلو تم بیچ زمین کے پس نہیں اوپر تمہارے گناہ

بجہاد کرنے والوں کو گھر بیٹھ رہنے والوں پر بڑی فضیلت حاصل ہے

مگر غازیانِ خوش انجام کا ہے خانہ نشینوں سے رتبہ سوا
وہ پائیں گے جنت میں اجرِ عظیم بہت مہرباں ہوگا ربِ کریم
کیئے جائیں گے اُن کے رتبے بلند ملے گا انہیں مسکنِ دل پسند
بہت مہرباں ہوگا پروردگار کریں گی انہیں بخششیں ہم کنار
وہ رحمت کے سائے میں ہونگے مقیم خدا ہے بڑا ہی غفور الرحیم
ستم اپنی جاں پر جو کرتے رہے یہاں تک کہ دنیا سے جانے لگے
کریں گے یہ آکر فرشتے بیاں گذارا ہے کس طرح دورِ جہاں
کہیں گے فرشتوں سے وہ نابکار بتائیں تمہیں اپنا کیا حالِ زار
ہمیں کفر نے بے سہارا کیا بہت بیکسی میں گذارا کیا
فرشتے انہیں پھر یہ دیں گے جواب ارے تم بڑے ہی ہو خانہ خراب
زمینِ کُشادہ میں اللہ کی ۱۲ نہ گنجائش اتنی بھی تم کو ملی
کہ جاتے کہیں اپنا گھر چھوڑ کر ملے گا انہیں پس جہنم میں گھر
وہاں ان پہ ہوگا خدا کا عذاب جہنم ہے کیا ہی مقامِ خراب
وہ اطفال اور ناتواں مرد و زن جو ہیں کافروں میں اسیرِ محن
کہ تدبیر کرنے کا یارا نہیں سوا بیکسی کے سہارا نہیں
خدا بخش دے گا سب انکے قصور کہ ہے ذات اس کی رحیم و غفور
وطن جس نے چھوڑا برائے خدا وہ دنیا میں وسعت بہت پائے گا
کیا جس نے ہجرت کو دل سے قبول چلا گھر سے سوئے خدا اور رسول
مگر موت نے راہ میں آ لیا خدا پر ثواب اس کا لازم ہوا
خدا تو ہے خود ہی شفیق و رحیم ہے لطف و کرم اس کی خوئے قدیم
سفر میں اگر ہو مسلماں کوئی نہیں اس میں اللہ کی ناخوشی

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ

کہ کوتاہ کرو تم نماز سے اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ کَانُوْا لَکُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۱۰۱﴾

ڈالیں تم کو وہ لوگ کہ کافر ہوئے تحقیق کافر

وَاِذَا کُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوۃَ

ہیں واسطے تمہارے دشمن ظاہر ۱۰۱ اور جب ہووے تو بیچ ان کے

فَلْتَقُمْ طَآئِفَۃٌ مِّنْهُمْ مَّعَکَ

پس قائم کرے واسطے ان کے نماز پس چاہیے کہ کھڑی

وَلْیَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫

ہووے ایک جماعت انہیں سے ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیویں

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْیَکُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِکُمْ ۠

ہتھیار اپنے پس جب وقت سجدہ کریں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَۃٌ اُخْرٰی لَمْ یُصَلُّوْا

پس چاہیے کہ ہو جاویں پیچھے تمہارے اور چاہیے کہ

فَلْیُصَلُّوْا مَعَکَ وَلْیَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ

آوے ایک جماعت

اور کہ نہیں نماز پڑھی انہوں نے پس نماز پڑھیں ساتھ تیرے اور چاہیے

وَدَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

کہ لیویں بچاو اپنا اور ہتھیار اپنے دوست رکھتے ہیں وہ جو کافر ہیں کاش

لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِکُمْ وَاَمْتِعَتِکُمْ فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْکُمْ مَّیْلَۃً وَّاحِدَۃً ؕ

وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اِنْ کَانَ بِکُمْ اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ کُنْتُمْ مَّرْضٰٓی

کہ غافل ہو تم

ہتھیاروں اپنے سے اور اسباب اپنے سے پس جھک آویں

اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَکُمْ ۚ

اوپر تمہارے جھک آنا یکبارگی اور نہیں گناہ اوپر تمہارے

وَخُذُوْا حِذْرَکُمْ ؕ

اگر ہو تم کو ایذا مینہ سے یا ہو تم بیمار یہ کہ رکھ دو ہتھیار اپنے اور لو بچاؤ

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۱۰۲﴾

اپنا تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ

واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا ۱۰۲

پس جب تمام کر چکو نماز کو پس یاد کرو

قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا

اللہ کو کھڑے اور بیٹھے

وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ ۚ

اور اوپر کروٹوں اپنی کے

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

پس جب آرام پاؤ تم

فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ ۚ

پس سیدھا کرو نماز کو تحقیق نماز ہے اوپر مسلمانوں کے لکھی ہوئی

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

وقت مقرر کی ہوئی ۱۰۳

وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

اور مت سستی کرو بیچ ڈھونڈنے قوم کے

سرِ قصر وہ پہنچیگا نہ نماز — ہو گر خوفِ کفّارِ فتنہ طراز
یہ کافر یہ بد باطن و زِشت خو — ہیں ظاہر بظاہر تمہارے عدو
اگر حالتِ جنگ ہو اَے نبی — پڑھو یوں نماز اپنے معبود کی
عبادت کی جب تم کرو ابتدا — بڑھے اک جماعت پئے اِقتدا
مُخالف سے خطرے کے پیشِ نظر — سجائے رہیں اپنے تیغ و تبر
غَرَض جب یہ سجدے ادا کر چکیں — تو فوراً وہاں سے وہ پیچھے ہٹیں
بڑھیں اب وہ لے کر جبینِ نیاز — ابھی تک نہ تھے جو شریکِ نماز
جُھکائیں خدا کی عبادت میں سر — رکھیں اپنے ہمراہ تیغ و سپر
ملیں کفر کی کوششیں خاک میں — وہ ظالم ہیں ہر دم اسی تاک میں
کہ جیسے ہی رکھو تم آلاتِ حَرب — لگائیں وہ اِک بارگی تم پہ ضرب
اگر تم کو بارش سے آزار ہو — عَلالت میں یا اَسلحہ بار ہو
یہ ہے ایسی صورت میں اذنِ خدا — کرو اپنے ہتھیار تن سے جُدا
مخالف کے جب تک مقابل رہو — حفاظت سے تم اپنی غافل نہ ہو
یہ کافر بحکمِ خدائے جلیل — قیامت میں ہوں گے نہایت ذلیل
نماز اس طرح جب ادا کر چکو — خدا کے تصوّر سے غافل نہ ہو
کرو جب کہیں پر قعود و قیام — رہے دل کو یادِ خدا ہی سے کام
جو لیٹو تو لب پر ہو ذکرِ خدا — جو کروٹ بھی بدلو تو فکرِ خدا
مگر آئے جب دورِ امن و اماں — فنا ہوں لڑائی کی چنگاریاں
نمازیں پڑھو حسبِ معمول تم — رہو ذکرِ خالق میں مشغول تم
یہ ہیں فرض سب مومنوں کے لئے — ہیں اوقات بھی اِن کے لکھے ہوئے
لڑائی سے کافر کریں جب فرار — تعاقب میں سُستی نہ ہو زینہار

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ اگر ہو تم درد کھینچے پس تحقیق
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وہ بھی درد کھینچتے ہیں جیسے درد کھینچتے ہو تم اور امید
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱۰۴ رکھتے ہو تم خدا سے جو کچھ کہ نا امید رکھتے وہ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۱۰۴
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ تحقیق نازل کی ہم نے طرف تیری
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کرے تو درمیان لوگوں
بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۗ کے ساتھ اس چیز کے کہ دکھلاتا ہے تجھ کو اللہ اور
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۱۰۵ مت ہو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا ۱۰۵
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۗ اور بخشش مانگ اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۰۶ تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۱۰۶
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۗ اور مت جھگڑ تو ان لوگوں کی طرف سے کہ خیانت کرتے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۱۰۷ جانوں اپنی کو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے خیانت کرنے والا گنہگار ۱۰۷
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ چھپتے ہیں لوگوں سے
وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ اور نہیں چھپ سکتے اللہ سے اور وہ ساتھ ان کے
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۗ ہے جب رات مصلحت کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں پسند کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۱۰۸ بات سے اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھیرنے والا ۱۰۸
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑے تم نے ان کی طرف سے بیچ زندگانی
فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ دنیا کے پس کون جھگڑے گا اللہ سے ان کی طرف سے دن قیامت کے
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۱۰۹ یا کون شخص ہوگا اوپر ان کے کارساز ۱۰۹
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ اور جو کوئی کام کرے برا یا ظلم کرے جان اپنی کو پھر بخشش مانگے اللہ سے
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۱۰ پاوے گا اللہ کو بخشنے والا مہربان ۱۱۰
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۗ اور جو کوئی کماوے گناہ پس سوائے اس کے نہیں کہ کماتا ہے اس کو اوپر جان اپنی کے

خیانت کرنے والوں کی طرفداری نہ کرو

کیا ہے تمہیں جنگ نے گر نڈھال — ہوا ہے یہی دشمنوں کا بھی حال
مگر جس جزا کا ہے تم کو یقیں — وہ اُن کافروں کو میسّر نہیں
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا — نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
ملی اے نبی تم کو برحق کتاب — ہدایت سے ہوں تاکہ سب فیضیاب
تنازع ہو لوگوں میں جب رونما — اِسی کے مطابق کرو فیصلہ
کہ مومن اُسی راستے پر چلے — دکھایا ہے جو تم کو اللہ نے
وکالت نہ ان کی کرو بھول کر — خیانت جو کرتے ہیں شام و سحر
خدا سے کرو مغفرت کی دعا — کرے تاکہ وہ تم پہ لطف و عطا
خدا ہے بڑا ہی غفور الرحیم — ہے لطف و کرم اس کی خوئے قدیم
خیانت جو کرتے ہیں اپنی سدا — حمایت نہ ان کی بھی کرنا ذرا
گنہگار و خائن ہیں جو بدیقیں — خدا بھی انہیں دوست رکھتا نہیں
چھپاتے ہیں لوگوں سے وہ اپنے راز — ہے واقف مگر خالقِ بے نیاز
خدا تو ہے اُس وقت بھی اُنکے پاس — شبِ تار میں جب وہ حق ناشناس
بہم کرتے ہیں اس طرح مشورے — کہ اللہ بھی اُن سے نفرت کرے
بہرحال جو کچھ وہ کرتے ہیں کام — احاطہ کئے ہے خدا لاکلام
ارے تم عبث حق سے بیزار ہو — کہ دنیا میں اُن کے طرفدار ہو
مگر کس میں ہوگی یہ تاب و تواں — قیامت میں پیشِ خدائے زماں
جو ان کا طرفدار ہو کر لڑے — وکالت ہی یا اُن کی بڑھ کر کرے
کیا نفس پر جس نے ظلم صریح — ہوا یا عمل اس سے کوئی قبیح ۱۲
اگر حق سے بخشش کی مانگے دعا — غفور الرحیم اس کو وہ پائے گا
گناہوں کا جس نے کیا ارتکاب — کیا اس نے اپنا ہی خانہ خراب

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ١١١

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا اور جو کوئی کماوے کچھ خطا

فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ یا گناہ پھر تہمت لگادے ساتھ اس کے بے گناہ کو تو یقیناً اٹھالیا اس نے بہتان اور گناہ ظاہر ١١٢

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تیرے اور رحمت

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اسکی البتہ قصد کیا تھا ایک جماعت نے

اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ ان میں سے کہ بہکادیں تجھ کو

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ اور نہ بہکاویں مگر جانوں اپنی کو

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ اور نہیں ضرر پہنچاویں گے تجھ کو کچھ

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور اتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ اور ہے فضل اللہ کا اوپر تیرے بڑا ١١٣

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ نہیں ہے بھلائی بیچ بہت مصلحتوں انکی کے

اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات

اَوْ مَعْرُوْفٍ کے یا ساتھ اچھی بات کے

اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ یا صلح کردینے کے درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے یہ واسطے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ڈھونڈنے رضا مندی اللہ کے پس البتہ دیویں گے ہم

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾ اس کو ثواب بڑا ١١٤

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى اور جو کوئی

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ برخلاف کرے رسول کے پیچھے اس کے کہ ظاہر

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى ہوئی واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوائے راہ

وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ مسلمانوں کے متوجہ کریں گے ہم اسکو جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کریں گے ہم اس کو دوزخ میں

کسی بے گناہ پر بہتان نہ لگاؤ

عام اصلاحی نظریات پسند کرے گا اوروں کو انہی کی طرف دھکیل دیا جائیگا

خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا ۱۲ نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
خطا یا گنہ کا کیا جس نے کام لگایا مگر غیر پر اتّہام
یقیناً یہ ہے افترائے قبیح ہوا اُس سے سرزد گناہِ صریح
اگر تم پہ ہوتا نہ فضلِ خدا اگر ساتھ دیتی نہ رحمت سدا
تو ملکے کچھ کافر و مشرکیں ارادہ یہ کرنے کو تھے بالیقیں
کہ راہِ خدا سے تمہیں پھیر دیں فروغِ جہالت کا ساماں کریں
مگر ہے یہ اُن کی سمجھ کا قصور ہدایت سے خود ہوتے جاتے ہیں دور
یہ کتنی ہی کرتے رہیں کوششیں ذرا بھی نہ بہکا سکیں گے تمہیں
خدا ہی نے بخشی ہے تم کو کتاب کیا درسِ حکمت سے بھی فیضیاب
تمہیں تھا نہ جس بات کا کچھ پتا خدا نے کیا علم اُس کا عطا
کرو شکرِ حق اے رسولِ کریم کہ خالق کا ہے تم پہ فضلِ عظیم
وہ چھپ چھپ کے کرتے ہیں جو گفتگو نہیں اس میں اکثر بھلائی کی بو
مگر دے جو خیرات کا مشورہ کہ ہوں مطمئن مفلس و عجز دہ
بھلائی کی جانب بُلاتا رہے رہِ راست سب کو دکھاتا رہے
ہو پیدا اگر قوم میں اختلاف دلوں کو کرے اہلِ ایماں کے صاف
جو کرتا ہے ایسے سعادت کے کام کہ خوشنود ہو اُس سے ربِّ انام
خدا اجر دے گا اسے بے بہا نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا
رہِ راست جس پر عیاں ہو چکی مگر وہ نبی سے کرے سرکشی
چلے چھوڑ کر اہلِ ایماں کی راہ پھرائے ہدایت سے اپنی نگاہ
خدا بھی وہیں لے چلے گا اُسے سمجھتا ہے وہ اپنی منزل جسے
بالآخر جہنّم میں جائے گا وہ سزا کفر کی اپنے پائے گا وہ

۲۶ ۲۷

ع وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۱۱۵ — اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۱۱۵

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ — تحقیق اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جاوے

وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ — ساتھ اس کے اور بخشتا ہے سوائے اسکے

لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ — واسطے جس کے چاہے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس

وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۱۱۶ — تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور ۱۱۶

اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ — نہیں پکارتے سوائے اس کے مگر عورتوں کو

وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا ۱۱۷ — اور نہیں پکارتے مگر شیطان سرکش کو ۱۱۷

لَّعَنَہُ اللّٰہُ ۘ — لعنت کی ہے اسکو اللہ نے

وَقَالَ — اور کہا اس نے البتہ لوں گا میں بندوں تیرے سے ایک

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِکَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۱۱۸ — حصہ مقرر ۱۱۸

وَّلَاُضِلَّنَّہُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّہُمْ — اور البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو اور آرزوئیں

وَلَاٰمُرَنَّہُمْ فَلَیُبَتِّکُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ — دلاؤں گا ان کو اور البتہ حکم کرونگا

وَلَاٰمُرَنَّہُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ ؕ — انکو پس البتہ کاٹیں گے کان جانوروں کے اور

وَمَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ — البتہ حکم کروں گا انکو پس پھر ڈالیں گے

فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا ۱۱۹ ؕ — پیدائش خدا کی کو اور جو کوئی پکڑے شیطان کو دوست سوائے اللہ کے پس تحقیق ٹوٹا پایا ٹوٹا ظاہر ۱۱۹

یَعِدُہُمْ وَیُمَنِّیْہِمْ ؕ — وعدہ دیتا ہے ان کو اور آرزوئیں دلاتا ہے ان کو

وَمَا یَعِدُہُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲۰ — اور نہیں وعدہ دیتا انکو شیطان مگر فریب کا ۱۲۰

اُولٰٓئِکَ مَاْوٰىہُمْ جَہَنَّمُ ۫ — یہ لوگ جگہ ان کی دوزخ ہے اور نہ پاویں

وَلَا یَجِدُوْنَ عَنْہَا مَحِیْصًا ۱۲۱ — گے اس سے بھاگنا ۱۲۱

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

سَنُدْخِلُہُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ — البتہ داخل کریں گے ہم ان کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

اِدھر آہ و زاری اُدھر پیچ و تاب
جہنم بھی ہے کیا عجب [illegible]

اگر شرک میں ہو کوئی مبتلا ۱۲
اسے تو نہ بخشے گا ہرگز خدا

معاصی ہیں اِس کے سوا جس قدر
یہ پھر اُس کی مرضی پہ ہے منحصر

جسے چاہے وقفِ عنایت کرے
گنہگار پر اپنی رحمت کرے

مگر شرک میں جو ہوا مبتلا
بھٹک کر بہت دور وہ ہو گیا

خدا کی نہیں ان کو پروا کوئی
عبادت وہ کرتے ہیں اَصنام کی

وہ قائل ہیں شیطانِ مردود کے
بلاتے ہیں وقتِ مصیبت اُسے

مگر وہ تو ہے ذاتِ باطل خرام
خدا اس پہ کرتا ہے لعنت مدام

اسی نے کہا تھا بروزِ ازل
حضورِ خداوندِ عزَّ و جل

نکالا ہے جنت سے تو نے مجھے
میں چھینوں گا کچھ تجھ سے بندے ترے

بناؤں گا اپنا انہیں ہم خیال
بچھاؤں گا ہر سو امیدوں کے جال

سکھاؤں گا ایسے طریقے اُنھیں
کہ حیواں کے کانوں کو چیرا کریں

جہالت کی شکلیں بنائیں گے وہ
تری خلقتوں کو مٹائیں گے وہ

بنائے جو شیطاں کو اپنا ولی
خدا کی نہ ہو اس کو پروا کوئی

خسارہ ہے اُس کے لئے سربسر
ملے گا اسے نارِ دوزخ میں گھر

بڑے تم سے اقرار کرتا ہے وہ
تمنّا کو بیدار کرتا ہے وہ

نہیں اُس میں ہرگز صداقت کی بو
فریب اُس کی عادت دغا اسکی خو

بنائے گا شیطاں کو جو راہبر ۱۲
وہ ہو گا اسیرِ عذابِ سَقَر

رہے گا اسی میں بہ حالِ تباہ
ملے گی نہ واں سے نکلنے کی راہ

مگر راہِ ایماں پہ چلتا ہے جو
ہمیشہ عمل نیک کرتا ہے جو

وہ پائے گا جاگیرِ باغِ جناں
نشیبوں میں ہیں جس کے نہریں رواں

٢٦٩٥

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے سچ اور کون
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۱۲۲ ہے بہت سچا اللہ سے بات میں ۱۲۲
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ نہیں موافق آرزو تمہاری کے اور نہ
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ موافق آرزو اہل کتاب کے جو کوئی عمل کرے برا بدلہ دیا
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۱۲۳ جائے گا ساتھ اس کے اور نہ پاوے سوائے اللہ کے دوست اور نہ مدد دینے والا ۱۲۳
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى اور جو کوئی عمل کرے اچھا مرد کی قسم
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ سے ہو یا عورت ہو اور وہ ایمان والا ہو پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت
وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۱۲۴ میں اور نہ ظلم کئے جاویں گے کھجور کے شگاف برابر ۱۲۴
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ اور کون ہے بہتر دین میں اس
وَهُوَ مُحْسِنٌ شخص سے کہ مطیع کرے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ نیکی کرنے والا
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ ہو اور پیروی کرے دین ابراہیم حنیف کی اور پکڑا
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۱۲۵ اللہ نے ابراہیم کو دوست ۱۲۵
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں
ع ۱۸ / ۱۱ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۱۲۶ ع کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور ہے اللہ ہر چیز کو گھیرنے والا ۱۲۶ ۱۵
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے بیچ عورتوں کے کہہ
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو بیچ ان کے اور جو چیز کہ پڑھی جاتی ہے
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ اوپر تمہارے بیچ کتاب کے بیچ حق
الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ یتیم عورتوں
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ کے جن کو نہیں دیتے تم ان کو جو کچھ لکھا گیا
وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ ہے واسطے ان کے اور رغبت کرتے ہو نکاح کرو ان کو
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۱۲۷ اور بیچ ناتوان لڑکوں کے سے اور یہ کہ
قائم رہو تم واسطے یتیموں کے ساتھ انصاف کے اور جو کچھ کرو تم بھلائی سے پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس کے جاننے والا ۱۲۷

اسی میں ہمیشہ کریں گے قیام — ستائے گا نہ رنج و مصیبت کا نام

یہ ہے وعدۂ خالقِ بے نیاز — کوئی اُس سے بڑھ کر بھی ہے راستباز

یہود و نصاریٰ ہوں یا اہلِ دیں — کسی کی تمنّا سے حاصل نہیں

بدی سے جو رکھے گا دنیا میں کام — سزا اُس کی پائے گا وہ لا کلام

بجز ذاتِ خلّاقِ کون و مکاں — مددگار ہوگا نہ کوئی وہاں

کریں گے عمل نیک جو پاکباز — نہیں مرد و زن کا کوئی امتیاز

اگر دل میں ایماں بھی ہے جلوہ گر — ملے گا اُنہیں باغِ جنّت میں گھر

رہے گا ہمیشہ خدا مہرباں — نہ ہوں گی ذرا اُن کی حق تلفیاں

کوئی اُس سے بہتر بھی ہے دین دار — جھکائے جو سر پیشِ پروردگار

کرے نیک اعمال شام و سحر — رکھے ان طریقوں کو پیشِ نظر

رہے جن پہ قائم خلیلِ خدا — نہ تھا جن کو باطل سے کچھ واسطہ

بیاں اُن کی کیونکر ہو شانِ جلیل — کہ خالق نے اپنا بنایا خلیل

تصرّف ہے ہر شے پہ اللہ کا — زمیں پر ہو یا زیبِ عرشِ علا

ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت اُسے — ہر اک چیز کو ہے وہ گھیرے ہوئے

کہو ان سے تم اے رسولِ عرب — جو کرتے ہیں آ آ کے فتویٰ طلب

کہ تم میں جو ہیں بے پدر لڑکیاں — نکاح ان سے مشروع ہے بے گماں

جو گزرا ہے قبل اس کے حکمِ خدا — وہ حرف ان یتیموں کے بارے میں تھا

جنہیں عقد میں اپنے لاتے ہو تم — مگر مہر سے دل چُراتے ہو تم

جو اطفال ہیں بے کس و ناتواں — کبھی اُن کو پہنچے نہ تم سے زیاں

یتیموں سے انصاف کرتے رہو — عذابِ الٰہی سے ڈرتے رہو

بشر جو بھی کرتا ہے نیکی کا کام — خدا جانتا ہے اُسے لا کلام

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا اور اگر ایک عورت ڈرے خاوند اپنے سے
نُشُوْزًا لڑنا
اَوْ اِعْرَاضًا یا منہ پھیرنا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ پس نہیں گناہ اوپر ان کے یہ کہ صلح کریں درمیان اپنے صلح
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ اور صلح بہتر ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا اور حاضر کی گئیں جانیں بخیلی پر اور اگر احسان کرو تم
وَتَتَّقُوْا اور پرہیزگاری کرو پس
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۱۲۸ تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ۱۲۸
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اور ہرگز نہ کر سکو گے تم یہ
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ کہ عدل کرو درمیان عورتوں کے اور اگرچہ حرص کرو تم
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ پس مت جھک جاؤ تم جھک جانا
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ پس چھوڑ دو ان کو جیسے لٹکی ہوئی
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا اور اگر صلح کرو تم اور ڈرو پس تحقیق
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۲۹ اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۱۲۹
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا اور اگر جدے ہو جاویں دونوں
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ بے پروا کر دے گا اللہ ہر ایک کو کشائش اپنی سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۱۳۰ اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا ۱۳۰
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ البتہ تحقیق وصیت کی ہم نے ان لوگوں کو دیے گئے تھے کتاب پہلے تم سے اور تم کو یہ کہ پرہیزگاری کرو اللہ
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ کی اور اگر کفر کرو پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

اگر کوئی خاتون شادی شدہ — ہے شوہر سے اِس خوف میں مبتلا
کہ رکھوں گی جب اُس کے گھر میں قدم — بہت مجھ پہ ڈھائے گا ظلم و ستم
کرے گا نہ اُنس و محبت سے بات — نہ سمجھے گا اپنی شریکِ حیات
تو ہرگز نہیں اِس میں کوئی حرج — اگر صلح کریں کسی شرط پر
ہے بہتر کہ قائم رہے اِتّفاق — نہ واقع ہو تا حدِّ امکاں طلاق
ہے تھوڑا بہت بخل ہر شخص میں — مروّت سے دونوں اگر کام لیں
کریں خرچ آپس میں وہ مال و زر — بچیں سخت گیری سے باہم دگر
کرے گا کرم ربِّ عزّ و جل — کہ وہ جانتا ہے تمہارے عمل
کرو کتنی ہی کوششیں صبح و شام — تمہاری سکت سے یہ باہر ہے کام
کہ پیش آؤ یکساں کُل ازواج سے — کسی کو نہ شکوے کا موقع ملے
مگر ناروا یہ بھی ہے کس قدر — کہ مائل رہو ایک پر اِس قدر
تمہاری جو ہیں دوسری عورتیں — وہ رنج و الم میں معلّق رہیں
اگر اس طریقے سے بچتے رہو — کچھ اُن کی بھی دلجوئی کرتے رہو
تو بخشے گا تم کو خدائے کریم — کہ ہے ذات اُس کی غفور الرّحیم
اگر مل کے باہم نہ وہ رہ سکیں — خدا کے کرم پر بھروسا کریں
کشائش سے اپنی خدا جلد ہی — کرے گا اُنہیں خود کفیل و غنی
نہیں اُسکی وسعت کی کچھ انتہا — وہ ہے صاحبِ حکمتِ کاملہ
ہر اک شے اُسی کے خزانوں میں ہے — زمیں میں ہے یا آسمانوں میں ہے
ملی جن کو پہلے کتابِ خدا — انہیں بھی یہی اُس کا تھا مشورہ
تمہیں بھی ہے تاکید اُس کی یہی — نہ خوفِ خدا سے ہو غافل کبھی
اگر کفر میں تم ہوئے مبتلا ۱۲ — خدا ہی ہے مختارِ ارض و سما

۲۷ ۳۲

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ اور ہے اللہ بے پروا تعریف کیا گیا ۱۳۱
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ بیچ زمین کے ہے اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا ۱۳۲
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اگر چاہے لے جاوے تم کو اے لوگو اور لے آوے اوروں کو اور
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ ہے اللہ اوپر اسکے قادر ۱۳۳
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا جو کوئی چاہتا ہے ثواب دنیا کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ پس نزدیک اللہ کے ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع ۱۹ ۸ اور ہے اللہ سننے والا دیکھنے والا ۱۳۴
۱۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم
شُهَدَآءَ لِلّٰهِ قائم رہنے والے ساتھ انصاف کے گواہی دینے والے واسطے خدا کے
وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اور اگرچہ اوپر جانوں اپنی کے ہو
اَوِ الْوَالِدَيْنِ یا اوپر ماں باپ کے
وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اور قرابت والوں کے
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا اور ہو وہ شخص دولتمند یا فقیر
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا قف پس اللہ بہت مہربان ہے ساتھ ان کے
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ پس مت پیروی کرو خواہش کی بیچ اس کے کہ عدل
وَاِنْ تَلْوٗٓا کرو اور اگر پیچ دو
اَوْ تُعْرِضُوْا یا اعراض کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ۱۳۵
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ ساتھ
وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ اللہ کے اور رسول اس کے اور کتاب کے

نہیں کوئی قدرت سے اُس کی بعید — کہ ہے ذات اُس کی غنی و حمید
زمیں یا فلک پر ہے جسکا وجود — ہے مختارِ کُل اُس کا ربِّ ودود
کوئی اس کا مدِّ مقابل نہیں — وہ کافی ہے امداد کو بالیقیں
اگر چاہے خلّاقِ کون و مکاں — مٹا دے ابھی سب کا نام و نشاں
بسائے نئی قوم سے یہ زمیں — کہ قادر خدا اِس پہ ہے بالیقیں
جسے ہے یہ خواہش کہ ربِّ علا — کرے اَجر دُنیا میں مجھ کو عطا
تو بے شک وہ رکھتا ہے سارے ثواب — ہیں دنیا و عقبیٰ کے جتنے ثواب
خبردار ہے سب سے ربِّ قدیر — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و بصیر
یہ ہے اہلِ ایماں کے شایانِ شاں — نہ ہوں عدل و انصاف سے سرگراں
طلب ہوں شہادت کو وہ جس گھڑی — کریں قولِ حق سے نہ پہلو تہی ۱۲
مُضر ہو اگرچہ خود ان کے لئے — کہ ہیں اس میں پنہاں بڑے فائدے
ہو نقصان اگر ان کے ماں باپ کا — کریں وہ نہ اِس کی بھی پروا ذرا
عزیزوں کو گر ہو مضرّت رساں — صداقت سے پھر بھی نہ روکیں زباں
نظر میں رہے نفعِ دنیا حقیر — نہ ہو امتیازِ امیر و فقیر ۱۲
عبث ہیں کسی کی طرفداریاں — مُقدّم ہے ذاتِ خدائے زماں
مناسب نہیں عدل میں کجروی — نہ وہ خواہشوں کی کریں پیروی
نہ اس طرح جا کر بنائیں وہ بات — کہ تائیدِ باطل بھی ہو حق کے ساتھ
عدالت میں ہوں پیش جب طلب — کہ انکار ہے معصیت کا سبب
عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر — یقیناً خدا اُن سے ہے باخبر
ہے گر تم کو دعوائے دینِ خدا — کرو دل میں راسخ یقینِ خدا
پیمبر کی کرتے رہو پیروی — نہ قرآں سے برتو تغافل کبھی

الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِہٖ — جو اتاری ہے اوپر رسول اپنے ۔

وَالْکِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ — اور کتاب کے جو اتاری ہے

مِنْ قَبْلُ ط — پہلے اس سے

وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ — اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے اور فرشتوں

وَکُتُبِہٖ — اس کے کے اور کتابوں اسکی کے

وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ — اور رسولوں اس کے کے اور دن پچھلے کے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۱۳۶ — پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور ۱۳۶

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا — تحقیق جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے

ثُمَّ اٰمَنُوْا — پھر ایمان لائے

ثُمَّ کَفَرُوْا — پھر کافر ہوئے

ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا — پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہیں اللہ یہ کہ بخشے ان کو اور نہ یہ

لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَہُمْ وَلَا لِیَہْدِیَہُمْ سَبِیْلًا ۱۳۷ — کہ دکھاوے انکو راہ ۱۳۷

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَہُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۱۳۸ لا — خوشخبری دے منافقوں کو ساتھ اس کے کہ واسطے انکے عذاب ہے دردینے والا ۱۳۸

الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط — وہ لوگ جو پکڑتے

اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَہُمُ الْعِزَّۃَ — ہیں کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے آیا چاہتے ہیں نزدیک

فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ۱۳۹ — انکے عزت پس تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے تمام ۱۳۹

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ — اور تحقیق اتارا اوپر تمہارے

اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِہَا وَیُسْتَہْزَاُ بِہَا — بیچ کتاب کے یہ کہ جب سنو تم نشانیوں اللہ کی کو

فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَہُمْ — کہ کفر کیا جاتا ہے ساتھ انکے اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے ساتھ ان کے

حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖٓ — پس مت بیٹھو ساتھ ان کے یہاں تک کہ بحث

اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُہُمْ ط — کریں بیچ بات کے سوائے اس کے تحقیق تم اسوقت مانند انکے ہو

یہ قرآں برحق کتابِ خدا — تمہارے پیمبر پہ نازل ہوا
رکھو دل میں یہ بھی ہمیشہ یقیں — کتابیں جو قبل اِس کے نازل ہوئیں
خدا کی طرف سے تھا اُن کا نزول — تھے موسیٰ و عیسیٰ بھی برحق رسول
مگر جس نے انکارِ خالق کیا — وجودِ ملائک کا منکر ہوا ۱۲
کتابیں جو دنیا میں نازل ہوئیں — نہ ان کی صداقت کا لایا یقیں
رسولوں کی تکذیب ہے جسکا کام — قیامت کا منکر ہے جو کج خرام
تو گمراہیوں میں ہوا مبتلا — رہِ راست سے دور وہ ہو گیا
جو ایمان رکھتا تھا اللہ پر — مگر پھر چلا کفر کی راہ پر
گزرنے نہ پائی تھی مدّت ہوا — وہ پھر راہِ ایماں پہ چلنے لگا
یکایک پڑا عقل میں پھر فتور — کیا کفر نے اسکو ایماں سے دور
بڑھا رات دن وہ غلط راہ پر — ہوا کفر اب سخت سے سخت تر
خدا بھی نہ بخشے گا اُس کا قصور — رہیگا وہ راہِ ہدایت سے دور
منافق کو مژدہ سنا دو ذرا — کہ ہوگی بہت سخت اُس کی سزا
مسلماں سے کرکے کنارہ کشی — بناتے ہیں کافر کو اپنا ولی
سمجھتے ہیں کیا دل میں وہ بدشعار — کہ اِس طرح ہو جائیں گے ذی وقار
اُنہیں کاش اتنا ہی ہوتا پتا — کہ ہے ساری عزّت کا مالک خدا
نصیحت یہ پہلے ہی ہے آ چکی — اگر تم سنو ایسی باتیں کبھی
کہ ہوتی ہو تکفیرِ آیاتِ رب — اڑاتے ہوں اُن کی ہنسی بے ادب
یہ ہے تم کو تاکید اے اہلِ دیں — کبھی جا کے بیٹھو نہ اُن کے قریں
یہاں تک کہ وہ کافر و کینہ جو — کسی اور شے پر کریں گفتگو
نہ مانا اگر حکمِ پروردگار — تم اُس وقت ہوگے اُنہیں میں شمار

إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِينَ — تحقیق اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں کو اور

وَالْكٰفِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۱۴۰ — کافروں کو بیچ دوزخ کے سب کو ۱۴۰

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ — وہ لوگ کہ انتظار کرتے ہیں ساتھ

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللّٰهِ قَالُوا — تمہارے پس اگر ہوئی واسطے تمہارے فتح خدا

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ — کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے

وَإِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا — اور اگر ہووے واسطے کافروں کے کچھ حصہ

أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ — کہتے ہیں کیا نہ غالب آئے تھے ہم اوپر تمہارے

وَنَمْنَعْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ — اور نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو مسلمانوں سے پس اللہ حکم

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ — کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے اور ہرگز

وَلَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۱۴۱ — نہ کرے گا اللہ واسطے کافروں کے اوپر مسلمانوں کے راہ ۱۴۱

إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ — تحقیق منافق

يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ — فریب دیتے ہیں اللہ کو

وَهُوَ خَادِعُهُمْ — اور وہ فریب دینے والا ہے انکو

وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى — اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کے

يُرَاءُونَ النَّاسَ — کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے دکھلاتے ہیں لوگوں کو

وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا ۱۴۲ — اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر تھوڑا ۱۴۲

مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ — دھگدھگی میں ہیں درمیان اسکے نہ طرف انکے اور نہ طرف

لَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ وَلَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ — انکے اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاویگا تو

وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۱۴۳ — واسطے اس کے راہ ۱۴۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ — کافروں کو دوست

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُبِينًا ۱۴۴ — سوائے مسلمانوں کے

کیا چاہتے ہو تم یہ کہ کرو واسطے اللہ کے اوپر تمہارے غلبہ ظاہر ۱۴۴

اے ایمان والو مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ

خبر تم کو دیتا ہے ربِ علا — کہ جو لوگ ہیں کفر میں مبتلا

منافق ہیں یا جس قدر آئے نبی — جہنم میں ہوں گے اکھٹے سبھی

یہ ہے انتظار ان کو صبح و مسا — کہ دیکھیں لڑائی میں ہوتا ہے کیا

اگر فوجِ کفّار کھائے شکست — یہ کہتے ہیں آ آ کے موقع پرست

ہمیں کون کہتا ہے بد اعتقاد — نہ ہم لوگ تھے کیا شریکِ جہاد

ہوا اگر مخالف کا پلّہ گراں — یہ جا جا کے کرتے ہیں اُن سے بیاں

ہمیں تم پہ تھی ہر طرح فوقیت — کہ باقی رہی تھی نہ تم میں سکت

قریں تھی مسلماں سے فتح و ظفر — تمہیں ہم نے ان سے بچایا مگر

ابھی خوب کر لیں یہ مکر و دغا — قیامت میں ہو جائے گا فیصلہ

خدا کو یہ ہرگز گوارا نہیں — کہ کافر سے مغلوب ہوں مومنیں

دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے نفاق — گزرتی ہے تائیدِ حق ان کو شاق

بہ باطن وہ حامی ہیں کفّار کے — مگر مکر کرتے ہیں اللہ سے

خدا نے بھی دھوکا دیا ہے اُنہیں — کہ باطل کو وہ حق سمجھتے رہیں

جب آتے ہیں مسجد میں وہ بدگماں — گزرتا ہے ان کو نہایت گراں

دکھانے کو پڑھتے ہیں آکر نماز — نہیں فکرِ خوشنودیٔ بے نیاز

عبادت ہے ان کی فریب و ریا — بہت کم وہ کرتے ہیں ذکرِ خدا

وہ ہیں بیچ میں کفر و دیں کے کھڑے — دلوں میں جمائے ہوئے وسوسے

نہ حق کی طرف ہیں نہ باطل کے ساتھ — بھٹکتے ہیں وہ خواہشِ دل کے ساتھ

ضلالت میں جس کو خدا چھوڑ دے — رہِ راست پر کون لائے اُسے

مسلماں سے کر کے کنارہ کشی — نہ کافر کو مومن بنائیں ولی

یہ صورت کسی کو گوارا ہے کیا — کہ ثابت ہو ملزم وہ اللہ کا

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج — تحقیق منافق بیچ درجے

وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿۱۴۵﴾ لا — نیچے کے ہیں آگ سے اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے ان کے مددگار ۱۴۵

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا — مگر جنھوں نے کہ توبہ کی اور صلاحیت کی

وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ — اور مضبوط پکڑا خدا کو

وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ — اور خالص کیا دین اپنے کو واسطے اللہ کے

فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ط — پس یہ لوگ ساتھ مسلمانوں کے ہیں

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۴۶﴾ — اور شتاب دے گا اللہ ایمان والوں کو ثواب بڑا ۱۴۶

مَّا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ — کیا کرے گا اللہ عذاب کر کر تم کو اگر شکر کروگے تم

وَآمَنتُمْ ط — اور ایمان لاوگے تم

وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿۱۴۷﴾ — اور ہے اللہ قدردان جاننے والا ۱۴۷

ف ۱۴۷ اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ تم پر عذاب کر کے کیا کرے گا

منافق جہنم میں ہوں گے مکیں — ملے گا اُنہیں اَسفل السّافلیں

جلائے گی جب آتشِ شعلہ بار — نہ ہوگا کوئی مونس و غمگسار

مگر جو گناہوں سے تائب ہوا — قدم راہِ اصلاح پر رکھ دیا

نہ آنے دیا اپنے ایماں میں فرق — رکھا دل کو یادِ الٰہی میں غرق

خدا کے لئے دیں کو خالص کیا — نہ دل میں ذرا کفر باقی رہا

کرے گا خدا پھر کرم کی نگہ — ملے گی اُسے مومنوں میں جگہ

ہیں ایمان والے بھی کیا خوش نصیب — بڑا اجر پائیں گے وہ عنقریب

خدا کیوں عذاب اُس پہ نازل کرے — ادا شکر جو اس کا کرتا رہے

ہو ایماں کی دولت سے بھی فیضیاب — کرے شرک و بدعت سے وہ اجتناب

خدا نیک بندوں کا ہے قدرداں — ہر اک کی حقیقت ہے اُس پر عیاں

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ نہیں دوست رکھتا اللہ پکار کر کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ بری بات کو مگر جو کوئی ظلم کیا جاوے
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۱۴۸ اور ہے اللہ سننے والا جاننے والا ۱۴۸
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اگر ظاہر کرو تم بھلائی کو یا چھپاؤ اس کو
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یا درگذر کرو برائی سے پس تحقیق اللہ
كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۱۴۹ ہے بخشنے والا قدرت والا ۱۴۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اور رسول اس کے کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدائی ڈالیں بیچ
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ بعض کے اور کفر کرتے ہیں ساتھ
وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۱۵۰ بعض کے اور چاہتے ہیں یہ کہ پکڑیں درمیان اس کے راہ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا یہ لوگ وہ ہیں کافر تحقیق اور ۱۵۰
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۱۵۱ تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا ۱۵۱
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسولوں
وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اس کے کے اور نہ جدائی ڈالیں درمیان کسی کے ان میں سے یہ لوگ البتہ دے گا ان کو ثواب ان کا
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۵۲ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۱۵۲
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ پوچھتے ہیں تجھ سے صاحب کتاب کے
فَقَالُوْٓا یہ کہ اتار دے اوپر ان کے ایک کتاب آسمان سے پس تحقیق سوال کیا تھا
اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً موسیٰ سے بڑا اس سے پھر کہنے لگے دکھلا دے ہم
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ کو اللہ کو ظاہر پس پکڑا ان کو بجلی نے
بِظُلْمِهِمْ ۚ بسبب ظلم ان کے کے

خدا کو گوارا نہیں یہ طریق ۔ کہ دے گالیاں ایک کو اِک فریق
مگر ظلم جس پر ہوا سربسر ۔ خطا اُس کی ہے قابلِ درگذر
ہر اک شے سے واقف ہے ربِ کریم ۔ کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
اگر تم دکھا کر بھلائی کرو ۔ اُسے یا ہر اک سے چھپاتے رہو
اگر بخش دو یا کسی کی خطا ۔ خدا بھی تمہیں اِس کی دے گا جزا
نہیں اُس کی بخشش کا کوئی شمار ۔ اُسی کا ہر اک شے پہ ہے اختیار
خدا کا جو رکھتے نہیں اعتقاد ۔ رسولوں کے منکر ہیں جو بد نہاد
اِسی سعیِ بیجا میں رہتے ہیں غرق ۔ کہ ڈالیں خدا اور رسولوں میں فرق
کسی کا وہ رکھتے ہیں دل میں یقیں ۔ کسی کی صداقت کے قائل نہیں
یہ ہے اُن کی کوشش کا رازِ نہاں ۔ چلیں دین اور کفر کے درمیاں
حقیقت میں کافر ہیں باطن خراب ۔ ہے تیار اُن کے لئے وہ عذاب
کرے گا جو کافر کو خوار و ذلیل ۔ نہ پائیں گے بچنے کی کوئی سبیل
خدا کا یقیں جس کو حاصل ہوا ۔ رسولوں کی تصدیق کرتا رہا
ہوا نور سے دل نہ خالی کبھی ۔ کسی میں نہ تفریق ڈالی کبھی
جزا اِس کی پائے گا اک دن ضرور ۔ کہ ذاتِ خدا ہے رحیم و غفور
یہ کہتے ہیں آ آ کے "اہلِ کتاب" ۔ اُتروائیے ہم پہ "پہلے" کتاب
یو نہیں اِن سے موسیٰ کو پہنچا ملال ۔ کئے اِس سے بڑھ کر بھی مُہمَل سوال
جہالت کے دھارے میں بہنے لگے ۔ پیمبر سے اک روز کہنے لگے
چھپا ہے کہاں خالقِ ذوالجلال ۔ دکھا دو ہمیں اس کا حسن و جمال
بالآخر نہ جب وہ ہوئے رو براہ ۔ کیا ایک بجلی نے اُن کو تباہ
ہوئے مبتلائے عذابِ خدا ۔ ملی ظلم کی ان کو کیسی سزا

یہودیوں کی بدعہدی اور رسول دشمنی کی تفصیل

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ — پھر پکڑا انھا گائے کا بچہ

مِنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ — پیچھے اسکے کہ آئی تھیں انکے پاس دلیلیں

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ — پس معاف کیا ہم نے اس سے

وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۱۵۳ — اور دیا ہم نے موسیٰ کو غلبہ ظاہر ۱۵۳

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ — اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے پہاڑ واسطے

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ — قول لینے کے ان سے اور کہا ہم نے انکو داخل ہو

سُجَّدًا — دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ — اور کہا ہم نے انکو مت تعدی کرو بیچ ہفتے کے

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۱۵۴ — اور لیا ہم نے ان سے قول گاڑھا ۱۵۴

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — پس بسبب توڑنے انکے

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ — انکے قول اپنے کو اور بسبب کفر انکے کے ساتھ نشانو

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ — اللہ کے اور بسبب مارنے انکے کے پیغمبروں کو ناحق اور

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ — بسبب کہنے انکے کے کہ دل ہمارے پر پردے ہیں

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۱۵۵ — بلکہ مہر کی ہے اللہ نے اوپر انکے بسبب کفر انکے کے پس نہیں

وَّبِكُفْرِهِمْ — ایمان لاتے مگر تھوڑے ۱۵۵ اور بسبب کفر انکے کے اور کہنے انکے

وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۱۵۶ — اوپر مریم کے بہتان بڑا ۱۵۶

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ — اور بسبب کہنے انکے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ — کہ تحقیق ہم نے مار ڈالا مسیح عیسیٰ بیٹے مریم کے کو پیغمبر اللہ

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ — کا تھا اور نہیں مارا اس کو اور نہ سولی دی اسکو

وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ — اور لیکن شبہ ڈالا گیا واسطے انکے

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ — اور تحقیق جو لوگ کہ اختلاف کیا انہوں نے بیچ اس کے

گذرنے نہ پائی تھی مدّت بہت — لگے پوجنے ایک بچھڑے کا بُت

ہوئے راہِ باطل پہ گرمِ خرام — وہ توریت پڑھتے تھے گو صبح و شام

مگر جب خطا پر وہ نادم ہوئے — خدا نے بحل سارے عصیاں کئے

یہ پھر اُس نے موسیٰ پہ احساں کیا — کہ سارے حریفوں پہ غلبہ دیا

ہوا قوم پر طور سایہ فگن — نہ ہو جائے پھر تاکہ وعدہ شکن

یہ کی حق نے تاکید اُن کو بڑی — کہ داخل ہوں بستی میں وہ جس گھڑی

خدا کی بزرگی کا چرچا کریں — پہنچتے ہی وہ در پہ سجدہ کریں

نہ توڑیں حدودِ خدائے انام — کریں یوم ہفتہ کا بھی احترام

خدا سے بڑے عہد و پیماں کئے — مگر چند ہی لوگ قائم رہے

پھرے چونکہ وہ قول سے سربسر — چلے رات دن کفر کی راہ پر

ہوا ان سے سرزد یہ ظلم شدید — کیا انبیا کو بھی ناحق شہید

رسولوں سے کہتے تھے وہ صاف صاف — ہمارے دلوں پر چڑھا ہے غلاف

رہے چونکہ وہ کفر میں مبتلا — لگی اس لئے اُن پہ مُہرِ خدا

ہمیشہ سے ہے رسمِ دنیا یہی — کہ ایمان لاتے ہیں کم آدمی

لگی اس لئے بھی یہ مُہرِ خدا — کہ وہ کفر کرتے تھے صبح و مسا

نہ مریم کا مطلق کیا احترام — لگایا نہایت بڑا اتہام

یہ کہنے میں بھی کچھ نہ تھا انکو باک — "کہ عیسیٰ کو ہم نے کیا ہے ہلاک

جنہیں حق نے اپنا بنایا رسول — ہوئے جن کو اعلیٰ مراتب حصول"

نہ عیسیٰ ابنِ مریم کو مارا گیا — نہ سولی پہ اُن کو چڑھایا گیا

مگر ان کو دھوکا ہوا سربسر — حقیقت کی ان کو نہیں کچھ خبر

اگر اس بیاں کو نہ مانے کوئی — غلط قول قرآں کا جانے کوئی

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ البتہ بیچ شک کے ہیں اس سے نہیں واسطے

اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ ان کے ساتھ اس کے کچھ علم مگر پیروی کرنا گمان کا اور

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۱۵۷ نہ مارا ان کو بہ یقین ۱۵۷

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ بلکہ اٹھا لیا اس کو اللہ نے طرف اپنی

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۱۵۸ اور ہے اللہ غالب حکمت والا ۱۵۸

وَاِنْ مِّنْ اور نہیں کوئی اہل کتاب سے مگر البتہ ایمان لاوے گا ساتھ اس کے پہلے موت

اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ اس کی کے اور دن قیامت کے

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۱۵۹ ہوگا اوپر انکے گواہ ۱۵۹

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا پس بہ سبب ظلم کے ان لوگوں سے کہ یہودی ہوئے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ حرام کیں ہم نے اوپر ان کے پاکیزہ چیزیں

جو حلال کی گئی تھیں واسطے ان کے اور

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۱۶۰ بہ سبب بند کرنے انکے کے راہ خدا کے سے

بہتوں کو ۱۶۰

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ اور بہ سبب لینے انکے کے سود کو اور تحقیق منع

وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ کیے گئے تھے اس سے اور بہ سبب کھانے انکے کے

مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۱۶۱ تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے ان

میں سے عذاب درد دینے والا ۱۶۱

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ لیکن مضبوط لوگ بیچ علم کے ان میں سے اور

مسلمان ایمان لاتے ہیں ساتھ اس

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ اور جو اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے اور قائم کرنے والے نماز

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ کو اور دینے والے زکات کے اور

ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور دن پچھلے کے یہ لوگ البتہ دیں

ع ٢٢ / ١٠ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۱۶۲ گے ہم ان کو ثواب بڑا ۱۶۲

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ تحقیق ہم نے وحی بھیجی طرف تیری

حضرت عیسیٰ کو قتل نہیں کیا بلکہ اٹھا لیا گیا

ہے شک کے اندھیر میں وہ بدیقیں
حقیقت کا کچھ علم رکھتا نہیں

فقط اپنے ظن کا پرستار ہے
ہوا و ہوس میں گرفتار ہے

نہیں پائی عیسیٰ نے ہرگز وفات
یقیناً وہ ہیں آج بھی ذی حیات

ملا جان و تن کو یہ اُن کے شرف
اٹھایا انہیں حق نے اپنی طرف

ہر اک شے پہ غالب ہے ربِ علا
نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا

مگر قبل اس کے کہ پائیں وفات
چھپے خاک میں صاحبِ معجزات

نہ اہلِ کتاب ایسا ہوگا کوئی
جو مانے نہ عیسیٰ کو برحق نبی

مگر حشر میں وہ خدا کے حضور
خلاف اُن کے دیں گے شہادت ضرور

بہت ظلم کرتی تھی قومِ یہود
ہُوا اس لئے قہرِ ربِ ودود

ہوئیں پاک چیزیں وہ اُن پر حرام
نہ حِلّت میں تھا جن کی کوئی کلام

صداقت سے سب کو ڈراتے تھے وہ
رہِ دیں میں کانٹے بچھاتے تھے وہ

بہت اُن کو موسیٰ نے تنبیہ کی
مگر سود لینا نہ چھوڑا کبھی

وہ کھاتے تھے بے اذن غیروں کا مال
عجب ناسمجھ تھے عجب بدخصال

جو ان میں سے کافر ہیں اہلِ کتاب
کرے گا خدا سخت اُن پر عذاب

مگر ان میں ایسے بھی ہیں اہلِ دیں
کہ راسخ ہیں وہ علم میں بالیقیں

مسلماں کی مانند وہ خوش نہاد
ہیں قرآن پر راسخ الاعتقاد

کتابیں جو قبل اِس کے نازل ہوئیں
ہے اُن کی صداقت کا پورا یقیں

نمازیں بھی پڑھتے ہیں وہ خوش صفات
غریبوں کو دیتے ہیں مالِ زکات

خدا کی بزرگی یہ ایمان ہے
جزائے قیامت کا ایقان ہے

یہی لوگ ہیں اے رسولِ امیں
بڑا اجر پائیں گے جو بالیقیں

تمہیں حق نے اپنا بنایا رسول
ہوا وحیِ خالق کا تم پر نزول

نہ حلال ہونا

۲۸ ۴۳

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ — جیسے وحی بھیجی ہم نے طرف نوح کے

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ — اور پیغمبروں کی پیچھے اس کے

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ — اور وحی کی ہم نے طرف ابراہیم کے اور

وَاِسْحٰقَ — اسمٰعیل کے اور اسحٰق کے

وَيَعْقُوْبَ — اور یعقوب کے

وَالْاَسْبَاطِ — اور اولاد اسکی کے

وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ — اور عیسیٰ اور ایوب کے

وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ — اور یونس اور ہارون کے

وَسُلَيْمٰنَ ۚ — اور سلیمان کے

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۱۶۳ ۚ — اور دی ہم نے داود علیہ السلام کو زبور ۱۶۳

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ — اور بھیجے ہم نے پیغمبر کہ تحقیق بیان کیا

وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ — ہم نے انکو اوپر تیرے پہلے اس سے اور پیغمبر کہ

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۱۶۴ ۚ — نہ بیان کیا ہم نے انکو اوپر تیرے اور باتیں کیں اللہ نے موسیٰ

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ — سے باتیں کرنا ۱۶۴ بھیجے ہم نے پیغمبر خوشخبری دینے

وَمُنْذِرِيْنَ — والے اور ڈرانے والے

لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ — تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اوپر اللہ کے

بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ — الزام پیچھے پیغمبروں کے اور

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۱۶۵ — ہے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ۱۶۵

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ — لیکن اللہ تعالیٰ شاہدی دیتا ہے ساتھ اس چیز

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ — کے کہ اتاری طرف تیری اتاری اسکو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۱۶۶ ؕ — گواہی دیتے ہیں

اور کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا ۱۶۶

(۱) [illegible] رسولوں کا ذکر نہیں

یونہیں نوح پر اُس نے احساں کیا ہدایت سے دل کو فروزاں کیا
پیمبر جو بعد ان کے آتے رہے سبھی فیضِ الہام پاتے رہے
اِسی طرح بہرِ ذبیح و خلیل ہوا وحیِ حق کا نزولِ جلیل
وہ اسحٰق پر بھی ہوا مہرباں اُنہیں بھی ہوئی وحیِ ربِّ زماں
کیا اس نے یعقوب پر بھی کرم ہوئی اُن کو وحیِ خدا دم بدم
کیا نسل پر اُن کی پھر لطفِ عام رہا جن سے حق کا پیام و سلام
تھے ایوب و عیسیٰ بھی ذی مرتبہ کہ حاصل ہوئی اُن کو وحیِ خدا
نہ محروم ہارون و یونُس ہوئے کہ وہ فیضِ الہام پاتے رہے
سلیماں پہ بھی آئی وحیِ خدا مگر یہ مقدّر تھا داوُد کا
کہ بخشی خدا نے کتابِ زَبور رہا ان کے سینے پہ بارانِ نور
اِسی طرح وہ بھی تھے برحق نبی خبر جن کی پہلے تمہیں مل چکی
ہزاروں پیمبر تھے ان کے سوا نہ جن کا ہوا تم سے کچھ تذکرہ
یہ موسیِٰ عمراں نے پایا مقام کہ اللہ اُن سے ہوا ہم کلام
غرض انبیا جو بھی آتے رہے وہ جنّت کے مژدے سُناتے رہے
گناہوں میں رہتے تھے جو مبتلا ڈراتے رہے ان کو صبح و مسا
یہ تھا اِس سے مقصودِ ربِّ انام کرے اپنے بندوں پہ حُجّت تمام
رسولوں کے بعد اُن کو یہ حق نہ ہو کہ الزام دیں اپنے اللہ کو
دکھا دی پس اُس نے رہِ مستقیم خدا ہے یقیناً عزیز و حکیم
کریں لاکھ قرآں میں وہ اشتباہ مگر خود ہے اللہ اُس کا گواہ
کیا علم سے اپنے نازل اُسے سند ہے صداقت کی حاصل اُسے
فرشتے بھی گو سب ہیں اُسکے گواہ شہادت کو کافی ہے ذاتِ الٰہ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا

قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۱۶۷ انہوں نے راہ خدا تعالیٰ کی سے تحقیق گمراہ ہوئے گمراہی دور

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور ظلم کیا نہیں ہے اللہ کہ بخشے انکو

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۱۶۸ اور نہ دکھا دے گا انکو راہ

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ مگر راہ دوزخ کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے ہمیشہ اور ہے

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۱۶۹ یہ اوپر اللہ کے آسان

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ اے لوگو تحقیق آیا تمہارے

فَآمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے سے پس ایمان لاؤ

وَإِن تَكْفُرُوا بہتر ہوگا واسطے تمہارے اور اگر کفر کرو

فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ گے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۷۰ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا

دین میں غلو نہ کرو

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے

وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ کے اور مت کہو اوپر اللہ کے مگر سچ سوائے اسکے

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ نہیں کہ مسیح عیسیٰ بیٹا مریم

وَكَلِمَتُهُ ج کا پیغمبر اللہ کا ہے اور حکم ہے اس کا ڈال دیا اس کو طرف مریم

أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ کے اور روح ہے اس کی طرف سے پس

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے

انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ اور رسولوں اس کے کے اور نہ کہو خدا تین ہیں باز رہو

إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ بہتر ہوگا واسطے تمہارے سوائے اسکے نہیں کہ

سُبْحَانَهُ أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ اللہ معبود اکیلا ہے پاکی ہے اسکو اس سے

لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ سے کہ ہو واسطے اس کے اولاد واسطے

اسی کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

رہِ کفر ہے جس کو دل سے پسند | رہِ راست جو سب پہ کرتا ہے بند
یہی ہے وہ بدبخت وحق نا رسا | ہوا ہے جو گمراہ حد سے سوا
یقیناً جو ہیں کفر کی راہ پر | بہت ظلم کرتے ہیں شام وسحر
نہ بخشے گا محشر میں اُن کو خدا | رہِ حق نہ دنیا میں دِکھلائے گا
دکھائے گا لیکن جہنّم کی راہ | سُلگتے رہیں گے جہاں روسیاہ
ہمیشہ اسی میں رہیں گے مکیں | یہ آساں ہے بہرِ خدا بالیقیں
ہوا اہلِ دنیا پہ فضلِ خدا | کہ آئے ہیں اُن میں رسولِ ہُدا
پس ایمان لاؤ بہ قلبِ صمیم | کہ ہو تم پہ فضلِ خدائے کریم
نبی سے اگر کفر تم نے کیا | یقیں اپنے دل میں یہ رکھو سدا
ہر اک شے ہے خالق کے زیرِ نگیں | زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا | نہیں اس کی حکمت کی کچھ انتہا
بگوشِ خرد اے نصاریٰ سنو | نہ مذہب میں اِفراط سے کام لو
کرو جس کو منسوب سوئے خدا | نہ ہو قول ہرگز وہ حق کے سوا
خبردار عیسیٰ ہے بر حق رسول | کرو اِس حقیقت کو دل سے قبول
یہ کم ہے کوئی اُس کا عزّ و وقار | وہ ہے کلمۂ پاکِ پروردگار
جو آیا سوئے مریمِ کاملہ | کہ حکمِ خدا سے ہوئیں حاملہ
رکھو پس یقینِ خدا و نبی | کرو تم نہ تبلیغ تثلیث[1] کی
اگر شرک و بدعت سے بچتے رہے | بھلائی ہے اِس میں تمہارے لئے
عقیدہ تو ہے بس یہی سب سے ٹھیک | کہ اللہ ہے وحدہٗ لا شریک
وہ ارفع و اعلیٰ ہے اِس بات سے | کہ اولاد ہو کوئی اس کے لئے
ہر اک شے اُسی کے خزانوں میں ہے | زمیں میں ہے یا آسمانوں میں ہے

[1] تین خدا کا عیسائی عقیدہ

۲۶۱۵

ع ٢٣ / ٩ — وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ١٧١ — اور کفایت ہے اللہ کارساز ١٧١

٣ — لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ — ہرگز نہ انکار کرے گا مسیح اس سے

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ — کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے اور نہ فرشتے مقرب اور جو کوئی

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ — انکار کرے گا بندگی اسکی سے اور تکبر کرے گا

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ١٧٢ — پس اکٹھا کرے گا انکو طرف اپنی سب کو ١٧٢

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ — پس اب جو

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ — لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس پورا دے گا انکو

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا — ثواب انکا اور زیادہ دے گا انکو فضل اپنے سے اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر کیا

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ١٧٣ ۙ — پس عذاب کرے گا ان کو عذاب درد دینے والا ١٧٣

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ١٧٤ — اور نہ پاویں گے واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست اور نہ مددگار ١٧٤

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ — اے لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ١٧٥ — دلیل پروردگار تمہارے سے اور اتاری ہم نے تمہاری طرف روشنی ظاہر ١٧٥

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ — پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور محکم پکڑا اس کو پس البتہ داخل

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ — کرے گا ان کو بیچ رحمت کے اپنی طرف سے اور فضل کے اور دکھلاوے گا

وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ١٧٦ ؕ — ان کو طرف اپنی راہ سیدھی ١٧٦

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ — فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ — کہہ کہ اللہ فتویٰ دیتا ہے

لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ — تم کو بیچ کلالہ کے اگر کوئی مرد ہلاک ہو جاوے نہیں ہو

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ — اسکے واسطے اولاد اور نہ باپ اور واسطے اسکے ہو ایک بہن پس

وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ — واسطے اس کے ہے آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور وہ وارث ہوتا ہے

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ — اس کا اگر نہ ہو واسطے اسکے

اولاد پس اگر ہوں دو بہنیں پس واسطے ان دونوں کے دو تہائی ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گیا

عیسیٰ ہوں یا مقرب فرشتے اللہ کا بندہ ہونے سے کوئی انکار نہیں کر سکتا

وہ کافی ہے دونوں جہاں کے لیے — کہ دکھ درد میں کام آتا رہے
خدا کی غلامی سے عیسیٰ کبھی ۱۲ — کریں گے جسارت نہ انکار کی
مقرّب فرشتوں کی کب ہے مجال — کہ لائیں بغاوت کا دل میں خیال
عبادت میں جو سر جھکاتے نہیں — تکبّر سے جو باز آتے نہیں
وہ سب مجتمع ہوں گے روزِ جزا — حضورِ خداوندِ ارض و سما
ہوئے جن کے اعمال و ایماں قبول — کریں گے جزا روزِ محشر وصول
مزید ان پہ ہوگا یہ فضلِ خدا — جزا پائیں گے وہ عمل سے سوا
مگر کفر جس نے کیا اختیار — بنایا تکبّر کو اپنا شعار
وہ جل جل کے ہوگا جہنّم میں خاک — عذاب اس پہ ہوں گے بڑے دردناک
نہ ہوگا کوئی مونس و ہم نوا — بجز ذاتِ خلّاقِ ارض و سما
خبردار اے ساکنانِ زمیں — ہوئی تم پہ نازل دلیلِ مبیں
یہ قرآنِ برحق کلامِ خدا — ہے نورِ ہدایت چمکتا ہوا
جو رکھتا ہے ایمان اللہ پر — اُسی کے کرم پر ہے ہر دم نظر
وہ رحمت میں داخل کیا جائے گا — بڑا اجر اُس کو دیا جائے گا
ہدایت کرے گا خدائے کریم — عیاں ہو گی اس پر رہِ مستقیم
کلالہ کے بارے میں کچھ مومنیں — طلب تم سے کرتے ہیں احکامِ دیں
کہو ان سے تم اے رسولِ خدا — اگر یوں کرے کوئی مومن قضا
کہ ہو باپ زندہ نہ کوئی پسر — فقط ایک ہمشیر ہو نوحہ گر
یہ ہے اِس کے بارے میں حکمِ خدا — کرو نصف ترکہ بہن کو ادا
اگر یہ بہن لا وَلَد فوت ہو — ملے اُس کا ترکہ فقط بھائی کو
اگر دو بہن اُس کی ہوں سوگوار — انھیں دو تہائی کا ہے اختیار

۴ ۱۷۶

وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً — اور اگر ہوں وہ وارث جماعت مرد اور عورتیں

فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ — پس واسطے مرد کے برابر حصے دو عورتوں کے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ — بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے ایسا نہ ہو کہ گمراہ

وَاللّٰهُ — ہو جاؤ اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۱۷۷ ع — ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۱۷۷

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

سورۂ مائدہ مدینہ میں نازل ہوا اسمیں ۱۲۰ آئتیں اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ — عہدوں کے حلال کئے گئے واسطے

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ — تمہارے چار پائے چلنے والے مگر جو پڑھی جاتی ہیں اوپر تمہارے نہ حلال جاننے والے شکار کو اور تم احرام باندھے

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۱ — ہو تحقیق اللہ حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے ۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بے حرمت

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ — کرو نشانیوں اللہ کی کو اور نہ مہینے حرام کو

وَلَا الْهَدْيَ — اور نہ اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو

وَلَا الْقَلَآئِدَ — اور نہ جنکے گلے میں پٹہ ڈالکر لے جاویں کعبے کو

وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ — اور نہ قصد کرنے والوں کو حرمت

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ — والے کو کہ چاہتے ہیں فضل پروردگار

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ — اپنے سے اور رضامندی اور جب حلال ہو تم پس شکار

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ — کرو تم اور نہ باعث ہو تمکو دشمنی کسی قوم کی اسواسطے کہ بند کیا تمکو مسجد حرام

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا — سے یہ کہ حد سے نکل جاؤ اور مدد گاری

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

کرو اوپر بھلائی کے اور پرہیزگاری کے اور مت مدد کرو اوپر گناہ کے اور تعدی کے

اگر ہوں بہن بھائی اُس کے کئی
یہ ہے تم کو تاکید اللہ کی
کرو مال و زر اس طرح منقسم
بہن سے ہو بھائی کی دونی رقم
یہ ہیں صاف احکامِ ربِّ قدیر
نہ ہو تاکہ گمراہیوں میں اسیر

خدا تو ہر اک شے سے ہے باخبر
ہر اک چیز ہے اُس کے پیشِ نظر

سورہ مائدہ ۵

کروں ابتدا نے کے خالق کا نام
کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام
سنو دل کے کانوں سے اے مومنو
وفا عہد و اقرار اپنے کرو
ہیں چوپائے جائز سب اُن کے سوا
بیاں جن کو کرتا ہے ربِّ علا
مگر جب ہوں احرام میں اہلِ دیں
کسی کا شکار اُن کو جائز نہیں
مناسب نہیں تم کو چون و چرا
کہ دیتا ہے جو حکم چاہے خدا
خدا کے شعائر جو ہیں دہر میں
مسلماں نہ اُن کی حقارت کریں
مہینے جو ہیں قابلِ احترام
نہ لو ان میں ہرگز لڑائی کا نام
نہ تحقیر قربانیوں کی کرو
عذابِ الٰہی سے ڈرتے رہو
نہ اُس جانور کو ستاؤ کبھی
گلے میں نشانی ہو جس کے پڑی
نہ اُن کو پریشاں کرو بھول کر
جو کرتے ہیں کعبے کی جانب سفر
کہ حاصل ہو خوشنودیٔ بے نیاز
خدا کی عنایت سے ہوں سرفراز
مگر حج کا جب ہو چکے اختتام
نہیں پھر شکار اہلِ دیں پر حرام
اگر حج سے روکے قبیلہ کوئی
یہ ہے تم کو تاکید اللہ کی
تمہیں اُس پہ حاصل ہو جب اختیار
نہ حد سے تجاوز کرو زینہار
بھلائی میں تم سب کے حامی رہو
بدی میں نہ ہرگز تعاون کرو

۲۶۵۵

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۲ اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سخت

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ عذاب کرنے والا ہے ۲ حرام کیا گیا اوپر تمہارے مردار

وَالدَّمُ اور لہو

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ اورگوشت سور کا

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ اور جو کچھ پکارا جاوے سوائے اللہ کے ساتھ اسکے

وَالْمُنْخَنِقَةُ اور گلا گھونٹی

وَالْمَوْقُوْذَةُ اور لاٹھی ماری

وَالْمُتَرَدِّيَةُ اوراوپر سے گرپڑی

وَالنَّطِيْحَةُ اور سینگ ماری

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اور جو کھا گیا ہو درندہ

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۛ قف مگر جو ذبح کرلو تم ان میں سے

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ اور جو ذبح کی جاوے اوپر تھانوں کے

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ اور یہ کہ قسمت معلوم کرو ساتھ تیروں کے

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا یہ فسق ہے آج کے دن نا

مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ امید ہوئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے دین تمہارے سے

وَاخْشَوْنِ ؕ بس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ آج کے دن پورا کیا میں نے واسطے تمہارے دین

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ تمہارا اور پوری کی اوپر تمہارے نعمت

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ اپنی اور پسند کیا واسطے تمہارے اسلام کو

فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ دین بس جو کوئی بے

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳ بس ہوا بیچ بھوک کے نہ جھکنے والا طرف گناہ کے

بس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۳

حرام جانوروں کی تشریح

رکھو دل میں ہر وقت خوفِ خدا بہت سخت ہوتی ہے اُس کی سزا
اگر مر گیا ہو کوئی جانور ۱۲ کرو گوشت کھانے سے اُس کا حَذَر
ہے خوں بھی نجس اور مضرت رساں کرو مَس نہ تم اُس سے اپنی زباں
نصیحت سنو دل سے اللہ کی ہے ناخوردنی لحمِ خنزیر بھی
لیا جائے جس پر نہ خالق کا نام ہے وہ جانور بھی یقیناً حرام
گلا گھونٹ کر جس کو مارا گیا نہ اُس جانور کو بھی سمجھو روا
جسے لاٹھیوں سے کیا ہو ہلاک نہیں گوشت زنہار اُسکا بھی پاک
بلندی سے گر کے جو دم توڑ دے نہیں وہ بھی جائز تمہارے لئے
مسلماں اسے بھی نہ کھائیں کبھی ہو گر سینگ لگنے سے بیجاں کوئی
نہ اُس کو بھی اپنی بناؤ غذا جسے ہو درندے نے زخمی کیا
مگر دوڑ کر ذبح کر لو اُسے تو ہوگا وہ جائز تمہارے لئے
کرو اس کو کھانے سے بھی تم حَذَر چڑھایا گیا ہو جو اصنام پر
ہے ممنوع وہ بھی بحکمِ خدا جو پانسے کے تیروں سے بانٹا گیا
سراسر یہ ہے فعلِ فسق و فجور ہوا آج کافر کا دل غم سے چور
ہے دینِ خدا اب انہیں وجہِ یاس کرو تم بھی ان سے نہ خوف و ہراس
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو اُسی کے غضب سے لرزتے رہو
ہوا دین کو آج حاصل کمال زہے رحمتِ خالقِ ذوالجلال
ہدایت کا حق نے کیا اختتام ہوئیں نعمتیں آج تم پر تمام
یہ دن ہے بڑا ہی مسرت فزا کہ حاصل ہوئی دیں کو حق کی رضا
اگر بھوک تم کو پریشاں کرے طبیعت نہ عصیاں کی جانب جھکے
کرے گا بحل تم کو ربِّ کریم کہ ہے ذات اس کی غفور الرحیم

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ط پوچھتے ہیں تجھ سے کیا حلال کیا گیا ہے واسطے انکے

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ لا کہہ کہ حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ اور جو سکھاؤ تم زخم دینے والوں کو شکار کرنے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز والوں کو سکھلاتے ہو تم انکو اس چیز سے کہ سکھایا

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ ہے تمکو اللہ نے پس کھاؤ اس چیز سے کہ پکڑ رکھیں

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اسکے اور ڈرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اللہ سے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۴

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط آج کے دن حلال کی گئیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ص اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز حلال ہے واسطے تمہارے اور کھانا تمہارا حلال ہے واسطے انکے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ اور پاکدامنیں مسلمانوں میں

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ سے اور پاکدامنیں ان لوگوں میں سے کہ

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے جب دو تم ان کو مہر ان کے

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ط اور نہ پکڑنے والے چھپے آشنا اور جو کوئی کفر کرے ساتھ ایمان

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز کے پس تحقیق کھوئے گئے عمل اس کے

ع وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۵ اور وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانیوالوں سے ہے ۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کھڑے

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ ہو تم واسطے نماز کے پس دھوؤ مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط اپنوں کو کہنیوں تک اور مسح کرو سروں اپنوں کو

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ط اور دھوؤ پاؤں اپنوں کو دونوں ٹخنوں تک اور اگر ہو تم ناپاک پس نہاؤ

پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال خدا کی طرف سے ہے کیا کیا حلال
بتا دو انہیں اے رسولِ خدا کہ جائز ہے ہر پاک و طاہر غذا
شکاری مقاصد کے پیشِ نظر سدھائے ہیں تم نے اگر جانور
سکھائے ہیں اُن کو وہ سب قاعدے بتائے ہیں جو تم کو اللہ نے
یہ پکڑیں جھپٹ کر جسے ناگہاں کرو شوق سے تم اُسے نوشِ جاں
مگر ہے یہ تاکیدِ ربِّ انام کہ چھوڑو انہیں لے کے خالق کا نام
کرو محو دل سے نہ خوفِ عذاب خدا جلد ہی تم سے لے گا حساب
غرض آج ہر پاک و طاہر غذا ہوئی تم کو جائز بحکمِ خدا
ہے اس امر کا بھی تمہیں اذنِ عام یہود و نصاریٰ کا کھاؤ طعام
یہود و نصاریٰ کو بھی ہے روا طعامِ مسلماں بہ حکمِ خدا
جو ہیں نیک اور پارسا عورتیں ہے ان کے لئے بھی اجازت تمہیں
جنہیں تم خوشی سے کرو انتخاب وہ ہوں اہلِ ایماں کہ اہلِ کتاب
بشرطیکہ ہو دل میں خوفِ خدا کرو اُن کا اجرِ معیّن ادا
ہمیشہ رہے پاکبازی سے کام نہ شہوت پرستی کا ہو اہتمام
بدی پر اُبھارے نہ فطرت تمہیں نہ ہو عشق بازی کی عادت تمہیں
مگر جس کے ایماں میں آیا خلل اکارت ہوئے اُس کے سارے عمل
قیامت میں ہو گا خسارہ اسے ملے گا نہ کوئی سہارا اسے
عبادت کا جب وقت آئے قریں کریں اس طرح سب وضو اہلِ دیں
کہ منہ دھوئیں اور دونوں کہنی سے ہاتھ کریں پھر سر و پا کو مَس اُن کے ساتھ
یہاں تک کہ ٹخنے ہوں پانی سے تر جھکائیں نمازوں میں پھر اپنا سر
اگر ہو جنابت کی حالت انہیں تو سارے بدن کی طہارت کریں

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى — اور اگر ہو تم بیمار یا

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ — اوپر سفر کے

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ — یا آوے کوئی تم میں سے

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا — مکان ضرور سے یا صحبت کرو تم عورتوں سے پس نہ پاؤ

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ — تم پانی پس قصد کرو تم مٹی پاک کا پس ملو

وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ — مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو اس سے۔ نہیں ارادہ

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ — کرتا اللہ تو کہ کرے اوپر تمہارے کچھ تنگی

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ — ولیکن ارادہ کرتا ہے تو کہ پاک کرے تم کو اور تو کہ پورا کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۶ — نعمت اپنی اوپر تمہارے تو کہ تم شکر کرو ۶

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ — اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے اور عہد اس

وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ — کا جو قول لیا ہے تم سے ساتھ اس کے جب کہا تم

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا — نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ جاننے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۷ — والا ہے سینوں والی بات کو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ — اے لوگو

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ — جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے واسطے اللہ

عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا — کے شاہدی دینے والے ساتھ انصاف کے اور نہ باعث

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ — ہو تم کو دشمنی کسی قوم کی اوپر اس بات کے کہ

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۸ — نہ عدل کرو عدل کرو وہ بہت نزدیک ہے پرہیزگاری کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ۸ وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں کو

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۹ — جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے ان کے بخشش ہے اور ثواب بڑا ۹

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ — اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو

مرض گر ہو لاحق کسی کو شدید
نہانے سے ہو جس میں شدّت مزید

سفر میں ہو یا کوئی پابندِ دیں
جہاں غسل کی کوئی صورت نہیں

ہو یا رفعِ حاجت سے فارغ کوئی
کرے یا وہ عورت سے ہم بستری

میسّر نہ ہو آبِ خالص اگر
تیمّم ہے لازم اُسے خاک پر

کرے پاک مٹی سے مَس اپنے کف
مَلے اُن کو چہرے پہ دونوں طرف

یونہیں خاک آلود پھر کرکے ہاتھ
کرے پُشت ہاتھوں کی مَس انکے ساتھ

خدا تو یہ ہرگز نہیں چاہتا
کہ بارِ شریعت ہو حد سے سوا

یہ ہے مرضیٔ خالقِ بے نیاز
بنا دے تمہیں مومنِ پاک باز

کرے نعمتیں اپنی تم پر تمام
کہ رکھو سدا شکرِ خالق سے کام

کرو یاد احسانِ ربِّ علا
کہ کفّار پر تم کو غالب کیا

نہ بھولو تم اپنا وہ قول و قرار
کیا ہے جو اللہ سے بار بار

کہ جو کچھ سنا ہم نے تیرا کلام
کریں گے عمل اُس پہ اب صبح و شام

رکھو اپنے دل میں خدا ہی کا ڈر
وہ سینے کے رازوں سے ہے باخبر

خدا کی شہادت پہ قائم رہو
ہمیشہ تم انصاف کرتے رہو

مخالف ہے کوئی قبیلہ اگر ۱۲
تعصب نہ اُس سے کرو اِس قدر

کہ خود چھوڑ بیٹھو عدالت کی راہ
رکھو عدل و انصاف پیشِ نگاہ

عمل ہے یہ تقوے سے نزدیک تر
رہے دل میں ہر وقت خالق کا ڈر

جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام
خبردار ہے اُن سے ربِّ انام

یہ وعدہ ہے مومن سے اللہ کا
اگر وہ عمل نیک کرتا رہا

گناہوں کو بخشے گا ربِّ کریم
قیامت میں پائے گا اجرِ عظیم

شب و روز جو کفر کرتا رہا
خدا کی نشانی کو جھٹلا دیا ۱۲

۳۰۱۱

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾
یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے ۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جو وقت

إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ
قصد کیا ایک جماعت نے یہ کہ دراز کریں طرف تمہاری ہاتھوں اپنوں کو پس بند کئے

فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ
ہاتھ ان کے تم سے اور ڈرو اللہ سے اور اوپر اللہ کے پس چاہئے

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ ع ۲ ۶
کہ توکل کریں ایمان والے ۱۱

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے عہد بنی اسرائیل

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ
کا اور کھڑے کئے ہم نے ان میں سے بارہ سردار

وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ
اور کہا اللہ نے تحقیق میں ساتھ تمہارے ہوں اگر تم

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ
رکھو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو

وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي
اور ایمان لاؤ تم ساتھ پیغمبروں میرے کے

وَعَزَّرْتُمُوهُمْ
اور قوت دو ان کو

وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
اور قرض دو تم اللہ کو قرض اچھا

لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
البتہ دور کروں گا میں تم سے برائیاں تمہاری اور البتہ

وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ
داخل کروں گا میں تم کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾
پس جو کوئی کافر ہوا پیچھے اس کے تم میں سے پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے ۱۲

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ
پس بہ سبب توڑنے ان کے کے عہد اپنے کو لعنت

لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۖ
کیا ہم نے انکو اور کر دیا ہم نے دلوں انکے کو سخت

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۙ
بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ ان کی سے

وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ
اور بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کئے گئے

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِنْهُمْ
ساتھ اسکے اور ہمیشہ رہے گا تو خبردار

إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ
ہوتا اوپر خیانت کے ان سے مگر تھوڑے ان میں سے پس معاف کر ان سے اور درگذر کر

اور اللہ نے بنی اسرائیل میں بارہ نقیب مقرر فرمائے

وہ ہوگا سپردِ عذابِ جحیم | ہمیشہ اِسی میں رہے گا مقیم

یہ ہے اہلِ ایماں کو حکمِ خدا | کریں نعمتیں یاد اُس کی سدا

بڑھی تھی جماعت اک اُن کی طرف | کہ ظلم و ستم کا بنائے ہدف

مگر ان پہ حق کی عنایت ہوئی | کہ یہ آفتِ ناگہاں روک دی

پس اے اہلِ ایماں خدا سے ڈرو | ہمیشہ اُسی پر توکّل کرو

یہ موسیٰ کی امّت نے وعدہ کیا | اطاعت کریں گے تری اے خدا

ہوئی رحمتِ حق بھی اُن سے قریب | مقرّر کیے اُن میں بارہ نقیب

ہوا پھر یہ ارشادِ ربِّ علا | کروں گا تمہاری اِعانت سدا

گر تم نمازوں کو قائم کرو | زکات اپنے مالوں کی دیتے رہو

خدا نے جو بھیجے ہیں برحق رسول | کرو دل سے اُن کی اطاعت قبول

رہو اُن کے ہر دم نصیر و معیں | کریں جب وہ تبلیغِ احکامِ دیں

غریبوں کو دو قرض بہرِ خدا | مگر نام ہرگز نہ لو سود کا ۱۲

کیا گر نصیحت پہ تم نے عمل | قیامت میں ہوں گی خطائیں بحل

کرے گا خدا باغِ جنّت عطا | مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بجا

مگر پھر جو مائل ہوا کفر پر | وہ بدبخت و گمراہ ہے سربسر

زباں سے بہت عہد و پیماں کیے | مگر قول سے اپنے وہ پھر گئے

پس اللہ کی اُن پہ لعنت ہوئی | دلوں میں قساوت کی شدّت ہوئی

وہ لفظوں میں تحریف کرنے لگے | فروغِ صداقت سے ڈرنے لگے

خدا سے جو حاصل ہدایت ہوئی | وہ سب طاقِ نسیاں کی زینت ہوئی

خیانت بھی کرتے ہیں شام و سحر | تمہیں جس کی ملتی رہے گی خبر

ہیں کم لوگ ہی اُن میں حق آشنا | کرو درگزر پس تم اُن کی خطا

۳۰۳۹

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو ۱۳

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ اور ان لوگوں سے کہ کہتے ہیں

فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ کہ تحقیق ہم نصاریٰ ہیں لیا ہم نے قول ان کا پس بھول

فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کئے گئے ساتھ اس کے

وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ پس لگا دیا ہم نے درمیان انکے دشمنی اور بغض دن

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ قیامت تک اور البتہ خبردار کرے گا انکو اللہ ساتھ اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے ۱۴

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ ہمارا بیان کرتا ہے واسطے

وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ تمہارے بہت اس چیز سے کہ تھے تم چھپاتے کتاب میں سے اور درگذر

قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ کرتا ہے بہت سے تحقیق آئی تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب بیان کرنے والی ۱۵

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ ہدایت کرتا ہے ساتھ اس کے اللہ اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رضامندی اسکی کی راہیں سلامتی

وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ کی اور نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے

وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ طرف روشنی کے ساتھ حکم اپنے کے اور ہدایت کرتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کی ۱۶

لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ جو کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ مسیح بیٹا مریم کا کہہ پس کون اختیار

قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ رکھتا ہے اللہ کے کام سے کچھ اگر

أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ چاہے یہ

جَمِيعًا ۗ کہ ہلاک کر ڈالے مسیح بیٹے مریم کے کو اور ماں اسکی کو اور ان لوگوں کو

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جو بیچ زمین کے ہیں سارے۔ اور واسطے

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ جو کچھ درمیان دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے

عیسائیوں میں قیامت تک عداوت اور باہمی بغض قائم رہے گا

خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے — ہر اک پر جو احسان کرتا رہے
کئے تھے انہوں نے بھی وعدے تمام — جو دیتے ہیں خود کو نصاریٰ کا نام
نصیحت جو کی اُن کو اللہ نے — ہمیشہ پسِ پشت ڈالا اُسے
سزا پس خدا نے یہ دی ہے انہیں — کہ تا حشر آپس میں لڑتے رہیں
کبھی اُن میں پیدا نہ ہو اتحاد — مُسلط رہے ان پہ بُغض و عناد
جو اعمال کرتے ہیں یہ بدنصیب — بتا دے گا اُن کو خدا عنقریب
سُنیں گوشِ دل سے سب اہلِ کتاب — ہوئے ان میں ظاہر رسالت مآب
چھپاتے تھے جو بات وہ سربسر — بتائیں گے اُس میں سے وہ بیشتر
مگر جن کو چاہے نہ دیں بہ زباں — کریں گے وہ باتیں نہ تم سے بیاں
ملا اُن کو نورِ خدا بالیقیں — کتابِ مُبیں ہے یہ قرآں نہیں
جنہیں ہے خیالِ رضائے خدا — رہِ امن پاتے ہیں وہ باصفا
باذنِ خدا پھر وہ اہلِ شعور — نکلتے ہیں ظلمات سے سوئے نور
کرم پھر یہ کرتا ہے ربِّ کریم — کہ ملتی ہے اُن کو رہِ مستقیم
مگر ہے یقیں جن کو اِس امر کا — کہ عیسیٰ ابنِ مریم ہے ان کا خدا
یقیناً وہ کافر ہیں خانہ خراب — قیامت میں ہوں گے سپُردِ عذاب
کہو ان سے تم اے رسولِ خدا — اگر چاہتا خالقِ دوسرا
کہ عیسیٰ و مریم ہوں دونوں ہلاک — رہے یا نہ ذی روح بالائے خاک
تو بتلاؤ کس میں تھی اِتنی مجال — کہ کرتا خدا سے ذرا قیل و قال
خبردار یہ آسمان و زمیں — فقط ہیں خدا ہی کے زیرِ نگیں
ہے جو چیز مابینِ ارض و سما — تسلط ہے اُس پر بھی اللہ کا
خدا سے بھلا زور کس کا چلے — جسے چاہے جس طرح پیدا کرے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٧ اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ١٧

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے ہم

وَاَحِبَّآؤُهٗ بیٹے اللہ کے ہیں اور پیارے ہیں اس کے

قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہے تم کو ساتھ گناہوں

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ تمہارے کے بلکہ تم آدمی ہو اس چیز سے کہ

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ پیدا کیا ہے بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ اور عذاب کرتا ہے جسے چاہتا ہے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں

وَمَا بَيْنَهُمَا کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان ان دونوں

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ١٨ کے ہے اور طرف اسی کی ہے پھر جانا ١٨

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ اے اہل کتاب

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا بیان کرتا ہے واسطے تمہارے پیچھے موقوف ہو جانے پیغمبروں کے ایسا

مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ نہ ہو کہ کہو تم نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری

ع ٨ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٩ دینے والا اور نہ ڈرانے والا پس تحقیق آیا تمہارے پاس

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ١٩

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت

وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا کئے بیچ تمہارے پیغمبر اور کیا تم کو بادشاہ اور دیا تم کو جو کچھ

وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ٢٠ کہ نہ دیا کسی کو سارے جہان سے ٢٠

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ اے قوم میری داخل ہو زمین پاک

الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ میں جو لکھی ہے اللہ نے واسطے تمہارے

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ اور مت پھر جاؤ اوپر پیٹھ اپنی کے

یہود و نصاریٰ نے کہا ہم اللہ کے سب ہیں

وہی دو جہاں کا ہے پروردگار — اُسی کا ہر اک شے پہ ہے اقتدار
یہود و نصاریٰ کا ہے ادّعا — کہ بیٹے سمجھتا ہے اُن کو خدا
وہ ہیں چشمِ قدرت میں بے حد حبیب — کسی کو نہیں یہ سعادت نصیب
کہو سچ پھر کیوں اٹھاتے ہو تم — سزا کیوں گناہوں کی پاتے ہو تم
وہی دہر میں ہے تمہارا مقام — ہیں دنیا میں جس طرح انساں تمام
خدا جس کی چاہے کرے مغفرت — اُسی کی ہر اک شے پہ ہے سلطنت
جسے چاہے اس کی نگاہِ عتاب — جہنم میں ڈالے برائے عذاب
کوئی اس کے قبضے سے باہر نہیں — اُسی کے فلک ہیں اُسی کی زمیں
ہے جو چیز مابینِ ارض و سما — یقیناً ہے ان کا بھی مالک خدا
کرونیں اطاعت کا حاصل شرف — کہ جانا ہے سب کو اُسی کی طرف
جب آیا نہ عرصے سے کوئی نبی — محمدؐ پہ خالق کی رحمت ہوئی
ہدایت سے سب کر لیا فیضیاب — نہ شکوہ کریں تاکہ اہلِ کتاب
کہ آیا نہ کوئی بشیر و نذیر — ہوا پس یہ احسانِ ربِّ قدیر
بشیر و نذیر ایک پیدا ہوا — یقیناً ہے ہر شے پہ قادر خدا
نصیحت یہ موسیٰ نے کی قوم کو — کہ اللہ کا یاد احساں کرو
ملی تم کو ہر نعمتِ کردگار — نبی تم میں آتے رہے بار بار
تمہیں سب پہ حاصل ہوئی فوقیت — ہوئے ملک میں صاحبِ سلطنت
خدا نے جو تم کو عنایت کیا — نہ دونوں جہاں میں کسی کو ملا
بڑھے اور بھی تاکہ عزّ و شرف — چلو اُس مقدس زمیں کی طرف
مقدر ہے جس کی حکومت تمہیں — ملے گی جہاں شان و شوکت تمہیں
مگر یہ بھی رکھو ہمیشہ خیال — نہ منہ کو پھرانا بوقتِ قتال

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ٢١ پس پلٹ جاؤ ٹوٹا پانے والے ٢١

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ق کہا انہوں نے اے موسیٰ تحقیق بیچ اس کے ہے

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ج قوم سرکش اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے

فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ٢٢ اس میں یہاں تک کہ نکل جاویں وہ اس میں سے پس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ ہم داخل ہونے والے ہیں ٢٢ کہا دو مردوں نے ان

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا لوگوں سے کہ ڈرتے تھے انعام کیا تھا اللہ نے

ادْخُلُوْا اوپر ان کے داخل ہو تم اوپر

عَلَيْهِمُ الْبَابَ ج ان کے دروازے میں سے

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ پس داخل ہو گئے تم اس

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ە میں پس تحقیق تم غالب ہو اور اوپر

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٢٣ اللہ کے توکل کرو تم اگر ہو تم ایمان والے ٢٣

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى کہا انہوں نے اے موسیٰ

اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں کبھی

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ جب تک وہ رہیں گے اس میں پس جاؤ اور پروردگار تیرا

فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ٢٤ پس لڑو تم دونوں تحقیق ہم یہیں بیٹھے ہیں ٢٤

قَالَ رَبِّ کہا موسیٰ نے اے رب میرے

اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ تحقیق میں نہیں مالک

اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ مگر جان اپنی کا اور بھائی اپنے کا پس جدائی ڈال درمیان

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ٢٥ ہمارے اور درمیان قوم فاسقوں کے ٢٥

قَالَ فَاِنَّهَا کہا پس تحقیق وہ

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج زمین حرام کی گئی اوپر ان کے چالیس برس

وہاں بزدلی گر دکھائی ذرا ۔۔۔ اٹھانا پڑے گا خسارہ بڑا

انہوں نے نبی سے یہ کی گفتگو ۔۔۔ کہ وہ لوگ تو ہیں بڑے جنگجو

وہ جب تک وہاں سے نکلتے نہیں ۔۔۔ نہ جائیں گے ہم لوگ اُن کے قریں

جب ایک ایک واں سے چلا جائے گا ۔۔۔ ہم اقدام کریں گے وہاں داخلہ

مگر اُن میں دو شیر دل نوجواں ۔۔۔ جو رکھتے تھے خوفِ خدائے زماں

خدا نے بھی اُن پر کیا تھا کرم ۔۔۔ نہ ہٹتے تھے میداں سے اُن کے قدم

بپھر کے سبھوں سے یہ کہنے لگے ۔۔۔ نہ بزدل بنو تم خدا کے لیے

کرو سب کے سب مل کے بس یہ سبیل ۔۔۔ کسی طرح کھل جائے بابِ فصیل

اِدھر شہر میں تم نے رکھا قدم ۔۔۔ کرے گا خدا اپنا فضل و کرم

جھکائیں گے سر کافر و مشرکیں ۔۔۔ قدم آکے چومے گی فتحِ مبیں

اگر دل میں ایمان ہے جلوہ گر ۔۔۔ توکّل کرو اپنے اللہ پر

مگر بزدلوں کی نہ ہمّت بڑھی ۔۔۔ کہا پھر نبی سے اُنہوں نے یہی

ہیں وہ لوگ جب تک وہاں پر مقیم ۔۔۔ نہ جائیں گے ہم یا رسولِ کریم

اگر ہے بہت دل میں جوشِ وغا ۔۔۔ سو چلے جاؤ تم اور تمہارا خدا

لڑو جا کے تم دونوں اُس قوم سے ۔۔۔ یہیں پر ہیں ہم لوگ بیٹھے ہوئے

نہ چلنے پہ جب کوئی راضی ہوا ۔۔۔ خدا سے یہ موسیٰ نے کی التجا

بتا کیا کروں اب میں پروردگار ۔۔۔ مرا تو کسی پر نہیں اختیار

مری قوم پر بزدلی چھائی ہے ۔۔۔ بس اک میں ہوں یا اک مرا بھائی ہے

نہ مانیں گے ہرگز وہ کہنا مرا ۔۔۔ ہمیں کر دے اِن فاسقوں سے جدا

کہا حق نے موسیٰ سے پھر اے رسول ۔۔۔ نہ اُن کی طرف سے ہو تم دل ملول

ہوئے چونکہ وہ بزدل و بدخصال ۔۔۔ رہیں گے وہ محروم چالیس سال

يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ سرگرداں پھریں گے بیچ زمین کے

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۲۶ پس مت غم کھا اوپر قوم فاسقوں کے ۲۶

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اور پڑھ اوپر ان کے خبر دو بیٹوں آدم کی ساتھ

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا حق کے جو وقت کہ نیاز لائے دونوں کچھ نیاز پس قبول کی گئی ایک کی

فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۚ ان دونوں میں سے اور نہ قبول

قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۚ کی گئی دوسرے کی کہا اس نے البتہ مار ڈالوں گا

قَالَ إِنَّمَا میں تجھ کو کہا اس نے سوائے

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۲۷ اس کے نہیں کہ قبول کرتا ہے اللہ پرہیزگاروں سے ۲۷

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي البتہ اگر دراز کرے گا تو طرف میری ہاتھ اپنا تو کہ

مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۲۸

مار ڈالے مجھ کو نہیں میں دراز کرنے والا ہاتھ اپنا طرف تیری تو کہ

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي مار ڈالوں میں تجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں پروردگار عالموں

وَإِثْمِكَ تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں یہ کہ پھر جاوے تو ساتھ گناہ میرے کے اور گناہ اپنے کے پس ہو جاوے تو سے ۲۸

فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۲۹ رہنے والوں آگ کے سے یہ ہے بدلہ ظالموں کا ۲۹

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ پس رغبت دلائی اس کو نفس اس کے نے مار ڈالنا بھائی اپنے کا پس مار

قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۳۰ ڈالا اس کو پس ہو گیا وہ تھا ہارنے والوں سے ۳۰

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ پس بھیجا اللہ نے ایک کوا کہ کریدتا تھا بیچ

لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْأَةَ أَخِيهِ ۚ زمین کے تو کہ دکھاوے اس کو کیونکر ڈھانک دے لاش بھائی اپنے کی کہا

قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ اے افسوس مجھ کو کیا نہ ہوا مجھ سے یہ کہ ہوں

فَأُوَارِيَ سَوْأَةَ أَخِي ۖ میں مانند اس کوے کے پس ڈھانک دوں میں لاش

فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ۳۱ بھائی اپنے کی پس ہو گیا پشیمانوں سے ۳۱

مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ اسی واسطے لکھا ہم نے اوپر بنی اسرائیل کے

بھٹکتے پھریں گے بحالِ تباہ — ملے گی نہ واں سے نکلنے کی راہ
رہیں گے بیاباں میں مثلِ قفس — نہ تم اِن شریروں پہ کھانا ترس
کرو اب بیاں اے رسولِ خدا — کچھ آدم کے بیٹوں کا بھی ماجرا
اُنھوں نے حضورِ خدائے انام — نیازیں گزاریں بصد احترام
ہوئی نذر اک بھائی کی جب قبول — حسد سے ہوا دوسرا دل ملول
کہا اس نے بھائی سے او بدنصیب — کروں گا تجھے قتل میں عنقریب
کہا دوسرے نے کہ اے کم نظر — حقیقت کی رکھتا نہیں تو خبر
خدا نذر کرتا ہے اُس کی قبول — سعادت ہے تقوے کی جسکو حصول
کیا قتل تو نے اگر بے خطا — شہادت کا پاؤں گا میں مرتبہ
مگر مجھ سے ہوگا نہ ہرگز یہ کام — مرے دل میں ہے خوفِ ربِ انام
تمنا یہ ہے میری او نابکار — پڑے تجھ پہ میرے گناہوں کا بار
کئے ہیں جو دنیا میں تو نے گناہ — کریں آخرت وہ بھی تیری تباہ
جہنم میں تجھ کو ٹھکانا ملے — سزا ہے یہی ظالموں کے لئے
یہ سن کر ہوا اور وہ مشتعل — یکایک پڑا اُس کے ماتھے پہ بل
ہلاک اپنے بھائی کو اٹھ کر کیا — بڑے ہی خسارے میں وہ پڑ گیا
پھر آیا اُسے زاغِ صحرا نظر — گڑھا اک بناتا تھا جو کھود کر
کہ حکمت ہو تدفین کی اس پہ فاش — کرے قبر میں دفن بھائی کی لاش
کہا ہائے کیا ہوں میں ایسا زبوں — نہ کوّے کی بھی پیروی کر سکوں
مجھے بھی ہے لازم یہی بالیقیں — کروں بھائی کو دفن زیرِ زمیں
غرض بھائی کو جب وہ دفنا چکا — بہت اپنی حرکت پہ نادم ہوا
یقیناً اِسی واقعے کے سبب — یہ تھا نسلِ یعقوب کو حکمِ رب

۳۱۲۳

أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ یہ کہ جو کوئی مار ڈالے جی

فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ط کو بغیر بدلے جی کے یا بغیر فساد کے بیچ زمین کے گویا کہ مار

وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ط ڈالا لوگوں کو سب کو اور جس نے جلا دیا اس کو پس گویا کہ جلا دیا اس نے

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ز لوگوں کو سب کو اور البتہ تحقیق آئے ہیں ان کے پاس رسول ہمارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ٣٢ پھر تحقیق بہت ان میں سے پیچھے اسکے

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ بیچ زمین کے حد سے نکل جانے والے ہیں ٣٢

فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ سوائے اسکے نہیں کہ بدلہ ان لوگوں کا کہ لڑتے ہیں اللہ

يُصَلَّبُوا سے اور رسول اسکے سے اور دوڑتے ہیں بیچ زمین کے فساد کو یہ کہ قتل کئے جاویں یا

أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ سولی دیے جاویں یا کاٹے جاویں ہاتھ ان کے اور پاؤں ان کے مخالف طرف سے

أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ط یا دور کیے جاویں زمین سے یعنی قید رکھے جاویں یہ واسطے انکے رسوائی ہے بیچ دنیا کے

ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٣٣ لا اور واسطے انکے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ٣٣

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ج مگر جن لوگوں نے توبہ کی پہلے اس سے کہ قدرت پاؤ تم اوپر انکے پس جانو کہ تحقیق

ع ٨ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٣٤ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ٣٤

٩ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا اور ڈھونڈو طرف اس کے وسیلہ اور محنت کرو بیچ راہ

فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٣٥ اس کی کے تو کہ تم فلاح پاؤ ٣٥

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے

لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا اگر ہو واسطے انکے جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا

وَمِثْلَهُ مَعَهُ اور مانند اس کی ساتھ اس کے

لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تو کہ بدلہ دیں ساتھ اس کے عذاب

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٣٦ دن قیامت کے سے نہ قبول کیا جاوے ان سے اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ٣٦

یعنی ایک آدمی کو بے وجہ قتل کرنا ایسا ہے گویا کل نوع انسانی کو قتل کر ڈالا

نہ مارا ہو جس نے کسی نفس کو نہ وہ ملک و ملت کا غدار ہو
گر اُس کو مارے کوئی بے خطا تو گویا کیا خون کل قوم کا ۱۲
بچائے جو اک فرد کی زندگی بچائی حیات اُس نے کل قوم کی
برابر نبی اُن میں آتے رہے خدا کی نشانی دکھاتے رہے
نہ لیکن ہوا اُن پہ کوئی اثر بکثرت اٹھاتے رہے شور و شر
کرے جو خدا اور پیمبر سے جنگ ہوں اہلِ وطن جس کے فتنوں سے تنگ
یہ ہے اس کے بارے میں حکمِ خدا کرو ایسے ظالم کے سر کو جدا
کرو یا ستمگر کو زیبِ صلیب کہ ہو آنکھ والوں کو عبرت نصیب
کرو یا جُدا مختلف دست و پا ملے اُس کو فتنہ گری کی سزا
یہی دو سزا اسکو یا کم سے کم وطن میں نہ رکھے دوبارہ قدم
پھرے تا کہ دنیا میں خوار و سقیم قیامت میں ہو گا عذابِ عظیم
اگر اس سے پہلے کہ پکڑو اُسے وہ اپنی شرارت سے توبہ کرے
رکھو اس حقیقت کا تم بھی شعور کہ ذاتِ خدا ہے رحیم و غفور
ڈرو اپنے خالق سے اے مومنو وسیلہ تلاش ایسا کرتے رہو
کہ تم کو میسر ہو قربِ خدا لڑو راہ میں اُس کی صبح و مسا
رکھو موجزن دل میں جوشِ جہاد کہ حاصل ہو دونوں جہاں کا مفاد
کیا جس نے دنیا میں کفر اختیار قیامت میں ہو گا بہت دل فگار
اگر لا کے رکھے حضورِ خدا زمیں میں ہے جتنا خزانہ بھرا
مہیا کرے اور اتنا ہی مال بروزِ قیامت بفرضِ محال
کہ دے کر اُسے خالقِ کائنات عذابِ جہنم سے بخشے نجات
نہ ہو گا قبول اُس کا یہ مال و زر وہ ہو گا سپردِ عذابِ سقر

۳۱ ۲۲

يُرِيدُونَ ارادہ کریں گے

أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ یہ کہ نکل جاویں آگ سے اور نہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٣٧﴾ وہ نکل جانے والے اس سے اور واسطے ان کے عذاب ہے ہمیشہ ۳۷

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ اور چور اور چورنی

فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا پس کاٹو ہاتھ ان دونوں کے سزا بدلے اس

نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۗ چیز کے جو کمایا انہوں نے عبرت خدا کی طرف سے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۳۸

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ پس جو کوئی توبہ کرے پیچھے ظلم اپنے کے اور نیکی

فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٩﴾ کرے پس تحقیق اللہ پھر آتا ہے اوپر اس کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۳۹

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمان

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ کی اور زمین کی عذاب کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور بخشتا ہے جسکو چاہتا ہے اور

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۴۰

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ اے رسول نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ کہ جلدی

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا کرتے ہیں بیچ کفر کے ان لوگوں میں سے کہ کہتے

آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ ہیں ایمان لائے ہم ساتھ مونہوں اپنے

وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ کے اور نہ ایمان لائے دل ان کے اور ان لوگوں میں سے

سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ کہ یہودی ہوئے سننے والے ہیں واسطے جھوٹ کے سننے والے

سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ ہیں واسطے قوم دوسری کے کہ آئی نہیں

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۖ تیرے پاس بدل ڈالتے ہیں باتوں کو

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ پیچھے جگہ انکی سے کہتے ہیں اگر دیئے جاؤ تم

وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ یہ پس لے لو اسکو اور اگر نہ دیئے جاؤ تم وہ پس بچو

کرے گا جہنم میں کوشش بڑی کہ اُس پر مصیبت جو ہے آ پڑی
نکل جائے وہ اُس سے بچ کر کہیں مگر اُس کے بچنے کا اِمکاں نہیں
ہمیشہ جلائے گی نارِ جحیم ۱۲ ہمیشہ اِسی میں رہے گا مقیم
نہ چوروں کی ہرگز رعایت کرو خبردار عورت ہو یا مرد ہو
یہ ہے انکے اعمالِ بد کی سزا کرو کاٹ کر ہاتھ اُن کا جدا
خدا نے یہ کی ہیں مقرر حدیں کہ ان کو بدی کی سزائیں ملیں
خدا ہی کا ہر شے پہ ہے اختیار نہیں اُس کی حکمت کا کوئی شمار
بُری حرکتوں سے جو توبہ کرے قدم راہِ اصلاح پر ڈال دے
کرے گا بحل اس کو ربِ کریم کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم
نہیں کیا تمہیں یہ بھی علم و یقیں وہ ہے مالکِ آسمان و زمیں
جسے چاہے دوزخ میں داخل کرے جسے چاہے رحمت میں شامل کرے
وہ اعلیٰ ہے سب اسکے آگے حقیر وہی ہے علیٰ کُلِّ شَیءٍ قدیر
نہ ہو اے نبی اُن سے تم دل ملول جو کرتے نہیں دینِ برحق قبول
سوئے کفر بڑھتے ہیں تیزی کے ساتھ بیاں خود ہی کرتے ہیں وہ بدصفات
کہ لائے ہیں ہم منہ سے ایماں ضرور مگر ہیں قلوب ان کے ایماں سے دور
یہودی بھی ہیں بیشتر بدخصال کرو تم نہ ان کا بھی کوئی خیال
وہ سنتے ہیں قرآں کو اس شوق میں کہ کذب و دروغ اس میں شامل کریں
انہیں پھر یہ جا کر دلائیں یقیں قبیلے ابھی تک جو آئے نہیں
کہ بے شک یہی ہے خدا کا کلام بدل دی ہیں لفظیں ہی جسکی تمام
انہیں جو سنائے یہی آیتیں رہیں پیش پیش اسکی تائید میں
سُنائے جو اِن کے علاوہ کوئی نہ باور کریں بات اس کی کبھی

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ اور جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ گمراہ کرنا اس
فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ کا پس ہرگز نہ مالک ہو گا تو واسطے اس کے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اللہ کی طرف سے کچھ یہ وہ لوگ ہیں کہ نہ ارادہ
اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ کیا اللہ نے یہ کہ پاک کرے دلوں انکے کو واسطے انکے ہے بیچ دنیا کے رسوائی
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۴۱ اور واسطے انکے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ہے
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سننے والے ہیں جھوٹ کو
اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ بہت کھانے والے ہیں حرام کو
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ پس اگر آویں تیرے پاس پس حکم کر درمیان
بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ انکے یا منہ پھیرے ان سے اور اگر منہ پھیرے تو ان
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا ؕ سے پس ہرگز نہ زیاں پہنچاویں گے
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ تجھ کو کچھ اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر درمیان ان کے ساتھ انصاف کے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۴۲ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ اور کیونکر حکم کریں تجھ کو
وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ اور پاس انکے توریت ہے بیچ اسکے حکم ہے
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ اللہ کا پھر پھر جاتے ہیں پیچھے اس کے اور نہیں
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳ یہ لوگ ایمان لانے والے ۴۳ (یہ لوگ ایمان لانے والے)
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ تحقیق اتاری ہم نے توریت
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا بیچ اسکے ہدایت ہے اور روشنی ہے حکم کرتے تھے
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا ساتھ اس کے پیغمبر وہ جو مطیع تھے خدا کے واسطے ان
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ لوگوں کے کہ یہودی ہوئے اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ اور عالم ساتھ
اس چیز کے کہ یاد رکھوائے گئے تھے کتاب اللہ کی سے اور تھے اوپر اسکے گواہ

تو مسلمانوں کے درمیان بھی انصاف سے فیصلہ کرو

خدا ہی اگر یہ ارادہ کرے — کہ کوئی ضلالت میں بھٹکا کرے
اسے تم ہدایت کرو بارہا — خدا سے نہ بس چل سکے گا ذرا
یہی لوگ ہیں وہ کہ جن کے لئے — ارادہ کیا ہی نہ اللہ نے
کہ بخشے دلوں کو طہارت کا نور — ہمیشہ رہیں شرک و بدعت سے دور
پھریں گے یہ دنیا میں خوار و سقیم — قیامت میں ہوگا عذابِ عظیم
سناتا ہے حق بات اُن کو نبی — سمجھتے ہیں لیکن اُسے جھوٹ ہی
نہیں دل میں خوفِ خدائے انام — وہ جی بھر کے کھاتے ہیں مالِ حرام
اگر آکے تم سے کریں التجا — کہ آپس میں اُن کا کرو فیصلہ
نہیں اس میں الزام تم پر کوئی — کرو تصفیہ یا کنارہ کشی
اگر تم نے ان سے کیا درگذر — نہ پہنچا سکیں گے تمہیں کچھ ضرر
اگر تصفیے کا ارادہ کرو — خبردار انصاف سے کام لو
خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے — ہر اک سے جو انصاف کرتا رہے
مگر جبکہ توریت رکھتے ہیں یہ — خدا کے سب احکام پڑھتے ہیں یہ
تو کیوں تم سے کرتے ہیں یہ التجا — کہ آپس میں ان کا کرو فیصلہ
اگر فیصلہ کر بھی دو اے رسول — تو کرتے نہیں اسکو دل سے قبول
یہی لوگ ہیں اے رسولِ انام — دلوں میں نہیں جنکے ایماں کا نام
یہ ہے توریت بے شک کتابِ خدا — ہدایت کا ہے نور اس میں بھرا
پیمبر تھے جتنے صداقت پسند — ہمیشہ اسی پر رہے کاربند
اسی کے مطابق وہ کرتے رہے — سدا آلِ یعقوب کے فیصلے
ملا اس سے اللہ والوں کو نور — اسی نے دیا عالموں کو شعور
یہی لوگ اُس کے محافظ ہوئے — یہی اُس کی تصدیق کرتے رہے

۳۱۸۶

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
پس مت ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ
اور مت مول لو بدلے نشانیوں میری کے مول تھوڑا

وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور جو کوئی حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴
نے پس یہ لوگ وہ ہیں کافر ۴۴ اور لکھا ہم

وَكَتَبْنَا عَلَیْهِمْ فِیْهَآ
نے اوپر ان کے بیچ اس کے

اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ
یہ کہ جان بدلے جان کے

وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ
اور آنکھ بدلے آنکھ کے

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ
اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے

وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ
اور دانت بدلے دانت کے

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ
اور زخموں کا بدلہ ہے

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ
پس جو کوئی خیرات کر ڈالے ساتھ اس کے

وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
پس وہ کفارہ ہے واسطے اس کے اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۵
یہ لوگ وہ ہیں ظالم ۴۵ اور پیچھا ڈالی بھیجا اوپر

وَقَفَّیْنَا عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ
پیروں ان کے عیسیٰ بیٹے مریم کے کو سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے اس کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ
تھی توراۃ سے اور دی ہم نے اس کو انجیل

فِیْهِ هُدًی وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
بیچ اس کے ہدایت اور روشنی ہے اور سچا کرنے والی اس چیز

وَهُدًی وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۴۶
کو کہ آگے اس کے ہے توراۃ سے اور ہدایت اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے

وَلْیَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ ؕ
اور چاہیے کہ حکم کریں اہل انجیل ساتھ اس

وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴۷
چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے بیچ اس کے اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں فاسق ۴۷ اور

وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
اتاری ہم نے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے کتاب سے

ڈرو لیں نہ لوگوں سے تم اے یہود
رکھو دل میں بس خوفِ ربِّ ودود

کرو حق کی تائید ہو کر نڈر
نہ لو آیتوں کے عوض مال و زر

خدا کے جو احکام ہیں صاف صاف
کیا فیصلہ جس نے اُن کے خلاف

یقیناً وہ کافر ہے خانہ خراب
جہنّم میں ہو گا اسیرِ عذاب

یہ ہے اس میں تاکید بہرِ یہود
کہ ہے محترم ہر بشر کا وجود

کسی کو اگر قتل کر دے کوئی
اسے بھی ہے لازم سزا موت کی

عوض لو یونہیں آنکھ کا آنکھ سے
کہ ہر آنکھ والے کو عبرت ملے

اگر گوش و بینی کو کاٹے کوئی
کرو منقطع اُس کے اعضا وہی

اگر دانت توڑے کوئی بے خطا
کرو توڑ کر دانت اُس کی سزا

یونہیں زخم کا زخم سے لو قصاص
نہ ہو امتیازِ عوام و خواص

مگر جس نے ظالم کی بخشی خطا
گناہوں سے وہ پاک ہو جائے گا

خدا کے جو احکام نازل ہوئے
کرے برخلاف ان کے جو فیصلے

سزا پائے گا اِس کی وہ بد شعار
کرے گا خدا ظالموں میں شمار

یہ احکام عیسیٰ پہ بھی فرض تھے
اِسی راہ پر وہ بھی چلتے رہے

وہ کرتے تھے تصدیق توریت کی
پھر انجیل بھی ان پہ نازل ہوئی

چمکتا ہے اِس میں بھی نورِ ہُدا
عیاں صدق ہے اِس سے توریت کا

خدا سے جو ڈرتے ہیں اہلِ نظر
ہے پند و ہدایت اُنہیں سر بسر

فریضہ یہ ہے اہلِ انجیل کا ۱۷
اِسی کے مطابق کریں فیصلہ

پسِ پشت ڈالے جو حق کی کتاب
یقیناً وہ فاسق ہے باطن خراب

تمہیں بھی دیا اُس نے قرآں کا نور
جو رکھتا ہے ایماں کو باطل سے دور

کتاب اِس سے پہلے جو نازل ہوئی
بیاں اُس کی کرتا ہے تصدیق بھی

۳۲۰۷

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور نگہبان اوپر اس کے پس حکم
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ کر درمیان انکے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ پیروی کر خواہشوں انکی کی مڑ کر اس چیز سے کہ آئی
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ ہے تیرے پاس حق سے واسطے ہر ایک کے کیا ہم
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً نے تم میں سے گھاٹ اور راہ اور اگر
وَّلٰكِنْ چاہتا اللہ البتہ کرتا تم کو امت ایک و لیکن تو کہ آزماوے
لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ تم کو بیچ اس چیز کے کہ دی تم کو
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ پس دوڑ کر لو بھلائیوں کو طرف
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا سب کا پھر خبر دے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۴۸ گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ
وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اسکے اختلاف کرتے ۴۸ اور یہ کہ حکم کر درمیان
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت پیروی
وَاحْذَرْهُمْ کر خواہشوں ان کی کی اور ڈر ان سے یہ کہ بہکا دیں تجھ کو بعض اس
اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ چیز سے کہ اتاری ہے اللہ نے طرف
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ تیری پس اگر پھر جاویں پس جان تو سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ کرتا ہے اللہ یہ کہ پہنچاوے
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۴۹ ان کو سزا ساتھ بعضے گناہوں ان کے کے اور البتہ بہت لوگوں میں فاسق ہیں ۴۹
اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ کیا پس حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص
يَبْغُوْنَ ؕ بہتر ہے اللہ تعالیٰ سے حکم میں واسطے اس قوم کے
ع وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۵۰ کہ یقین لاتے ہیں ۵۰
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ اے لوگو جو
ایمان لائے ہو مت پکڑو یہود و نصاریٰ کو دوست

پس دوڑ کر بھلائیوں میں سے آگے بڑھ جاؤ ۲۶

نگہباں ہے توریت و انجیل کا — اِسی کے مطابق کرو فیصلہ
نہ تم اُن کی خواہش کے پیچھے چلو — نہ اہلِ ہوس کی اطاعت کرو
تمہیں بھی ملی ہے کتابِ الٰہ — دکھاتی ہے سب کو یہ ایماں کی راہ
معیّن الگ سب کا ہے راستہ — شریعت بھی ہے ایک سے اک جدا
اگر چاہتا خالقِ ہست و بود — فقط ایک ملّت کا ہوتا وجود
مگر یوں ہوئی کچھ رضائے خدا — کہ قومیں جدا ہوں کتابیں جدا
ہو جس قوم میں جو شریعت رواں — اُسی میں خدا اُس کا لے امتحاں
بڑھو سب سے آگے بھلائی میں تم — کہ افضل ہو ساری خدائی میں تم
پلٹنا ہے سب کو خدا کی طرف — کرو اس کی قربت کا حاصل شرف
یہ سب اختلافاتِ دین و مِلل* — خدا خود کرے گا قیامت میں حل
تمہیں مل چکا ہے جو حکمِ خدا — اُسی کے مطابق کرو فیصلہ
جو ہیں بندگانِ ہوا و ہوس — کبھی اُن کی خواہش سے رکھو نہ مَس
بچو اُن کے افکارِ بد سے سدا — کہ ہوتی ہے جو تم کو وحیِ خدا
کہیں وہ تمہیں اُس سے بہکا نہ دیں — وہ پھر آتشِ کفر دَہکا نہ دیں
اگر رخ وہ تم سے پھرائے رہیں — نہ احکامِ خالق کی پروا کریں
سمجھ لو ارادہ ہے اللہ کا — ملے بعض عصیاں کی اُن کو سزا
بکثرت ہیں انساں رہِ حق سے دور — شب و روز کرتے ہیں فسق و فجور
وہ تم سے بھی رکھتے ہیں کیا آسرا — کہ تھا جاہلیت میں جو قاعدہ
اُسی پر عمل تم بھی کرتے رہو — نہ وحیِ الٰہی کی پروا کرو
مگر کون بہتر ہے اللہ سے — جو اہلِ یقیں کے کرے فیصلے
یہود و نصاریٰ ہیں باطل شعار — نہ اُن سے رکھو دوستی زینہار

* ملّت کی جمع

۵ : ۴۸

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط یعنی ان کے دوست ہیں بعض کے اور جو کوئی دوست

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط پکڑے انکو تم میں سے پس تحقیق وہ انہیں میں سے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۵۱ بے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ بیچ دلوں انکے کے بیماری

يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ ہے جلدی کرتے ہیں بیچ انکے کہتے ہیں ڈرتے ہیں

نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ط ہم یہ کہ پہنچ جاوے ہم کو گردش زمانے کی

فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ پس شتاب ہے اللہ یہ کہ آوے فتح کو یا کچھ

أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ بات اپنے پاس سے پس ہو جاویں اوپر اس چیز کہ چھپاتے تھے

فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۵۲ ط بیچ دلوں اپنے کے پشیمان ۵۲

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے

أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ط ہیں کیا یہی ہیں وہ لوگ جو قسم

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ کھاتے تھے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہیں نابود ہوئے عمل ان کے پس ہو گئے ٹوٹا پانے والے ۵۳

فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ۵۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ اے لوگو جو ایمان لائے

فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ ہو جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۙ پس البتہ لاوے گا اللہ ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہے انکو

أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ اور پیار کرتے ہیں وہ اس کو نرمی کرنے والے ہیں اوپر

أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ مسلمانوں کے سختی کرنے والے ہیں اوپر کافروں کے جہاد

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ کریں گے بیچ راہ اللہ کے اور نہ ڈریں

وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ط گے ملامت کسی ملامت کرنے والے کی سے

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ط یہ بڑائی اللہ کی ہے دیتا ہے انکو جس کو چاہے

وہ اک دوسرے کے نہیں پھر بھی غیر
مگر اہلِ ایماں سے رکھتے ہیں بیر

رہا تم میں جو اُن پہ دل سے نثار
تو اُس کا بھی ہوگا اُنہیں میں شمار

خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں
ہدایت وہ ظالم کی کرتا نہیں

برائی ہے جن کے دلوں میں بھری
اُنہیں جب بھی دیکھو گے تم اے نبی

اُنہیں کی طرف جائیں گے دوڑ کر
یہی کہتے رہتے ہیں وہ بے خبر

اگر ہم بنائیں نہ اُن کو امیر
زمانے کی گردش میں ہوں گے اسیر

انہیں ہوگی اس وقت عبرت نصیب
ملے گی تمہیں فتح جب عنقریب

کرم کی نہ ہوگی یہیں انتہا
کرے گا خدا اور بھی کچھ عطا

دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے نہاں
بشکلِ ندامت وہ ہوگا عیاں

مسلماں کہیں گے انہیں دیکھ کر
یہی ہیں وہ بدباطن و بے خبر

جو کھاتے تھے پیہم خدا کی قسم
کہ ہمدرد ہیں اہلِ ایماں کے ہم

پڑا کفر سے چونکہ دل میں خلل
اکارت ہوئے اُن کے سارے عمل

کرے گی نہ جنت گوارا انہیں
ہے دنیا و دیں میں خسارہ انہیں

مسلماں اگر کوئی مُرتَد ہوا
ہدایت سے دل کو گریزاں کیا

کرے گا خدا اک جماعت عیاں
جو ہوگی نہایت سعادت نشاں

وہ رکھے گی دل میں خدا ہی کی چاہ
خدا بھی کرے گا کرم کی نگاہ

ملیں گے مسلماں سے جب نیک خو
کریں گے بڑے پیار سے گفتگو

مگر ہوگا کافر کا جب سامنا
دکھائیں گے وہ رعب اور دبدبہ

لڑیں گے دلیری سے وقتِ جہاد
مٹائیں گے دنیا سے کفر و فساد

نہ رخ کو پھرائیں گے حق سے کبھی
ملامت کرے لاکھ اُن کو کوئی

عطیئے یہ ہیں خاص اللہ کے
جسے چاہے اسکو عنایت کرے

۳۲۴۹

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۵۴ اور اللہ کشائش والا ہے جاننے والا ۵۴

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ سوائے اس کے نہیں کہ دوست تمہارا اللہ ہے اور

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ رسول اس کا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وہ لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۵۵ رکوع کرنے والے ہیں ۵۵

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور رسول اسکے کو اور ان لوگوں

ع فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۵۶ کو کہ ایمان لائے پس تحقیق گروہ اللہ کے وہی ہیں غالب ۵۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دوست

اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا لوگوں کو جو پکڑتے ہیں دین تمہارے کو ٹھٹھا اور

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ کھیل ان لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب

وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ پہلے تم سے اور نہ کافروں کو دوست اور ڈرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۵۷ اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ۵۷

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا اور جب پکارتے ہو تم طرف نماز کے پکڑتے ہیں اسکو ٹھٹھا اور کھیل

وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۵۸ یہ سبب اس کے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے ۵۸

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ کہہ اے اہل کتاب نہیں عیب پکڑتے تم

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا ہم سے مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ اور اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف ہماری اور جو اتاری

وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۵۹ گئی پہلے اس سے اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں ۵۹

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ کہہ کیا خبر دوں میں

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ تم کو ساتھ بدتر کے اس سے جزا میں نزدیک اللہ

وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ کے وہ شخص کہ لعنت کی اسکو اللہ نے اور غصہ ہوا

اوپر اس کے اور کیئے ان میں سے بندر

ہیں گنجائشیں اُس کی حد سے سوا — وہ ہے واقفِ رازِ ارض و سما
خبردار اس میں نہیں شک کوئی — ولی ہیں تمہارے خدا اور نبی
شرف یا ہے اُن کو یہ حق نے دیا — ہے نورِ یقیں جن کے دل میں بھرا
نمازوں کا ہے اُن کے دم سے قیام — وہ رکھتے ہیں یادِ خدا ہی سے کام
یہ ہے ان کا ذوقِ خضوع و خشوع — کہ خیرات کرتے ہیں وقتِ رکوع
جو رکھتا ہے حُبِّ خدا و نبی ۱۲ — محبت ہے ان اہلِ ایماں سے بھی ۱۲
خدا کی جماعت میں ہے بالیقیں — کرے گی جو دنیا کو زیرِ نگیں
صفو اہلِ دیں حکمِ ربِّ علا — محبت میں اُن کی نہ ہو مبتلا
ہدایت سے رکھتے ہیں جو سوئے ظن — مسلماں کے مسلک پہ ہیں خندہ زن
ملی ہے انہیں تم سے پہلے کتاب — مگر حق سے کرتے ہیں وہ اجتناب
اسی طرح سب کافر و مشرکیں — تمہاری محبت کے قابل نہیں
رکھو دل میں خوفِ خدائے زمن — اگر راہِ ایماں پہ ہو گامزن
وہ سنتے ہیں جس دم صدائے اذاں — اڑاتے ہیں اُس کی ہنسی بدگماں
اسے کھیل سمجھے ہیں وہ بے شعور — بہت ہیں وہ فہم و فراست سے دور
یہود و نصاریٰ سے پوچھو ذرا — ہے کیا عیب مومن میں اس کے سوا
کہ ایمان لایا وہ اللہ پر — سمجھتا ہے قرآں کو بھی معتبر ۱۲
وہ کرتا ہے اُس کو بھی دل سے قبول — ہوا جس کا قرآں سے پہلے نزول
مگر ان کے دل میں ہدایت سے دور — بکثرت وہ ہیں اہلِ فسق و فجور
کہو کیا بتائیں ہم اُن کا پتا — ملی جن کو تم سے بھی بڑھ کر سزا
پڑی اُن پہ پھٹکار اللہ کی — غضب اُس کا نازل ہوا ہر گھڑی
بڑھے سب سے آگے جہالت میں وہ — ہوئے مسخ بندر کی صورت میں وہ

وَالْخَنَازِیْرَ — اور سور

وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ط — اور بندگی کی شیطان کی یہ لوگ بدتر ہیں جگہ میں اور بہت

اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۶۰ — بہکے ہوئے ہیں راہ سیدھی سے

وَاِذَا جَآءُوْکُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا — اور جب آتے ہیں تیرے پاس کہتے ہیں ایمان لائے ہم

وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْکُفْرِ — اور تحقیق داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے

وَھُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِہٖ ط — اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ اسکے

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا یَکْتُمُوْنَ ۶۱ — اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ چھپاتے ہیں

وَتَرٰی کَثِیْرًا مِّنْھُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ — اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں

وَالْعُدْوَانِ وَاَکْلِھِمُ السُّحْتَ ط — سے جلدی کرتے ہیں بیچ گناہ کے اور تعدی کے اور

لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۶۲ — کھانے انکے کے حرام کو البتہ برا ہے جو کچھ کہ تھے وہ کرتے

لَوْلَا یَنْھٰھُمُ الرَّبّٰنِیُّوْنَ — کیوں نہ منع کیا ان کو درویشوں نے

وَالْاَحْبَارُ — اور عالموں نے

عَنْ قَوْلِھِمُ الْاِثْمَ وَاَکْلِھِمُ السُّحْتَ ط — بولنے انکے سے جھوٹ کو اور کھانے

لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ۶۳ — انکے کے حرام کو البتہ برا ہے جو کچھ تھے وہ کرتے

وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ — اور کہا یہود نے

یَدُ اللّٰہِ مَغْلُوْلَۃٌ ط — ہاتھ اللہ کے بند ہیں

غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ — بند کئے گئے ہاتھ ان کے

وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا م — اور لعنت کی گئی بسبب اس چیز کے کہ کہا انہوں

بَلْ یَدٰہُ مَبْسُوْطَتٰنِ لا — نے بلکہ دونوں ہاتھ اسکے کشادہ ہیں

یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ ط — خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور البتہ زیادہ کرے گا بہت کو

وَلَیَزِیْدَنَّ کَثِیْرًا مِّنْھُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ — ان میں سے جو اتارا گیا ہے طرف تیری

عالموں اور اللہ والوں نے یہود کو برائیوں سے کیوں نہ روکا

کسی کو ملا روپ خنزیر کا — کہ کرتا تھا تکذیبِ وَحیِ خدا
وہ شیطاں کے دل سے پرستار تھے — محبّت میں اُس کی گرفتار تھے
بہت دور تھی اُن سے راہِ صواب — انہیں کا ٹھکانا ہے بے حد خراب
منافق جب آتے ہیں پیشِ نبی — تو "اٰمَنَّا" کہتے ہیں وہ ہر گھڑی
جب آئے تھے پیشِ رسولِ خدا — مُسلّط تھا اُن پر جُنوں کفر کا
یہاں سے وہ جبدم روانہ ہوئے — اُسے اپنے ہمراہ لیتے گئے
چھپاتے ہیں جو دل میں یہ بدیقیں — خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
انہیں جب بھی دیکھو گے تم اے نبی — ملیں گے بکثرت یہ بدکار ہی
گناہوں میں لیتے ہیں عجلت سے کام — انہیں ہے بڑا شوقِ مالِ حرام
جو اعمال کرتے ہیں یہ بد یقیں — کوئی ان میں نیکی کا پہلو نہیں
جو اللہ والے ہیں ان میں چھپے — جو واقف ہیں یا علمِ توریت سے
وہ کیوں ان کو تاکید کرتے نہیں — کہ محفوظ ہو اِن کے شر سے زمیں
نہ لیں کذب سے کام وقتِ کلام — نہ رکھیں زبانوں پہ مالِ حرام
جو اعمال کرتے ہیں یہ بد شعار — برائی یہ ہے اُن کا دار و مدار
سنو اے محمدؐ رسولِ ہدا — یہودی یہ کہتے ہیں ہر خدا
کہ اللہ لیتا ہے خسّت سے کام — سمیٹے ہے وہ ہاتھ اپنے مدام
حقیقت میں خود ہیں یہودی بخیل — قیامت میں ہوں گے حقیر و ذلیل
ہے دنیا میں بھی ان پہ لعنت مدام — کہ کرتے ہیں گستاخیاں صبح و شام
کرو تم بیاں وصفِ ربِ علا — کشادہ ہیں ہاتھ اُس کے صبح و مسا
رضا اُس کی ہوتی ہے جس طور پر — خزانے لٹاتا ہے شام و سحر
ہوا جس کا دل پر تمہارے نزول — کریں گے نہ اس کو بکثرت قبول

۳۲۹۱

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ پروردگار تیرے سے سرکشی اور کفر اور ڈالدی ہم نے

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ درمیان انکے

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ عداوت اور بغض دن قیامت تک جس وقت

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ جلاتے ہیں آگ واسطے لڑائی کے بجھا دیتا ہے اسکو اللہ اور دوڑتے

وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ ہیں بیچ زمین کے فساد کو اور اللہ نہیں

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۶۴ دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو ۶۴

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ دور کرتے ہم ان سے برائیاں ان کی

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۶۵ اور البتہ داخل کرتے ہم ان کو بہشتوں میں نعمت کے ۶۵

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ اور اگر وہ قائم رکھتے توراۃ کو اور انجیل

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ کو اور جو کچھ اتارا گیا ہے طرف ان کی پروردگار ان کے

لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ سے البتہ کھاتے اوپر اپنے سے اور

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ نیچے پاؤں اپنے کے سے بعضے ان میں سے ایک جماعت ہے بیچ کی راہ کی اور بہت ان میں سے برا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۶۶ ع ہے جو کرتے ہیں ۶۶

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اے رسول پہنچا دے جو کچھ

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ کہ اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تو نے پیغام اس کا اور اللہ بچاوے گا تجھ کو لوگوں سے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۶۷ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافروں کو ۶۷

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ کہہ اے اہل کتاب نہیں

لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ تم اوپر کسی چیز کے یہاں تک

وَالْاِنْجِيْلَ کہ قائم کرو تم توراۃ کو اور انجیل کو

وَمَآ اُنْزِلَ اور جو کچھ اتارا جاتا ہے

سنیں گے وہ آیاتِ حق جس گھڑی — تو ہو گا سوا کفر اور سرکشی
قیامت تک آپس میں وہ بد نہاد — بڑھائیں گے دن رات بغض و عناد
جلاتے ہیں وہ آتشِ کارزار — کہ اہلِ زمیں غم سے ہوں دل فگار
بجھاتا ہے لیکن خدائے زماں — رہیں امن سے تاکہ اہلِ جہاں
وہ کرتے ہیں عجلت برائے فساد — اِسی کو سمجھتے ہیں وجہِ مفاد
جو کرتا ہے دن رات فتنہ گری — خدا اس سے رکھتا نہیں دوستی
اگر لائیں ایماں سب اہلِ کتاب — بُرائی سے کرتے رہیں اِجتناب
مٹا دے گا اُن کے معاصی خدا — وہ پائیں گے فردوس میں داخلہ
ہے توریت و انجیل اُن کو ملی — اِنہیں کی وہ کرتے اگر پیروی
ہوا اور بھی جس کا اُن پر نزول — اُسے بھی اگر دل سے کرتے قبول
تو ہوتا بڑا اُن پہ فضلِ خدا — وہ کھاتے ثمرہائے ارض و سما
اِنہیں میں کچھ ایسے بھی ہیں نیک نام — رہِ عدل پر ہیں جو گرمِ خرام
مگر بیشتر کا یہ ہے حالِ بد — کہ کرتے ہیں دن رات اعمالِ بد
ہے جو حکمِ رب اے رسولِ خدا — کرو اُس کی تبلیغ تم برملا
اگر کر دکھایا نہ تم نے یہ کام — رسالت ہی بیکار ہو گی تمام
نہ لوگوں سے ہرگز کرو خوف و بیم — بچائے گا تم کو خدائے کریم
خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں — ہدایت وہ کافر کی کرتا نہیں
یہود و نصاریٰ ہیں اہلِ کتاب — کہو اُن سے تم اے رسالت مآب
ہدایت سے ہوں گے نہ وہ بہرہ ور — رہی گر نہ توریت پیشِ نظر
ہمیشہ رہیں گے جہالت پسند — ہوئے گر نہ انجیل پر کاربند
نہ ہو گی کبھی راہِ ایماں حصول — کیا گر نہ اُس کو بھی دل سے قبول

۳۳۱۲

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے اور البتہ زیادہ کرے گا

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ بہتوں کو ان میں سے جو اتارا گیا

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ج ہے طرف تیری رب تیرے سے سرکشی اور کفر پس مت

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۶۸ غم کھا اوپر قوم کافروں کے ۶۸

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ تحقیق جو لوگ کہ ایمان

وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ لائے اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے

وَعَمِلَ صَالِحًا اور بے دین اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۶۹ کے اور کام کرے اچھے پس نہیں خوف

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے ۶۹ تحقیق لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل کا اور

وَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ط بھیجے ہم نے طرف ان کی پیغمبر جس وقت آیا ان کے پاس پیغمبر

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ لا ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ق تھے جی ان کے ایک فرقے کو جھٹلا دیا اور ایک

وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فرقے کو مار ڈالتے ہیں ۷۰ اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ نہ ہو

فِتْنَةٌ گا فتنہ

فَعَمُوْا پس اندھے ہوئے

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اور بہرے ہوئے پھر ساتھ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رحمت کے پھرا اللہ اوپر ان کے

ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ط پھر اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے بہت ان میں سے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۷۱ اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے تھے

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ البتہ تحقیق

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے

مسیح بیٹا مریم کا اور کہا مسیح نے اے بیٹو یعقوب کے

خدا کی طرف سے جو نازل ہوا ۔ رہِ دیں میں جو ان کا ہے رہنما

محمدؐ پہ اُتری جو برحق کتاب ۔ سُنیں گے اِسے جب یہ باطن خراب

تو اکثر نہ مانیں گے اس کو کبھی ۔ بڑھے گا بہت کفر اور سرکشی

نہیں ہے یہ حکمِ خدا اے رسول ۔ نہ ہو کافروں کے لیئے دل ملول

مسلماں ہوں عیسائی ہوں یا یہود ۔ نہ ہو یا کہ مذہب کا جن کے وجود

خدا پر غرض جن کا ایمان ہے ۔ جزائے قیامت کا ایقان ہے

اگر زندگی میں کیئے کارِ خیر ۔ کریں گے وہ باغاتِ جنت کی سیر

نہ غمگین ہوں گے کبھی خوش بسیر ۔ نہ ہو گا انہیں روزِ محشر کا ڈر

یہودی بھی ہیں کسقدر بے وفا ۔ انہوں نے اطاعت کا وعدہ کیا

برابر نبی اُن میں آتے رہے ۔ شریعت کی باتیں سکھاتے رہے

اگر ان میں آیا اک ایسا رسول ۔ نہ جسکو کیا اُن کے دل نے قبول

کبھی اُس پیمبر کی تکذیب کی ۔ کبھی اُس کی گردن پہ پھیری چُھری

ہوا گو بڑا ان سے سرزد قصور ۔ سمجھتے تھے لیکن یہی بے شعور

کہ ظاہر نہ ہو گی یہ فتنہ گری ۔ تباہی نہ آئے گی اُن پر کبھی

مگر دی سزا اُن کو اللہ نے ۔ بصارت سے محروم وہ ہو گئے

سماعت بھی کانوں سے جاتی رہی ۔ مگر اپنی اصلاح کی جلد ہی

ہوئی ان پہ رحم و کرم کی نظر ۔ خدا نے خطاؤں سے کی در گذر

مگر کفر کا پھر اُٹھا دل میں جوش ۔ بکثرت ہوئے پھر وہ بے چشم و گوش

وہ کرتے تھے اعمال بد جس قدر ۔ خدا ان پہ رکھتا تھا ہر دم نظر

یقیناً وہ کفار ہیں سب کے سب ۔ سمجھتے ہیں عیسیٰ کو جو اپنا رب

وہ حالانکہ تاکید کرتے رہے ۔ ڈرو اے یہود اپنے اللہ سے

۳۳ ۱۶،

اعْبُدُوا اللّٰهَ عبادت کرو اللہ کی

رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ط پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک لاوے

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ نے اوپر اس کے بہشت

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۷۲ اور جگہ اس کی آگ ہے اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار ۷۲

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ م اللہ تیسرا ہے تین میں کا اور نہیں کوئی معبود مگر معبود ایک

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط اور اگر نہ باز رہیں گے اس چیز سے کہ کہتے ہیں البتہ لگے

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۷۳ گا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط درد دینے والا ۷۳ کیا پس نہیں توبہ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۷۴ کرتے طرف اللہ کی اور نہیں بخشش مانگتے اس سے اور اللہ بخشنے

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ج والا مہربان ہے ۷۴ نہیں مسیح بیٹا مریم

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط کا مگر پیغمبر تحقیق گزرے ہیں پہلے اس سے پیغمبر اور

وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ط ماں اس کی صدیقہ تھی

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ط یعنی ولیہ تھی وہ دونوں کھاتے کھانا دیکھ

اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ کیونکر بیان کرتے ہیں ہم واسطے انکے نشانیاں

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۷۵ پھر دیکھ کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں ۷۵

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کہہ کیا عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ط اس چیز کو کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے تمہارے

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۷۶ ضرر اور نہ نفع اور اللہ وہی ہے سننے والا جاننے والا ۷۶

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ کہہ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے کے سوائے

وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ حق کے اور مت پیروی کرو خواہشوں اس قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوئے پہلے اس سے

ہمیشہ اُسی کی عبادت کرو — اُسی کی طرف دل سے مائل رہو
وہی ہے ہمارا تمہارا خدا — نہیں شرکت ہستی میں اُس کی روا
لیا شرک سے جس نے مذہب میں کام — بہشتِ بریں اُس پہ ہوگی حرام
قیامت میں ٹھہرے گا وہ دوزخی — کرے گا نہ ظالم کی نصرت کوئی
رہِ کفر پر وہ بھی ہیں بدنہاد — جو رکھتے ہیں تثلیث کا اعتقاد
کہ اللہ ہے تین میں تیسرا — نصاریٰ جہالت میں ہیں مبتلا
خدا تو ہے بس وحدہٗ لاشریک — وہ رکھتا نہیں کوئی اپنا شریک
اگر وہ نہ روکیں گے اپنی زباں — تو کافر پہ ہوگا عذابِ گراں
وہ کرتے نہیں کیوں خدا سے دعا — کہ یارب بحل کر ہماری خطا
کریں گر وہ توبہ خدا کے حضور — تو پائیں گے اُس کو رحیم و غفور
ہیں اِس کے سوا سب عقیدے فضول — کہ عیسیٰ خدا کے ہیں برحق رسول
ہوئے اُن سے پہلے ہزاروں نبی — جو کرتے تھے تبلیغ دیں ہر گھڑی
ملا اُن میں عیسیٰ کو یہ امتیاز — ہے ماں اُن کی صدیقہ و پاکباز
یہ دونوں تھے افرادِ نوعِ بشر — کہ کھاتے تھے کھانا بھی شام و سحر
خدا کس وضاحت سے کرتا ہے ذکر — کریں تاکہ وہ بھی کبھی غور و فکر
مگر سُن کے تعلیم پروردگار — بہکتے ہیں کس طرح وہ بدشعار
کہو اُن سے تم اے رسولِ خدا — تم اُس کی عبادت پہ مائل ہو کیا
جو ہے ایک عبدِ خدا اک بشر — نہیں جس کے قبضے میں نفع و ضرر
عبادت کے لائق ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
کہو اُن سے تم اے رسولِ خدا — غلو کو نہ مذہب میں سمجھو روا
نہ خواہش کا اُن کی کرو احترام — جو تھے راہِ باطل پہ گرم خرام

ع ۱۱ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۷۷ اور گمراہ کیا بہتوں کو اور بہک گئے راہ سیدھی سے

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لعنت کئے گئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ بنی اسرائیل سے اوپر زبان داؤد

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۷۸ اور عیسیٰ بیٹے مریم کے کے یہ بسبب کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے نکل جاتے

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ایک دوسرے کو منع نہ کرتے برے کام سے کہ کرتے تھے اس کو البتہ برا کام

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۷۹ تھا کہ تھے کرتے

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ دیکھتا ہے تو بہت کو ان میں سے دوستی

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کرتے ہیں ان لوگوں کی جو کافر ہوئے البتہ

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ برا ہے جو کچھ کہ آگے بھیجا ہے واسطے

اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ انکے جانوں ان کی نے یہ کہ ناخوش ہوا اللہ اوپر

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۸۰ کے بیچ عذاب کے وہ ہمیشہ رہنے والے

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ اور اگر ہوتے ایمان لاتے ساتھ اللہ کے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ نبی کے اور اس چیز کے جو اتاری گئی

مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ طرف اسکی نہ پکڑتے ان کو دوست

وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۸۱ بہت ان میں سے فاسق ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ البتہ پاوے گا

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا تو زیادہ سب لوگوں سے عداوت میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ لائے ہیں یہود کو اور ان لوگوں کو کہ شریک کرتے

وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۸۲ ہیں اور البتہ پاوے گا تو نزدیک ان کا

دوستی میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں تحقیق ہم نصاریٰ ہیں
یہ اس واسطے ہے کہ بیچ انہیں سے پڑھے ہیں اور عبادت کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ نہیں تکبر کرتے

رہِ حق سے بھٹکے تھے خود بے شعور — کیا دوسروں کو بھی ایماں سے دور
جو تھے آلِ یعقوب میں کفر پر — پڑی اُن پہ پھٹکار شام و سحر
ملی اُن کو داؤد سے بد دعا — کہا اُن کو عیسیٰ نے ہر دم بُرا
یہ تھا اِس سبب سے کہ وہ بد شعار — حدودِ شریعت کو کرتے تھے پار
ہُوا گر بدی میں کوئی مبتلا — کبھی روکتے تھے نہ اُس کو ذرا
جو اعمال کرتے تھے وہ بد شعار — برائی پہ تھا اُن کا دار و مدار
تعصب نے ڈالا ہے دل میں خلل — بکثرت یہ ہے اُن کا طرزِ عمل
کہ رکھتے ہیں کفّار سے دوستی — تمہیں بھی خبر اِس کی ہے یا نبی
جو اعمال بھیجے ہیں پیشِ خدا — بُرائی کی اُن میں نہیں انتہا
غضبناک ہے اُن پہ ربِّ قدیر — عذابِ خدا میں وہ ہوں گے اسیر
جلیں گے جہنم میں وہ کج خرام — ہمیشہ اِسی میں رہے گا قیام
خدا پر وہ ایمان لاتے اگر — جھکاتے نبی کی اطاعت میں سر
جو قرآں پیمبر پہ نازل ہوا — اُسے بھی سمجھتے کلامِ خدا
تو ہوتی میسر سعادت بڑی — نہ رکھتے وہ کفّار سے دوستی
مگر ان میں اکثر ہیں ایماں سے دور — شب و روز کرتے ہیں فسق و فجور
یہودی سے بڑھ کر نہیں اے نبی — نہیں اہلِ ایماں کا دشمن کوئی
مسلماں کا وہ بھی ہے دشمن بڑا — ہمیشہ جو ہے شرک میں مبتلا
مگر سب سے بڑھ کر رفیقِ دلی — نصاریٰ کو پاؤ گے تم اے نبی
یہ ہے اُن پہ فضلِ خدا اس لئے — کہ کچھ لوگ عالم ہیں اُن میں بڑے
اُنہیں میں ہیں راہب بھی کچھ حق شعار — تکبر جو کرتے نہیں زینہار

۳۳۴۴

تصدیق تصحیح

ہم نے آیات قرآنی کو بغور حرفاً حرفاً پڑھا ہے
ہم پورے وثوق سے تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے
متن میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہیں ہے
واللہ اعلم بالصواب

حافظ محمد اسحٰق
لاہور

علیم الدین غوری
لاہور

آبِ رواں

سید شمیم رجز